

۲۶ چھتیس سو تیس

مع
مترل، مسنون و مقبول

دعائیں

دعائے چھل دینا مع چھل درود شریف

دارالاشاعت مصلطفا

کلی وکیل کوچہ پورٹ الال کنواں دہلی ۶

چھبیس سوواریں

(مع)

منزل و مقبول دُعائیں

(و)

آیات چہل ربنا مع درود

خازن الاشیاء مصطفائیؒ، دہلی ۱۱۰۰۰۶

فہرست

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۱	سورتوں کے فضائل و خواص	۴	۱۳	سورۃ رحمن	۷۸
۲	درود شریف	۷	۱۴	سورۃ واقعہ	۸۵
۳	سورۃ فاتحہ	۸	۱۵	سورۃ حدید	۹۲
۴	آیتہ الکرسی	۹	۱۶	سورۃ حشر	۱۰۲
۵	سورۃ بقرہ کا پہلا اور آخری رکوع	۱۰	۱۷	سورۃ صف	۱۱۰
۶	سورۃ آل عمران کا آخری رکوع	۱۲	۱۸	سورۃ جمعہ	۱۱۳
۷	سورۃ کہف	۱۵	۱۹	سورۃ التغابن	۱۱۷
۸	سورۃ سجدہ	۳۹	۲۰	سورۃ تحریم	۱۲۰
۹	سورۃ الیسین	۴۶	۲۱	سورۃ ملک	۱۲۵
۱۰	سورۃ دخان	۵۷	۲۲	سورۃ نوح	۱۳۰
۱۱	سورۃ فتح	۶۳	۲۳	سورۃ جن	۱۳۴
۱۲	سورۃ قیامت	۷۲	۲۴	سورۃ مزمل	۱۳۹
			۲۵	سورۃ قیامہ	۱۴۲

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۱۹۳	دُعائے قنوتِ نازلہ	۱۴۵	سورہ دہر	۲۶
۱۹۷	آیاتِ شفاء	۱۴۹	سورہ نبا	۲۷
۱۹۹	چند خاص قرآنی دعائیں	۱۵۳	سورہ اعلیٰ	۲۸
۲۰۰	چند مسنون دعائیں	۱۵۴	منزل	۲۹
۲۱۰	درود و سلام بھیجنے کی فضیلت	۱۶۹	حادثات سے بچنے کا وظیفہ	۳۰
۲۱۱	توبہ و استغفار	۱۷۰	منجیات	۳۱
۲۲۱	چہل رتبہ مع چہل درود	۱۷۴	دُعائے مانگنے کی فضیلت	۳۲
۲۳۸	حسن خاتمہ کیلئے دعائیں	۱۷۵	{ دعاء کی فضیلت	۳۳
۲۳۹	درود شریف تنجینا	۱۷۸	{ شرائط و آداب	۳۴
۲۴۰	دُعائے برائے حفاظت	۱۸۴	مسنون و مقبول دعائیں	۳۵
۲۴۱	امول خزانہ	۱۸۹	صبح و شام کے وظائف	۳۶
			{ رمضان المبارک کی	۳۷
			{ مخصوص دعائیں	

سورتوں کے فضائل و خواص

○ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تُو نے اپنے بستر پر پہلو رکھا اور سورۃ فاتحہ اور سورۃ اخلاص پڑھی تو موت کے علاوہ ہر چیز سے بے خوف ہو گیا۔ _____ (حصن عن البرزّار)

○ اور آیتہ الکرسی بھی پڑھے اس کے پڑھنے والے کے لئے اللہ تعالیٰ کی جانب سے رات بھر ایک محافظ فرشتہ مقرر رہے گا اور کوئی اس کے پاس نہ آئے گا۔ (مسنون دُعا)

○ حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سورۃ بقرہ کی آخری دو آیتیں اَمِنَ الرَّسُوْلُ سے ختم سورت تک جو شخص رات کو پڑھے گا تو یہ دونوں آیتیں اس کے لئے کافی ہوں گی یعنی وہ ہر شر اور مکر سے محفوظ رہے گا۔ _____ (بخاری و مسلم)

ایک حدیث میں ہے کہ سورۃ بقرہ کی آخری دو آیتیں اَمِنَ الرَّسُوْلُ سے آخر تک جس گھر میں پڑھی جائیں تین دن تک شیطان اس گھر کے قریب نہیں آتا۔ _____ (حصن حصین)

○ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص سورۃ آل عمران کی آخری گیارہ آیتیں اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ سے آخر تک کسی رات پڑھے تو اسے رات بھر نماز پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ _____ (معتبر)

○ سورۃ کہف کا جمعہ کے دن پڑھنا زمین و آسمان تک نور پیدا کرتا ہے، آٹھ دن وہ نور برابر قائم رہتا ہے پھر اس کے پڑھنے والے کو یہ سارا نور قبر میں اور قبر کے بعد قیامت میں دیا جائے گا۔ _____ (معتبر)

○ ایک روایت میں ہے کہ جس نے سورۃ سجدہ اور تَبَارَكَ الَّذِي کو مغرب اور عشاء کے درمیان پڑھا تو اس نے لیلۃ القدر میں قیام کیا۔ ایک روایت میں ہے کہ جس نے ان دونوں سورتوں کو پڑھا اس کے لئے ستر نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور ستر برائیاں دُور کی جاتی ہیں۔ _____ (فضائل قرآن)

○ ایک روایت میں ہے کہ جو شخص سورۃ یسین کو صرف اللہ کی رضا کے واسطے پڑھے اس کے پہلے سب گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ — (فضائل قرآن)
 ○ جس شخص نے شب جمعہ کو سورۃ دخان پڑھی اس کے لئے ستر ہزار فرشتے استغفار کرتے ہیں اور اس کے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اور اللہ اس کے لئے جنت میں گھر بنائے گا۔

○ ایک روایت میں ہے کہ جو شخص سورۃ حدید، سورۃ واقعہ اور سورۃ حمز پڑھتا ہے وہ جنت الفردوس کے رہنے والوں میں پکارا جاتا ہے۔ — (فضائل قرآن)
 ○ سورۃ جمعہ شب جمعہ کو پڑھنی چاہیئے۔

○ ایک حدیث میں ہے کہ سورۃ تَبَارَكَ الَّذِي کا ہر رات کو پڑھتے رہنا عذاب قبر سے نجات کا سبب ہے اور عذاب جہنم سے بھی۔ — (فضائل اعمال)
 ○ سورۃ مَزِيل کا ایک مرتبہ روزانہ عشاء کی نماز کے بعد پڑھنا فاقہ سے بفضلہ تعالیٰ محفوظ رکھتا ہے۔ — (طِبِّ روحانی)
 ○ سورۃ النبا کا عصر کی نماز کے بعد پڑھنا دل میں یقین اور نورِ ایمان پیدا کرتا ہے اور انشاء اللہ خاتمہ بالخیر ہونے کا سبب ہوتا ہے۔ — (معتبر)

○ جو شخص سورۃ الکافرون کو خلوص دل سے بعد نماز فجر یا بعد نماز عشاء گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اس کے دل سے بغض، حسد، کینہ، جھوٹ، فریب، نفاق، گویا کہ ہر قسم کی اخلاقی برائی نکل جائے گی اور شیطانی وسوسوں سے محفوظ رہے گا اور اس کا خاتمہ بالا ایمان ہوگا اور دل عبادت کی طرف بے حد مائل ہوگا۔ اگر کوئی بچہ نماز پڑھنے میں کوتاہی کرتا ہو تو گھر کا کوئی فرد ۲۱ روز تک اس سورت کو ۲۱ مرتبہ روزانہ پڑھ کر پانی دم کر کے پلائے اِنْ شَاءَ اللہ نماز پڑھنے میں استقامت پیدا ہو جائے گی۔

○ سورۃ النصر کی تلاوت ہر قسم کی مراد پوری ہونے کے لئے بہت مفید ہے بشرطیکہ اس سورت کو علیحدگی میں بیٹھ کر ۱۲۳ مرتبہ پڑھا جائے اور ہر نماز کے بعد اگر اسے سات مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالیا

جائے تو ہر شکل آسان ہوتی چلی جائے گی۔

○ جو شخص سورۃ الاخلاص کو ایک ہزار مرتبہ روزانہ بعد نماز عشاء ۱۲۵ دن تک پڑھے تو اس کی ہر جائز حاجت پوری ہوگی اور جو شخص اسے روزانہ ۱۱۱ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے وہ ان شاء اللہ محبوب الخلاق ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ اس سورت کو پڑھنے کا بے پناہ اجر ملے گا۔

○ جو شخص سورۃ الفلق رات کو سوتے وقت پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے تو ان شاء اللہ ہر طرح کے ڈر، خوف اور مصیبت سے محفوظ رہے گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ سورۃ الفلق سے بہتر کوئی دُعا، پناہ کے متعلق نہیں ہے۔

○ جو شخص رات کو سوتے وقت سورۃ فاتحہ، آیتہ الکرسی، سورۃ اخلاص سورۃ فلق اور سورۃ الناس ایک ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کرے دونوں ہاتھوں کو چہرے اور سر سے لے کر پیٹ اور ٹانگوں تک پھیرے ان شاء اللہ وہ رات بھر جنّات اور شیاطین کے شر سے اور دیگر آفات سماوی سے محفوظ اور اللہ کی پناہ میں رہے گا۔



درود شریف

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ○

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر۔ اے ایمان والو! تم اُن پر درود اور خوب سلام بھیجو۔

درود شریف اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى

أَلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى

أَلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ

بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى أَلِ إِبْرَاهِيمَ

إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ۞

سُورَةُ
الْفَاتِحَةُ
مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ① الرَّحْمَنِ
 الرَّحِيمِ ② مُلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ③
 إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ④
 اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ⑤ صِرَاطَ
 الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ⑥ غَيْرِ
 الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ⑦

آية الكرسي

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا

تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ

وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ

عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ

عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

سورة بقرہ کا پہلا اور آخری رکوع

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْمَ ذَٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى

لِّلْمُتَّقِينَ ۝ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَ

يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۝ وَ

الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِهَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا

أُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۖ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۝

أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِنْ رَبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ

هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ

عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝

خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ ۖ وَعَلَىٰ

أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝

مجمع عند المتأخرين ۱۲

اَمِّنَ الرَّسُولُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَ
 الْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ اَمِّنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰئِكَتِهِ وَكُتُبِهِ
 وَرُسُلِهِ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهِ وَ
 قَالُوا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ
 الْمَصِيرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا
 لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا
 تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِينَا اَوْ اَخْطَا نَا رَبَّنَا وَلَا
 تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ
 مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا
 بِهِ وَاعْفُ عَنَّا ۖ وَاعْفِرْ لَنَا ۖ وَارْحَمْنَا ۖ اَنْتَ
 مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝

سورۃ آل عمران کا آخری رکوع

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَ

اِخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِأُولِي

الْأَلْبَابِ ۚ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَمًا

وَفَعُودًا ۖ وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي

خَلْقِ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا

خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا ۖ سُبْحَنَكَ فَقِنَا

عَذَابَ النَّارِ ۝ رَبَّنَا إِنَّكَ مَن تَدْخِلِ

النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ ۖ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ

أَنْصَارٍ ۝ رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا

يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا ۖ

رَبَّنَا فَاعْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا
سَيِّئَاتِنَا وَتَوَقَّنا مَعَ الْاَبْرارِ ۝ رَبَّنَا
وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ
وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ
الْمِيعَادَ ۝ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِي
لَا اُضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ
ذَكَرٍ اَوْ اُنْتِى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ
فَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَاُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ
وَاُودُوا فِي سَبِيلِي وَقَتَلُوا وَقُتِلُوا
لَا كُفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَا دُخِلَنَّهُمْ
جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ ثَوَابًا

مِّنْ عِندِ اللَّهِ وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ
التَّوَابِ ۝ لَا يَغُرُّكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ
كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ ۝ مَتَاعٌ قَلِيلٌ ثُمَّ
مَا لَهُمْ جَهَنَّمُ وَيَسَّ إِلَيْهِمَا دُ ۝
لَكِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ
فِيهَا نُزُلًا مِّنْ عِندِ اللَّهِ وَمَا عِنْدَ
اللَّهِ خَيْرٌ لِّلْآبَرَارِ ۝ وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ
الْكِتَابِ لَمَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ
إِلَيْكُمْ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ خُشِعِينَ لِلَّهِ
لَا يَشْتَرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۝ أُولَٰئِكَ

لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ

الْحِسَابِ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا

وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ

تُفْلِحُونَ ۝

کوئی کام دُشوار اور مشکل ہو جانے کے وقت کی دُعا

کوئی کام دُشوار ہو جائے (یا کوئی مشکل آن پڑے) تو یہ دُعا پڑھے :

اللَّهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَأَنْتَ

تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَهْلًا إِذَا شِئْتَ ۖ

”اے اللہ! کوئی کام بھی آسان نہیں بجز اس کے جس کو تو آسان کر دے، اور تو تو جب چاہے سنگلاخ (زمینوں) کو بھی نرم و ہموار کر دے“

سُورَةُ الْكَافِرَاتِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانِيَةٌ وَعَشْرُونَ آيَةً وَإِنَّا عِيسَىٰ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَىٰ عَبْدِهِ

الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا ۝ قِيَمًا

لِيُنْذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ

الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ

لَهُمْ أَجْرًا حَسَنًا ۝ تَاكِثِينَ فِيهِ أَبَدًا ۝ وَ

يُنْذِرَ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۝ مَا

لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا إِلَّا بَأْئِهِمْ ۖ كَبُرَتْ

كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ ۖ إِنَّ يَقُولُونَ

إِلَّا كَذِبًا ۝ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلَى

أَثَارِهِمْ إِن لَّمْ يُوَفُّوْا بِهَذَا الْحَدِيثِ

أَسْفًا ۝ إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً

لَهَا لِنَبْلُوَهُمْ أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۝ وَإِنَّا

لَجْعِلُونَ مَا عَلَيْهِمْ صَعِيدًا جُرُزًا ۝ أَمْ

حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ

كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا عَجَبًا ۝ إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ

إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ

رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ۝ فَضَرْبَنَا

عَلَى أَذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِينَ عَدَدًا ۝ ثُمَّ

بَعَثْنَاهُمْ لِنَعْلَمَ أَيُّ الْحِزْبَيْنِ أَحْصَى لِمَا

لَبِثُوا أَمَدًا ۝ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ

نَبَأَهُمْ بِالْحَقِّ ۖ إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ آمَنُوا

بِرَبِّهِمْ وَزِدْنَاهُمْ هُدًى ۖ وَرَبَطْنَا

عَلَى قُلُوبِهِمْ إِذْ قَامُوا فَقَالُوا رَبُّنَا رَبُّ

السَّعُوتِ وَالْأَرْضِ لَنْ نَدْعُوَ مِنْ

دُونِهِ إِلَهًا لَقَدْ قُلْنَا إِذَا شَطَطًا ۝ هَؤُلَاءِ

قَوْمُنَا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ إِلَهًا لَوْ

لَا يَأْتُونَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطَانٍ بَيِّنٍ ۖ فَمَنْ

أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۖ وَ

إِذَا عَزَلْتَهُمْ هُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ إِلَّا

اللَّهَ فَأَوَّا إِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ

رَبُّكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِنْ

أَمْرِكُمْ مَرْفَقًا ۝ وَتَرَى الشَّمْسَ إِذَا

طَلَعَتْ تَزَاوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِينِ

وَإِذَا غَرَبَتْ تَقَرَّبُ هُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ

وَهُمْ فِي فَجْوَةٍ مِّنْهُ ۖ ذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ

اللَّهِ ۖ مَنْ يَّهْدِ اللَّهُ فَبُهِتَ ۚ وَ مَنْ

يُضِلِّ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ۝ ۙ وَ

تَحْسِبُهُمْ أَيَّامًا وَهُمْ رُقُودٌ ۚ وَ نُنْقِلُهم

ذَاتَ الْيَمِينِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۚ وَكَلْبُهُم

بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ ۖ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ

لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَ لَمَلَيْتَ مِنْهُمْ

رُعْبًا ۝ وَكَذَٰلِكَ بَعَثْنَاهُمْ لِيَتَسَاءَلُوا

بَيْنَهُمْ ۖ قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ۖ

قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۖ قَالُوا

رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ۖ فَابْعَثُوا أَحَدَكُمْ

يُورِقْكُمْ هَذِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلْيَنْظُرْ

أَيُّهَا أَرْكَى طَعَامًا فَلْيَأْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِنْهُ

وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَدًا ○

إِنَّهُمْ إِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ يَرْجُبُوكُمْ أَوْ

يُعِيدُوكُمْ فِي مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوا إِذَا

أَبَدًا ○ وَكَذَلِكَ أَثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا

أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ

فِيهَا ○ إِذِ يَتَنَازَعُونَ بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ

فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِم بُيُوتًا رَّبُّهُمْ أَعْلَمُ

بِهِمْ ○ قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَى أَمْرِهِمْ

لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَسْجِدًا ○ سَيَقُولُونَ

ثَلَاثَةً رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ^ج وَيَقُولُونَ

خَمْسَةً سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ^ج

وَيَقُولُونَ سَبْعَةً^ط وَثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ^ط

قُلْ رَبِّي أَعْلَمُ بِعَدَّتِهِمْ مَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا

قَلِيلٌ^ق فَلَا تُحَارِفِيهِمْ إِلَّا مِرَاءً

ظَاهِرًا^ص وَلَا تَسْتَفْتِيهِمْ مِنْهُمْ أَحَدًا^ع

وَلَا تَقُولَنَّ لِشَائِيٍّ إِنِّي فَاعِلٌ ذَلِكَ

غَدًا^ا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ^ه وَادْكُرْ رَبَّكَ

إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَى أَنْ يَهْدِيَنِي رَبِّي

لَأَقْرَبَ مِنْ هَذَا ارْشَادًا^ا وَلَبِثُوا فِي

كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ وَازْدَادُوا

تَسْعًا ۝ قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لِبَثْوَاهُ
غَيْبُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ أَبْصِرْ بِهِ
أَسْمِعْ مَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا
يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا ۝ وَاتْلُ مَا
أُوْحِيَ إِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۝ لَا
مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ ۝ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُونِهِ
مُلْتَحَدًا ۝ وَأَصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ
يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ
وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ عَيْنُكَ عَنْهُمْ تُرِيدُ
زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۝ وَلَا تَطِعْ مَنْ
أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ

وَكَانَ أَمْرُهُ فُرُطًا ۝ وَقِيلَ الْحَقُّ مِنْ

رَبِّكُمْ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُؤْمِنْ وَمَنْ شَاءَ

فَلْيُكْفُرْ ۖ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا ۖ

أَحَاطَ بِهُمْ سُرَادِقُهَا ۖ وَإِنْ يَسْتَعِثُّوا

يُغَاثُوا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهَ ۖ

بِئْسَ الشَّرَابُ ۖ وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا ۝ إِنَّ

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ إِنَّا لَا

نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا ۝ أُولَٰئِكَ

لَهُمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

يُحَلَّونَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَ

يَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا مِنْ سُنْدُسٍ وَ

اِسْتَبْرَقِ مُتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ ط

نِعْمَ الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ٥ وَ

اَضْرِبْ لَهُم مِّثْلًا مِّمَّا رَجُلَيْنِ جَعَلْنَا

لِاحْدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَحَفَفْنَاهُمَا

بِنَخْلٍ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زُرْعًا ٦ كَلَّتَا

الْجَنَّتَيْنِ اِنَّتِ اُكُلَاهَا وَلَمْ تَظْلِمِي مِنْهُ

شَيْئًا ٧ وَفَجَرْنَا خِلَّاهُمَا نَهْرًا ٨ وَكَانَ لَهُ

شَهْرٌ فَقَالَ لِصَاحِبِهِ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ اَنَا

اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَاَعَزُّ نَفَرًا ٩ وَدَخَلَ

جَنَّتَهُ وَهُوَ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ ١٠ قَالَ مَا اَظُنُّ

اَنْ تَبِيدَ هَذِهِ اَبَدًا ١١ وَمَا اَظُنُّ السَّاعَةَ

قَائِمَةً وَلَئِنْ رُدِدْتُ إِلَىٰ رَبِّي لَأَجِدَنَّ

خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ۖ قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَ

هُوَ يُحَاوِرُهُ أَكَفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِنْ

تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّكَ رَجُلًا ۖ

لَكِنَّا هُوَ اللَّهُ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا ۝

وَلَوْ لَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتِكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ

لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ۚ إِن تَرَنِ أَنَا أَقَلَّ مِنْكَ

مَالًا وَوَلَدًا ۖ فَعَسَىٰ رَبِّي أَن يُوَفِّيَنَّ

خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا

مِّنَ السَّمَاءِ فَيُصْبِحَ صَعِيدًا زَلَقًا ۖ أَوْ

يُصْبِحَ مَاءً غَورًا فَلَنْ تَسْتَطِيعَ لَهُ طَلَبًا ۝

وَاحِيطَ بِشَرِّهِ فَاصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفِّهِ عَلَى مَا

انْفَقَ فِيهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا وَ

يَقُولُ يَلَيْتَنِي لَمْ أُشْرِكْ بِرَبِّي أَحَدًا ۝ وَ

لَمْ تَكُنْ لَهُ فِتْنَةً يَتَّبِعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَمَا

كَانَ مُنْتَصِرًا ۝ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلَّهِ الْحَقِّ

هُوَ خَيْرُ ثَوَابًا وَخَيْرُ عَقْبًا ۝ وَاضْرِبْ لَهُم

مَثَلِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَا أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ

فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ هَشِيمًا

تَذْرُوهُ الرِّيْحُ ۝ وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

مُقْتَدِرًا ۝ الْمَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ

الدُّنْيَا ۝ وَالْبَاقِيَةُ الصَّالِحَةُ خَيْرٌ عِنْدَ

رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرًا أَمَلًا ۝ وَيَوْمَ نُسِيرُ

الْجِبَالَ وَتَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً وَحَشَرْنَاهُمْ

فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا ۝ وَعَرَضُوا عَلَىٰ رَبِّكَ

صَفًّا لَقَدْ جِئْتُمُونَا كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ

بَلْ زَعَمْتُمْ أَنَّنِي جَعَلْتُكُمْ مَّوْعِدًا ۝ وَ

وَضِعَ الْكِتَابُ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ

مِمَّا فِيهِ وَيَقُولُونَ يُوَيْلَتَنَا مَا لِهَذَا الْكِتَابِ

لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا ۚ وَ

وَجَدُوا مَا عَمِلُوا حَاضِرًا ۖ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ

أَحَدًا ۝ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ

فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ كَانَ مِنَ الْجِنِّ

فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ أَفَتَتَّخِذُونَهُ وَذُرِّيَّتَهُ
أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِي وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ بِئْسَ
لِلظَّالِمِينَ بَدَلًا ۝ مَا أَشْهَدُ لَهُمْ خَلْقَ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَا خَلْقَ أَنْفُسِهِمْ وَ
مَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّينَ عَصَدًا ۝ وَ
يَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَاءِيَ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ
فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمُ
مُؤَبِقًا ۝ وَرَأَى الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُمْ
مُوقَفُونَ لَهَا وَلَمْ يَجِدُوا عَنْهَا مَصْرِفًا ۝ وَ
لَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ لِلنَّاسِ مِنْ
كُلِّ مَثَلٍ وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ

جَدَلًا ۝ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ

جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا أَنْ

تَأْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ

قَبْلًا ۝ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ

وَمُنذِرِينَ ۚ وَيَجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ

لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا

أُنذِرُوا هُزُوءًا ۝ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ

بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ

يَدَاهُ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ

يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۖ وَإِنْ تَدْعُهُمْ

إِلَى الْهُدَىٰ فَلَنْ يَهْتَدُوا إِذًا أَبَدًا ۝ وَ

رَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ

بِمَا كَسَبُوا الْعَجَلَ لَهُمُ الْعَذَابُ بَلْ لَهُمْ

مَوْعِدٌ لَّنْ يَجِدُوا مِنْ دُونِهِ مَوْئِلًا ۝ وَ

تِلْكَ الْقُرَىٰ أَهْلَكْنَاهُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَجَعَلْنَا

لَهُم مَّهْلِكَهُمْ مَّوْعِدًا ۝ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِفَتَاهُ

لَا أَبْرَحُ حَتَّىٰ أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ أَوْ

أَمْضَىٰ حُقُبًا ۝ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا

نَسِيَا حُوتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ

سَرَبًا ۝ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتَاهُ إِنِّي

غَدَاةَ نَارٍ لَّقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هَذَا

نَصَبًا ۝ قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ

فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ وَمَا أَنسَيْنِيهِ إِلَّا
الشَّيْطَانُ أَن أَذْكُرَهُ وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي
الْبَحْرِ عَجَبًا ۝ قَالَ ذَلِكَ مَا كُنَّا نَبْغُ
فَارْتَدَّا عَلَىٰ آثَارِهِمَا قَصَصًا ۝ فَوَجَدَا
عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَا آتَيْنَاهُ رَحْمَةً مِّنْ
عِنْدِنَا وَعَلَّمْنَاهُ مِمَّن لَّدُنَّا عِلْمًا ۝ قَالَ
لَهُ مُوسَىٰ هَلْ أَتَبَعَكَ عَلَىٰ أَن تُعَلِّمَ مِنِّي مَا
عُلِّمْتَ رُشْدًا ۝ قَالَ إِنَّكَ لَن تَسْتَطِيعَ
مَعِيَ صَبْرًا ۝ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا لَمْ تُحِطْ
بِهِ خُبْرًا ۝ قَالَ سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ اللَّهُ
صَابِرًا وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا ۝ قَالَ فَإِن

اتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّى

أُحَدِّثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ۖ فَانْطَلَقَا ^{وَقَفَّةٌ} حَتَّى

إِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ خَرَقَهَا ۖ قَالَ أَخَرَقْتَهَا

لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا إِمْرًا ۝

قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ

صَبْرًا ۝ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَ

لَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا ۝ فَانْطَلَقَا ^{وَقَفَّةٌ}

حَتَّى إِذَا الْقِيَا غُلَمَا فَقْتَلَهُ ۚ قَالَ أَقْتَلْتِ

نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ ۖ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا

نُكْرًا ۝ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكَ إِنَّكَ لَنْ

تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝ قَالَ إِنْ سَأَلْتُكَ

عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصْحِبْنِي قَدْ بَلَغْتَ
مِنْ لَدُنِّي عَذْرًا ۝ فَانْطَلَقَا ^{وَقَعًا} حَتَّىٰ إِذَا أَتَيَا
أَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطْعَمَا أَهْلُهَا فَأَبَوْا أَنْ
يُضَيِّفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ
يَنْقُضَ فَاقَامَهُ ۖ قَالَ لَوْ شِئْتُ لَتَخَدَتَ
عَلَيْهِ أَجْرًا ۝ قَالَ هَذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَ
بَيْنِكَ سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ
عَلَيْهِ صَبْرًا ۝ أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ
لِبَسَاتِينٍ يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ فَأَرَدْتُ أَنْ
أَعْيِبَهَا وَكَانَ وَرَاءَهُمْ مَلِكٌ يَأْخُذُ
كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ۝ وَأَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ

أَبَوَهُ مُؤْمِنِينَ فَخَشِينَا أَنْ يُرْهِقَهُمَا
 طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۖ فَآرَدْنَا أَنْ يَبْدُلَهُمَا
 رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكَاةً وَأَقْرَبَ رُحْمًا ۝ وَ
 أَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي
 الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ لَهُمَا وَكَانَ
 أَبُوهُمَا صَالِحًا فَأَرَادَ رَبُّكَ أَنْ يَبْلُغَا
 أَشَدَّ هُمًا وَيُخْرِجَاكَ نَزُهُمَا ^{صِدِّقَ} رَحْمَةً
 مِّنْ رَبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي ۖ
 ذَلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ۚ
 وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْقَرْنَيْنِ ۖ قُلْ
 سَأَتْلُوهُمَا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ۚ إِنَّا مَكِّنَّا لَهُ

فِي الْأَرْضِ وَأَتَيْنَهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۝

فَاتَّبَعْ سَبَبًا ۝ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ

وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ ۖ وَوَجَدَ

عِنْدَهَا قَوْمًا ۖ قُلْنَا يَذَّكَّرُ أَنْ يَقْرَأَ إِمَّا أَنْ

تُعَذِّبَ وَإِمَّا أَنْ تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا ۝ قَالَ

أَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُ ثُمَّ يُرَدُّ إِلَىٰ

رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا نُكْرًا ۝ وَأَمَّا مَنْ آمَنَ

وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ جَزَاءٌ الْحُسْنَىٰ ۖ وَسَنَقُولُ

لَهُ مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا ۝ ثُمَّ أَتْبَعْ سَبَبًا ۝ حَتَّىٰ

إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ

لَمْ نَجْعَلْ لَهُم مِّن دُونِهَا سِتْرًا ۝ كَذَلِكَ

وَقَدْ أَحْطَيْنَا بِالذِّيَةِ خُبْرًا ۝ ثُمَّ أَتْبَعَهُ

سَبِيًّا ۝ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ

مِنْ دُونِهِمَا قَوْمًا لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ

قَوْلًا ۝ قَالُوا إِذَا الْقَرْنَيْنِ إِنَّ يَأْجُوجَ وَ

مَاجُوجَ مُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ فَهَلْ

نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَىٰ أَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا

وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ۝ قَالَ مَا مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي

خَيْرٌ فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَ

بَيْنَهُمْ رَدْمًا ۝ أَتُونَنِي زُبَرَ الْحَدِيدِ حَتَّىٰ

إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوا

حَتَّىٰ إِذَا جَعَلَهُ نَارًا ۝ قَالَ أَتُونَنِي أُفْرِغْ

عَلَيْهِ قِطْرًا ۖ فَمَا اسْتَطَاعُوا أَنْ يَظْهَرُوهُ

وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا ۝ قَالَ هَذَا

رَحْمَةٌ مِّن رَّبِّي ۚ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّي

جَعَلَهُ دَكَّاءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّي حَقًّا ۝

وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَہُوجُ فِي بَعْضٍ

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا ۝ ق

عَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكَافِرِينَ عَرْضًا ۝

إِلَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاءٍ عَن

ذِكْرِي وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ سَمْعًا ۝

أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ يَتَّخِذُوا

عِبَادِي مِّن دُونِي أَوْلِيَاءَ ۖ إِنَّا أَعْتَدْنَا

جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ نُزُلًا ۝ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ

بِالْآخِصَرِينَ أَغْمَالًا ۝ الَّذِينَ ضَلَّ

سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ

أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ فَحَبِطَتْ

أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

وِزْنًَا ۝ ذَٰلِكَ جَزَاءُ وَهُمْ جَهَنَّمَ بِمَا كَفَرُوا

وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَرُسُلِي هُزُوعًا ۝ إِنَّ

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ

لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۝ خَالِدِينَ

فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا حَوْلًا ۝ قُلْ لَوْ

كَانَ الْبَحْرُ مِدادًا لِكَلِمَتِ رَبِّي لَنَفِدَ
 الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ تَنْفَدَ كَلِمَتُ رَبِّي وَلَوْ
 جِئْنَا بِمِثْلِهِ مَدَدًا ۝ قُلْ إِنَّمَا أَنَا
 بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَىٰ أَنَّمَا إِلَهُكُمُ
 إِلَهُ وَاحِدٌ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ
 رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ
 بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ۝



سُورَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلَاثُونَ آيَةً وَثَلَاثُ رُكُوعَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

الْحَمْدُ ۝ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ

رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ

بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا

مَّا أَتَاهُمْ مِنْ نَذِيرٍ مِنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ

يَهْتَدُونَ ۝ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ

وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ

اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ ط مَا لَكُمْ مِنْ دُونِهِ

مِنْ وَّلِيٍّ وَلَا شَفِيعٍ ط أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ۝

يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ

ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ

أَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ۝ ذَلِكَ

عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝

الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ وَبَدَأَ
خَلْقَ الْإِنْسَانِ مِنْ طِينٍ ۚ ثُمَّ
جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ مَّاءٍ
مَّهِينٍ ۚ ثُمَّ رَسَوْنَاهُ وَنَفَخَ فِيهِ
مِنْ رُّوحِهِ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ
الْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۖ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ
وَقَالُوا إِذَا ضَلَلْنَا فِي الْأَرْضِ أَإِنَّا لَفِي
خَلْقٍ جَدِيدٍ ۖ بَلْ هُمْ بِلِقَائِ رَبِّهِمْ
كَافِرُونَ ۚ قُلْ يَتَوَفَّكُم مَّلَكُ
الْمَوْتِ الَّذِي وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ
تُرْجَعُونَ ۚ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الْهَاجِرُونَ

نَاكِسُو أَرْؤُسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ط رَبَّنَا

أَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ

صَالِحًا إِنَّا مُوقِنُونَ ○ وَلَوْ شِئْنَا

لَاتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُذَاهَا وَلَكِنْ حَقَّ

الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ

وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ○ فَذُوقُوا بَأْسَ يَوْمِ

الْقَاءِ يَوْمِكُمْ هَذَا إِنَّا نَسِينَكُمْ وَذُوقُوا

عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ○

إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا

بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ

وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ○ تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ

عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا

وَطَمَعًا ۖ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۝

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُم مِّن قُرَّةِ

أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ أَفَمَن

كَانَ مُؤْمِنًا كَمَن كَانَ فَاسِقًا ۚ لَّا يَسْتَوُونَ ۚ

أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَىٰ نُزُلًا بِمَا كَانُوا

يَعْمَلُونَ ۝ وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ

النَّارُ كُلَّمَا أَرَادُوا أَن يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا

فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ

الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ۝ وَلَنُيَقِّنَهُمُ

مِّنَ الْعَذَابِ الَّادِّى دُونَ الْعَذَابِ
 الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝ وَمَنْ
 اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ اَعْرَضَ
 عَنْهَا اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنتَقِمُونَ ۝
 وَلَقَدْ اَتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَلَا تَكُنْ
 فِي مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَائِهِ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى
 لِّبَنِي إِسْرَءِيلَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ آيَةً
 يَّهْدُونَ بِأَمْرِنَا لَهَا صَبْرٌ وَآثُورٌ
 بِآيَاتِنَا يُوقِنُونَ ۝ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ
 بَيْنَهُم يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ
 يَخْتَلِفُونَ ۝ أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمَا أَهْلَكْنَا

مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي

مَسْكِنِهِمْ^ط إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ^ط

أَفَلَا يَسْمَعُونَ ۝ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ

الْمَاءَ إِلَى الْآرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهِ

نَرًّا تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ^ط

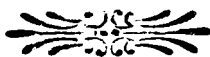
أَفَلَا يُبْصِرُونَ ۝ وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا

الْفَتْحُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ قُلْ يَوْمَ

الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِيْمَانُهُمْ

وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ۝ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ

وَانْتَظِرِ إِنَّهُمْ مُنْتَظَرُونَ^ع



سُورَةُ مَكِّيَّةٌ فِي ثَلَاثٍ مِائَةٍ اَرْبَعٍ وَخَمْسٍ اَلْفِ اَيَّامٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَسَّ ۝ وَالْقُرْآنِ الْحَكِیْمِ ۝ اِنَّكَ لَمِنَ

الرُّسُلِیْنَ ۝ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝ ط

تَنْزِیْلِ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ۝ لِتُنْذِرَ قَوْمًا

مَا اُنْذِرَ اَبَاؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝ لَقَدْ حَقَّ

الْقَوْلُ عَلٰی اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝

اِنَّا جَعَلْنَا فِیْ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلًا فَهِيَ اِلٰی

الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْ

بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا

فَاَعْشَبَتْهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ۝ وَسَوَاءٌ

عَلَيْهِمْ أَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا

يُؤْمِنُونَ ○ إِنَّمَا تُنذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرُ

وَحَشِيَ الرَّحْمَنُ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّ

أَجْرٍ كَرِيمٍ ○ إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَى وَ

نَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ وَكُلَّ شَيْءٍ

أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُبِينٍ ○ وَاضْرِبْ

لَهُمْ مَثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ إِذْ جَاءَهَا

الْمُرْسَلُونَ ○ إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ

فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا

إِلَيْكُمْ مُرْسَلُونَ ○ قَالُوا مَا أَنْتُمْ إِلَّا

بَشَرٌ مِثْلُنَا وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمَنُ مِنْ شَيْءٍ

إِنَّ أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ○ قَالُوا رَبَّنَا يَعْلَمُ

إِنَّا إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ○ وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاةُ

الْمُبِينُ ○ قَالُوا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ^ج لَئِنْ

لَمْ تَنْتَهُوا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَسَّيَنَّكُمْ مِنَّا

عَذَابُ أَلِيمٌ ○ قَالُوا طَائِرُكُمْ مَعَكُمْ

إِئِنْ ذُكِّرْتُمْ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ○ وَ

جَاءَ مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَسْعَى^ا قَالَ

يَقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ○ اتَّبِعُوا مَن

لَا يَسْأَلُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ مُّهْتَدُونَ ○

وَمَا لِيَ لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ

تُرْجَعُونَ ○ أَسَأَتَّخِذُ مِنْ دُونِهِ آلِهَةً

اِنْ يُّرْدِنِ الرَّحْمَنُ بَصِيرًا لَا تُغْنِي عَنِّي
 شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَلَا يُنْقِذُونِ ۝ اِنِّي اِذَا
 لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ اِنِّي اَمَنْتُ بِرَبِّكُمْ
 فَاسْمِعُونِ ۝ قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۖ قَالَ
 يَلَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ ۝ بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي
 وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُكْرَمِينَ ۝ وَمَا اَنْزَلْنَا عَلٰى
 قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهَا مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَ
 مَا كُنَّا مُنْزِلِينَ ۝ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً
 وَاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰنِدُونَ ۝ يُحْسِرَةُ
 عَلَى الْعِبَادِ ۖ مَا يَأْتِيهِمْ مِّن رَّسُولٍ اِلَّا
 كَانُوْا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۝ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ

أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ

لَا يَرْجِعُونَ ۚ وَإِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيعٌ

لَدَيْنَا مَحْضَرُونَ ۚ وَأَيَّةُ لَهُمُ الْأَرْضُ

الْمَيْتَةِ ۖ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ

يَأْكُلُونَ ۚ وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّتٍ مِّنْ

نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ ۖ فَجَرْنَاهَا فِيهَا مِنْ

الْعِیُونِ ۚ لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ ۖ وَمَا عَمِلَتْهُ

أَيْدِيهِمْ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ۚ سُبْحَانَ

الَّذِي خَلَقَ الْأَرْضَ وَاجْعَلْ لِّهَا مِثْلًا

تُثَبِّتُ الْأَرْضَ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِثْلًا لَا

يَعْلَمُونَ ۚ وَأَيَّةُ لَهُمُ اللَّيْلِ ۖ نَسْلَخُ

مِنْهُ النَّهَارَ فَاذْهَبْهُمْ مُظْلِمُونَ ۝ وَ

الشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا ذَلِكَ تَقْدِيرُ

الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝ وَالْقَمَرَ قَدَرْنَاهُ مَنَازِلَ

حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ۝ لَا الشَّمْسُ

يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ

سَابِقُ النَّهَارِ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۝ وَ

آيَةٌ لَهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلِكِ

الْمَشْحُونِ ۝ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ مَا

يَرْكَبُونَ ۝ وَإِنْ نَشَأْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيخَ

لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقِذُونَ ۝ إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا

وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا

مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ

تُرْحَمُونَ ○ وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ

رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ○ وَإِذَا

قِيلَ لَهُمْ أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالَ

الَّذِينَ كَفَرُوا وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْطَعِمُ مَنْ

لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ^٧ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي

ضَلَالٍ مُبِينٍ ○ وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا

الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ○ مَا يَنْظُرُونَ

إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ

يَخِصِّمُونَ ○ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً

وَلَا إِلَى أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ○ وَنُفِخَ فِي

الصُّورِ فَإِذَا هُم مِّنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ

يَنسِلُونَ ۚ قَالُوا أَيَوِيلَنَا مَنُ بَعَثَنَا مِن

مَرْقَدِنَا سُبْحَنَ هَذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ

الْمُرْسَلُونَ ۚ إِن كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً

فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ۚ فَالْيَوْمَ

لَا تَظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا

كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ

فِي شُغْلٍ فَكِهِونَ ۚ هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي

ظِلِّ عَلَى الْأَرَائِكِ مُتَكِوُونَ ۚ لَهُمْ

فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُمْ مَّا يَدَّعُونَ ۚ سَلَامٌ

قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَحِيمٍ ۚ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ

أَيُّهَا الْمَجْرُمُونَ ۝ أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يَبْنَى
 أَدَمَ أَنْ لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ إِنَّهُ لَكُمْ
 عَدُوٌّ مُبِينٌ ۝ وَأَنْ أَعْبُدُونِي هَذَا
 صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۝ وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنْكُمْ
 جِبِلًّا كَثِيرًا أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ۝
 هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ۝
 أَصَلُّوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝
 الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَى أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ
 وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ وَ
 لَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَى أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا
 الصِّرَاطَ فَأَنَّى يُبْصِرُونَ ۝ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ

عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَ

لَا يَرْجِعُونَ ۝ وَمَنْ نُعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ

فِي الْخَلْقِ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ۝ وَمَا عَلَّمْنَاهُ

الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ ۖ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْ

آنٌ مُّبِينٌ ۖ لِّيُنْذِرَ مَنِ كَانَ حَيًّا

وَيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ ۝ أَوَلَمْ يَرَوْا

أَنَّا خَلَقْنَا لَهُم مِّمَّا عَمِلَتْ أَيْدِينَا أَنْعَامًا

فَهُمْ لَهَا مُلْكُونَ ۝ وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا

رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ۝ وَلَهُمْ فِيهَا

مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ۝ وَ

اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لَّعَلَّهُمْ

٥٥

يُنْصَرُونَ ۚ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ

لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُونَ ۝ فَلَا يَحْزُنُكَ

قَوْلُهُمْ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا

يُعْلِنُونَ ۝ أَوَلَمْ يَرِ الْإِنْسَانُ أَنَّا

خَلَقْنَاهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ

مُبِينٌ ۝ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَ نَسِيَ

خَلْقَهُ ۖ قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ

رَمِيمٌ ۝ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنشَأَهَا

أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ۝

الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ

نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ مِّنْهُ تُوقَدُونَ ۝ أَوْ

لَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
 بِقَدِيرٍ عَلَى أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلْ وَ
 هُوَ الْخَلْقُ الْعَلِيمُ ۝ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا
 أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝
 فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ
 شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

سُورَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ تَسْعُ وَتَمُتُ بِآيَةٍ وَثَلَاثُ رُكُوعَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حَمْدٌ وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ۝ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ
 فِي لَيْلَةٍ مُبَارَكَةٍ إِنَّا كُنَّا مُنذِرِينَ ۝
 فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ ۝ أَمْرًا مِنْ
 عِنْدِنَا إِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ۝ رَحْمَةً مِنْ

رَبِّكَ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ رَبِّ

السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِنَّ

كُنْتُمْ مُوقِنِينَ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَ

يُمِيتُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ۝

بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ يَلْعَبُونَ ۝ فَارْتَقِبْ

يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُّبِينٍ ۝

يَغْشَى النَّاسَ هَذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ ۝

أَنَّى لَهُمُ الذِّكْرَى وَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ

مُبِينٌ ۝ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوا مُعَلَّمٌ

مَجْنُونٌ ۝ إِنَّا كَاشِفُو الْعَذَابِ قَلِيلًا

إِنَّكُمْ عَائِدُونَ ۖ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ

الْكُبْرَىٰ إِنَّا مُنْتَقِمُونَ ۖ وَلَقَدْ فَتَنَّا

قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَاءَهُمْ رَسُولٌ

كَرِيمٌ ۖ أَنْ أَدُّوا إِلَيَّ عِبَادَ اللَّهِ ۖ إِنِّي

لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۖ وَأَنْ لَا تَعْلُوا

عَلَى اللَّهِ ۖ إِنِّي آتِيكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ۖ

وَإِنِّي عُدْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ أَنْ تَرْجِعُونَّ ۖ

وَأِنْ لَّمْ تَتُؤْمِنُوا إِلَيَّ فَأَعْتَزَلُون ۖ فَدَعَا

رَبَّهُ أَنْ هَؤُلَاءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُونَ ۖ فَاسْرِ

بِعِبَادِي لَيْلًا إِنَّكُمْ مُّتَّبِعُونَ ۖ وَاتْرُكْ

الْبَحْرَ رَهَوًّا ۖ إِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُونَ ۖ

كَمْ تَرَكُوا مِنْ جَنْبِ وَاعِيُونَ ۝ وَزُرُوعٍ

وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ۝ وَنَعْمَةً كَانُوا فِيهَا

فَكَاهِينَ ۝ كَذَلِكَ تَقْشُرُ لَنَا وَرَثَتَهَا قَوْمًا

آخَرِينَ ۝ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّيِّئَةُ

وَمَا كَانُوا مُنْظَرِينَ ۝ وَلَقَدْ

نَجَّيْنَا بَنِي إِسْرَءِيلَ مِنَ الْعَذَابِ

الْمُهِينِ ۝ مِنْ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ كَانَ

عَالِيًا مِنَ الْمُسْرِفِينَ ۝ وَلَقَدْ اخْتَرْنَا

عَلَىٰ عِلْمٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ۝ وَأَتَيْنَاهُمْ

مِّنَ الْآيَاتِ مَا فِيهِ بَلَؤٌ مُّبِينٌ ۝ إِنَّ

هَؤُلَاءِ لَيَقُولُونَ ۝ إِنَّ هِيَ إِلَّا مَوْتَتُنَا

الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُنْشِرِينَ ۝ فَاتُّوا

بِآبَائِنَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ أَهُمْ

خَيْرٌ أَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۚ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

أَهْلَكْنَاهُمْ إِنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ ۝ وَمَا

خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا

لِعَيْنٍ ۝ مَا خَلَقْنَاهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَكِنَّ

أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ

مِيقَاتُهُمْ أَجْمَعِينَ ۝ يَوْمَ لَا يُغْنِي مَوْلَىٰ

عَنْ مَوْلَىٰ شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ۝

إِلَّا مَنْ رَحِمَ اللَّهُ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ

الرَّحِيمُ ۝ إِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّومِ طَعَامُ

الْأَشِيمَ ۖ كَالْهَلِ ۖ يَغْلِي فِي الْبُطُونِ ۖ

كَغَلِي الْحَمِيمِ ۖ خُدُوهُ فَاعْتَلُوهُ إِلَىٰ

سَوَاءِ الْجَحِيمِ ۖ ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ

مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ ۖ ذُقْ إِنَّكَ أَنْتَ

الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ۖ إِنَّ هَذَا مَا كُنْتُمْ

بِهِ تَمْتَرُونَ ۖ إِنَّ الْمَتَّقِينَ فِي مَقَامٍ

أَمِينٍ ۖ فِي جَنَّتٍ وَعُيُونٍ ۖ يَلْبَسُونَ

مِنْ سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُتَقَابِلِينَ ۖ

كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۖ

يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ آمِنِينَ ۖ

لَا يَذُوقُونَ فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ

الْأُولَىٰ ۖ وَوَقَّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۝

فَضْلًا مِّن رَّبِّكَ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝

فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝

فَارْتَقِبْ إِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُونَ ۝



سُورَةُ الْفَتْحِ مِائَتٌ وَتِسْعٌ وَعِشْرُونَ آيَةً وَأَمْرٌ بِرُكُوعَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ۚ لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ

مَا تَقَدَّمَ مِن ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ

عَلَيْكَ وَيَهْدِيكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ۝ وَيُنْصِرُكَ

اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا ۝ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ

فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزِدُوا إِيمَانًا مَعَ

إِيمَانِهِمْ ۖ وَاللَّهُ جُودٌ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ

وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ لِيَدْخُلَ الْمُؤْمِنِينَ

وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

خَالِدِينَ فِيهَا وَيُكَفَّرُ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ ۖ وَكَانَ

ذَلِكَ عِنْدَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا ۝ وَيُعَذِّبُ

الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ الْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ

الظَّالِمِينَ يَا اللَّهُ ظَنَّ السَّوْءِ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ

السَّوْءِ ۖ وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ ۖ وَ

أَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۝ وَ

بِاللَّهِ جُنُودُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ

عَزِيزًا حَكِيمًا ۝ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَ

مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝ لِّتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ

وَتَعَزَّزُوا وَتَتَّقُوا وَتُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَ

أَصِيلًا ۝ إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا

يُبَايِعُونَ اللَّهَ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ فَمَنْ

نَكَثَ فَإِنَّمَا يَنْكُثُ عَلَى نَفْسِهِ وَمَنْ أَوْفَى

بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهِ اللَّهُ فَمِثْقَلُ ذَرَّةٍ مِّنْهُ

سَيَقُولُ لَكَ الْمَخْلَفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَا

أَمْوَالُنَا وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا يَقُولُونَ

يَا لَسِنَتِهِمْ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ قُلْ فَمَنْ

يَمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا

أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

خَبِيرًا ۝ بَلْ ظَنَنْتُمْ أَنْ لَّنْ يَنْقَلِبَ الرَّسُولُ

وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَىٰ أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَزُيِّنَ ذَٰلِكَ

فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَ السَّوْءِ ۚ وَكُنْتُمْ

قَوْمًا بُورًا ۝ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ

فَإِنَّا آَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا ۝ وَلِلَّهِ

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ يُغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ

وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا

رَحِيمًا ۝ سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انْطَلَقْتُمْ

إِلَىٰ مَغَازِمَ لَتَأْخُذُوا هَٰذَا ذُرًّا وَنَاتِبَكُمْ ۚ

يُرِيدُونَ أَنْ يُبَدِّلُوا كَلِمَ اللَّهِ قُلْ

لَنْ تَتَّبِعُونَا كَذَلِكُمْ قَالَ اللَّهُ مِنْ قَبْلُ

فَسَيَقُولُونَ بَلْ تَحْسُدُونَنَا بَلْ كَانُوا لَا

يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ قُلْ لِلْمُخَلَّفِينَ مِنْ

الْأَعْرَابِ سِتْرُ دَعْوَانِ إِلَى قَوْمِ أُولَىٰ بِأَيْسَ

شَدِيدٍ يُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ فَإِنْ

تَطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْرًا حَسَنًا وَإِنْ

تَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ

عَذَابًا أَلِيمًا ۝ لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرْجٌ وَ

لَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرْجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ

حَرْجٌ ۖ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَدْخُلْهُ

جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَنْ

يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ لَقَدْ رَضِيَ

اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ

الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ

السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ۝ وَ

مَغَانِمَ كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا

حَكِيمًا ۝ وَعَدَ اللَّهُ مَغَانِمَ كَثِيرَةً

يَأْخُذُونَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هَذِهِ وَكَفَّ

أَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ وَلِتَكُونَ آيَةً

لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۝ وَ

أُخْرَى لَمْ تَقْدِرُوا عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ اللَّهُ بِهَا

وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ۝ وَلَوْ

قُتِلَكُمْ الَّذِينَ كَفَرُوا وَلَوْ لَا الْأَدْبَارُ ثُمَّ

لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝ سُنَّةَ اللَّهِ

الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۖ وَلَنْ تَجِدَ

لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۝ وَهُوَ الَّذِي كَفَّ

أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ

مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۖ وَكَانَ

اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۝ هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا

وَصَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيِ

مَعَكُمْ ۖ فَإِنْ يَبْلُغْ مَحِلَّهُ ۖ وَلَوْ لَا رِجَالٌ

مُؤْمِنُونَ وَنِسَاءٌ مُؤْمِنَاتٌ لَمْ تَعْلَمُوهُمْ

أَنْ تَطُوهُمْ فَتُصِيبَكُمْ مِنْهُمْ مَعَرَّةٌ

بِغَيْرِ عِلْمٍ لِيَدْخُلَ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ مَنْ

يَشَاءُ ۚ لَوْ تَرَىٰ أُولَ الْعَذَابِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ

عَذَابًا أَلِيمًا ۝ اذْجَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا

فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ

فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى

الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَالزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَىٰ وَ

كَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا ۖ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ

شَيْءٍ عَلِيمًا ۝ لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّبُيَا

بِالْحَقِّ لَتَدْخُلَنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ

اللَّهُ أَمِنِينَ ۖ مُحَلِّقِينَ رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ لَا

لَا تَخَافُونَ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ مِنْ
 دُونِ ذَلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا ۝ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ
 رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ
 عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ۝
 مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ
 عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا
 سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا
 سِيَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ
 ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ ۖ وَمَثَلُهُمْ فِي
 الْإِنْجِيلِ ۖ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ فَآزَرَهُ
 فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوقِهِ يُعْجِبُ

الزُّرَّاعَ لِيَغْثِطَ بِهِمُ الْكُفَّارُ وَعَدَ اللَّهُ
الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ
مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ۝

سُورَةُ قَافٍ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسٌ وَارْبَعُونَ آيَةً وَتِلْكَ رُكُوعَاتُهَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
قَافٍ وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ ۝ بَلْ عَجِبُوا
أَنْ جَاءَهُمْ مُنْذِرٌ مِنْهُمْ فَقَالَ الْكَاْفِرُونَ
هَذَا شَيْءٌ عَجِيبٌ ۝ إِذَا امْتَنَّا وَكُنَّا
تُرَابًا ۚ ذَلِكْ رَجَعُ بُعِيدٌ ۝ قَدْ عَلِمْنَا
مَا تَنْقُصُ الْأَرْضُ مِنْهُمْ وَعِنْدَنَا
كِتَابٌ حَفِیْظٌ ۝ بَلْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ

لَمَّا جَاءَهُمْ فَهَمُ فِي أَمْرٍ مَّرِيحٍ ۝ أَفَلَمْ
يَنْظُرُوا إِلَى السَّمَاءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنَاهَا
وَزَيَّنَّاهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوجٍ ۝ وَالْأَرْضَ
مَدَدْنَاهَا وَالْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْبَتْنَا
فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ۝ تَبَصَّرَةٌ
وَذِكْرِي لِكُلِّ عَبْدٍ مُنِيبٍ ۝ وَنَزَّلْنَا
مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُبْرَكًا فَأَنْبَتْنَا بِهِ
جَدَّتٍ وَحَبَّ الْحَصِيدِ ۝ وَالنَّخْلَ
بِسِقْتِ لَهَا طَلْعٌ نَضِيدٌ ۝ رَزَقْنَا الْعِبَادَ
وَأَحْيَيْنَا بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا كَذَلِكَ
الْخُرُوجُ ۝ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَ

أَصْحَابُ الرَّسِّ وَثَنُودٌ ۖ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنٌ

وَإِخْوَانُ لُوطٍ ۖ وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ وَقَوْمُ

تُبَّعٍ ۖ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيدُ ۝

أَفَعَيْنَا بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ ۖ بَلْ هُمْ فِي

لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ ۖ وَلَقَدْ خَلَقْنَا

الْإِنْسَانَ وَنَعَلْنَاهُ تَوْسُوسًا ۖ بِهِ نَفْسُهُ ۖ

وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ ۝

إِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّينَ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ

الشِّمَالِ قَعِيدٌ ۖ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا

لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ ۖ وَجَاءَتْ سَكْرَةُ

الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ۖ ذَٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ

تَحِيدُ ۝ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ ذَلِكَ يَوْمُ

الْوَعِيدِ ۝ وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا

سَائِقُ وَشَهِيدٌ ۝ لَقَدْ كُنْتَ فِي غَفْلَةٍ

مِّنْ هَذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ

فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ ۝ وَقَالَ قَرِينُهُ

هَذَا مَا لَدَىٰ عَتِيدٌ ۝ أَلْقِيََا فِي جَهَنَّمَ

كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ ۝ مِّنَّا عِلٌّ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ

مُرِيبٍ ۝ الَّذِي جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا

آخَرَ فَأَلْقِيهِ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيدِ ۝

قَالَ قَرِينُهُ رَبَّنَا مَا أَطْغَيْتُهُ وَلَكِنْ

كَانَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ۝ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوا

لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ إِلَيْكُمْ بِالْوَعِيدِ ۝

مَا يُبَدِّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَا أَنَا بِظَلَّامٍ

لِلْعَبِيدِ ۝ يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ

أُمْتَلَأَتْ وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ ۝

وَأُزِلَّتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ ۝

هَذَا مَا تُوْعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ حَفِيفٍ ۝

مَنْ خَشِيَ الرَّحْمَنَ بِالْغَيْبِ وَجَاءَ

بِقَلْبٍ مُنِيبٍ ۝ ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ ذَلِكَ

يَوْمُ الْخُلُودِ ۝ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ فِيهَا

وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ ۝ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ

مِنْ قَرْنٍ هُمْ أَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوا

فِي الْبِلَادِ هَلْ مِنْ مَّحِيصٍ ۝ إِنَّ فِي
 ذَلِكَ لَذِكْرٍ لِمَنْ كَانَ لَهُ قَلْبٌ أَوْ
 أَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ ۝ وَلَقَدْ خَلَقْنَا
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ
 أَيَّامٍ ۖ وَمَا مَسَّنَا مِنْ لُغُوبٍ ۝ فَاصْبِرْ
 عَلَى مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ
 قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ ۖ
 وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَأَدْبَارَ السُّجُودِ ۝
 وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ
 قَرِيبٍ ۖ يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ۖ
 ذَلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ ۝ إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي وَ

نُهَيْتُ وَإِلَيْنَا الْمَصِيرُ ۝ يَوْمَ تَشَقُّقُ
 الْأَرْضُ عَنْهُمْ يَرَاءَا ظَلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا
 يَسِيرُ ۝ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ وَمَا
 أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ
 مَنْ يَخَافُ وَعِيدُ ۝

سُورَةُ الْعَمِّ مَدِينَةٍ وَهِيَ ثَمَانٍ وَفَسْبُحُورِ الْيَتْمَانِ وَتِلْكَ كَوْنًا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 الرَّحْمَنُ ۝ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۝ خَلَقَ الْإِنْسَانَ ۝
 عَلَيْهِ الْبَيَانُ ۝ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝ وَ
 النَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ۝ وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا وَ
 وَضَعَ الْمِيزَانَ ۝ أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ۝ وَ

أَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ
 وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ۚ فِيهَا فَاكِهَةٌ
 وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ۚ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ ۚ
 الرِّيحَانُ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ خَلَقَ
 الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۚ وَخَلَقَ
 الْجَانَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ
 رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ
 الْمَغْرِبَيْنِ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝
 مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ۚ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا
 يَبْغِيَانِ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ يُخْرِجُ
 مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤَ وَالْمَرْجَانَ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

تُكَذِّبُنِ ۚ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ فِي الْبَحْرِ

كُلًّا اَعْلَامٌ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبُنِ ۚ كُلُّ

مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۚ وَيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ ذُو

الْجَلَالِ ۚ وَالْاَكْرَامِ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

تُكَذِّبُنِ ۚ يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

تُكَذِّبُنِ ۚ سَنَفَرُّ لَكُمْ اَيَّهٗ الثَّقَلَيْنِ ۚ فَبِأَيِّ

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبُنِ ۚ يَمْعُرَا الْجَنِّ وَالْاِنْسَ

اِنْ اَسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَ

الْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ۚ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۚ

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبُنِ ۚ يُرْسِلُ عَلَيْكُمَا

شَوَاطِئَ مِنْ نَارِهِ وَنَحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرُونَ ٥

فَبَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ٦ فَإِذَا انْشَقَّتِ السَّمَاءُ

فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ٧ فَبَايَ الْآءِ

رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ٨ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْأَلُ عَنْ

ذَنْبِهِ إِنْسٌ وَلَا جَانٌّ ٩ فَبَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا

تُكَذِّبِينَ ١٠ يُعْرِفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيمَاهُمْ فَيُؤْخَذُ

بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ ١١ فَبَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا

تُكَذِّبِينَ ١٢ هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا

الْمُجْرِمُونَ ١٣ يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ

إِن ١٤ فَبَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ١٥ وَ

لِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّاتٌ ١٦ فَبَايَ

الْأَيْ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۚ ذَوَاتَا أَفْنَانٍ ۚ فَبِأَيِّ

الْأَيْ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۚ فِيهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ ۚ

فَبِأَيِّ الْإِلَهِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۚ فِيهِمَا مِنْ كُلِّ

فَاكِهَةٍ زَوْجَانِ ۚ فَبِأَيِّ الْإِلَهِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۚ

مُتَكِّيْنَ عَلَىٰ فُرُشٍ بَطَآئِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ ۚ وَ

جَنَّا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۚ فَبِأَيِّ الْإِلَهِ رَبِّكُمَا

تُكَذِّبِينَ ۚ فِيْهِنَّ قِصْرَاتُ الْطَّرْفِ لَمْ

يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ۚ فَبِأَيِّ الْإِلَهِ

رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۚ كَانَهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ ۚ

فَبِأَيِّ الْإِلَهِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۚ هَلْ جَزَاءُ

الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ۚ فَبِأَيِّ الْإِلَهِ رَبِّكُمَا

تُكَذِّبُنَ ۚ وَمِنْ دُونِهِمَا جَنَّتَيْنِ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ

رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۚ مُدْهَمَّامَتَيْنِ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ

رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۚ فِيهِمَا عَيْنَتَانِ نَصَّاخَتَيْنِ ۚ

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۚ فِيهِمَا فَاكِهَةٌ ۚ وَ

نَخْلٌ وَرُمَّانٌ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۚ

فِيهِنَّ خَيْرٌ حَسَنٌ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

تُكَذِّبِينَ ۚ حُورٌ مَّقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ ۚ

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۚ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ

إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

تُكَذِّبِينَ ۚ مُتَكِّئِينَ عَلَى رَفْرَفٍ خُضِرٍ

وَعَبَقَرٍ ۚ حَسَنٌ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

تُكَذِّبُنِ ۝ تَبْرَكَ اسْمُ رَبِّكَ

ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۝

دُعائے قنوت

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَغِيثُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ

بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُشْنِي عَلَيْكَ الْخَيْرَ

وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ

يَفْجُرُكَ اللَّهُمَّ إِنَّا لَنَعْبُدُكَ وَنُصَلِّيُ وَنَسْجُدُ

وَالَيْكَ نَسْعُ وَنَحْفِدُ وَنَرْجُو أَرْحَمَكَ وَنُخْشِي

عَذَابَكَ إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَفَّارِ مُلْحِقٌ ۝

جب کسی مسلمان بھائی سے محبت اور دوستی کرے تو اس کو بتلا دے کہ :

”إِنِّي أُحِبُّكَ فِي اللَّهِ“ ”میں تجھ سے (محض) اللہ کے لئے محبت کرتا ہوں۔“

سُورَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ وَهُيَ سِتُّ وَتِسْعُونَ آيَةً وَأَمَّا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۚ لَيْسَ لَوْقَعَتِهَا

كَاذِبَةٌ ۚ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۚ إِذَا رُجَّتِ

الْأَرْضُ رَجًا ۚ وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۚ

فَكَانَتْ هَبَاءً مُنْبَثًّا ۚ وَكَانَتْ أَرْوَاجًا

ثَلَاثَةً ۚ فَاصْحَبُ الْيَمِينَةِ ۖ مَا أَصْحَبُ

الْيَمِينَةِ ۚ وَأَصْحَبُ الْمَشْأَمَةِ ۖ مَا أَصْحَبُ

الْمَشْأَمَةِ ۚ وَالسَّيْقُونُ السَّيْقُونُ ۚ

أُولَئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ۚ فِي جَنَّتِ

النَّعِيمِ ۚ ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ۚ وَ

قَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ۖ عَلَىٰ سُرُرٍ

مَوْضُونَةٍ ۖ مُّتَكِّينَ عَلَيْهَا مُتَقِيلِينَ ۝

يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ ۖ

يَاكُوبَ وَآدَارَ ۖ وَقَاسِمٌ

مِّن مَّعِينٍ ۖ لَا يُصَدَّ عَنْهَا

وَلَا يَنْزِفُونَ ۖ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا

يَتَخَيَّرُونَ ۖ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ۖ

وَحُورٌ عِينٌ ۖ كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ

الْمَكْنُونِ ۖ جَزَاءً لِّمَا كَانُوا

يَعْمَلُونَ ۖ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَ

لَا تَأْثِيمًا ۖ إِلَّا قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا ۝

أَصْحَابُ الْيَمِينِ ۖ مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ ۖ

فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ۖ وَطَلْحٍ مَّنْضُودٍ ۖ

وَظِلٍّ قَمَدُودٍ ۖ وَمَاءٍ مَّسْكُوبٍ ۖ وَفَاكِهَةٍ

كَثِيرَةٍ ۖ لَا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ ۖ

وَفَرْشٍ مَّرْفُوعَةٍ ۖ إِنَّا أَنْشَأْنَاهُنَّ

إِنْشَاءً ۖ فَجَعَلْنَاهُنَّ أَبْكَارًا ۖ عُرْبًا

أَتْرَابًا ۖ لِأَصْحَابِ الْيَمِينِ ۚ شَلَّةٌ

مِّنَ الْأَوَّلِينَ ۖ وَشَلَّةٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ۖ

وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ ۖ مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ ۖ فِي

سَمُومٍ وَحَمِيمٍ ۖ وَظِلٍّ مِّنْ يَحْتَمِيمٍ ۖ

لَّابَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ

ذَلِكَ مُتْرَفِينَ ۖ وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَىٰ

الْحِنْتِ الْعَظِيمِ ۖ وَكَانُوا يَقُولُونَ ۖ أَإِذَا

مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا ۖ إِنَّا لَبَعُوثُونَ ۖ

أَوِ ابَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ۖ قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ

وَالْآخِرِينَ ۖ لَجَمْعٌ مِّمَّا هِيَ ۖ إِلَىٰ مِيقَاتِ

يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ۖ ثُمَّ إِنِّي كُنَّا فِيهَا الصَّالُّونَ

الْمُكَذِّبُونَ ۖ لَا كِلُونُ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ

زَقُّومٍ ۖ فَمَا لَوْ أَنَّ مِنْهَا الْبَطُونُ ۖ فَشَرِبُونَ

عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ ۖ فَشَرِبُوا مِنْ شَرِبَ

الْهِيمِ ۖ هَذَا نَزَّلْنَاهُمْ يَوْمَ الدِّينِ ۖ نَحْنُ

خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُونَ ۖ أَفَرَأَيْتُمْ

مَّا تُمْنُونَ ۖ ءَأَنْتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ

الْخَالِقُونَ ۚ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ

الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ۖ عَلَى

أَنْ نُبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِي مَا

لَا تَعْلَمُونَ ۖ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَى

فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ۚ أَفَرَأَيْتُمْ مَا

تَحْرُثُونَ ۖ ءَأَنْتُمْ تَزْرَعُونَهُ أَمْ نَحْنُ

الزَّارِعُونَ ۚ لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا

فَطَلَّمْتَ تَفَكَّهُونَ ۚ إِنَّا لَمُغْرَمُونَ ۖ بَلْ

نَحْنُ مُحْرِمُونَ ۖ أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ

الَّذِي تَشْرَبُونَ ۖ ءَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ

مِنَ الْمُزِينِ أَمْ نَحْنُ الْمُنِزِلُونَ ۝ لَوْ

نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ أَجَاغًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ۝

أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ۝ ءَأَنْتُمْ

أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُونَ ۝

نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذَكُّرًا وَفِتْنًا ۝

لِّلْمُتَّقِينَ ۝ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ

الْعَظِيمِ ۝ فَلَا أُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ ۝

وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لِّوَعْدُكَ عَظِيمٌ ۝ إِنَّهُ

لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ۝ فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ ۝ لَا

يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ۝ تَنْزِيلُ مِّنْ

رَّبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَفَبِهَذَا الْحَدِيثِ أَنْتُمْ

مُدْهُنُونَ ۝ وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنْتُمْ

تُكَذِّبُونَ ۝ فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلُقُومَ ۝

وَأَنْتُمْ حِينِيذٍ تَنْظُرُونَ ۝ وَنَحْنُ

أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلَكِنْ لَا تُبْصِرُونَ ۝

فَلَوْلَا إِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ۝

تَرْجِعُونَهَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ فَمَا

إِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ ۝ فَرَوْحٌ وَ

رَيْحَانٌ ۝ وَجَنَّتٌ نَعِيمٌ ۝ وَأَمَّا إِنْ

كَانَ مِنَ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ۝ فَسَلَامٌ لَكَ

مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ۝ وَأَمَّا إِنْ كَانَ

مِنَ الْمُكَذِّبِينَ الضَّالِّينَ ۝ فَنُزُلٌ

مِّنْ حَمِيمٍ ۚ وَتَصْلِيَةٌ جَاحِمٍ ۚ

إِنَّ هَذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ ۚ فَسَبِّحْ

بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۚ



سُورَةُ الْحَدِيدِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ آيَةً وَأَرْبَعٌ رُّكُوعَاتٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَ

هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۚ لَهُ مُلْكُ السَّمُوتِ

وَالْأَرْضِ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۚ وَهُوَ عَلَى كُلِّ

شَيْءٍ قَدِيرٌ ۚ هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَ

الظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ

عَلِيمٌ ۝ هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمُوتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ ۚ يَعْلَمُ مَا يَلْجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا ۚ وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ لَهُ مُلْكُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ يُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ۚ وَهُوَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلِفِيْنَ

فِيهِۦ فَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَانْفَقُوا
 لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ۝ وَمَالَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ
 بِاللَّهِ وَالرَّسُولِ يَدْعُوكُمْ لَتُؤْمِنُوا
 بِرَبِّكُمْ وَقَدْ أَخَذَ مِيثَاقَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ
 مُؤْمِنِينَ ۝ هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ عَلَى
 عَبْدِهِ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِنَ
 الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَإِنَّ اللَّهَ بِكُمْ
 لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ وَمَالَكُمْ إِلَّا تَنْفَقُوا
 فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلِلَّهِ مِيرَاتُ السَّمَوَاتِ
 وَالْأَرْضِ لَا يَسْتَوِي مِنْكُمْ مَنْ
 أَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَتْلَ أَوْلِيكَ

اعْظُمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِينَ أَنْفَقُوا مِنْ
 بَعْدِ وَقْتِنَا وَكَلَّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَىٰ
 وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝ مِّنْ ذَا الَّذِي
 يُقْرِضُ اللَّهُ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضِعْفَهُ لَهُ
 وَلَهُ أَجْرٌ كَرِيمٌ ۝ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ
 وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْعَىٰ نُورُهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ
 وَبِأَيْمَانِهِمْ بُشْرَاكُمُ الْيَوْمَ جَنَّاتٌ تَجْرِي
 مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ ذَٰلِكَ
 هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ يَوْمَ يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ
 وَالْمُنْفِقَاتُ لِلَّذِينَ آمَنُوا انْظُرُونَا
 نَقْتَبِسْ مِنْ نُورِكُمْ قِيلَ ارْجِعُوا

وَرَأَيْكُمْ فَالتَّيْسُ وَانُورًا فَضْرِبَ بَيْنَهُمْ

بِسُورٍ لَهُ بَابٌ بَاطِنُهُ فِيهِ الرَّحْمَةُ

وَوَظَاهِرُهُ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ يُنَادُونَهُمْ

أَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ قَالُوا بَلَىٰ وَلَكِنَّكُمْ

فَتَنَّاكُمْ أَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبَتْكُمْ

وَعَثَرْتُمْ أَلَمْ نَكُنْ حَتَّىٰ جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ

وَعَثَرْتُمْ بِأَلِلِلِ الْغُرُورِ ۝ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ

مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَلَا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۝

مَاؤَكُمْ النَّارُ هِيَ مَوْلَكُمْ وَبِئْسَ

الْمَصِيرُ ۝ أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا

أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا

نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ
أَوْتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ
الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ
فَاسِقُونَ ○ إِذْ عَلِمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحْيِي الْأَرْضَ
بَعْدَ مَوْتِهَا طَقَدُ بَيْنَنَا لَكُمْ الْآيَاتِ
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ○ إِنَّ الْمُصَدِّقِينَ
وَالْمُصَدِّقَاتِ وَأَقْرَضُوا اللَّهَ قَرْضًا
حَسَنًا يُضَعْفُ لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ ○
وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ أُولَئِكَ
هُمُ الصِّدِّيقُونَ ۖ وَالشُّهَدَاءُ عِنْدَ
رَبِّهِمْ لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ وَالَّذِينَ

كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ
الْجَحِيمِ ۝ اَعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا
لَعِبٌ وَلَهُوٌّ وَزِينَةٌ وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَ
تَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ كَمَثَلِ
غَيْثٍ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهُ ثُمَّ يَهِيجُ
فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُونُ حُطَامًا وَ
فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۝ وَمَغْفِرَةٌ
مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٌ ۝ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا
إِلَّا مَتَاعٌ الْغُرُورُ ۝ سَابِقُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ
مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ
وَالْأَرْضِ أُعِدَّتْ لِلَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ

وَرُسُلُهُ ذَٰلِكَ فَضَّلَ اللَّهُ يُونُسَ

مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝

مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ فِي الْأَرْضِ وَ

لَا فِي أَنْفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتَابٍ مِنْ قَبْلِ

أَنْ نَّبْرَاهَا إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ۝

لِكَيْلَاتَ سَوَاءٍ عَلَى مَا فَعَلْتُمْ وَلَا تَفْرَحُوا

بِمَا آتَاكُمْ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ

فَخُورٍ ۝ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ وَيَأْمُرُونَ

النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَمَنْ يَتَوَلَّ فَإِنَّ

اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۝ لَقَدْ أَرْسَلْنَا

رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ

وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ وَأَنْزَلْنَا
الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ
لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ مَن يَنْصُرُهُ وَرُسُلَهُ
بِالْغَيْبِ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝ وَلَقَدْ
أَرْسَلْنَا نُوحًا وَإِبْرَاهِيمَ وَجَعَلْنَا فِي
ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ فِيهِم مُّهْتَدُونَ
وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَيَسْقُون ۝ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَى
أَنْفَارِهِم بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى ابْنِ
مَرْيَمَ وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ ۝ وَجَعَلْنَا فِي
قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَأْفَةً وَرَحْمَةً
وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ

إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا

حَقَّ رِعَايَتِهَا فَاتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا

مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ ○

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا

بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ

وَيَجْعَلْ لَكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ وَ

يَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ○ لِيَأْخُذَ

بِأَهْلِ الْكِتَابِ الْأَقْدَرُونَ عَلَى

شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللَّهِ وَأَنَّ الْفَضْلَ

بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ○

تَوْفِيقِ عَمَلِ صَالِحِ أَطْمِئِنَّا قُلُوبَ كِي دُعَاءِ

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ

وَأَجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ۝

”اے ہمارے رب! تو ہم کو عنایت فرما ہماری بیبیوں اور ہماری اولاد کی طرف سے
آنکھوں کی ٹھنڈک اور بنا ہم کو پرہیزگاروں کا پیشوا۔“

سُورَةُ الْحَشْرِ مَكِّيَّةٌ اَرْبَعٌ وَعِشْرُونَ آيَةً وَتِلْكَ اٰيَاتُهَا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ

وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ① هُوَ الَّذِیْ اَخْرَجَ

الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِیَارِهِمْ

لِاَوَّلِ الْحَشْرِ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَخْرُجُوْا وَظَنُّوْا

اَنْهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنْ اللّٰهِ فَآتٰهُمْ

اللَّهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوا وَقَدْ فِي

قُلُوبِهِمُ الرُّعْبُ يُخْرِبُونَ بُيُوتَهُمْ بِأَيْدِيهِمْ

وَأَيْدِي الْمُؤْمِنِينَ فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِيَ الْأَبْصَارِ ①

وَلَوْلَا أَنْ كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاءَ لَعَذَّبَهُمْ

فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ②

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَمَنْ

يُشَاقِّ اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ③

مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لَيْنَةٍ أَوْ تَرَكْتُمْ هَاقِئَةً

عَلَى أَصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِينَ ④

وَمَا آفَاءَ اللَّهِ عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ

عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا مِرْكَابٍ وَلَا كِنٍّ اللَّهُ

يُسَلِّطُ رُسُلَهُ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٦﴾ مَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْ
أَهْلِ الْقُرَىٰ فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي
الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ
كَيْ لَا يَكُونَ دُولَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنْكُمْ
وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ
عَنْهُ فَانْتَهُوا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ
الْعِقَابِ ﴿٧﴾ لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ
أَخْرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ
فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا وَيَنْصُرُونَ اللَّهَ
وَرَسُولَهُ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّدِيقُونَ ﴿٨﴾ وَ

الَّذِينَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ
يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِي
صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِّمَّا أُوتُوا وَيُؤْثِرُونَ
عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۚ وَ
مَنْ يُوقِ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ①
وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا
اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ
وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا
رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ② أَلَمْ تَرَ إِلَى
الَّذِينَ نَافَقُوا يَقُولُونَ لِإِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ
كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَئِنْ أُخْرِجْتُمْ

لَنُخْرِجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نَطِيعُ فِيكُمْ أَحَدًا

أَبَدًا وَإِنْ قُوتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ وَاللَّهُ

يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ⑪ لَئِنْ أُخْرِجُوا

لَا يَخْرُجُونَ مَعَهُمْ وَلَئِنْ قُوتِلُوا لَا يَنْصُرُونَهُمْ

وَلَئِنْ نَصَرُوهُمْ لَيُولُنَّ إِلَّا ذَبَّارٌ ثُمَّ لَا

يُنصُرُونَ ⑫ لَا أَنْتُمْ أَشَدُّ رَهْبَةً فِي صُدُورِهِمْ

مِنَ اللَّهِ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ⑬

لَا يُقَاتِلُونَكُمْ جَمِيعًا إِلَّا فِي قَرْيٍ مُحَصَّنَةٍ

أَوْ مِنْ وَرَاءِ جُدُرٍ بَأْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ

تَحْسِبُهُمْ جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ شَتَّى ذَٰلِكَ

بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ ⑭ كَمَثَلِ الَّذِينَ

مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيبًا ذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهُمْ^{١٤}

وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ^{١٥} كَمَثَلِ الشَّيْطَانِ إِذْ

قَالَ لِلْإِنْسَانِ اكْفُرْ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ إِنِّي

بَرِيءٌ مِّنْكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ^{١٦}

فَكَانَ عَاقِبَتُهُمَا أَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدِينَ

فِيهَا وَذَلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ^{١٧} يَا أَيُّهَا

الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا

قَدَّ مَتَّ لِعَدِجٍ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ

بِمَا تَعْمَلُونَ^{١٨} وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ

نَسُوا اللَّهَ فَنَسِيَهُمْ أَنفُسُهُمْ أَولَئِكَ

هُمُ الْفَاسِقُونَ^{١٩} لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ النَّارِ

وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ
الْفَائِزُونَ ﴿٢٠﴾ لَوْ أَنزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى
جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ
خَشْيَةِ اللَّهِ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١﴾ هُوَ اللَّهُ
الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَ
الشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿٢٢﴾ هُوَ اللَّهُ
الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ
السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ
الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٢٣﴾
هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ

الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ يُسَبِّحُ لَهُ فِي السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٣﴾

رنج و فکر کا ہلی، بخیلی، قرض دور کرنے کی دُعا،

سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صحابی حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ کو غم و فکر، رنج و الم، بے بسی، کاہلی، بخیلی، بُزدلی، قرضوں کی زیادتی، اور قرض خواہوں کے دباؤ اور ظالموں کے قہر و ستم سے نجات پانے اور محفوظ رہنے کے لئے یہ دُعا صبح و شام پڑھنے کی تعلیم فرمائی۔ صحابی نے اس پر عمل کیا اور اس کا پورا پورا فائدہ پہنچا۔ (الحمد للہ) :
دُعا یہ ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَ
أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَأَعُوذُ
بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ
غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ

سُورَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ أَرْبَعٌ عَشْرَةَ آيَةً وَفِيهَا رُكُوعَانِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

سَبِّحْ لِلَّهِ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ ○ كَبُرَ

مَقْتًا عِنْدَ اللَّهِ أَنْ تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ ○

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي

سَبِيلِهِ صَفًّا كَانَهُم بُنْيَانٌ مَرْصُوصٌ ○

وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ يُقَوْمِ لِمَ

تُؤْذُونَ نَبِيَّيَ وَقَدْ تَعْلَمُونَ أَنِّي رَسُولُ

اللَّهِ إِلَيْكُمْ فَلَمَّا زَاغُوا أَزَاغَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ

وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ○ وَإِذْ

قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ بَنِي إِسْرَءِيلَ
إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ مُصَدِّقًا لِمَا
بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَةِ وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ
يَأْتِي مِنْ بَعْدِي أَسْمُهُ أَحْمَدُ فَلَمَّا
جَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا هَذَا سِحْرٌ
مُبِينٌ ۝ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى
اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعَى إِلَى الْإِسْلَامِ
وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝
يُرِيدُونَ لِيُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ
وَاللَّهُ مُتِمُّ نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ۝
هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى

وَدَيْنَ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ

وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَى تِجَارَةٍ تُنْجِيكُمْ مِّنْ

عَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ تَوْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ

وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ

وَأَنفُسِكُمْ ۖ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ

تَعْلَمُونَ ۝ يَغْفِرُ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَ

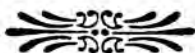
يُدْخِلُكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

وَمَسْكِنٍ طَيِّبَةٍ ۖ فِي جَنَّاتٍ عَدْنٍ ۖ ذَٰلِكَ

الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ وَأُخْرَىٰ تُحِبُّونَهَا نَصْرٌ

مِّنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ ۖ وَبَشِيرُ الْمُؤْمِنِينَ ۝

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا أَنْصَارَ اللَّهِ
 كَمَا قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِحَوَارِيِّينَ
 مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ
 نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ فَأَمَتَتْ طَائِفَةٌ مِّنْ
 بَنِي إِسْرَائِيلَ وَكَفَرْتُ طَائِفَةٌ فَأَيَّدْنَا
 الَّذِينَ آمَنُوا عَلَىٰ عِدْوِهِمْ فَأَصْبَحُوا ظَاهِرِينَ ٥



سُورَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيٌّ وَهِيَ أَحَدُ عَشَرَ آيَةً وَفِيهَا كَوْنُهَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ
 الْمَلِكِ الْقَدُّوسِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ١ هُوَ

الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمَمِينَ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُوا
عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَ
الْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ
مُبِينٍ ٢ وَأَخْرَيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ وَ
هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ٣ ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ
يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ٤
مَثَلُ الَّذِينَ حُمِلُوا الثَّوْرَةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا
كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا بِئْسَ مَثَلُ
الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَبُوا بآيَاتِ اللَّهِ وَآلِهِ لَا
يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ٥ قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
هَادُوا إِنْ زَعَمْتُمْ أَنْكُمْ أَوْلِيَاءُ لِلَّهِ مِنْ دُونِ

النَّاسِ فَتَمَتُّوا أَلْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٦﴾

وَلَا يَتَسَوَّنَهُ أَبَدًا بِهَا قَدَّ مَتَّ أَيْدِيَهُمْ وَ

اللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿٧﴾ قُلْ إِنْ أَلْمَوْتُ

الَّذِي تَفِرُّونَ مِنْهُ فَإِنَّهُ مُلْقِيكُمْ ثُمَّ

تُرَدُّونَ إِلَى عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٨﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ

ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٩﴾ فَإِذَا

قُضِيََتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ

وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا

لَعَلَّكُمْ تَفْلَحُونَ ۝ وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ

لَهُوَ إِنْفِصَؤٌ إِلَيْهَا وَتَرَكَوْكَ قَائِمًا قُلْ

مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهِ هُوَ وَمِنَ التِّجَارَةِ

وَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝

ادائیگی قرض کی دُعا،

اَللّٰهُمَّ اَكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ

حَرَامِكَ وَاغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَنْ سِوَاكَ ط

حدیث شریف میں آتا ہے کہ اس دُعا کے پڑھنے سے اگر پہاڑ کے برابر بھی قرض ہوگا تو اللہ پاک ادا فرمادیں گے۔

﴿٢٣﴾ سُورَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ (١٠٨)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ لَهُ
 الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۖ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝
 هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَمِنْكُمْ مُؤْمِنٌ ۚ
 وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
 بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُورَكُمْ ۚ
 وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۝ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
 وَيَعْلَمُ مَا تُسْرُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ
 بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبُؤُا الَّذِينَ كَفَرُوا
 مِنْ قَبْلُ ۖ فَنَادَوْا بِإِلَهِهِمْ قَدَافٌ ۚ فَنَادَوْا
 بِأَلْبَنِينَ فَقَالُوا أَبَشَرٌ يَهْدُونَنَا ۖ فَكَفَرُوا وَ
 تَوَلَّوْا ۚ وَاسْتَعْنَى اللَّهُ ۚ وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ۝ زَعَمَ
 الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ لَنْ يُبْعَثُوا ۚ قُلْ بَلْ وَرِثِي
 لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۚ وَذَلِكَ عَلَى

اللَّهُ يَسِيرُ ۝ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ وَالتَّوْرَ الَّذِي
 اَنْزَلْنَا ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ
 لِيَوْمِ الْجَمْعِ ۚ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۚ وَمَنْ يُؤْمِنْ
 بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صٰلِحًا يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ
 وَيُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ
 خٰلِدِيْنَ فِيْهَا اَبَدًا ۚ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ وَ
 الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِآيٰتِنَا ۚ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
 النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ وَيُسَّ الْمَصِيْرُ ۝ مَا اَصَابَ
 مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ
 يَهْدِ اللّٰهُ قَلْبَهُ ۚ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ وَ اطِيعُوا
 اللّٰهَ وَ اطِيعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا
 عَلَى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
 وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا
 الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا
 لَكُمْ فَاَحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعَفَّوْا وَتَضَحَّوْا وَتَغْفِرُوْا
 فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ اِنَّمَا اَمْوَالُكُمْ وَ

أَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۚ وَاللَّهُ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ۝
 فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَأَسْمِعُوا وَأَطِيعُوا
 وَأَنْفِقُوا خَيْرًا لِأَنْفُسِكُمْ ۚ وَمَنْ يُوقِ شُحَّ
 نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝^{١٨} إِنْ تَقْرَضُوا
 اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضْعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ
 وَاللَّهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ ۝^{١٩} عَلِيمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
 الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝^{٢٠}

سُورَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ اِثْنَا عَشْرَةَ آيَةً وَفِيهَا مَكْرُوعَانِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ

تَبْتَغِي مَرْضَاتَ أَزْوَاجِكَ وَاللَّهُ غَفُورٌ

رَحِيمٌ ۝ قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ

أَيْمَانِكُمْ وَاللَّهُ مَوْلَاكُمْ وَهُوَ الْعَلِيمُ

الْحَكِيمُ ۝ وَإِذْ أَسْرَ النَّبِيُّ إِلَى بَعْضِ

أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا فَلَمَّا نَبَّأَتْ بِهِ وَ

أَخْهَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهُ وَأَعْرَضَ

عَنْ بَعْضٍ فَلَمَّا نَبَّأَهَا بِهِ قَالَتْ مَنْ

أَنْبَأَكَ هَذَا قَالَ نَبَّأَنِيَ الْعَلِيمُ الْخَبِيرُ ۝

إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا
وَإِنْ تَظْهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ
وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمَلَائِكَةُ
بَعْدَ ذَلِكَ ظَهِيرٌ ۝ عَسَى رَبُّهُ إِنْ
طَلَقَكُنَّ أَنْ يُبَدِّلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِنْكُنَّ
مُسْلِمَاتٍ مُؤْمِنَاتٍ قَانِتَاتٍ تَاسِبَاتٍ
عِبْدَتٍ سَابِحَاتٍ شَابِتَاتٍ وَأَبْكَارًا ۝
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ
نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا
مَلَائِكَةٌ غِلَظٌ شِدَادٌ لَا يَعْصُونَ اللَّهَ
مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ۝

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ
إِنَّهَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تَوْبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً
نَّصُوحًا عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يُكَفِّرَ عَنْكُمْ
سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ
وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ نُورُهُمْ يَسْعَىٰ بَيْنَ
أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَتِمِّمْ
لَنَا نُورَنَا وَاعْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ
وَالْمُنَافِقِينَ وَاعْلُظْ عَلَيْهِمْ وَمَا لَهُمْ

جَهَنَّمَ ۖ وَبِئْسَ الْهَضِيرُ ۝ ضَرَبَ
 اللَّهُ مَثَلًا لِلَّذِينَ كَفَرُوا امْرَأَاتَ نُوحٍ
 وَامْرَأَاتَ لُوطٍ ۖ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ
 مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتَاهُمَا
 فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَقِيلَ
 ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدَّٰخِلِينَ ۝ وَضَرَبَ
 اللَّهُ مَثَلًا لِلَّذِينَ آمَنُوا امْرَأَاتَ فِرْعَوْنَ
 إِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي
 الْجَنَّةِ وَنَجِّنِي مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهِ
 وَنَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ وَمَرْيَمَ
 ابْنَتَ عِمْرَانَ الَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا

فَنَفَخْنَا فِيهِ مِنْ رُوحِنَا وَصَدَّقْتَ

بِكَلِمَتٍ رَبِّهَا وَكُتِبَ لَهُ وَكَانَتْ مِنَ الْقَنِينَ

سُورَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ ثَلَاثُونَ آيَةً وَفِيهَا ثَمَانِي

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَى

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ

وَالْحَيَاةَ لِيُبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۝ وَ

هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ۝ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ

سَمَوَاتٍ طِبَاقًا مَّا تَرَىٰ فِي خَلْقِ

الرَّحْمَنِ مِنْ تَفَوُّتٍ ۖ فَارْجِعِ الْبَصَرَ

هَلْ تَرَىٰ مِنْ فُطُورٍ ۝ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ

كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَ

هُوَ حَسِيرٌ ۝ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا

بِمَصَابِيحٍ وَجَعَلْنَاهَا رُجُومًا لِلشَّيْطَانِ وَ

أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ ۝ وَلِلَّذِينَ

كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَيُسْـَٔلُ الْمَصِيرُ ۝

إِذَا أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا وَهِيَ

تَفُورُ ۝ تَكَادُ تَمَيِّزُ مِنَ الْغَيْظِ كُلًّا

أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ

نَذِيرٌ ۝ قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرُهُ

فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ ۝

إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ۝ وَقَالُوا لَوْ

كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ

السَّعِيرِ ۝ فَاعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ فَسُحِقًا

لَا صَحْبَ السَّعِيرِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ
رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۝
وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ ۖ إِنَّهُ عَلِيمٌ
بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَ
هُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ۚ هُوَ الَّذِي جَعَلَ
لَكُمْ الْأَرْضَ ذَلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا
وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ ۖ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ۝
أَ أَمِنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمْ
الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَهْوِي ۚ أَمْ أَمِنْتُمْ مَنْ فِي
السَّمَاءِ أَنْ يَرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ
كَيْفَ نَذِيرٌ ۝ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرٌ ۝ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ

فَوْقَهُمْ صَفٌّ وَيَقْبِضْنَ مَا يُمَسِّكُهُنَّ إِلَّا

الرَّحْمَنُ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ ۝ أَمَّنْ هَذَا

الَّذِي هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِنْ دُونِ

الرَّحْمَنِ إِنَّ الْكَافِرُونَ إِلَّا فِي غُرُورٍ ۝ أَمَّنْ

هَذَا الَّذِي يُرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ

بَلْ لَجُوا فِي عُتُوٍّ وَنُفُورٍ ۝ أَفَمَنْ يَمْشِي

مُكِبًّا عَلَى وَجْهِهِ أَهْدَىٰ أَمَّنْ يَمْشِي سَوِيًّا

عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ قُلْ هُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ

وَجَعَلَ لَكُمْ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا

مَّا تَشْكُرُونَ ۝ قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ

فِي الْأَرْضِ وَالْيَمِّ تَحْشَرُونَ ○ وَيَقُولُونَ
مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ○ قُلْ
إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ
مُّبِينٌ ○ فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سَيِّئَتْ وُجُوهُ
الَّذِينَ كَفَرُوا وَاقْبَلْ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ
تَدْعُونَ ○ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكَنِيَ اللَّهُ
وَمَنْ مَعِيَ أَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ يُجِيرُ الْكَافِرِينَ
مِنْ عَذَابِ الْيَمِّ ○ قُلْ هُوَ الرَّحْمَنُ أَمِنًا
بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ
هُوَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ○ قُلْ أَرَأَيْتُمْ
إِنْ أَصَابَكُمْ غُورٌ أَوْ فَمَنْ

يَأْتِيَكُمْ بِهَاءٍ مَّعِينٍ ۝

سُورَةُ نُوحٍ مَكِّيَّةٌ ثَمَانٍ وَعِشْرُونَ آيَةً وَمِنْهَا لَعْنَةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ٧٠

إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ أَنْ أَنْذِرْ

قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ

الِيمٌ ۝ قَالَ يَقَوْمِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ

مُبِينٌ ۝ أَنْ أَعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ وَ

أَطِيعُوا ۝ يَغْفِرْ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ

وَيُؤَخِّرْكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ إِنَّ

أَجَلَ اللَّهِ إِذَا جَاءَ لَا يُؤَخَّرُ لَوْ

كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي

دَعَوْتُ قَوْمِي لَيْلًا وَنَهَارًا ۚ فَلَمَّا

يَرَادُهُمْ دُعَايِي إِلَّا فِرَارًا ۝ وَإِنِّي

كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوا

أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا

ثِيَابَهُمْ وَأَصْرُوا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ۚ

ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ جَهَارًا ۚ ثُمَّ إِنِّي

أَعْلَنْتُ لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ إِسْرَارًا ۚ

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ

كَانَ غَفَّارًا ۚ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ

مِدْرَارًا ۚ وَيُمْدِدْكُمْ يَأْمُرُ بِالْغَنِيِّ

بَيْنَ يَدَيْكُمْ وَيَجْعَلْ لَكُمْ جَنَّتٍ وَ

يَجْعَلْ لَكُمْ أَنْهَارًا مَالَكُمْ
لَا تَرْجُونَ اللَّهَ وَقَارًا ۚ وَقَدْ
خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا ۝ أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ
خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ سَمَوَاتٍ طِبَاقًا ۚ
وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا وَجَعَلَ
الشَّمْسَ سِرَاجًا ۝ وَاللَّهُ أَنْبَتَكُمْ
مِّنَ الْأَرْضِ نَبَاتًا ۚ ثُمَّ يُعِيدُكُمْ
فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ۝ وَاللَّهُ
جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ بِسَاطًا ۚ لِتَسْلُكُوا
مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ۚ قَالَ نُوحٌ رَبِّ
إِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا مَنْ لَّمْ

يَزِدُّهُ مَالَهُ وَوْلَدَهُ إِلَّا خَسَارًا ۚ وَ
مَكَرُوا مَكْرًا كُبَّارًا ۚ وَقَالُوا
لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ
وَدًّا وَلَا سُوَاعًا ۚ وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ
وَنَسْرًا ۚ وَقَدْ أَضَلُّوا كَثِيرًا ۚ وَ
لَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا ضَلَالًا ۝ مِمَّا
خَطِئْتِهِمْ أُغْرِقُوا فَأُدْخِلُوا نَارًا ۚ
فَلَمْ يَجِدُوا لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ
أَنْصَارًا ۝ وَقَالَ نُوحٌ رَبِّ لَا تَذَرْ
عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّارًا ۝
إِنَّكَ إِنْ تَذَرَهُمْ يُضِلُّوا عِبَادَكَ

وَلَا يَلِدُ وَلَا يُولَدُ إِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ۝

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ

دَخَلَ بَيْتِي مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَ

الْمُؤْمِنَاتِ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ

إِلَّا تَبَارًا ۝

سُورَةُ الْجِنِّ كِتَابُهُ ثَمَانٍ وَعِشْرُونَ آيَةً وَفِيهَا أَرْبَعُونَ آيَةً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَوْحَىٰ إِلَىٰ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ

فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا ۝ يَهْدِي إِلَىٰ

الرُّشْدِ فَأَمْنَابُهُ ۖ وَلَنُشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا ۝

وَأَنَّهُ تَعَلَّىٰ جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا

وَلَدًا ۚ وَآنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى

اللَّهِ شَطَطًا ۚ وَآنَّا ظَنَنَّا أَنْ لَنْ تَقُولَ

الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۚ وَآنَّهُ

كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْإِنْسِ يَعُوذُونَ

بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوهُمْ رَهَقًا ۚ وَ

أَنَّهُمْ ظَنُّوا كَمَا ظَنَنْتُمْ أَنْ لَنْ يَبْعَثَ

اللَّهُ أَحَدًا ۚ وَآنَّا لَمَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجَدْنَا

مُلَيْتٌ حَرَسًا شَدِيدًا وَشُهَبًا ۚ وَآنَّا كُنَّا

نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ فَمَنْ يَسْمَعِ الْآنَ

يَجِدْ لَهُ شُهَابًا رَّصَدًا ۚ وَآنَّا لَآ نَدْرِي

أَشْرَأُ رِيدَ بَيْنَ فِي الْأَرْضِ أَمْ أَرَادَ بِهِمْ

رَبُّهُمْ رَشَدًا ۖ وَأَنَا مِنَ الصَّالِحِينَ وَ

مِنَّا دُونَ ذَلِكَ كُنَّا طَرَائِقَ قَدَدًا ۖ وَ

أَنَّا ظَنَنَّا أَن لَّن نُّعْجِزَ اللَّهَ فِي الْأَرْضِ

وَلَن نُّعْجِزَهُ هَرَبًا ۖ وَأَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا

الْهُدَىٰ أَمْنًا بِهِ ۖ فَمَنْ يُؤْمِنُ بِرَبِّهِ فَلَا

يَخَافُ بَخْسًا وَلَا رَهَقًا ۖ وَأَنَا مِنَ

الْمُسْلِمِينَ وَمِنَّا الْقَاسِطُونَ ۖ فَمَنْ أَسْلَمَ

فَأُولَٰئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ۖ وَأَمَّا الْقَاسِطُونَ

فَكَانُوا بِالْجَهَنَّمَ حَطَبًا ۖ وَأَن لَّوِ اسْتَقَامُوا

عَلَى الطَّرِيقَةِ لَأَسْقِينَهُمْ مَّاءً غَدَقًا ۖ

لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۖ وَمَنْ يُعْرِضْ عَن ذِكْرِ رَبِّهِ

يَسْأَلُكَ عَذَابًا صَعَدًا ۝ وَأَنَّ الْمَسْجِدَ لِلَّهِ

فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا ۝ وَأَنَّهُ لَمَّا قَامَ

عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوا يَكُونُونَ عَلَيْهِ

لِبَدًا ۝ قُلْ إِنَّمَا أَدْعُوا رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ

بِهِ أَحَدًا ۝ قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا

وَلَا رَشَدًا ۝ قُلْ إِنِّي لَنْ يُجِيرَنِي مِنَ

اللَّهِ أَحَدٌ ۝ وَلَنْ أَجِدَ مِنْ دُونِهِ

مُلْتَحَدًا ۝ إِلَّا بَلَاغًا مِنَ اللَّهِ وَرِسَالَاتِهِ

وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ

نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا أَبَدًا ۝

حَتَّىٰ إِذَا سَآوَا مَا يُوعَدُونَ فَسَيَعْلَمُونَ

مَنْ أضعِفُ ناصِراً وَأَقْلُ عَدَدًا ○

قُلْ إِنْ أَدْرَيْتُ أَقْرَبُ مَا تُوعَدُونَ

أَمْ يَجْعَلُ لَهُ رَبِّي أَمَدًا ○ عِلْمُ الْغَيْبِ

فَلَا يُظْهِرُ عَلَى غَيْبِهِ أَحَدًا ○ إِلَّا مَنْ

ارْتَضَى مِنْ رَسُولٍ فَإِنَّهُ يَسْلُكُ

مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا ○

لِيَعْلَمَ أَنْ قَدْ أَبْلَغُوا رِسَالَاتِ رَبِّهِمْ

وَآحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَأَحْصَى كُلَّ

شَيْءٍ عَدَدًا ○



سُورَةُ الْمُرْثَمَةِ وَهِيَ عَشْرُ آيَاتٍ وَفِيهَا كَوْنًا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 يَا أَيُّهَا الْمُرْمِلُ ۖ قُمْ الْيَلَّ إِلَّا
 قَلِيلًا ۖ نِّصْفَهُ أَوْ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيلًا ۖ
 أَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا ۖ
 إِنَّا سَنُلْقِي عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا ۖ إِنَّ
 نَاشِئَةَ الْيَلِّ هِيَ أَشَدُّ وَطْأً وَأَقْوَمُ
 قِيلًا ۖ إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا ۖ
 وَاذْكُرْ أَسمَاءَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ۖ
 رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
 فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ۖ وَأَصْبِرْ عَلَى مَا يَقُولُونَ

وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا ۝ وَذَرْنِي وَ

الْمُكَذِّبِينَ أُولَى النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا ۝

إِنَّ لَدَيْنَا أَنْكَالًا وَجَحِيمًا ۝ وَطَعَامًا ذَا

غُصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا ۝ يَوْمَ تَرْجُفُ

الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا

مَّهِيلًا ۝ إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا

شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ

رَسُولًا ۝ فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ

فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِيلًا ۝ فَكَيْفَ

تَتَّقُونَ إِن كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ

شِيبًا ۝ السَّمَاءُ مُنْفَطِرٌ بِهِ ۝ كَانَ وَعْدُهُ

مَفْعُولًا ۝ إِنَّ هَذِهِ تَذْكِرَةٌ ۖ فَمِنْ شَاءِ

اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۚ إِنَّ رَبَّكَ

يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِنْ ثُلُثِي

الَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَائِفَةٌ

مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ وَاللَّهُ يُقَدِّرُ

الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۖ عَلِمَ أَن لَّنْ نَّحْصُوهُ

فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ

الْقُرْآنِ ۖ عَلِمَ أَن سَيَكُونُ مِنْكُمْ

مَّرْضَىٌٰ وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي

الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ

وَآخَرُونَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ

الزُّمَرُ

فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ وَأَقِيمُوا

الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاقْرَأُوا اللَّهَ

قَرْضًا حَسَنًا وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُمْ

مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِندَ اللَّهِ هُوَ

خَيْرٌ وَأَعْظَمَ أَجْرًا وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

سُورَةُ الْقِيَمَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ أَرْبَعُونَ آيَةً وَفِيهَا زَكَاةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَمَةِ ۖ وَلَا أُقْسِمُ

بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ۖ أَلَيْسَ الْإِنْسَانُ

أَلَّنْ نَّجْمَعَهُ عِظَامَهُ ۖ بَلَىٰ قَدِيرِينَ عَلَىٰ

أَنْ تُسْوَى بَنَانَهُ ۝ بَلْ يُرِيدُ الْإِنْسَانُ
 لِيَفْجُرَ أَمَامَهُ ۚ يَسْأَلُ أَيَّانَ يَوْمُ الْقِيَمَةِ ۚ
 فَإِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ۚ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ۚ
 وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۚ يَقُولُ الْإِنْسَانُ
 يَوْمَئِذٍ أَيْنَ الْمَفْزُجُ ۚ كَلَّا لَا وَزَرَ ۚ إِلَىٰ
 رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ ۚ يُبْنَىٰ الْإِنْسَانُ
 يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَأَخَّرَ ۚ بَلِ الْإِنْسَانُ
 عَلَىٰ نَفْسِهِ بِصِيرَةٍ ۚ وَلَوْ أَلْقَىٰ مَعَاذِيرَهُ ۚ
 لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ ۚ
 إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ ۚ فَإِذَا قُرِئَهُ
 فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ ۚ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ ۚ

كَلَّا بَلْ تُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ ۖ وَتَذَرُونَ

الْآخِرَةَ ۖ وَجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ۖ إِلَىٰ

رَبِّهَا نَاضِرَةٌ ۖ وَجُوهٌ يَوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ۖ

تَظُنُّ أَنْ يُفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ۖ كَلَّا إِذَا

بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ۖ وَقِيلَ مَنْ رَاقٍ ۖ

وَوُكِّنَ إِلَيْهِ الْفِرَاقُ ۖ وَالتَّفَّتِ السَّاقُ

بِالسَّاقِ ۖ إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمُسَاقُ ۖ

فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلَّىٰ ۖ وَلَكِنْ كَذَّبَ

وَتَوَلَّىٰ ۖ ثُمَّ ذَهَبَ إِلَىٰ أَهْلِهِ يَتَمَطَّىٰ ۖ

أَوَّلَىٰ لَكَ فَأَوَّلَىٰ ۖ ثُمَّ أَوَّلَىٰ لَكَ فَأَوَّلَىٰ ۖ

أَيَحْسَبُ الْإِنْسَانُ أَنْ يُتْرَكَ سُدًى ۖ

أَلَمْ يَكُنْ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيَّ يُمْنِي ۖ شَمُّ

كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوَّى ۖ فَجَعَلَ

مِنْهُ الذَّكَوَّاجِينَ ۖ أَلَمْ تَكُنْ أَنتِ ۖ

أَلَيْسَ ذَلِكَ بِقَدِيرٍ عَلَىٰ أَن يُمْسِيَهُ الْهَوْتَىٰ ۖ

سُورَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ إِحْدَى وَثَلَاثُونَ آيَةً وَفِيهَا ذِكْرُ ثَمَانِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

هَلْ أَتَىٰ عَلَى الْإِنسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ

لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُورًا ۝ إِنَّا خَلَقْنَاهُ

الْإِنسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ ۖ أَمْشَا جَهَنَّمَ نَبْتَلِيهِ

فَجَعَلْنَاهُ سَبِيلًا بَصِيرًا ۖ إِنَّا هَدَيْنَاهُ

السَّبِيلَ ۖ أَمْ شَاكِرًا ۖ أَمْ كَفُورًا ۖ إِنَّا

أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَلَاسِلًا وَأَغْلًا

وَسَعِيرًا ۝ إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِنْ

كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا ۝ عَيْنًا

يَشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللَّهِ يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا ۝

يُوفُونَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ

شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا ۝ وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ

عَلَى حَبِيبِهِ مُسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا ۝

إِنَّمَا نَطْعِمُكُمْ لَوَجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ مِنْكُمْ

جَزَاءً وَلَا شُكُورًا ۝ إِنَّا نَخَافُ مِنْ رَبِّنَا

يَوْمًا عَبُوسًا قَتَطِيرًا ۝ فَوَقَّهُمْ اللَّهُ

شَرَّ ذَلِكَ الْيَوْمِ وَلَقَّاهُمْ نَضْرَةً وَسُرُورًا ۝

وَجَزَاهُمْ بِمَا صَبَرُوا جَنَّةً وَحَرِيرًا ۝

مُتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ لَا يَرُونَ
فِيهَا شَمْسًا وَلَا زَمَهْرِيرًا ۝ وَدَانِيَةً
عَلَيْهِمْ ظِلُّهَا وَذُلَّتْ فُطُوفُهَا تَذَلِيلًا ۝
وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِانِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَ
أَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرًا ۝ قَوَارِيرًا مِّنْ
فِضَّةٍ قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا ۝ وَيُسْقَوْنَ
فِيهَا كَأَسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيلًا ۝ عَيْنًا
فِيهَا تُسْقَى سَلْسَبِيلًا ۝ وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ
وُلَدَانٌ مُّخَلَّدُونَ ۝ إِذَا رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ
لُؤْلُؤًا مَّنثُورًا ۝ وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَرًا رَأَيْتَ نَعِيمًا
وَمُلْكًا كَبِيرًا ۝ عَلَيْهِمْ ثِيَابٌ سُنْدُسٌ

خُضِرُوا اسْتَبْرَقُ وَحُلُوا أَسَاوِرَ مِنْ

فِضَّةٍ وَسَقَاهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا ۝

إِنَّ هَذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَكَانَ سَعْيُكُمْ

مَشْكُورًا ۝ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ

تَنْزِيلًا ۝ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَطِعْ

مِنْهُمْ أَتَمَّا أَوْ كَفُورًا ۝ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ

بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۝ وَمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ

لَهُ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيلًا ۝ إِنَّ هَؤُلَاءِ

يُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُونَ وَرَاءَهُمْ

يَوْمًا ثَقِيلًا ۝ نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ وَشَدَدْنَا

أَسْرَهُمْ وَإِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَا أَمْثَالَهُمْ

تَبْدِيلًا ۝ إِنَّ هَذِهِ تَذْكِرَةٌ ۖ فَمَنْ
 شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۝ وَمَا
 تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ
 كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ۖ يُدْخِلُ مَنْ
 يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ ۖ وَالظَّالِمِينَ أَعَدَّ لَهُمْ
 عَذَابًا أَلِيمًا ۖ



سُورَةُ النَّبَا مَكِّيَّةٌ فِيهَا أَرْبَعُونَ آيَةً فِيهَا زَكَوَاتٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ ۚ عَنِ النَّبَا الْعَظِيمِ ۚ
 الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ ۚ كَلَّا

سَيَعْلَمُونَ ۚ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۝ أَلَمْ

نَجْعَلِ الْأَرْضَ مِهْدًا ۚ وَالْجِبَالَ أَوْتَادًا ۚ

وَخَلَقْنَاكُمْ أَزْوَاجًا ۚ وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ

سُبَاتًا ۚ وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا ۚ وَجَعَلْنَا

النَّهَارَ مَعَاشًا ۚ وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا

شِدَادًا ۚ وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَّاجًا ۚ وَ

أَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرِ مَاءً ثَجَّاجًا ۚ

لِنُخْرِجَ بِهِ حَبًّا وَنَبَاتًا ۚ وَجَدَّتْ

الْفَا فَا ۚ إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيقَاتًا ۚ

يَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ أَفْوَاجًا ۚ

وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا ۚ وَسُيِّرَتِ

الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۚ إِنَّ جَهَنَّمَ

كَانَتْ مِرْصَادًا ۚ لِلْظَّالِمِينَ مَابًا ۚ

لُبِثَينَ فِيهَا أَحْقَابًا ۚ لَا يَذُوقُونَ فِيهَا

بُرْدًا وَلَا شَرَابًا ۚ إِلَّا حَمِيمًا وَغَسَّاقًا ۚ

جَزَاءً وَفَاقًا ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ

حِسَابًا ۚ وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَّابًا ۚ وَكُلَّ

شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا ۚ فَذُوقُوا فَلَنْ

نَزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا ۚ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا ۚ

حَدَائِقَ وَأَعْنَابًا ۚ وَكَوَاعِبَ أَتْرَابًا ۚ وَ

كَأْسَاتٍ حَامِيًا ۚ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا

كِذْبًا ۚ جَزَاءً مِّن رَّبِّكَ عَطَاءً حِسَابًا ۚ

رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمَنُ

لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ خِطَابًا ۚ يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ

وَالْمَلَائِكَةُ صَفًّا ۖ لَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ

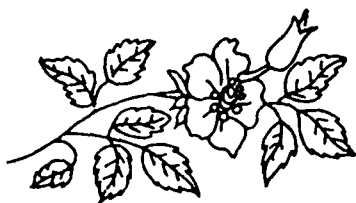
لَهُ الرَّحْمَنُ وَقَالَ صَوَابًا ۚ ذَٰلِكَ الْيَوْمُ

الْحَقُّ ۖ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ مَآبًا ۚ

إِنَّا أَنْذَرْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا ۖ يَوْمَ يَنْظُرُ

الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ وَيَقُولُ الْكَافِرُ

يَلَيْتَنِي كُنْتُ شَرَابًا ۚ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿١﴾ وَتَعِجُوا لَآئِهِ
 سُبْحَهِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ﴿٢﴾ الَّذِي خَلَقَ فَتَوَى ﴿٣﴾ وَالَّذِي
 قَدَّرَ فَهَدَى ﴿٤﴾ وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَى ﴿٥﴾ فَجَعَلَهُ غُثَاءً
 أَحْوَى ﴿٦﴾ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنسَى ﴿٧﴾ إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ إِنَّهُ
 يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفَى ﴿٨﴾ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرَى ﴿٩﴾ فَذَكَرْ
 إِن نَّفَعَتِ الذِّكْرَى ﴿١٠﴾ سَيِّدَا كُرْمٍ مِّنْ يَّخْشَى ﴿١١﴾ وَ
 يَتَجَنَّبُهَا الْأَشْجَى ﴿١٢﴾ الَّذِي يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرَى ﴿١٣﴾ ثُمَّ
 لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَخْيَى ﴿١٤﴾ قَدْ أَفْلَحَ مَن تَزَكَّى ﴿١٥﴾ وَ
 ذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى ﴿١٦﴾ بَلْ تُؤَثِّرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ﴿١٧﴾
 وَالْآخِرَةَ خَيْرٌ وَأَبْقَى ﴿١٨﴾ إِنَّ هَذَا لَفِي الصُّحُفِ الْأُولَى ﴿١٩﴾

صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى ﴿٢٠﴾



اسنادِ منزل

یہ منزل آسیب، سحر، اور بعض دوسرے خطرات سے حفاظت کے لئے ایک مجرب عمل ہے۔ یہ آیات کسی قدر کمی بیشی کے ساتھ ”القول الجلیل“ اور ”بہشتی زیور“ میں بھی لکھی ہیں۔ القول الجلیل میں حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی قدس سرہ تحریر فرماتے ہیں :

”یہ تینتیس آیات ہیں جو جادو کو دفع کرتی ہیں اور شیاطین اور چوروں اور درندے جانوروں سے پناہ ہو جاتی ہیں۔“

اور ”بہشتی زیور“ میں حضرت مولانا اشرف علی تھانوی نور اللہ مرقدہ تحریر فرماتے ہیں :

”اگر کسی پر آسیب کا شبہ ہو تو آیات ذیل لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں اور بانی پر دم کر کے مریض پر چھڑک دیں۔“

اور اگر گھر میں اثر ہو تو ان کو بانی پر بڑھ کر گھر کے چاروں گوشوں میں چھڑک دیں۔



منزل



أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمٰنِ

الرَّحِيمِ ۝ مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ۝ اِيَّاكَ

نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝ اهْدِنَا

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِينَ

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ

وَلَا الضَّالِّينَ ۝ (امين)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

الْم ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۤ فِيْهِ ۚ هُدًى

لِلْمُتَّقِينَ ۝ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ
 وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ
 يُنْفِقُونَ ۝ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا
 أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ
 وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۝ أُولَٰئِكَ عَلَى
 هُدًى مِنْ رَبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ
 وَالْهُكْمُ لِلَّهِ ۖ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
 الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا
 تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ
 وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ

عِنْدَهُ الْإِبَادُ بِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ

عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمُوتِ

وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ

الْعَظِيمُ ۝ لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قَدْ تَبَيَّنَ

الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَن يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ

وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ

الْوُثْقَىٰ لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللَّهُ سَمِيعٌ

عَلِيمٌ ۝ اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُم

مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا

أُولَئِكَ هُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُم مِّنَ النُّورِ

إِلَى الظُّلُمِ^طتِ أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ^ج

هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ^ع

لِلَّهِ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ^ط وَإِنْ

تُبَدَّلُوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْتُخَفَّوْهُ يُحَاسِبُكُمْ

بِهِ اللَّهُ^ط فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ

يَشَاءُ^ط وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ^و أَمَنْ

الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَ

الْمُؤْمِنُونَ^ط كُلٌّ أَمَنْ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ

وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ^ف لَا تَفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ

رُسُلِهِ^ف وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ

رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ^و لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ

نَفْسًا إِلَّا أَوْسَعَهَا^ط لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا

اَكْتَسَبَتْ^ط رَبَّنَا لَا تَوَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا

أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إَصْرًا

كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا

وَلَا تُحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ^ق وَاعْفُ عَنَّا^ق

وَاعْفِرْ لَنَا^ق وَارْحَمْنَا^ق أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا

عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝

شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ

وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ^ط لَا إِلَهَ إِلَّا

هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ

تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعْزِزُ
مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيدِكَ الْخَيْرُ
إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ تُولِجُ اللَّيْلَ
فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ
الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ
الْحَيِّ وَتَسْرِقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝
إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى
الْعَرْشِ يُغْشَى اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ
حَثِيثًا ۖ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ
بِأَمْرِهِ ۖ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۖ تَبَارَكَ اللَّهُ

رَبُّ الْعَالَمِينَ ○ ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً
 إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ○ وَلَا تَفْسِدُوا فِي
 الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا
 إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ○
 قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَوْادْعُوا الرَّحْمَنَ أَيَّامًا
 تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ وَلَا تَجْهَرُوا
 بِصَلَاتِكُمْ وَلَا تَخَافُتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ
 ذَلِكَ سَبِيلًا ○ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
 لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا أَوْ لَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي
 الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِّنَ الدُّنْيَا
 وَكَبِيرُهُ تَكْبِيرًا ○

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ

إِلَيْنَا لَاتُرْجَعُونَ ○ فَتَعَلَى اللَّهُ الْمَلِكُ

الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ○

وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ

لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ إِنَّهُ

لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ○ وَقُلْ رَبِّ

اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ○

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

وَالصَّفَاتِ صَفًّا ○ فَالزُّجُرِيتِ زُجْرًا ○

فَالثَّلِيَّتِ ذِكْرًا ○ إِنَّ إِلَهَكُمْ لَوَاحِدٌ ○

رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ○

رَبُّ الْمَشَارِقِ ٥ إِنَّا زَيْنًا السَّمَاءِ

الدُّنْيَا بَرِيَّةٌ إِلَٰكًا ٦ وَحِفْظًا

مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ قَارِدٍ ٧ لَا يَسْمَعُونَ

إِلَى الْمَلَأِ الْأَعْلَى وَيُقَذَّفُونَ مِنْ كُلِّ

جَانِبٍ ٨ دُحُورًا ٩ وَلَهُمْ عَذَابٌ

وَاصِبٌ ١٠ إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ

فَاتَّبَعَهُ شَهَابٌ ثَاقِبٌ ١١ فَاسْتَفْتِهِمْ أَهَمْ

أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ مَنِ خَلَقْنَا ١٢ إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ

مِّنْ طِينٍ ١٣ لَا زَيْبٌ ١٤

بِمَعْشَرِ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ

أَنْ تَنْفِذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ

فَانْفُذُوا وَلَا تَنْفُذُوا إِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝

فَبَايَ الْاِثْمَ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا

شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ هٰٓءِهِ وَنَحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۝

فَبَايَ الْاِثْمَ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فَاِذَا انشَقَّتِ السَّمَاءُ

فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۝ فَبَايَ الْاِثْمَ

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْأَلُ عَنْ

ذَنْبِهِ اِنْسٌ وَّلَا جَانٌّ ۝ فَبَايَ الْاِثْمَ رَبِّكُمَا

تُكَذِّبٰنِ ۝ لَوْ اَنْزَلْنَاهُ ذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى

جَبَلٍ لَّرَاٰيَتُهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ

خُشْيَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ اَلْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ

الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلِيمُ الْغَيْبِ وَ

الشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ هُوَ اللَّهُ

الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ

السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْهَيِّمُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ

الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝

هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ

الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ

وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ

فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا ۖ يَهْدِي إِلَىٰ

الرُّشْدِ فَاْمَنَّا بِهِ وَلَنْ نَّشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا ۝

وَأَنَّهُ تَعَلَّى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا

وَلَدًا ۝ وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى

اللَّهِ شَطَطًا ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۝ لَا أَعْبُدُ مَا

تَعْبُدُونَ ۝ وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا

أَعْبُدُ ۝ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَا عَبَدْتُمْ ۝

وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ لَكُمْ

دِينُكُمْ وَلِيَ دِينٌ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ

الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْهُ وَلَمْ يُولَدْ ۝

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ

شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ

إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثِ

فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ

إِذَا حَسَدَ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ

النَّاسِ ۝ إِلَهُ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ

الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي

يُوسِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنَ

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

آیاتِ سلام تمام آفاتِ ارضی و سماوی سے بچنے کیلئے بعد
تاریخ گناہ آیاتِ سلام پڑھ کر دم کر لیا کریں۔ سَلَامٌ عَلٰی عِبَادِهِ

الَّذِينَ اصْطَفٰی سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَحِيْمٍ ۝

سَلَامٌ عَلٰی نُوحٍ فِي الْعُلَمٰیْنَ ۝ سَلَامٌ

عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ ۝ سَلَامٌ عَلٰی مُوسٰی وَهٰرُونَ ۝

سَلَامٌ عَلٰی اِلٰی يٰسِيْنَ ۝ سَلَامٌ عَلٰیكُمْ طِبْتُمْ

فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ۝ سَلَامٌ هِيَ حَتّٰی

مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

حادثات سے بچنے کا وظیفہ

حضرت طلق رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابوالدرداء صحابی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ کا مکان جل گیا۔ فرمایا: نہیں جلا۔ پھر دوسرے شخص نے یہی اطلاع دی تو فرمایا: نہیں جلا۔ پھر تیسرے شخص نے یہی خبر دی، آپ نے فرمایا: نہیں جلا۔ پھر ایک شخص نے آکر کہا کہ اے ابوالدرداء رضی اللہ عنہ! آگ کے شرارے بہت بلند ہوئے مگر جب آپ کے مکان تک آگ پہنچی تو بجھ گئی۔ فرمایا: مجھے معلوم تھا کہ اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرے گا (کہ میرا مکان جل جائے) کیوں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات پڑھے شام تک اس کو کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی۔ (میں نے صبح یہ کلمات پڑھے تھے اس لئے مجھے یقین تھا کہ میرا مکان نہیں جل سکتا۔) وہ کلمات یہ ہیں :

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ

وَأَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ

وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ

شَيْءٌ عَلِمًا ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ

نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اَخِذُ بِنَاصِیَتِهَا

اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝



منجیات

علامہ ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کے ذریعہ سے تجربہ کے ساتھ مصیبت و غم کو دور کرنے والی یہ سات آیتیں جو منجیات کے نام سے معروف ہیں وہ یہ ہیں :

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

قُلْ لَنْ یُّصِیْبَنَا اِلَّا مَا کَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلَانَا

وَعَلٰی اللّٰهُ فَلِیَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

وَ اِنْ یَّمْسَسْکَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا کَاشِفَ لَہٗ

إِلَّا هُوَ وَإِنْ يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ ط

يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ط وَهُوَ الْغَفُورُ

الرَّحِيمُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ

رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ط

كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُبِينٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُمْ ط مَا مِنْ

دَابَّةٍ إِلَّا هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا ط إِنَّ رَبِّي عَلَى

صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَكَايْنٍ مِّنْ دَابَّةٍ لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اللَّهُ
يَرْزُقُهَا وَإِيَّاكُمْ ۖ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مَا يَفْتَحُ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ
لَهَا ۖ وَمَا يُمْسِكُ ۚ فَلَا يُرْسِلُ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ
وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَلَيْنُ سَأَلْتَهُمْ مِّنْ خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۗ قُلْ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِّنْ
دُونِ اللَّهِ إِنْ أَرَادَنِيَ اللَّهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ

كُشِفَتْ ضُرَّةٌ أَوْ أَرَادَنِي بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ
مُمْسِكَتُ رَحْمَتَهُ قُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ
يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ



قبر پر مٹی ڈالتے وقت قبر پر مٹی ڈالتے وقت مستحب یہ ہے کہ سر ہانے کی طرف سے

ابتدا کی جائے اور ہر شخص اپنے دونوں ہاتھوں میں مٹی بھر کر قبر پر ڈال دے پہلی مرتبہ پڑھے:

مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ (اسی زمین سے ہم نے تم کو پیدا کیا) دوسری مرتبہ کہے:

وَفِيهَا نَعِيْدُكُمْ (اور اسی میں تم کو لوٹا کر لائیں گے) اور تیسری مرتبہ کہے:

وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَىٰ (اور اسی سے قیامت

کے روز تم کو دوبارہ نکال کھڑا کریں گے)



دُعا مانگنے کی فضیلت

حدیث شریف میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے یہاں دُعا سے زیادہ اور کسی چیز کی وقعت نہیں۔

ایک اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی دُعا سختیوں اور مصیبتوں کے وقت قبول فرمائے، اس کو چاہیئے کہ وہ فراخی اور خوش حالی میں بھی کثرت سے دُعا مانگا کرے۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ دُعا مومن کا ہتھیار ہے، دین کا ستون ہے اور آسمان و زمین کا نور ہے۔

اگر دشمن مسلمانوں کا محاصرہ کر لیں تو یہ دُعا پڑھیں :

اللَّهُمَّ اسْتَرْعُورَاتِنَا وَأَمِنْ رَوْعَاتِنَا.

”اے اللہ! تو ہماری کمزوریوں کو چھپالے اور ہمارے ڈر اور خوف کو امن و امان دیدے۔“ جب بھی کسی مصیبت و بلا یا خوفناک امر کے پیش آنے کا اندیشہ ہو یا کسی بہت بڑی مصیبت میں گرفتار ہو جائے تو کثرت سے اس کا ورد رکھے :

حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا.

”کافی ہے ہمارے لئے اللہ اور وہ بہت ہی اچھا کارساز ہے۔ اللہ ہی پر ہم نے بھروسہ کیا ہے۔“





دُعا کی فضیلت، شرائط و آداب

دُعا کے معنی پُکارنے اور بُلانے کے ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ اپنی حاجت کے لئے اللہ تعالیٰ کو پُکارا جائے تاکہ وہ اس کی ضرورت کو پورا کرے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اَدْعُونِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ (سورۃ مومن، پ ۲۲، آیت نمبر ۶۰) ”تم مجھے پُکارو میں دعا قبول کروں گا۔“ اور فرمایا: اُجِيبْ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَا (البقرہ، آیت ۱۸۶) ”جب پُکارنے والا مجھے پُکارتا ہے تو میں اس کی پُکار کو قبول کر لیتا ہوں۔“ اور فرمایا: اَدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً (سورۃ اعراف، پ ۸، آیت ۵۵) ”لوگو! اپنے پروردگار کو گڑگڑا کر اور چپکے چپکے پُکارو۔“ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: الدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ (ترمذی شریف) ”دُعا ہی عبادت ہے۔“ اور فرمایا: الدُّعَاءُ مَخِ الْعِبَادَةِ (ترمذی، مشکوٰۃ) ”دُعا عبادت کا مغز و گودا ہے۔“ اور فرمایا: الدُّعَاءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ (مسندِ رک، حاکم، حسن حصین) ”دُعا مومن کا ہتھیار ہے۔“ اور فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک دُعا سے زیادہ عزت والی کوئی چیز نہیں ہے اور دُعا تقدیر کو بھی پھیر دیتی ہے۔ دُعا ہر مصیبت کو روکنے والی ہے۔ (مشکوٰۃ و ترمذی)۔

اللہ تعالیٰ دُعا کرنے والے سے بہت خوش ہوتا ہے۔ دُعا کرنے والے

انبیاء، پ، ا، آیت ۹۰ میں خود تعریف کرتا ہے۔

② دعاؤں میں اپنے گناہوں کا اقرار اور اس بات سے توبہ کریں کہ آئندہ ہرگز ایسا کام نہیں کریں گے۔ آگے چل کر دعاؤں میں پڑھیں: ظَلَمْتُ نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي فَاعْفُ عَنِّي دُنُوْبِي جَمِيعًا۔

③ اپنے نیک کاموں کا واسطہ دے کر سوال کریں۔

④ دعا سے پہلے وضو کرنا مستحب ہے اور وضو کرنے کے بعد دو رکعت نفل نماز پڑھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جس نے اچھی طرح وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھی پھر اپنے رب سے دعا کی تو اس کی دعا اوپر سویر ضرور قبول ہوگی۔

⑤ دعا کرتے وقت قبلہ کی طرف رُخ کیجئے کیونکہ شریعت نے نماز کا رُخ اسی کو بتایا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا کرتے وقت قبلہ کی طرف رُخ کرتے تھے۔

⑥ دعا کرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ کی تعریف کیجئے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجئے پھر دعا کر کے اللہ تعالیٰ کی تعریف اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج کر ختم کیجئے۔ یعنی دعا سے پہلے اور بعد حمد و صلوٰۃ ہوتی چاہیئے۔

⑦ دونوں ہاتھ کشادہ کئے چہرے اور دونوں مونڈھوں کے مقابلہ میں اٹھا کر دعا مانگئے۔

⑧ دعا سے فراغت کے بعد دونوں ہاتھوں کو چہرے پر پھیرنا چاہیئے۔

⑨ دعا و استغفار تین بار کرو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین بار دعا فرماتے تھے۔

⑩ دعا میں جلدی نہیں کرنی چاہیئے، جب تک قبول نہ ہو دعا کرتے جاؤ اور پھر یہ نہ کہو کہ اتنے دنوں سے دعا کر رہا ہوں قبول نہیں ہوئی۔

⑪ دعا کو نامین، حمد اور درود پر ختم کرنا چاہیئے۔

کی دُعا قبول فرماتا ہے اور جو مانگتا ہے اس کو دیتا ہے۔ مگر یہ سب اسی وقت ہوگا جبکہ وہ دعا کے آداب و شرائط کو مدنظر رکھ کر اس کی پوری پابندی کرے ورنہ قبولیت کی امید نہیں رکھنی چاہیے۔ دُعا کرنے والا بیمار کی طرح ہوتا ہے۔ بیمار اگر تندرستی چاہتا ہے تو اس کے لئے دوا کے ساتھ پرہیز کرنا اور نقصان دینے والی چیزوں سے بچنا ضروری ہے۔ اگر دوا کرتا رہا اور پرہیز نہ کیا تو صحت یا بی مشکل ہو جائے گی اور بقول شخصے ع مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی

کا مصداق ٹھہرے گا۔ اسی طرح دُعا کرنے والا اگر چاہتا ہے کہ میری دعا قبول ہو تو اس کے لئے مندرجہ ذیل شرائط کی پابندی ضروری ہے :

① پہلی شرط یہ ہے کہ ایمان کامل کے ساتھ ہی ساتھ اخلاص بھی ضروری ہے یعنی صرف اللہ تعالیٰ ہی کا خیال دل و دماغ اور زبان پر ہو۔ غیر کا خیال بالکل نہ ہو کیوں کہ بلا اخلاص کے کوئی عمل قبول نہیں ہوتا ہے۔

② دوسری شرط یہ ہے کہ دُعا کرنے والا جھوٹ بولنے، مکر و فریب دینے، قمار بازی، شراب نوشی، حسد و تکبر، کینہ کپٹ، غیبت و جھجلی وغیرہ گناہ کرنے سے بچے کیوں کہ یہ سب گناہ کبیرہ ہیں۔ قرآن و حدیث میں ان کی بڑی بُرائی بیان کی گئی ہے۔

آداب دُعا میں سے یہ ہے کہ :

① تضرع، انکساری، خشوع و خضوع سے دُعا کرے۔ اللہ تعالیٰ ان آداب کو خود سکھاتا ہے: اَدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا (سورہ اعراف پ ۸، آیت ۵۵) اپنے رب کو گڑگڑا کر پکارو اور یہ سمجھو کہ میرا رب میری بات کو سُنتا اور میری ہر حرکت و سکنت کو دیکھتا ہے۔ وہ میرے سامنے موجود ہے۔ وہ اپنے بھکاریوں کو ضرور دیتا ہے، محروم نہیں کرتا۔ اور اپنی حاجت کو رغبت سے طلب کرے۔ ایسے لوگوں کی اللہ تعالیٰ سورہ

مسنون و مقبول دعائیں

① سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ اسْبِحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ

اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الْعَظِيمَ وَاتُوبُ إِلَيْهِ ط

جو شخص ان چار کلمات کو پڑھے گا تو کلمات جیسے اس نے پڑھے (جوں کے توں) لکھ دیئے جائیں گے۔ پھر عرش کے ساتھ لٹکا دیئے جائیں گے، کوئی بھی گناہ جو وہ کرے گا ان کلمات کو نہیں مٹا سکیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہ شخص قیامت کے دن اللہ سے ملے گا تو ان کلمات کو جوں کا توں سر بمہر پائے گا (حصن حصین)۔

② جَزَى اللَّهُ عَنَّا مُحَمَّدًا أَمَّا هُوَ أَهْلُهُ ط

یہ دعا سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ہے۔ جو اس کو ایک بار پڑھے گا اس کے لئے ستر ہزار فرشتے ایک سال تک نیکیاں لکھتے رہتے ہیں۔

③ جو شخص لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ پڑھا کرے اس کے لئے ۹۹ بیماریوں کی دوا ہے جس میں سب سے بڑی بیماری فکر و پریشانی ہے۔

④ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ ط

الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ط

حضرت رُوَيْفَع رضی اللہ عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جو شخص یہ درود پڑھے اس کے لئے میری شفاعت واجب ہے۔ (فضائل اعمال)

⑤ روزانہ ۲۷ بار رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَ

لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ

اس کے پڑھنے سے اللہ پاک حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر قیامت تک کے مسلمانوں کی گنتی کے برابر ثواب عطا فرمائیں گے۔

⑥ شہادت حاصل کرنے کا طریقہ **اللَّهُمَّ بَارِكْ لِي فِي**

الْمَوْتِ وَفِي مَا بَعْدَ الْمَوْتِ ط

جو شخص دن میں ۲۵ بار موت کو یاد کرے گا وہ اللہ پاک کے حکم سے شہادت کی موت سے سُرخرو ہوگا۔

⑦ **مرض الموت کی دُعا** جو شخص اس دُعا کو مرض الموت میں چالیس بار پڑھے گا اس کو شہادت کا ثواب ملے گا:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا

قُوَّةُ الْإِبَادَةِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ط

بیماری میں اس دعا کا ورد کیا جائے ممکن ہے وہی مرض الموت ہو۔

① **بہترین کلمات** سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ ط

سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ ط

یہ دو کلمے زبان پر رکھے اور میزان میں بھاری ہیں اور اللہ کو بہت محبوب میں (حسن حصین)

② سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ ط

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص ایک مرتبہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہے اس کے لئے جنت واجب ہو جائے گی اور جو شخص سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سو مرتبہ پڑھے گا اس کے لئے ایک لاکھ چوبیس ہزار نیکیاں لکھی جائیں گی۔
اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ کلمہ پہاڑ کی بقدر سونا خرچ کرنے سے بھی زیادہ محبوب ہے۔ (فضائل اعمال)

③ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ط

أَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ

يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

ایک مرتبہ پڑھنے والے کے لئے بیس ہزار نیکیاں بھی جاتی ہیں۔

۱۱ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاحِدًا أَحَدًا صَمَدًا

لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ۝ وَلَمْ

يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

دس مرتبہ پڑھنے سے چالیس ہزار نیکیاں اس کے لئے لکھی جاتی ہیں۔

حضرت معقل بن یسار رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کا مغفوم ہے کہ جو شخص صبح کو تین مرتبہ

۱۲ أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ

الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ پڑھ کر سورہ مشرکی تین آخری آیات پڑھے۔

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ

وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ هُوَ

اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ

السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ إِلَهُيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ
 الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ هُوَ
 اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ
 الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
 وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

تو اس کے لئے خداوند تعالیٰ ستر ہزار فرشتے مقرر فرمادے گا جو شام تک اس پر
 رحمت بھیجتے رہیں گے اور اگر اس دن مر جائے گا تو شہید مرے گا۔ اور جو شخص شام
 کو یہ عمل کرے تو اس کے لئے خداوند تعالیٰ ستر ہزار فرشتے مقرر فرمادے گا جو اس پر
 صبح تک رحمت بھیجتے رہیں گے اور اگر اسی رات مر جائے گا تو شہید مرے گا۔
 (ترمذی شریف)

(۱۳) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کو (جو فجر کی نماز
 سے چاشت کے وقت تک مُصَلِّے پر تسبیحات میں مشغول تھیں) فرمایا کہ میں نے
 تجھ سے عبادتِ ہمنے کے بعد تین بار چار کلمے پڑھے ہیں، اگر ان کو ان سب کے مقابلہ میں
 تولا جائے تو تم نے صبح سے پڑھا ہے تو وہ غالب ہو جائیں۔ وہ کلمے یہ ہیں :

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا

نَفْسِهِ وَزَنَةَ عَرِّشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ ط

(۱۳) جمعہ کے دن کے مخصوص اعمال و اُوراد سورہ کہف جو کوئی جمعہ کے

دن پڑھے گا دوسرے جمعہ تک اس کے گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا اور اس کے لئے نور پے گا۔ اسی طرح اَنَّبَاقِیٰ جو کوئی جمعہ کے دن سو بار پڑھے تو اس کے تمام نیک اعمال مقبول ہو جائیں گے۔ جمعہ کی نماز کے بعد ستر مرتبہ پڑھے :
يَا غَفَّارُ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي توحیٰ تعالیٰ اس کی مغفرت فرمادیں گے۔
جمعہ کے روز بعد نماز عصر اپنی جگہ سے بیٹھنے سے پہلے انہی بار یہ درود شریف پڑھے :

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَ
عَلَى آلِهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا ط

تو اللہ تعالیٰ اس کے انہی سال کے گناہ معاف فرمادیں گے۔ جمعہ کی شب کو جو چاہیں بارہ مرتبہ پڑھے گا حج کا ثواب پائے گا۔

(۱۵) دوزخ کی آگ سے نجات اللَّهُمَّ اجِرْنِي مِنَ النَّارِ ط

اگر یہ دُعا صبح فجر اور مغرب کی نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھی جائے تو اللہ تعالیٰ دوزخ کی آگ سے محفوظ رکھیں گے۔

(۱۶) علامہ عینی رحمۃ اللہ علیہ نے شرح بخاری میں ایک حدیث نقل کی ہے کہ جو شخص ایک مرتبہ یہ دُعا پڑھے اور اس کے بعد یہ دُعا کرے کہ یا اللہ! اس کا ثواب

میرے والدین کو پہنچا دے تو اس نے والدین کا حق ادا کر دیا۔ دُعا یہ ہے :

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَ
رَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ
فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝
يُحْمَدُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ رَبُّ
الْعَالَمِينَ ۝ وَلَهُ الْعِظَمَةُ فِي السَّمَوَاتِ وَ
الْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ هُوَ الْمَلِكُ
رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝
وَلَهُ النُّورُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝



جامع دُعا

① حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) دعائیں تو آپ نے بہت سی بتادی ہیں اور ساری یاد نہیں رہتیں، کوئی ایسی مختصر دعا بتا دیجئے جو سب دعاؤں کو شامل ہو جائے۔ اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا تعلیم فرمائی :

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ

نَبِيِّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ

نَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ

مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتَ

الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاءُ وَالْأَحْوَالُ وَلَا

قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ (ترمذی شریف)





صبح و شام کے وظائف

تیسرے کلمے کی تسبیح سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا

قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

درود شریف اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ (درود ابراہیمی پڑھے تو زیادہ)

بہتر ہے۔ درود ابراہیمی صفحہ یکم پر ہے۔

استغفار اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا

هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ



سورۃ النعام کی فضیلت

جو شخص سورۃ النعام کی شروع کی تین آیتیں (مَا تَكْسِبُونَ) تک پڑھے گا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورَ ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ۚ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ

طِينٍ ثُمَّ قَضَىٰ أَجَلًا وَأَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهُ

ثُمَّ أَنْتُمْ تُمْتَرُونَ ۚ وَهُوَ اللَّهُ فِي السَّمَوَاتِ

وَفِي الْأَرْضِ يُعَلِّمُ سِرَّكُمْ وَجْهَكُمْ

وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُونَ ۚ

اس کے لئے چالیس فرشتے مقرر کئے جائیں گے، وہ چالیس فرشتے قیامت تک عبادت کریں گے، سارا ثواب پڑھنے والے کے نامہ اعمال میں لکھا جائے گا۔ اور ایک فرشتہ آسمان سے لوہے کا گرز لے کر نازل ہوتا ہے، جب پڑھنے والے کے دل میں شیطان وسوسے ڈالتا ہے تو وہ فرشتہ اس

گزرے اس کی خبر لیتا ہے۔ شتر بردے بیچ میں حائل ہو جاتے ہیں۔
 قیامت کے دن اللہ رب العالمین فرمائیں گے تو میرے زیرِ سایہ چل، جنت
 کے پھل کھا، حوض کوثر کا پانی پی۔ سلسبیل کی نہر میں نہا۔ تو میرا بندہ میں تیرا
 رب۔ (حوالہ کمالین شرح جلالین شریف)



جمعہ کے روز کثرتِ درود شریف حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں

یہ نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اٹھنے سے

پہلے اشی مرتبہ **اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ**

الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا پڑھے تو اس کے

اشی سال کے گناہ معاف اور اشی سال کی عبادت کا ثواب اس کے لئے

لکھا جائے گا۔

والدین کے حق میں دعا **رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْنِي صَغِيرًا** ○



رمضان المبارک کی چند مخصوص دعائیں

سحریں پڑھنے کی دعا **یا واسع المغفرة** ط

عصر سے مغرب تک پڑھنے کی دعا **یا واسع الفضل اغفر لی** ط

پہلے روز سے دسویں روز تک پڑھنے کی دعا

اللهم ارحم منی یا ارحم الراحمین ط

گیارہویں روز سے بیسویں روز تک پڑھنے کی دعا

اللهم اغفر لی ذنوبی یا رب العلمین ط

اکیسویں روز سے آخری روز تک پڑھنے کی دعا

اللهم اتقنی من النار وادخلنی فی الجنة
یا رب العلمین ط

شبِ قدر یعنی ۲۱، ۲۳، ۲۵، ۲۷، ۲۹ ویں شب میں پڑھنے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تَحِبُّ الْعَفْوَ فَاَعْفُ عَنِّي
يَا غَفُوْرُ يَا غَفُوْرُ يَا غَفُوْرُ ط

رمضان شریف میں کثرت سے چلتے پھرتے یہ دُعا پڑھیں :

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ نَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ نَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ
وَنَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ ط

کھانا شروع کرنے کی دُعا کھانا کھانے سے پہلے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

الرَّحِيْمِ ○ پڑھنا چاہیئے۔ بھول جانے کی صورت میں جب یاد آئے تو

پڑھا جائے : بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلُهُ وَاٰخِرُهُ ط

کھانے کے بعد کی دُعا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنَا

وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ○

میزبان کے لئے دُعا اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْ مَا رَزَقْتَهُمْ

وَاعْفِرْ لَهُمْ وَاَرْحَمْهُمْ

پیٹ درد کا دُعا ان آیات کو پڑھ کر پیٹ پر دم کر لیا جائے یا پانی پر دم کر کے

پی لیا جائے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كُلُوْا وَاَشْرَبُوْا هٰذِيْٓا بِمَا كُنْتُمْ

تَعْمَلُوْنَ ۝ اِنَّا كٰذِبٰٓكُ بِنَحْزٰلِ الْمُحْسِنِيْنَ

دُعا برائے ہدایت

شروع میں گیارہ دفعہ درود شریف پھر تین مرتبہ سورہ مجید اور اس کے بعد

وَالْفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ۖ لَوْ اَنفَقْتَ مَا فِى الْاَرْضِ

جَمِيْعًا مَّا اَلَفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ۚ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ

اَلَفَ بَيْنَهُمْ ۚ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ

پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اس کے بعد ہدایت کی دُعا مانگیں۔

ایک مفید ترین دعا
يَا اَللّٰهُ يَا اَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا مُجُودُ

يَا جَوَادُ يَا بَاسِطُ يَا كَرِيْمُ يَا وَهَّابُ يَا ذَا

الطَّوْلِ يَا غَنِيُّ يَا مُغْنِيُّ يَا فَتَّاحُ يَا رِزَّاقُ

يَا عَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا رَحْمَنُ

يَا رَحِيْمُ يَا بَدِيْعُ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا

الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ اِنْفِخْ نِي

مِّنْكَ بِنَفْحَةٍ خَيْرٍ تُغْنِنِيْ بِهَا عَمَّنْ سِوَاكَ

اِنْ تَسْتَفِيْحُوا فَقَدْ جَاءَكُمْ الْفَتْحُ اِنَّا فَتَحْنَا

لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا نَّصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ط

اَللّٰهُمَّ يَا غَنِيُّ يَا حَمِيْدُ يَا مُبْدِيُّ يَا مُعِيْدُ يَا وَدُوْدُ

يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا فَعَّالًا لِّمَا يُرِيْدُ ط

اَكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَأَغْنِنِي بِفَضْلِكَ
عَمَّنْ سِوَاكَ وَاحْفَظْنِي بِمَا حَفِظْتَ بِهِ الذِّكْرَ
وَانصُرْنِي بِمَا نَصَرْتَ بِهِ الرُّسُلَ إِنَّكَ عَلَى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

جو آدمی ہر نماز کے بعد اس کو پابندی کے ساتھ پڑھے خصوصاً جمعہ کی
نماز کے بعد تو اللہ تعالیٰ ہر خوف کی چیز سے اس کی حفاظت کرے گا اور اس کے
دشمنوں پر اس کی مدد کرے گا اور اس کو غنی کر دے گا اور اس کو ایسی جگہ سے رزق
پہنچائے گا جہاں اس کا خیال بھی نہ جائے اور اس کی زندگی اس پر آسان کر دے گا
اور اس کا قرضہ ادا کر دے گا اگرچہ پہاڑ کے متناقض ہو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے
اس کو پورا کرے گا۔

کسی بڑی مصیبت کے پیش آنے پر

اَوَّلُ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رٰجِعُونَ پڑھے پھر اس دعا کو پڑھے
اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ فِيْ مُصِيبَتِيْ وَاخْلُفْ لِيْ
خَيْرًا مِنْهَا

دُعائے قنوتِ نازلہ

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِىْمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِيْ فِىْمَنْ

عَافَيْتَ وَتَوَلَّيْنِيْ فِىْمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِيْ فِىْهَا

اَعْطَيْتَ وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِىْ وَلَا

يُقْضٰى عَلَيْكَ اِنَّهٗ لَا يَزِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ وَلَا يَعْزُّ

مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ وَنَسْتَغْفِرُكَ

وَنُتُوْبُ اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ

الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْاٰفَ

بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَاَصْلَحْ ذٰتَ بَيْنِهِمْ وَاَنْصُرْهُمْ

عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ اَللّٰهُمَّ اَلْعَنِ الْكُفْرَةَ

الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَيَكْذِبُوْنَ

رُسُلَكَ وَيُقَاتِلُونَ أَوْلِيَائَكَ اللَّهُمَّ خَالَفَ بَيْنَ

كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزَلْ أَقْدَامَهُمْ وَشَتَّ شَمْلَهُمْ وَ

فَرَّقْ جَمْعَهُمْ وَخَرِبْ بَيْوتَهُمْ وَدَمِّرْ دِيَارَهُمْ

وَكَثِّرْ أَعْمَارَهُمْ وَقَرِّبْ أَجَالَهُمْ وَأَنْزِلْ بِهِمْ

بَأْسَكَ الَّذِي لَا تَرُدُّهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ

اللَّهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ وَنَعُوذُ بِكَ

مِنْ شُرُورِهِمْ اللَّهُمَّ لَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَمْ

يَرْحَمْنَا اللَّهُمَّ اعِزَّ الْإِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِينَ اللَّهُمَّ

انْصُرِ الْإِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِينَ اللَّهُمَّ انْصُرْ عَسَاكِرَ

الْمُسْلِمِينَ اللَّهُمَّ انْصُرْ جَمَاعَةَ الْمَوْحِدِينَ

وَاخْذِلْ الْكُفَّارَ وَالْمُشْرِكِينَ وَاهْلِكِ الْكُفَّارَ

وَالْمُشْرِكِينَ وَصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ

نوٹ :- تمام مسلمانوں سے درخواست ہے کہ سخت مصیبت کے وقت فجر کی فرض نماز کی آخری رکعت کے رکوع کے بعد اس دعاء کو پڑھیں اور نماز کے علاوہ بھی اس کا ورد کرتے رہیں۔ انشاء اللہ خدا تعالیٰ فتح و نصرت عطا فرمائے گا۔



جب کوئی سلام بھیجے تو جواب میں کہے

وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ط

جب کسی کو رخصت کرے تو پڑھے

اَسْتَوْدِعُ اللَّهَ دِينَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ ط



آیاتِ شفاء

قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیات کو آیاتِ شفاء کہا جاتا ہے۔ یہ آیات حصولِ شفا کے لئے بہت مفید ہیں بشرطیکہ ان آیات کو بارگاہِ رب العزت میں خلوص سے پڑھا جائے۔ اگر کوئی مریض ہو تو ان آیات کو ۲۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلایا جائے اور یہ عمل گیارہ یوم تک کیا جائے۔ شروع میں بِسْمِ اللہ شریف اور تین بار سورۃ فاتحہ پڑھی جائے، اگر یہ نہ کیا جاسکے تو پھر ان آیات کو بِسْمِ اللہ اور سورۃ فاتحہ کے ساتھ مینی کی رکابی پر لکھ کر پانی سے دھو کر مریض کو پلائیں انشاء اللہ بہت جلد صحت یابی حاصل ہوگی۔

① وَيُشْفِ صَدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ ۖ وَيُذْهِبُ

غَيْظَ قُلُوبِهِمْ (القرآن ۱۶)

② يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَ تَكْمُلُوعِظَةٌ مِّنْ

رَبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ

لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝ (القرآن ۷۵)

۳) یَخْرُجُ مِنْ بَطُونِهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ

فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ ط (القرآن ۱۶)

۴) وَنُزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ

لِلْمُؤْمِنِينَ ۖ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ۝۱۷

۵) الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ ۖ وَالَّذِي هُوَ

يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ ۖ وَإِذَا امْرَأَتِي فِيهِ شَفِينٌ ۝۱۸

۶) قُلْ هُوَ الَّذِي أَنْوَاهِدُنِي ۖ وَشِفَاءٌ ۝۱۹

استقامت اور طلبِ رحمت کی دعا

رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا

عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝ (القرآن ۲۵)

”اے ہمارے پروردگار! ہمارے دلوں میں صبر ڈال دے اور ہمارے قدم جمائے

رکھ اور ان کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔“

چند خاص قرآنی دعائیں

قبولِ عبادت و حصولِ ایمان و طلبِ ہدایت کی دعا

یہ دعا حضرت ابراہیم و حضرت اسماعیل علیہما الصلوٰۃ والسلام کی ہے جو کہ بیت اللہ شریف کے بناتے وقت بالہامِ خداوندی کی تھی:

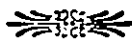
رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمِينَ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا

أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۖ وَارْزُقْنَا مِنْكَ وَارْزُقْنَا مِنْكَ وَارْزُقْنَا مِنْكَ

إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝ (القرآن ۱۲۴/۱۲۸)

ترجمہ: ”اے ہمارے پروردگار! تو ہم سے قبول فرما، تو ہی سننے جاننے والا ہے۔ اے ہمارے پروردگار! اور ہم کو بنالے اپنا فرماں بردار اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک جماعت اپنی فرماں بردار بنا اور دکھا، ہم کو ہماری عبادت کے طریقے اور ہم پر توجہ فرما۔ بے شک تو ہی توجہ فرمانے والا بڑا مہربان ہے۔“



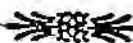
دُنیا و آخرت کی بھلائی کی دُعا

اس دُعا میں دونوں جہاں کی بھلائی طلب کی گئی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو اکثر پڑھا کرتے تھے :

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿الْقُرْآنُ ۲/۲۱﴾

”اے ہمارے پروردگار! ہمیں دُنیا میں بھی نیکی عطا فرما اور آخرت میں بھی نیکی عطا فرما اور دوزخ کے عذاب سے بچا۔“



چند مسنون دُعائیں

۱۔ اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَ

بِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ

۲۔ بیداری کی دُعا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَ

مَا آمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ

۳ شام کی دعا اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا

وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ النُّشُورُ

۴ صبح شام کی دعا اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ

شَرِّ مَا خَلَقَ رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِينًا

وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا

۵ سوتے وقت کی دعا اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوتُ وَاحْيِ

۶ خواب دیکھنے کی دعا خَيْرًا تَلْقَاهُ وَشَرًّا اَتَوْقَاهُ خَيْرًا

لَنَا وَشَرًّا عَلَيْنَا اَعِدْ اَيْنَا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

۷ بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوذُ

بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ

۸ بیت الخلاء سے باہر آنے کی دعا **الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي**

أَذْهَبَ عَنِّي الْأَذَى وَعَافَانِي ط

۹ آغاز وضو کی دعا **اتَّوَضَّأْتُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط**

۱۰ اختتام وضو کی دعا **أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ**

لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ط

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ

الْمُتَطَهِّرِينَ ط

۱۱ اختتام غسل کی دعا **اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ**

وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ ط

۱۲ اذان کے بعد کی دعا **اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ**

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةُ التَّامَّةُ

۸ بیت الخلا سے باہر آنے کی دعا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ

اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ ط

۹ آغاز وضو کی دعا اَتُوْضَا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

۱۰ اختتام وضو کی دعا اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہُ

لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَابِیْنِ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ

الْمُتَطَهِّرِیْنَ ط

۱۱ اختتام غسل کی دعا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَابِیْنِ

وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ ط

۱۲ اذان کے بعد کی دعا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِہِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ

نُحَوِّرْهُمْ وَنَعُوْذِيْكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ ط

۱۶ گناہوں کی بخشش کی دُعا سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ط

۱۷ اضافہ حافظہ و علم کی دُعا اس آیت کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ علم میں

اضافہ فرماتا ہے اور قوتِ حافظہ کو تیز کرتا ہے: رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ۝

۱۸ پریشانی سے نجات کی دُعا يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ

اَسْتَعِيْثُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ

مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

۱۹ مُصِيْبَت سے نجات کی دُعا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذِيْكَ مِنْ

شَرِّ عِبَادِكَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۝

۲۰ پاکیزگی نفس و قلب کی دُعا اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنْ

النِّفَاقِ وَعَمَلِيٍّ مِنَ الرِّيَاءِ وَلِسَانِي مِنَ الْكِذْبِ

وَعَيْنِي مِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ

وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ

۲۱ مُصِيبَتِ زَدہ کے لئے دُعا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي

مِمَّا ابْتَلَاكَ اللَّهُ بِهِ وَفَضَّلَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ

خَلَقَ تَفْضِيلًا ○

۲۲ طلبِ ہدایت و رحمت کی دُعا رَبَّنَا لَا تَزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ

إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ

أَنْتَ الْوَهَّابُ ○ (القرآن ۳)

۲۳ دفعِ حُجَّتِ کا دُعا ان آیات کو تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور سورۃ فاتحہ پانی

پر دم کر کے پلا دیا جائے : بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

إِنَّ اللَّهَ سَيُطْلِعُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ

الْمُفْسِدِينَ ۝ وَيُحِقُّ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ

وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ (القرآن ۱۸۲)

اور اگر کوئی شخص جادو یا جُناات کے اثر سے بیہوش ہو جاتا ہو تو چلو بھر پانی پر ان آیات کو پڑھ کر دم کیا جائے اور اس پانی کا چھپکا مُنہ پر مارا جائے :

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ وَالْقَ مَا فِي

يَمِينِكَ تَلَقَّفْ مَا صَنَعُوا إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدٌ

سُجُرٌ وَلَا يَفْلِحُ السُّجْرُ حَيْثُ أَتَى ۝

۲۴ مسجد میں داخل ہونے کی دُعا بِسْمِ اللَّهِ وَالسَّلَامُ عَلٰی

رَسُولِ اللَّهِ اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ط

۲۵ مسجد سے نکلنے کی دُعا بِسْمِ اللَّهِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِ

اللَّهُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ ط

۲۶ گھریں داخل ہونے کی دُعا **اللَّهُمَّ ارِنِي أَسْأَلُكَ خَيْرَ**

الْمَوْلَجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللَّهِ وَلَجْنَا بِسْمِ

اللَّهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللَّهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا

۲۷ گھر سے نکلنے وقت کی دُعا **بِسْمِ اللَّهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ**

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

۲۸ سفر پر روانہ ہونے کی دُعا **اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ فِي سَفَرِنَا**

هَذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوَى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضَى

اللَّهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هَذَا وَاطْوِعْنَا بَعْدَهُ

أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ

اللَّهُمَّ ارِنِي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ

الْمُنْقَلَبِ وَسُوءِ الْمُنْظَرِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ

أَتَّبِعُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ ط

۲۹ سواری کی دُعا سُبْحَنَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا

وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ۝ وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ۝

۳۰ مسافر کو رخصت کرنے کی دُعا اَسْتَوْدِعُكُمْ اِلٰهَ الَّذِي

لَا تَضِيعُ وِدَائِعُهُ ط

۳۱ بستی میں داخل ہونے کی دُعا اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهَا

(تین مرتبہ پڑھا جائے) اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا وَحَبِيبَنَا

اِلَىٰ اَهْلِهَا وَحَبِيبٍ صَالِحٍ اَهْلُهَا اِلَيْنَا ط

۳۲ باذل کو دیکھتے وقت کی دُعا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

شَرِّ مَا فِیْهِ ط

۳۳ بجلی کڑکتے وقت کی دُعا وَیَسْبِحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَ

الْمَلَكَةِ مِنْ خِيفَتِهِ

۳۲ آندھی سے بچنے کی دُعا **اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا**

وْخَيْرَ مَا فِيهَا وَخَيْرَ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ وَأَعُوذُ

بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا وَشَرِّ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ

۳۵ قبولِ توبہ کے لئے دُعا **إِنَّ آيَاتِ كُوبِطْ هُنَّ** سے اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرتا ہے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قُلْ يُعْبَادِي

الَّذِينَ اسْرَفُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ

رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا

إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ (القرآن ۵۳)

۳۶ دُعا تزکیہ نفس **اللَّهُمَّ أَنْتَ نَفْسِي تَقْوَمُ بِزَكَاةِّهَا**

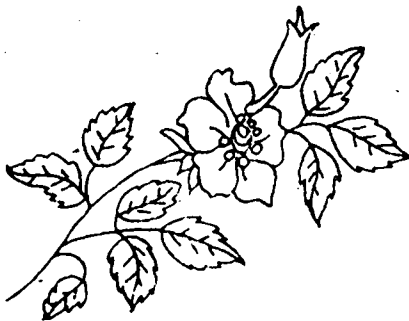
أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا وَأَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا

درود و سلام بھینچنے کی فضیلت

ایک حدیث میں آیا ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن میرے سب سے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جس نے سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجا ہوگا۔

ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ آپ نے فرمایا: (اصلی) بخیل وہ شخص ہے جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور اس نے مجھ پر درود نہ بھیجا۔

ایک حدیث شریف میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتے ہیں اور اس کی دس خطائیں معاف کر دی جاتی ہیں اور (جنت میں) اس کے درجے بلند کر دیئے جاتے ہیں اور دس نیکیاں بھی اس کے لئے لکھ دی جاتی ہیں۔



توبہ واستغفار

گناہوں سے اگر باز آئیں اور کریں توبہ

ابھی سب دور ہوں جتنی بلائیں آسانی ہیں

قرآن مجید میں توبہ واستغفار کی بار بار تاکید فرمائی گئی ہے۔ ایک مقام پر ارشاد ہے :

وَأَنِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ

مَّتَاعًا حَسَنًا إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى وَيُؤْتِ كُلَّ

ذِي فَضْلٍ فَضْلَهُ ۖ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنِّي أَخَافُ

عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيرٍ ۝

ترجمہ : ”اور اپنے پروردگار سے معافی مانگو اور اس کے حضور میں توبہ کرو تا کہ ایک وقت مقررہ تک تمہیں فائدہ دے اچھا فائدہ اور ہر زیادہ (نیکی) کرنے والے کو اس کی زیادہ (نیکی) کا بدلہ عطا فرمائے۔ اگر تم منہ موڑو گے تو میں تم پر بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔“

اس ارشاد ربّانی سے معلوم ہوتا ہے کہ توبہ واستغفار کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی نعمتیں حاصل ہوتی ہیں اور مصائب و مشکلات سے نجات ملتی ہے اور رزق میں اضافہ

ہوتا ہے۔

انبیاء کرام علیہم السلام نے ہر دور میں امت کو استغفار اور توبہ کی تلقین فرمائی ہے۔ چنانچہ حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو اس طرح ترغیب فرمائی :

اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْۙ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًاۙ يَّرْسِلُ

السَّيِّئَاتِ عَلَيْكُمْ مِّنْ دُوْرًاۙ وَيُمْدِدْكُمْۙ بِاَمْوَالٍ

وَبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ

اَنْهَارًاۙ (نوح، پ ۲۹ آیت ۱۰ تا ۱۲)

ترجمہ : ”اپنے رب سے معافی مانگو۔ بیشک وہ بڑا بخشنے والا ہے۔ وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار بارش بھیجے گا۔ مال اور اولاد (بیٹوں) سے تمہاری مدد فرمائے گا۔ اور تمہارے لئے باغ بنادے گا اور تمہارے لئے نہریں جاری کر دے گا۔“
حضرت ہود علیہ السلام نے بھی اپنی قوم کو یہی نصیحت فرمائی :

وَيَقُوْمُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْۙ ثُمَّ تَوْبُوْا اِلَيْهٖ

يَّرْسِلُ السَّيِّئَاتِ عَلَيْكُمْ مِّنْ دُوْرًاۙ وَيَزِدْكُمْ

قُوَّةً اِلٰی قُوَّتِكُمْ (ہود، پ ۱۲، آیت ۵۲)

ترجمہ: ”اے میری قوم! اپنے پروردگار سے اپنے گناہ بخشواؤ پھر اس کے حضور توبہ کرو تاکہ وہ تم پر موسلا دھار بارش بھیجے اور تم کو زیادہ بڑے قوت پر قوت۔“
یعنی استغفار کے ذریعے نہ صرف رزق میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ قوت و طاقت بھی بڑھادی جاتی ہے۔

اس آیت مبارکہ میں غور طلب بات یہ ہے کہ استغفار و توبہ دونوں کا حکم ہوا ہے۔ دراصل استغفار کے معنی ہیں: اپنے پچھلے گناہوں کی بخشش اور مغفرت اللہ تعالیٰ سے طلب کی جائے۔ اور توبہ کا مطلب یہ ہے کہ انسان اپنے گناہوں پر شرمندہ ہو اور آئندہ گناہوں سے باز آنے کا مصمم عزم یعنی پختہ ارادہ کرے۔
احادیث مبارکہ میں بھی توبہ و استغفار کی بڑی تاکید فرمائی گئی ہے۔ چنانچہ ایک حدیث شریف میں سرور کائنات فخر موجودات سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے:

اے لوگو! توبہ کرو۔ ”میں بھی دن میں سو مرتبہ توبہ کرتا ہوں۔“ (مشکوٰۃ)
مقام حیرت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جو کہ سراپا معصوم اور گناہوں سے پاک ہیں، روزانہ سو مرتبہ استغفار پڑھتے ہیں اور ہم جو سراپا خطا ہیں، دن میں ایک بار بھی توبہ و استغفار نہ پڑھیں۔

ایک اور حدیث پاک میں ارشاد رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ جو آدمی باقاعدگی کے ساتھ پلاناغہ استغفار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہر تنگی اور نجات کے رستے نکال دیتے ہیں، رنج و فکر سے نجات فرماتے ہیں اور بے گمان رزق نصیب فرماتے ہیں۔ (مسند احمد، ابوداؤد، ابن ماجہ)

حضرت محبوب سبحانی قطب ربّانی شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب ”فتوح الغیب“ میں فرماتے ہیں :

”جیسا کہ احادیث میں مذکور ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بکثرت استغفار فرماتے، اس لئے کہ استغفار تزکیۂ روح اور جلائے قلب کا باعث ہے اور ہر مومن کے لئے مفید ہے۔ توبہ و استغفار ہر حال میں عبد (بندہ) کی دو لازمی صفات ہیں اور یہ دونوں صفات حضرت آدم علیہ السلام کی مقدس میراث ہیں اور یہی خدا کے سچے عاشقوں اور دوستوں کی سنت ہے جو نجات کی ضامن ہے۔“

حضرت آدم علیہ السلام سے بھی جب غلطی اور خطا سرزد ہوئی تھی تو وہ خطا توبہ و استغفار کے ذریعے ہی معاف کر دی گئی تھی۔ قرآن مجید میں حضرت آدم علیہ السلام کی یہ دُعا مذکور ہے :

رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا سَكَنَةً وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا

وَتَرْحَمَنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخُسِرِينَ

ترجمہ: ”اے ہمارے پروردگار! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا۔ اگر آپ معاف نہیں فرمائیں گے اور ہم پر رحم نہیں فرمائیں گے تو ہم خسارہ پانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔“

چنانچہ استغفار کے ان کلمات کی ادائیگی کے بعد اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کا وہ قصور معاف فرمادیا۔ احادیث میں استغفار کے مختلف کلمات مذکور ہیں وہ یہ ہیں :

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ کلمہ استغفار ستوں تہہ پڑھتے تھے۔

① رَبِّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ

التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

ترجمہ: ”اے میرے رب! مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول فرما۔ بیشک تُو بخشنے والا اور معاف کرنے والا ہے۔“

② اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

ترجمہ: ”میں اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہی زندہ اور قائم رہنے والا ہے اور میں اسکی طرف رجوع کرتا ہوں۔“

(۳) سید الاستغفار یہ ہے :

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي
وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ
مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ
أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ بِذَنْبِي
فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ

اے اللہ تو ہی میرا پروردگار ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو نے
ہی مجھے پیدا کیا ہے اور میں تیرا ہی بندہ ہوں اور میں تیرے وعدہ اور عہد پر
(قائم) ہوں۔ جتنا مجھ سے ہوسکا میں پناہ مانگتا ہوں ان (تمام گناہوں) کے
شر سے جو میں نے کئے اور میرے اوپر جو تیری نعمتیں ہیں ان کا اعتراف کرتا ہوں
اور میں اپنے گناہوں کا بھی اقرار کرتا ہوں پس تو میرے گناہوں کو بخش دے
اس لئے کہ تیرے سوا اور کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا۔

حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سید الاستغفار کے یہ کلمات
جو شخص صبح کو دل کے پرے یقین کے ساتھ پڑھے اور پھر اسی روز انتقال
ہو جائے تو وہ جنتی ہے اور جو شخص رات کو یقین کامل کے ساتھ پڑھے اور صبح

ہونے سے قبل وفات پا جائے تو وہ اہل جنت میں سے ہے۔ (بخاری)

(۴) حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو زمین پر اتارا تو وہ اٹھ کر مقام کعبہ میں آئے اور دو رکعت نماز پڑھ کر اس دُعا کو (بالہام ایزدی) پڑھا۔ اللہ تعالیٰ نے اسی وقت وحی بھیجی کہ ”اے آدم! میں نے تیری توبہ قبول کی اور تیرا گناہ معاف کیا اور تیرے علاوہ جو کوئی مجھ سے ان کلمات سے دُعا کرے گا میں اس کے بھی گناہ معاف کر دوں گا۔ اور اس کی مہم کو فتح کر دوں گا اور شیطا طین کو اس سے روکوں گا اور دُنیا اس کے دروازے پر ناک گھسٹی چلی آئے گی، اگرچہ وہ اس کو نہ دیکھ سکے۔ وہ دُعا یہ ہے :

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّيْ وَعَلَانِيَتِيْ فَاَقْبَلْ
مُعْذِرَاتِيْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِيْ فَاَعْطِنِيْ سُؤَالِيْ
وَتَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ ۙ اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَسْأَلُكَ اِيْمَانًا يُّبَاشِرُ قَلْبِيْ وَيَقِيْنًا صَادِقًا
حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهُ لَا يُصِيبُنِيْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِيْ

وَرِضًا بِمَا قَسَمْتُ لِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

ترجمہ : اے اللہ تو میرے پوشیدہ اور ظاہری کو جانتا ہے پس میری معذرت قبول فرما لے اور تو میری حاجت کو جانتا ہے۔ پس مجھے میری ضرورت (کا سامان) عطا فرما دے۔ اور تو میرے دل کی بات جانتا ہے۔ پس میرے گناہوں کو معاف فرما دے۔ اے اللہ میں تجھ سے ایمان مانگتا ہوں جو میرے دل کو خوش کر دے اور سچا یقین۔ یہاں تک کہ جان لوں میں کہ جو کچھ بھی میرے لئے مقدر ہے وہی مجھ کو ملتا ہے اور اے ارحم الراحمین میں اس پر راضی ہوں جو تو نے میرے لئے مقدر فرمایا ہے۔

⑤ بعض احادیث میں یہ کلمات مذکور ہیں :

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

ترجمہ : میں مغفرت چاہتا ہوں اس اللہ سے جو میرا رب ہے ہر گناہ سے اور اسی کے سامنے توبہ کرتا ہوں۔

حضرت شیخ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ فہم علم اور کثرت مال کے لئے بعد نماز فجر روزانہ تین بار یہ استغفار پڑھے :

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الْعَظِيمَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا

هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ بَدَّيْعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

وَمَا يَكْنَهُمَا مِنْ جَمِيعِ جُرْمِي وَإِسْرَافِي عَلَى
نَفْسِي وَآتُوبُ إِلَيْهِ ط — یہ عمل مجرب ہے۔

ترجمہ: میں مغفرت چاہتا ہوں اس اللہ سے جو عظیم ہے جس کے سوا کوئی
معبود نہیں ہے۔ وہ ہی زندہ ہے۔ قائم رہنے والا ہے۔ آسمانوں اور زمین
اور جو دونوں کے درمیان ہے سب کو بنانے والا ہے۔ اپنے تمام جرموں
اور اپنے نفس کی زیادتیوں سے اور میں اسی کے سامنے توبہ کرتا ہوں۔

شیخ المشائخ حضرت شیخ کلیم اللہ جہاں آبادی رحمۃ اللہ علیہ نے مرقع
شریف میں تحریر فرمایا ہے کہ جو شخص دو ماہ تک بلا ناغہ روزانہ چار سو بار یہ استغفار پڑھے
تو اللہ تعالیٰ اسے علم نافع یا مال کثیر عطا فرمائے۔ یعنی اگر نیت حصول علم ہے تو علم حاصل
ہوگا اور اگر طلب مال کی نیت سے پڑھے گا تو وہ ملے گا۔ وہ استغفار یہ ہے :

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ
الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ بِدُعِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
مِنْ جَمِيعِ جُرْمِي وَظُلْمِي وَإِسْرَافِي عَلَى
نَفْسِي وَآتُوبُ إِلَيْهِ ط

ترجمہ: میں مغفرت چاہتا ہوں اس اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ ہے۔ قائم رہنے والا ہے۔ رحمن ہے۔ رحیم ہے۔ آسمانوں اور زمین کو بنانے والا ہے۔ اپنے تمام جرموں اور ظلم اور اپنے نفس کی زیادتیوں سے اور میں اسی کے سامنے توبہ کرتا ہوں۔

توبہ واستغفار میں جتنی جلدی کی جائے اتنا ہی بہتر ہے۔ جیسے ہی گناہ سرزد ہو تو فوراً اللہ تعالیٰ کے حضور سرِ ندامت جھکا کر اپنے قصور اور کوتاہی کی معافی مانگنی چاہیے، ورنہ مرتے دم تک شیطان کی یہ کوشش ہوتی ہے کہ وہ دل میں یہ خوش فہمی پیدا کرتا رہتا ہے کہ ابھی تو تمہاری عمر ہی کیا ہے، بعد میں توبہ کر لینا۔ یہاں تک کہ موت سر پر آکھڑی ہوتی ہے اور انسان توبہ سے محروم ہو کر تباہ و برباد ہو جاتا ہے۔

دوسری اہم بات یہ ہے کہ توبہ صرف زبانی کافی نہیں ہے کیونکہ اصلی اور سچی توبہ یہ ہے کہ انسان سچے دل سے یہ عہد کرے کہ آئندہ وہ اس گناہ کے قریب نہیں جائے گا۔ قرآن حکیم کا ارشاد ہے :

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تَوْبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا

ترجمہ: ”اے ایمان والو! اللہ کے حضور سچی توبہ کرو۔“



چهل مرتبہ جامع چهل درود

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ
الْأُرْقِيِّ وَعَلَى آلِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ —

① رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ
الْعَلِيمُ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ ○

اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى

إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ
 مَّجِيدٌ ○ ٢ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ
 لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ
 وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ
 التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَأَزْوَاجِهِ
 أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ
 بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
 حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ○

٣ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ
 حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○

اللَّهُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ وَرَبَّ الْمَشْعَرِ
 الْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّكْنِ

وَالْمَقَامِ أُنْبِغْ لِرُوحِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدٍ مِنَ السَّكَّامِ ○

④ رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ

أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ○

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ

الْأُرْقِيِّ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلِّمْ ○

⑤ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَأَنْزِلْهُ

الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ مِنْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ○

⑥ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إَصْرًا كَمَا

حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا اللَّهُمَّ

صَلِّ عَلَى رُوحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ

وَعَلَى جَسَدِهِ فِي الْأَجْسَادِ وَعَلَى قَبْرِهِ

فِي الْقُبُورِ ○

④ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا

بِهِ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وَفَقِّهِ وَأَغْفِرْ لَنَا وَفَقِّهِ وَأَرْحَمْنَا بِمَا

أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ○

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى

إِل سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ

وَفِي الْمَلَائِكَةِ الْأَعْلَى إِلَى يَوْمِ الدِّينِ — ○

⑤ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا

وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً ۚ إِنَّكَ أَنْتَ

الْوَهَّابُ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَعَلَى آل سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً

تَكُونُ لَكَ رِضَاءً وَلِحَقِّهِ أَدَاءً وَأَعْطِهِ

الْوَسِيلَةَ وَالْمَقَامَ الَّذِي وَعَدْتَهُ ○

⑨ رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا

رَيْبَ فِيهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

وَرَسُولِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ ۝

⑩ رَبَّنَا إِنَّا أَمَتًا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَسَلِّمْ ۝

⑪ رَبَّنَا أَمَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا

الرَّسُولَ فَأَعْتَبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

وَنَبِيِّكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ ۝

⑫ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا

فِي أَمْرِنَا وَثَبَّتْ أَقْدَامُنَا وَانْصَرْنَا عَلَى
 الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَهْلِ
 بَيْتِهِ ○ ١٣ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا
 سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ اللَّهُمَّ
 صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْآوَالِينَ
 وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْآخِرِينَ
 وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي النَّبِيِّينَ
 وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْمُرْسَلِينَ
 وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَائِكَةِ
 الْآلَاءِ عَلَى إِلَى يَوْمِ الدِّينِ ○

١٣ رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تَدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ
 أَخْزَيْتَهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ○

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى
آلِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَسَلِّمْ عَدَدَ
خَلْقِكَ وَرِضَاكَ نَفْسِكَ وَزِينَةَ عَرْشِكَ
وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ ○

⑮ رَبَّنَا إِنَّا أَسْكَمْنَا فِيكَ لِسَانِي
لِلْإِيمَانِ أَنْ أَتُوبَ إِلَيْكَ بِكُمْ فَأَمَّا صَلِّ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ
مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ وَصَلَّى عَلَى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ
عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرْتَ بِالصَّلَاةِ
عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا
رُحِبُّ أَنْ يُصَلَّى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَنْبَغِي الصَّلَاةُ
عَلَيْهِ ١٦ ٥ رَبَّنَا فَاعْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا
وَكْفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَقَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ٥
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ
الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ
عَدَدَ مَا عِلِمْتَ وَزِينَةً مَا عِلِمْتَ وَمِثْلَ
مَا عِلِمْتَ ١٧ ٥ رَبَّنَا وَإِنَّا مَا وَعَدْتَنَا
عَلَى رُسُلِكَ وَلَا تَخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ
إِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْوَعْدَ ٥ اللَّهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النُّورِ
الذَّاتِيِّ وَالسِّرِّ السَّارِيِّ فِي سَكَائِرِ الْأَسْمَاءِ
وَالصِّفَاتِ ١٨ ٥ رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْنِنَا مَعَ
الشَّاهِدِينَ ٥ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآدَمَ وَنُوحٍ
وَأَبْرَاهِيمَ وَمُوسَى وَعِيسَى وَمَا بَيْنَهُمْ
مِنَ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ صَلَوَاتُ اللَّهِ
وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ ○

①٩ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ
السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عِيدًا لِأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا
وَأَيَّةً مِنْكَ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ
الْرَازِقِينَ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللَّهِ صَلَوةً دَائِمَةً
بِإِذْنِ وَامْرِ مُلْكِ اللَّهِ ○ ②٠ رَبَّنَا ظَلَمْنَا
أَنْفُسَنَا سَكَةً وَإِن لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا
لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ○ اللَّهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَعَلَى إِلَهٍ عَدَدَ كَمَالِ اللَّهِ وَكَمَا يَلِيقُ
بِكَمَالِهِ ○ (٢١) رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ
الظَّالِمِينَ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ
عَدَدَ أَنْعَامِ اللَّهِ وَأَفْضَالِهِ ○ (٢٢) رَبَّنَا
افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ
الْفَاتِحِينَ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ
الْحَبِيبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيمِ الْجَاهِ وَعَلَى
آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ ○ (٢٣) رَبَّنَا أَفْرِغْ
عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوْفَقًا مُسْلِمِينَ ○ اللَّهُمَّ
صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ صَلَوةً
أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَهُوَ لَهَا أَهْلٌ ○

٢٣ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلْقَوْمِ
 الظَّالِمِينَ ④ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ
 الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ⑤ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 صَلَوةً تَكُونُ لِلنَّجَاةِ وَسِيلَةً وَلِإِعْلَافِ
 الدَّرَجَاتِ كَفِيلَةً ⑥ رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ
 مَا نُخْفِي وَمَا نُعْلِنُ ط وَمَا يَخْفَى عَلَى اللَّهِ
 مِنْ شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ⑦
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى
 آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُفَرِّجُ بِهِمَا
 الْكُرْبُ وَتُحَلِّ بِهَذَا الْعُقْدُ ⑧ رَبَّنَا
 وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ⑨ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً

تَكُونُ لَكَ رِضْكَاءً وَلِحَقِّهِ اَدَاءً — ○

②٦ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ

يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

صَلَاةً دَائِمَةً مَقْبُولَةً تَوْدِي بِهَا عَنَّا

حَقَّهُ الْعَظِيمَ ○ ②٨ رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ

رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ○

صَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ ○

②٩ رَبَّنَا إِنَّا نَخَافُ أَنْ يُفْرِطَ عَلَيْنَا

أَوْ أَنْ يَطْغَى ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ صَلَاةَ الرِّضَى وَارْضَ عَنْ أَصْحَابِهِ

رِضْكَاءَ الرِّضَى ○ ③٠ رَبَّنَا الَّذِي أَعْطَى

كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ ثُمَّ هَدَى ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي كُلِّ لَحْظَةٍ
وَنَفْسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَكَ ۝

۳۱ رَبَّنَا اَمَّا كَافَا غُفِرَ لَنَا وَاَرْحَمْنَا
وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَاهُ ۝
۳۲ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۝

اِنَّ عَذَابَ ابْهَكَ كَانَ غَرَامًا ۝
اِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ۝ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الْاَبْرَارِ وَزَيْنِ الْمُرْسَلِيْنَ
الْاٰخِيَارِ وَاَصْحَرِمٍ مِّنْ اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ
وَاَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ ۝ ۳۳ رَبَّنَا هَبْ

لَنَا مِنْ أَرْوَاجِنَا وَذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ
 وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ○ اللَّهُمَّ سَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى
 آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ○

③٣ رَبَّنَا الْغْفُورُ شَكُورٌ ○ اللَّهُمَّ أَبْلِغْهُ
 مِنَ السَّلَامِ كُلَّمَا ذَكَرَ السَّلَامُ
 وَالسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ
 ③٥ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً
 وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ
 وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ
 وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ

وَسَلِّمُ ○ (٣٦) رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنَّاتِ
 عَدْنٍ الَّتِي وَعَدْتَهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ
 آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّتِهِمْ إِنَّكَ
 أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (٤) وَقِهِمُ السَّيِّئَاتِ
 وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ
 وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَاجْزِهِ
 عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ حَبِيبُكَ ○ (٣٧) رَبَّنَا
 اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا
 بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًا
 لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَؤُوفٌ رَحِيمٌ ○
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى
 آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ○

③٨ رَبَّنَا عَلَيكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنْبَنَّا

وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الصَّلَاةَ الشَّامَّةَ وَبَارِكْ

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَرَكَةَ الشَّامَّةَ

وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ السَّلَامَ

الشَّامَ ○ ③٩ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً

لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاعْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَا أَعْلَى إِلَى يَوْمِ

الَّذِينَ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ

الْعَظِيمِ ○ ④٠ رَبَّنَا أَنْتُمْ لَنَا نُورٌ نَا

وَاعْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ○

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي أَمَّنَ بِكَ
 وَبِعِثَّتَابِكَ وَأَعْطَاهُ أَفْضَلَ رَحْمَتِكَ وَأَسْنَى
 الشَّرَفِ عَلَى خَلْقِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاجْزِهِ
 خَيْرَ الْجَزَاءِ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ
 اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ○ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ
 الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ○ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○

دُرُودُ شَرِيفٍ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
 وَآلِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى
 آلِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

حُسنِ خاتمہ کیلئے دُعائیں

ہر نماز کے بعد کم سے کم ایک دفعہ اول و آخر درود شریف کے ہمراہ پڑھیں نمازوں کے علاوہ سوتے وقت اور اس کے بعد جب بھی موقع ملے، ان کا پڑھنا باعثِ حسنِ خاتمہ ہے۔

- ① رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ②
- فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ وَلِيَّ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ ○ ③ اللَّهُمَّ اجْعَلْ خَيْرَ زَمَانِي آخِرَهُ وَخَيْرَ عَمَلِي خَوَاتِيمَهُ وَخَيْرَ أَيَّامِي يَوْمَ لِقَائِكَ فِيهِ يَا وَلِيَّ الْإِسْلَامِ شَبِّتَنِي بِهِ حَتَّى الْقَاكَ وَأَسْعِدْنِي بِتَقْوِكَ وَلَا تُشَقِّنِي بِمَعْصِيَتِكَ ④

دُرُودُ شَرِيفِ تَنْجِينَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ
 جَمِيعِ الْأَهْوَالِ وَالْآفَاتِ وَتَقْضِي لَنَا بِهَا
 جَمِيعَ الْحَاجَاتِ وَتُظْهِرُنَا بِهَا جَمِيعَ
 السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ أَعْلَى الدَّرَجَاتِ
 وَتُبَلِّغُنَا بِهَا أَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ
 الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ إِنَّكَ
 مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ يَا قَاضِيَ
 الْحَاجَاتِ وَيَا كَافِيَ الْمُهِّمَاتِ وَيَا دَافِعَ
 الْبَلِيَّاتِ وَيَا حَلَّ الْمُسْكَلَاتِ اَعِثْنِي اَعِثْنِي
 اَعِثْنِي يَا إِلَهِي إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ○



برائے حفاظت

شریہندوں کی زیادتی سے بچنے کیلئے مخصوص دُعا
 نوٹ: یہ دُعا مفتی محمود الحسن گنگوہی صاحب نور اللہ مرقدہ نے
 دربن سادہ و تھافریقہ کے اجاب کیلئے بتائی تھی۔
 اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا الْاِيْمَانَ وَزَيِّنْهُ فِي قُلُوْبِنَا
 وَكَرِّهْ اِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ
 وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِيْنَ۔
 اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصّٰلِحِيْنَ
 غَيْرِ خَزَابٍ وَّلَا مَفْتُوْنِيْنَ ۝

وَآخِرُ دَعْوَانَا اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

انمول خزانہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(۱)

اللّٰهُمَّ اجِرْنِي مِنَ النَّارِ

○

فضیلت: فجر کے بعد اور مغرب کے بعد سات سات مرتبہ پڑھے اگر اُسی دن موت ہوگئی تو شہید کا مرتبہ پاوے گا۔

(۲)

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا اَمَّا هُوَ اَهْلُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

○

فضیلت: حدیث شریف کا مفہوم ہے جو کوئی شخص اس درود شریف کو پڑھے گا ایک مرتبہ تو ستر فرشتے اس کے نامہ اعمال میں نیکیاں لکھیں گے۔

(۳)

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَآلِهِ
وَاصْحَابِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِحِرَانِوَارِكَ وَمَعْدِنِ

اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعُرْوِسِ مَمْلُكَتِكَ وَامَامِ
 حَضْرَتِكَ وَطَرِيزِ مُلْكِكَ وَخَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيقِ
 شَرِيعَتِكَ الْمُتَلَدِّ ذِي تَوْحِيدِكَ اِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُودِ
 وَالسَّبَبِ فِي كُلِّ مَوْجُودِ عَيْنِ اَعْيَانِ خَلْقِكَ
 الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُورِ ضِيَائِكَ صَلَوةً تَدُومُ بِدَوَامِكَ
 وَتَبْقَى بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهَى لَهَا دُونَ عِلْمِكَ صَلَوةً
 تُرْضِيكَ وَتُرْضِيهِ وَتُرْضِي بِهَا عَنَّا يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ۝

فضیلت: اس درود شریف کو پڑھنے کا ثواب ستر ہزار گنا
 زیادہ ملے گا۔

(۴)

فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ
 رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ فِي السَّمٰوٰتِ
 وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيْمُ ۝

○

فضیلت: ان دو آیات کو پڑھنے کا ثواب ایک لاکھ حج اور ایک
 ہزار بار قرآن شریف پڑھنے کے برابر ملے گا۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى
 آلِهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا ۝

فضیلت : حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے
 جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد جو اسی (۸۰) مرتبہ اس درود کو پڑھے
 گا۔ اس کو اسی (۸۰) سال کی عبادت کا ثواب ملے گا۔ اس کے
 اسی (۸۰) سال کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔



أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ
 هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
 هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا
 هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ
 الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا
 يُشْرِكُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ
 لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ
 وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

فضیلت : تین تین بار فجر اور مغرب کے بعد میں پڑھنے سے ستر ہزار فرشتے رحمت اور مغفرت کی دعا کرتے ہیں۔ مرتے وقت شہادت نصیب ہوگی۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

درد شریف

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَا اخْتَلَفَ
الْمَلُوكُ، وَتَعَاقَبَ الْعَصْرَانِ وَكَرَّرَ الْجَدِيدَانِ
وَاسْتَقْبَلَ الْفَرَقَدَانِ، وَبَلَغَ رُوحَهُ وَارْوَاهُ
أَهْلَ بَيْتِهِ مِنَ التَّحِيَّةِ، وَالسَّلَامِ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَثِيرًا ۝

فضیلت : اس درد کو تین بار صبح اور تین بار رات کو پڑھنے سے تیس ہزار بار پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوگی۔ قرض کی ادائیگی ہوگی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

منٹوں میں کروڑ پتی بنئے



حضرت تیمم داری رضی اللہ عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص دس مرتبہ یہ کلمات کہے تو اللہ تعالیٰ اس کو چار کروڑ نیکیوں کا ثواب عنایت فرماتے ہیں اور رمضان المبارک میں ہر نیکی کا ثواب ستر گنا زیادہ ملتا ہے تو اس لحاظ سے ان الفاظ کا ثواب دو ارب اسی کروڑ ملے گا۔

وہ کلمات یہ ہیں۔

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
إِلَهًا وَاحِدًا أَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً
وَلَا وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تلاوت سے پہلے پڑھ جانے والے درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ الْبَرَّةِ الْكِرَامِ وَعَلٰی سَائِرِ
النَّبِيِّينَ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِّرِ الْاَسْرَارِ وَ
تَرْيَاقِ الْاَغْيَارِ وَمِفْتَاحِ بَابِ الْيَسَارِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ الْمُخْتَارِ وَ اٰلِهٖ الْاَطْهَارِ وَعَلٰی وَاٰلِهٖ وَ
اَصْحَابِهٖ الْاَخْيَارِ عَدَدَ نِعَمِ اللّٰهِ وَ اَفْضَالِهٖ ۝

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اقْرَأْ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ) بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ خَلَقَ الْإِنْسَانَ
مِنْ عَلَقٍ ۚ اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ
عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ

فضیلت: علم ظاہری و باطنی حاصل ہو گا۔ دل روشن اور
زبان پر خدا کے کلام کی روانی پیدا ہو جاتی ہے۔ خیالات نیک
پیدا ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



فَضَائِلُ اَعْمَالِ

جو آدمی جمعہ کی نماز کے بعد سو (۱۰۰) مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ
وَبِحَمْدِہ پڑھے گا تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کے
پڑھنے والے کے ایک لاکھ گناہ معاف ہوں گے اور اسکے والدین
کے چوبیس ہزار گناہ معاف ہوں گے۔

(حدیث رواہ ابن السنی فی عمل الیوم والیلة۔ ص ۱۴۶۰)



حضرت بریدہ سلمیٰؓ کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے
بریدہ جس کے ساتھ اللہ پاک خیر کا ارادہ فرماتے ہیں اس کو مندرجہ
ذیل کلمات سکھا دیتے ہیں، وہ کلمات یہ ہیں :

اللَّهُمَّ إِنِّي ضَعِيفٌ فَقَوِّنِي رِضَاكَ ضَعِيفٌ وَخُذْ إِلَى الْخَيْرِ
بِنَاصِيَّتِي وَلَجْعَلِ الْإِسْلَامَ مُنتَهَى رِضَائِي اللَّهُمَّ إِنِّي
ضَعِيفٌ فَقَوِّنِي وَإِنِّي ذَلِيلٌ فَأَعِزَّنِي وَإِنِّي فَقِيرٌ فَأَغْنِنِي
يَا أَرْحَمَ الرَّحِمِينَ .

آگے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کو اللہ یہ کلمات سکھاتا
ہے پھر وہ مرتے دم تک نہیں بھولتا۔ (احیاء العلوم جلد ۱ ص ۲۷۷)



ایک صحابیؓ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ مجھے وظیفہ
بتائیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ
لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا
بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ پڑھا کرو، صحابی نے کہا یہ تو میرے اللہ کے لئے
کلمات ہیں میرے لئے کیا وظیفہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس

کے بعد یہ کہا کرو اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَعَافِنِيْ
وَارْزُقْنِيْ — وہ صحابیؓ اٹھ کر روانہ ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا کہ یہ دیہاتی اپنے دونوں ہاتھوں میں بہت خیر کو لے جا رہا
ہے۔ اس کے پڑھنے کا اہتمام کرو، صبح اور شام سو سو مرتبہ پڑھ لیا کرو
تو انشاء اللہ تعالیٰ خوب برکت ہوگی۔

(حیۃ الصحابہ عربی، جلد ۳، ص ۴۳)



حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ صبح اور شام سات سات مرتبہ پڑھنا چاہیئے
اللہ تعالیٰ اس کے معاملات درست کرے گا، پریشانیاں دور ہوں گی۔
حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ کلمات تو سچے دل
سے پڑھ یا جھوٹے دل سے ہر حال میں اللہ تیرا کام بنائے گا۔

(حیۃ الصحابہ، ج ۳، ص ۴۴)



فجر کے بعد یا ظہر کے بعد دس مرتبہ سورۃ اخلاص اگر کوئی پڑھ
لیوے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس دن اس آدمی سے گناہ

سرزد نہ ہوگا اگر شیطان کو شش کرے گاتب بھی گناہ صادر نہ ہوگا۔
(در منشور، کنز العمال ج ۱، صفحہ ۲۲۳۔ حیاة الصحابہ عربی، ج ۲، ص ۴۲۰)



بیمار آدمی بیماری کی حالت میں چالیس مرتبہ یہ آیت کریمہ پڑھے۔
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ

فضیلت: حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس مسلمان نے
اپنی بیماری کی حالت میں چالیس مرتبہ مذکورہ بالا آیت کریمہ پڑھ لی تو
اگر اس بیماری میں وفات پا گیا تو شہیدوں کا اجر پائے گا اور اگر
تندرست ہو گیا تو اس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔
(حصن حصین)



کسی اندھے کو ہاتھ پکڑ کر کسی شخص نے چالیس قدم چلا دیا تو اس
چلانے والے کے اللہ اگلے پچھلے سارے گناہ معاف کر دے گا۔
(تنویر الحوالک ج ۱، ص ۸۳ للسیوطی)



اگر دو مسلمان بھائی مصافحہ کرتے وقت ایک مرتبہ درود شریف پڑھ لیں تو اللہ ان دونوں کے گناہ معاف فرمادے گا۔
(تنویر الحوالک، ج ۱، ص ۸۳، لیبوٹی)



جب مؤذن اذان دیتے دیتے اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ پر پہنچے تو ایک مرتبہ یہ پڑھ لے رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَسُوْلًا وَنَبِیًّا۔
تو اللہ تعالیٰ پڑھنے والے کے سارے گناہ معاف فرمادے گا۔
(تنویر الحوالک، ج ۱، ص ۸۳، لیبوٹی)



جب اذان شروع ہو تو یہ دعا پڑھیں۔ مَرْحَبًا بِالْقَائِلِیْنَ عَذْلًا مَرْحَبًا بِالصَّلَاةِ اَهْلًا وَسَهْلًا۔
فضیلت: اس دعا کے پڑھنے سے دو کروڑ نیکیاں، دو کروڑ گناہ معاف، دو کروڑ درجات بلند ہوں گے۔

اذان کے بعد کی دُعا

جس کو دُعا ئے وسیلہ بھی کہتے ہیں۔ اذان کے کلمات کا جواب دے دیجئے پھر جب اذان ختم ہو تو آپ درود شریف پڑھ کر دُعا ئے وسیلہ پڑھیئے۔

اَللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةُ النَّامَّةُ وَالصَّلٰوةُ الْقَائِمَةُ اَتِيْ مُحَمَّدًا نِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا اِنَّ الَّذِيْ وَعَدْتَهُ - (بخاری)

فضیلت: بخاری شریف کی روایت ہے کہ حضور صلی اللہ

علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں جو اس دعا کو پڑھے گا اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جائے گی اور جب اس دعا پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت واجب ہوگی تو ملا علی قاری تحریر فرماتے ہیں:

ففيه اشارة الى بشارة حسن الخاتمة .

اس میں حسن خاتمہ کی بشارت موجود ہے کہ اس کا خاتمہ ایمان پر ہوگا ، کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کسی کافر کو نہیں مل سکتی ۔

(مرقاۃ، ج. ۲، ص ۱۶۳، باب الاذان)



روزانہ سائیس بار رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَ
لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ
پڑھیں۔ کیونکہ اسکے سائیس بار پڑھنے سے اللہ پاک حضرت آدم علیہ السلام
سے لے کر قیامت تک کے مسلمانوں کے برابر ثواب عطا فرمائیں گے۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیاتِ شفاء

مکمل ”سورہ فاتحہ“ بسم اللہ کے ساتھ پہلے پڑھیں۔
وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ۖ وَرِجْمَةً ۖ وَرِجْمَةً ۖ وَرِجْمَةً ۖ
سینوں کو اللہ تعالیٰ شفاء عطا فرمائے گا۔



يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَ نَكْمٌ مَّوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَشِفَاءٌ
لِّمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝
اے انسانو! تمہارے پاس ایک نصیحت نامہ تمہارے رب کی طرف
سے آچکا ہے اور سینوں کی تمام بیماریوں کا علاج بھی اسی میں ہے۔ جو

ایمان لائیں گے ہدایت کا راستہ ان کو مل جائے گا۔ ساتھ ہی ساتھ اللہ کی رحمت بھی پالیں گے۔

يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ
فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ ط

شہد کی مکھی کے پیٹ سے پینے کی چیز (یعنی شہد) نکلتا ہے (اللہ کے حکم سے) جس کے رنگ الگ الگ ہوتے ہیں اور اس میں انسانوں کے لئے شفاء ہے۔

وَنَزَّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ط
اور ہم اُتارتے ہیں قرآن جس میں شفاء ہے اور رحمت ہے ایمان والوں کے لئے۔

وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ط

اور جب میں بیمار پڑوں تب وہی مجھے شفاء عطا فرماتا ہے۔

قُلْ هُوَ الَّذِي أَمَّنَّا هُدًى وَشِفَاءً ط

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ فرمادو کہ یہ قرآن ایمان والوں کے لئے راہ ہدایت ہے اور بیماریوں میں شفاء بھی ہے۔

روزانہ ستائیس بار

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَ لِوَالِدَيَّ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ
يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ۔

پڑھیں کیونکہ اس کے ستائیس بار پڑھنے سے اللہ پاک حضرت
آدم علیہ السلام سے لے کر قیامت تک کے مسلمانوں کے برابر
ثواب عطا فرمائیں گے۔

دل کے امراض سے حفاظت

يَا قَوِيَّ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ قَوِّنِيْ قَلْبِيْ۔

ہر فرض نماز کے بعد تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر اپنا سیدھا
ہاتھ قلب پر رکھ کر جو اس دُعا کو سات مرتبہ پڑھے گا۔ اللہ پاک اس
کو دل کی بیماریوں سے محفوظ رکھے گا۔

وَلِيَرْبِطَ عَلَى قُلُوبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْأَقْدَامَ۔

فضیلت: صبح اور شام آگے پیچھے درود شریف ایک ایک مرتبہ پڑھیں اور سات مرتبہ یہ دُعا، انشاء اللہ تعالیٰ ہارٹ فیل اور دل کے تمام امراض سے نجات ملے گی۔

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَعَلَّ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

ترجمہ: میرے لئے اللہ تعالیٰ کافی ہے جس کے سوا کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں، اس پر میں نے بھروسہ کر لیا، اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔

فضیلت: حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص صبح و شام سات مرتبہ یہ دعا پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کے دنیا اور آخرت کے ہر غم کیلئے کافی ہو جائیں گے۔ (رُوح المعانی پ۔ ۱۱، ص۔ ۵۳)

مایوس نہ ہوں اہل زمین اپنی خطا سے
تقدیر بدل جاتی ہے مُضطر کی دُعا سے

ادائے قرض اور رنج و غم سے نجات دلانے والی دُعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ
الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ
مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ ۝

ترجمہ : اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں ہم سے اور حزن (رنج و غم) سے
اور پناہ چاہتا ہوں عجز و کسل سے اور پناہ چاہتا ہوں بخل اور بُزدلی سے
اور پناہ چاہتا ہوں کثرتِ قرض سے اور لوگوں کے غلبہ پالینے سے ۔

(رواہ البوداؤد) (مرقاۃ ج - ۵، ص - ۲۱۷)

(مشکوٰۃ ص - ۲۱۵، باب الاستعاذہ)

فضیلت : حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے
روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! مجھے
گھیر لیا ہے غموں نے اور قرضوں نے یعنی کثرتِ قرض کی وجہ سے ادائیگی

کی فکر سے پریشان ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں تجھے ایسی دُعا بتا دوں کہ جس کے پڑھنے سے اللہ تیسرے غموں کو دُور کر دے اور تیرے قرض کو ادا کر دے۔ عرض کیا کہ کیوں نہیں یعنی ضرور بتائیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ صبح و شام یوں دُعا مانگا کرو۔
(جو مع ترجمہ کے اُوپر گزر چکی ہے۔)



جس کے پڑھنے سے آسمانی اور زمینی
تمام بلاؤں سے حفاظت رہتی ہے

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ
وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (مشکوٰۃ ص ۲۰۹)

ترجمہ: اللہ کے نام سے ہم نے صبح کی (یا شام کی) جس نام کے ساتھ آسمان یا زمین میں کوئی چیز نقصان نہیں دے سکتی اور وہ سُنے والا اور جاننے والا ہے۔ (مشکوٰۃ)

فضیلت: حضرت ابان بن عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

روایت ہے کہ میں نے اپنے والد کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو بندہ صبح اور شام تین تین بار یہ دُعا پڑھ لے گا جو اوپر گزری ہے اس کو کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔
(مشکوٰۃ)

نوٹ: مناجات مقبول کی ایک منزل اگر روز پڑھ لی جائے تو سات دن میں اکثر ادعیہ قرآن پاک اور احادیث مبارکہ کی ورد ہو جائے گی۔

دُعا

ہر پریشانی اور بے چینی کو دفع کرنے کیلئے

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ۔

فضیلت: حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی کرب یعنی بے چینی اور پریشانی ہوتی تھی تو یا حییٰ یا قیوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ پڑھا کرتے تھے۔ یعنی اے زندہ حقیقی، اے سنبھالنے والے، آپ ہی کی رحمت سے فریاد کرتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَاجْعَلْنَا بِالصَّالِحِيْنَ
غَيْرْ خَزَايَا وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ ۝

ایمان پر خاتمہ کے لئے بہترین دُعا ہے۔



دین پر ثابت قدم رہنے کی دُعا

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلَى دِيْنِكَ۔
فضیلت: حضرت شہر ابن حوشب رضی اللہ تعالیٰ عنہ
فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے عرض
کیا کہ اے اُمّ المؤمنین حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اکثر دُعا کیا ہوتی تھی جب
آپ کے گھر ہوتے تھے۔ حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا
کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دُعا فرمایا کرتے تھے۔

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلَى دِيْنِكَ۔
اے دلوں کو پھیرنے والے میرے دل کو دین پر قائم رکھئے۔

(جواہر البخاری ص ۵۷۱)

جو شخص اس دعا کو مانگتا ہے گا انشاء اللہ تعالیٰ دین پر ثابت قدم رہے گا جس کی برکت سے خاتمہ ایمان پر ہوگا۔



الہام ہدایت اور نفس کے شر سے حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِلٰهْمُنِيْ رُشْدِيْ وَ اَعِزِّنِيْ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ۔

فضیلت: حضرت عمران ابن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے والد حصین رضی اللہ عنہ کو دعا کے یہ دو کلمے سکھائے جن کو وہ مانگا کرتے تھے۔

اے اللہ ہدایت کو مجھ پر الہام فرماتے رہیے یعنی ہدایت کی باتوں کو میرے دل میں ڈالتے رہیے اور میرے نفس کے شر سے مجھے بچاتے رہیے۔
(جو ابراہیم بخاری ص ۵۷۱)



برص، جنون، کوڑھ اور تمام بُرے امراض سے حفاظت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِّ وَالْجُنُوْنِ
وَالْجُذَامِ وَسَبِّیْ الْاَسْقَامِ۔

فضیلت: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے کہ اے اللہ، میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں برص سے، پاگل پن سے، کوڑھ سے اور تمام بُرے امراض سے۔

(جو اہر البخاری، ص ۵۰۰)

آج کل کے زمانہ میں جب کہ ہر روز نئے نئے مہلک امراض پیدا ہو رہے ہیں اس دعا کا خاص اہتمام کرنا چاہیئے اور اس کے ساتھ ساتھ تمام گناہوں سے بچنا چاہیئے کیونکہ نئی نئی بیماریاں گناہوں کی کثرت کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں اور گناہوں کو چھوڑنے کی تدبیریں کسی اللہ

والے سے پوچھنا چاہیئے۔ اللہ والوں کی صحبت کی برکت سے گناہوں سے بچنے کی ہمت پیدا ہوتی ہے۔



اللہ تعالیٰ سے مُعافی و مغفرت دلانے والی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ.

فضیلت: حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دُعا منقول ہے کہ اے اللہ آپ بہت زیادہ معاف فرمانے والے کریم ہیں۔ معاف فرمانے کو پسند فرماتے ہیں پس مجھ کو معاف فرما دیجئے۔

بعض روایت میں سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے شبِ قدر میں بھی یہ دعا مانگنے کی تعلیم فرمائی ہے۔ لہذا شبِ قدر میں اس دُعا کا خاص اہتمام کرنا چاہیئے۔ (جو اہر البخاری، ص۔ ۵۷۰)



عذاب قبر و دوزخ اور مالداری و فقر کے شر سے پناہ کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَ
عَذَابِ النَّارِ وَ مِنْ شَرِّ الْغِنٰی وَالْفَقْرِ۔

فضیلت: اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
سے روایت ہے کہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم ان کلمات کے ساتھ دُعا
مانگا کرتے تھے کہ اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں قبر کے فتنہ سے
اور دوزخ کے عذاب سے اور مالداری و فقر کے شر سے۔

(جو اہر البخاری، ص۔ ۵۰۰)



ہدایت، تقویٰ، پاکدامنی اور مالداری کیلئے دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْهُدٰی وَالتَّقٰی وَ الْعِفَافَ وَ الْغِنٰی۔

فضیلت: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ میں آپ سے سوال کرتا ہوں ہدایت کا، تقویٰ کا، پاکدامنی کا اور مالداری کا۔
(جو اہر البخاری، ص۔ ۵۷۵)



باسمہ تعالیٰ

حضرت حماد بن ابی حنیفہؒ سے روایت ہے کہ میرے والد (امام ابو حنیفہؒ) نے خواب میں ننانوے مرتبہ اللہ رب العزت کی زیارت کی۔ پھر میرے والد صاحبؒ نے اپنے دل میں سوچا کہ اب کی مرتبہ اگر اللہ رب العزت کی زیارت ہو تو ضرور بالضرور اللہ تعالیٰ سے پوچھوں گا کہ یا اللہ وہ کون سی چیز ہے جس کی وجہ سے آپ اپنے بندوں کو قیامت کے دن نجات دیں گے۔ چنانچہ والد ماجد کو یہ شرف حاصل ہوا۔ اور انہوں نے اللہ تعالیٰ سے پوچھا۔ اللہ پاک نے فرمایا کہ جو شخص صبح اور شام یہ کلمات پڑھے گا اس کو قیامت کے دن نجات دوں گا

وہ کلمات یہ ہیں۔

سُبْحَانَ الْأَبَدِيِّ الْأَبَدِ۔

پاک ہے وہ ذات جو ہمیشہ رہنے والا ہے۔

سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْوَاحِدِ۔

پاک ہے وہ ذات جو ایک اکیلا ہے۔

سُبْحَانَ الْفَرْدِ الصَّمَدِ۔

پاک ہے وہ ذات جو تنہا بے نیاز ہے

سُبْحَانَ رَافِعِ السَّمَاءِ بِغَيْرِ عَمَدٍ۔

پاک ہے وہ ذات جو بغیر ستون کے آسمان کو بلند کرنے والا ہے۔

سُبْحَانَ مَنْ بَسَطَ الْأَرْضَ عَلَى مَاءٍ حَمْدٍ۔

پاک ہے وہ ذات جس نے ٹھہرے ہوئے پانی پر زمین کو بچھایا۔

سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ الْخُلُقَ فَاحْصَاهُمْ عَدَدًا۔

پاک ہے وہ ذات جس نے تمام مخلوقات کو پیدا کیا۔ پس ان

کو گن کر شمار کر لیا۔

سُبْحَانَ مَنْ قَسَمَ الرِّزْقَ وَلَمْ يَكُنْ أَحَدًا۔

پاک ہے وہ ذات جس نے روزی تقسیم کی اور کسی کو نہ بھولا۔

سُبْحَانَ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا

پاک ہے وہ ذات جس نے نہ بیوی بنائی اور نہ کوئی اولاد۔

سُبْحَانَ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ
لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ط

پاک ہے وہ ذات کہ جس نے نہ جنا، نہ جنا گیا اور اس کے
برابر کا کوئی نہیں ہے۔



حضرت ابو دردا، رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو اپنی کنیت سے مشہور ہوئے
اور جو بڑے فقیہ عالم اور حکیم تھے۔ شام میں سکونت اختیار کی اور دمشق
میں انتقال فرمایا وہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا کہ: حضرت داؤد علیہ السلام یہ دعا مانگا کرتے تھے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَالْعَمَلَ
الَّذِي يُبَلِّغُنِي حُبَّكَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ أَحَبَّ
إِلَيَّ مِنْ نَفْسِي وَأَهْلِي وَمِنْ الْمَاءِ الْبَارِدِ۔

(رواہ الترمذی (از جواہر البخاری ص ۵۷۲)

فضیلت: اے اللہ میں آپ سے آپ کی محبت مانگتا ہوں اور

اس شخص کی محبت مانگتا ہوں جو آپ سے محبت کرتا ہے اور مانگتا ہوں وہ عمل جو آپ کی محبت تک پہنچا دے۔ اے اللہ آپ اپنی محبت مجھے میری جان سے زیادہ اور اہل و عیال سے زیادہ اور ٹھنڈے پانی سے زیادہ محبوب کر دیجئے۔

فضیلت: اللہ والوں کی محبت ایسی نعمتِ عظمیٰ ہے جو اللہ تعالیٰ کی محبت اور اعمالِ صالحہ کی محبت کا نہایت قوی ذریعہ ہے، جیسا کہ اس حدیث سے واضح ہے۔



بد نظری سے حفاظت

بد نظری سے حفاظت پر حلاوتِ ایمان عطا ہونے کا وعدہ ہے۔ حلاوتِ ایمان جب دل کو ایک بار عطا ہو جائے گی۔ پھر کبھی نہ واپس لی جائے گی۔ پس حسن خاتمہ کی بشارت اس عمل پر بھی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:

ان النظر سهم من سهام ابليس مسموم
من تركها مخافتی ابدلتہ ایمانا یجد

حَلَاوَتِهِ فِي قَلْبِهِ (طبرانی عن ابن مسعود، مکنز العمال، ج ۵، ص ۲۳۸)

ایمان موجودہ پر شکر ہے

یعنی ہر روز موجودہ ایمان پر شکر ادا کرنا اور وعدہ ہے کہ لیٹیں شکر تم لازید نکھ (سورہ ابراہیم، ۳۱) اگر تم لوگ شکر ادا کرو گے تو ہم اپنی نعمتوں میں ضرور بالضرور اضافہ کریں گے۔ پس ایمان پر شکر ایمان کی بقا بلکہ ترقی کا ذریعہ ہے۔

دُعا ادائیگی قرض

اللَّهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَأَغْنِنِي
بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ○

ادائیگی قرض کے لئے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو تعلیم فرمائی اور فرمایا کہ اگر پہاڑ کے برابر بھی قرض ہوگا تو ادا ہو جائے گا۔ (ترمذی)

اَللّٰهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ كَاشِفَ الْغَمِّ مُجِيبَ دَعْوَةِ
 الْمُضْطَرِّينَ رَحْمَنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا
 اَنْتَ اَرْحَمُنِيْ فَاَرْحَمْنِيْ بِرَحْمَةٍ تَغْنِيْنِيْ
 بِهَا عَنْ رَّحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ
 یہ بھی ادائیگی قرض اور غم و فکر دور کرنے کے لئے دعا ہے۔

(مستدرک، حاکم وغیرہ)

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْخَلّٰقُ الْعَظِيْمُ، اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ سَمِيْعٌ
 عَلِيْمٌ، اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ، اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ
 رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ الْجَوَادُ
 الْكَرِيْمُ فَاغْفِرْ لِيْ وَرَحْمَنِيْ وَعَافِنِيْ وَاَسْرِ قَنِيْ
 وَاسْتُرْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَاَرْفَعْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَلَا تُضِلَّنِيْ
 وَادْخِلْنِيْ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اے میرے اللہ! تو خالقِ کل اور خلاقِ عظیم ہے تو سمیع و علیم (سب کچھ
 سُننے اور جاننے والا) ہے تو غفور و رحیم (بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے)
 تو مالکِ عرشِ عظیم ہے تو نہایت فیاض اور کریم ہے۔ اپنی ان عالی

صفات کے صدقہ میں تو مجھے بخش دے مجھ پر رحمت فرما، مجھے عافیت عطا فرما، مجھے رزق نصیب فرما، میری پردہ داری فرما، میری شکستگی کو جوڑ دے، مجھے عزت و رفعت عطا فرما، مجھے اپنی راہ پر چلا، مجھے گمراہی سے بچا اور اے ارحم الراحمین (مرنے کے بعد آخرت میں) اپنی رحمت سے مجھے جنت میں داخلہ نصیب فرما۔ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یہ دعا تلقین فرمائی اور مجھ سے ارشاد فرمایا) اس کو سیکھ لو اور اپنے بعد والوں کو سکھاؤ۔

(مسند فردوس دہلی)

اللَّهُمَّ قِنِي شَرَّ نَفْسِي وَاعِزِّهِ لِي عَلَيَّ أَرْشِدِ أَمْرِي
شرورِ نفس سے حفاظت اور ہدایت کے لئے بہترین دعا ہے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بتائی تھی۔

(ابن حبان)

اللَّهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَأَنْتَ تَجْعَلُ
الْحُزْنَ سَهْلًا إِذَا شِئْتَ ۝

مشکلات کی آسانی کے لئے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول دعا ہے۔
(ابن الجبان، ابن السنی)

چہرے اسْتِغْفَار

- ① اَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَآتُوْبُ اِلَيْهِ۔
- ② اَسْتَغْفِرُ اللهَ الْعَظِيْمَ الَّذِي لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَآتُوْبُ اِلَيْهِ ③ رَبَّنَا اَتِمِّمْ لَنَا نُورَنَا وَاعْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ④ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ ⑤ رَبِّ اِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ⑥ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ اِنَّكَ اَنْتَ اللهُ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ ⑦ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطَايَايَ وَذُنُوْبِيْ كُلَّهَا ⑧ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ⑨ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَاهْدِنِيْ ⑩ رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا

وَتَرْحَمَنَا لِنَكُونَنَّ مِنَ الْخَيْرِينَ ⑪ اللَّهُمَّ
مَغْفِرَتُكَ أَوْسَعُ مِنْ ذُنُوبِي وَرَحْمَتُكَ أَرْجَى
عِنْدِي مِنْ عَمَلِي ⑫ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَ
بِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ
وَأَتُوبُ إِلَيْكَ ⑬ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ
وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا ⑭ رَبَّنَا
إِنَّا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ
⑮ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا
وَتُبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ
⑯ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا
وَتُوفِنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ⑰ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ
وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ⑱ رَبَّنَا آمَنَّا

فَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ .
 ١٩ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَعِلْمًا
 فَاعْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ
 عَذَابَ الْجَحِيمِ ٢٠ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ
 إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ٢١ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَ
 لِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ
 فِي قُلُوبِنَا غِلًا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَؤُوفٌ
 رَحِيمٌ ٢٢ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا
 وَاعْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ
 ٢٣ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ
 بَيْتِي مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ .
 ٢٤ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي وَجَهْلِيْ وَاسْرَافِيْ

فِي أَمْرِي وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي ②٥ اللَّهُمَّ إِنَّا
 نَسْأَلُكَ عَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَمُنْجِيَاتِ أَمْرِكَ
 وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ
 بَرٍّ وَالْفُوزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ .
 ②٦ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي خَطِيئِي وَعَمْدِي
 ②٧ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاهْدِنِي السَّبِيلَ الْأَقْوَمَ
 ②٨ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي
 وَاهْدِنِي ②٩ رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِي وَاغْسِلْ حَوْبَتِي
 وَاجِبْ دَعْوَتِي ③٠ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَارْضَ
 عَنَّا وَادْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَاصْلِحْ
 لَنَا شَأْنَنَا كُلَّهُ ③١ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ
 وَأَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا تَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ .

٣٢) اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ
 وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي ٣٣) اللَّهُمَّ إِنِّي
 أَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ
 الْمَسَاكِينِ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي وَتَرْحَمَنِي ٣٤) اللَّهُمَّ
 اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَوَسِّعْ لِي فِي دَارِي وَبَارِكْ لِي
 فِي رِزْقِي ٣٥) اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي
 وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي وَاجْبُرْنِي وَارْفَعْنِي ه
 ٣٦) اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي
 وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِي ٣٧) اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي
 ذَنْبِي وَاخْسَأْ شَيْطَانِي وَفُكَّ رِهَانِي وَثَقِّلْ
 مِيزَانِي وَاجْعَلْنِي فِي النَّدَى الْأَعْلَى ه
 ٣٨) اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي

مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ ۝۳۹ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ لَا إِلَهَ
 غَيْرُكَ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَأَصْلِحْ لِي عَمَلِي
 إِنَّكَ تَغْفِرُ الذُّنُوبَ لِمَن تَشَاءُ وَأَنْتَ الْغَفُورُ
 الرَّحِيمُ يَا غَفَّارُ اغْفِرْ لِي يَا تَوَّابُ تَبَّ عَلَى
 يَا رَحْمَنُ ارْحَمْنِي يَا عَفُوءُ اعْفُ عَنِّي يَا رُؤُوفُ
 ارْؤُفْ بِي يَا رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ
 الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ ۝۴۰ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ
 وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالسُّلَمِيِّينَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ
 مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

استغفار کی فضیلت : حضرت عبداللہ ابن عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا : جو شخص پابندی سے استغفار کرتا رہتا رہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہر شے سے نکلنے کا راستہ بنا دیتے ہیں ہر غم سے اسے نجات عطا فرماتے ہیں اور اسے ایسی جگہ سے روزی عطا فرماتے ہیں جہاں سے اس کو گمان بھی نہیں ہوتا۔ (البوداؤد)
 مرتب : اللہ کی رضا کا طالب مُحَمَّدُ یُوْلُسُ پالپوری

الحَرْبُ الْعَظِيمُ

تأليف

الشيخ علي بن سلطان محمد القاري الهروي
المتوفى ١٠١٤هـ

تصحيح وتخریج

أبوبكر بن مصطفى الفطني

الناشر

إدارة الصديق

دابيل، غجرات، (الهند)

اسم الكتاب: الحزب الأعظم

المؤلف: الشيخ علي بن سلطان محمد القاري

تصحيح وتخراج: ..أبوبكر بن مصطفى الفطني

الكتابة بالكمبيوتر: ..ساجد بن مصطفى الفطني

PUBLISHER

IDARA-E-SIDDIQ

DABHEL SIMLAK-396415

DIST. NAVSARI(GUJARAT)

MO. 9904886188

الناشر

إدارة الصديق

دابيل، غجرات، (الهند)

فهرس الموضوعات

الرقم	الموضوع	عدد الأدعية	رقم الصفحة
١	كلمة المصحح		٥
٢	مقدمة المؤلف		٩
٣	المنزل الأول	٩٨	١٥
٤	المنزل الثاني	٣٧	٥٧
٥	المنزل الثالث	٤٧	٨١
٦	المنزل الرابع	٤٤	١٠٧
٧	المنزل الخامس	٥١	١٣٣
٨	المنزل السادس	٤٩	١٥٩
٩	المنزل السابع	٣٢	١٨٧
١٠	المراجع والمصادر		٢٢٣
١١	الأربعين صلاة وسلاما		٢٢٩

كَلِمَةُ الْمُصَحِّحِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ مُجِيبِ الدَّعَوَاتِ، وَالصَّلَاةُ
وَالسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ الدَّاعِي إِلَى الْخَيْرَاتِ، وَعَلَى
آلِهِ وَأَصْحَابِهِ الْهَادِينَ إِلَى سُبُلِ النِّجَاةِ.
أَمَّا بَعْدُ!

إِنَّ أَرْوَاحَ كِتَابٍ مِنْ كُتُبِ الْأَدْعِيَّةِ وَالْأَذْكَارِ
بَيْنَ الْعَوَامِّ وَالْخَوَاصِّ، هُوَ "الْحِزْبُ الْأَعْظَمُ
وَالْوَرْدُ الْأَفْخَمُ" لِلْمُحَدِّثِ الشَّهِيرِ بِمُلَّا عَلِي
الْقَارِي؛ لِكِنَّةِ مَعَ شِدَّةِ رَوَاجِهِ وَزِيَادَةِ الْإِقْبَالِ
عَلَيْهِ كَانَ مُسْتَضَامًا؛ لِأَنَّ طَائِعِي الْكُتُبِ

وَنَاشِرِيهَا لَمْ يَصْرِفُوا الْعِنَايَةَ إِلَيْهِ تَنْقِيحاً
وَتَصْحِيحاً كَمَا كَانَ يَلِيْقُ بِهِ، فَلِذَا نَشَأْنِي
نَفْسِي بَاعِثٌ لِهَذَا الْعَمَلِ، وَقَوِي، وَاشْتَدَّ، حَتَّى
وَفَّقَنِي اللَّهُ لَهُ، فَهَا هُوَذَا. وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى ذَلِكَ.

عَمَلُنَا تَحْقِيقاً وَتَصْحِيحاً وَمُرَاجَعَةً

(١) رَقَّمْتُ جَمِيعَ الْأَدْعِيَةِ لِيَمْتَازَ بَعْضُهَا

عَنْ بَعْضٍ.

(٢) خَرَّجْتُ الْأَدْعِيَةَ وَالْمَرَاجِعَ عَلَى قَيْدِ

الصَّفْحَةِ، وَالْجُزْءِ، وَالْبَابِ، وَالْحَدِيثِ، وَالرَّائِي.

(٣) وَجَدْتُ بَعْضَ الْأَدْعِيَةِ فِي الْمَرَاجِعِ

وَالْمَصَادِرِ مَعَ نُقْصَانِ كَلِمَةٍ أَوْ جُمْلَةٍ، وَلَكِنَّهَا

مَوْجُودَةٌ فِي "الْحِزْبِ الْأَعْظَمِ"، فَحَصَرْتُ
مِثْلَ هَذِهِ الْكَلِمَاتِ وَالْجُمْلِ بَيْنَ الْهَلَالَيْنِ.

(٤) قَدَّمْتُ الصَّحَاحَ السَّتَّةَ فِي عَمَلِ
الْمُرَاجَعَةِ وَالتَّصْحِيحِ، ثُمَّ ثَبَّيْتُ كُتُباً أُخْرَى
لِلْأَحَادِيثِ، فَالِدُّعَاءُ الَّذِي وَجَدْتُ نَفْسَهُ
ذَكَرْتُ مَرْجِعَهُ، وَإِنْ وَجَدْتُ اخْتِلَافاً بَيْنَ
نُسَخِ "الْحِزْبِ الْأَعْظَمِ" الَّتِي هِيَ مَوْجُودَةٌ
لَدَيَّ وَبَيْنَ الرِّوَايَاتِ، فَأَشَرْتُ إِلَيْهِ فِي الْحَاشِيَةِ
بِمِثْلِ الْعِبَارَةِ: "بِشْيٍ مِّنَ الْفَرْقِ" وَ"بِشْيٍ
مِّنَ التَّقْدِيمِ" وَغَيْرَهَا.

فَادْعُوا اللَّهَ تَعَالَى أَنْ يَتَقَبَّلَ مِنِّي هَذَا الْعَمَلَ،
وَأَنْ يَنْفَعَنِي بِبَرَكَاتِهِ إِيَّايَ وَالْأَحِبَّاءَ الَّذِينَ

أَعَانُونِي عَلَى هَذَا السَّعْيِ الْمَيْمُونِ، آمِينَ يَا رَبَّ
الْعَالَمِينَ.

كُتِبَهُ

أبوبكر بن مصطفى الفطني

تحريراً في: ٣ شوال ١٤٣١ هـ

مقدمة المؤلف

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي دَعَانَا لِلْإِيمَانِ، وَهَدَانَا
بِالْقُرْآنِ، وَأَجَابَ دَعْوَتَنَا بِالْفَضْلِ وَالْإِحْسَانِ،
وَالصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَى سَيِّدِ الْخَلْقِ الدَّاعِي إِلَى
دَعْوَةِ الْحَقِّ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَتَابِعِيهِ وَحِزْبِهِ
الدُّعَاةِ إِلَى كَلِمَتِهِ، وَالرُّعَاةِ لِأُمَّتِهِ فِي مِلَّتِهِ.

أَمَّا بَعْدُ! فَيَقُولُ الْعَبْدُ الدَّاعِي مَغْفِرَةً رَبِّهِ
الْبَارِي، عَلِيُّ بْنُ سُلْطَانَ مُحَمَّدٍ الْقَارِي - سَتَرَ
اللَّهُ عُيُوبَهُمَا وَغَفَرَ ذُنُوبَهُمَا -: لَمَّا رَأَيْتُ
بَعْضَ السَّالِكِينَ يَتَعَلَّقُونَ بِأَوْرَادِ الْمَشَايخِ
الْمُعْتَبَرِينَ، وَبِأَحْزَابِ الْعُلَمَاءِ الْمُكْرَمِينَ،

حَتَّى رَأَيْتُ بَعْضَهُمْ تَعَلَّقُوا بِالدُّعَاءِ السَّيْفِيِّ،
 وَالْأَرْبَعِينَ الْأَسْمِيِّ، وَوَجَدْتُ بَعْضَ الْعَوَامِّ
 يَتَقَيَّدُونَ بِقِرَاءَةِ دُعَاءِ نَحْوِ الْقَدَحِ، وَيَذْكُرُونَ
 فِي إِسْنَادِهِ مَا لَا شُبْهَةَ فِيهِ مِنَ الْوَضْعِ وَالْقَدَحِ،
 فَخَطَرَ بِيَالِي أَنْ أَجْمَعَ الدَّعَوَاتِ الْمَأْثُورَةَ فِي
 الْأَحَادِيثِ الْمَنْثُورَةِ مِنَ الْكُتُبِ الْمُعْتَبَرَةِ
 الْمَشْهُورَةِ، كـ «الْأَذْكَارِ» لِلنَّوَوِيِّ وَ«الْحِصْنِ»
 لِلْجَزَرِيِّ وَ«الْكَلِمِ الطَّيِّبِ وَالْجَامِعِينَ وَالذُّرَّ»
 لِلسُّيُوطِيِّ وَ«الْقَوْلِ الْبَدِيعِ» لِلسَّخَاوِيِّ - رَحِمَهُمُ
 اللَّهُ تَعَالَى - مُقَدِّمًا لِلدَّعَوَاتِ الْقُرْآنِيَّةِ وَخَاتِمًا
 بِكَيْفِيَّاتِ الصَّلَوَاتِ الْمُحَمَّدِيَّةِ الْمُصْطَفَوِيَّةِ
 النَّوْرَانِيَّةِ، رَاجِيًا دُعَاءَ مَنْ يَدْعُو الدَّاعِيَ، فَإِنَّ

الدَّالَّ عَلَى الْخَيْرِ كَالسَّاعِي؛ وَأَسْأَلُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَ
سَعْيِي مَشْكُورًا، وَقَصْدِي مَبْرُورًا، وَهَذَا
الْجَمْعُ الَّذِي هُوَ مَعْدِنُ الدُّعَاءِ، وَمَنْبَعُ الثَّنَاءِ
عَلَى أَلْسِنَةِ الطَّالِبِينَ مَذْكُورًا، وَعَنْ تَحْرِيفِ
الْمُبْطِلِينَ وَتَضْحِيفِ الْمُلْحِدِينَ مَهْجُورًا.

وَسَمَّيْتُهُ «الْحَزْبُ الْأَعْظَمَ وَالْوَرْدَ الْأَفْخَمَ»
لَا نِتْسَابَهِ وَإِسْتِنَادِهِ إِلَى الرَّسُولِ الْأَكْرَمِ صَلَّى
اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَرَّفَ وَكَرَّمَ، فَعَلَيْكَ
بِحِفْظِ مَبَانِيهِ، وَالتَّأَمُّلِ فِي مَعَانِيهِ، وَالْعَمَلِ
بِمَضْمُونِ مَا فِيهِ، فَإِنَّهُ شَامِلٌ لِلْمُنْجِيَّاتِ،
وَحَافِلٌ لِلْمُهْلِكَاتِ؛ لِأَنَّهُ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لَمْ يَتْرُكْ خَصْلَةً حَمِيدَةً، وَلَا خَلَّةً سَعِيدَةً

إِلَّا طَلَبَهَا مِنَ اللَّهِ تَعَالَى، وَسَأَلَهَا، وَلَا فَعْلَةً
 قَبِيحَةً، وَفِطْرَةً رَدِيَّةً إِلَّا اسْتَعَاذَ بِهِ مِنْهَا
 إِجْمَالًا وَتَفْصِيلًا، وَإِكْمَالًا وَتَكْمِيلًا، وَتَذْيِيلًا
 وَتَتْمِيمًا، وَإِعْلَامًا وَتَعْلِيمًا، زَادَهُ اللَّهُ تَعَالَى
 شَرَفًا وَتَعْظِيمًا، وَإِجْلَالًا وَتَكْرِيمًا.

فَهَذَا كَمَالُ طَرِيقِ الْمُتَابَعَةِ النَّبَوِيَّةِ، وَزُبْدَةُ
 الْمَقَامَاتِ الْعَلِيَّةِ الْمَنْسُوبَةِ إِلَى السَّادَةِ الصُّوفِيَّةِ
 الصَّفِيَّةِ، فَإِنْ قَدَرْتَ كُلَّ يَوْمٍ عَلَى قِرَاءَتِهَا فَبِهَا
 وَنِعْمَتْ، وَإِلَّا فَفِي كُلِّ جُمُعَةٍ، وَإِلَّا فَفِي كُلِّ شَهْرٍ،
 وَإِلَّا فَفِي كُلِّ سَنَةٍ، وَإِلَّا فَفِي الْعُمْرِ مَرَّةً أَيْضًا
 غَنِيمَةً، وَإِذَا أَرَدْتَ قِرَاءَتَهُ فِي عَرَفَاتٍ فَزِدْ فِيهِ:
 ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ

وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ“ مِائَةَ مَرَّةٍ،
و”سُورَةَ الْإِخْلَاصِ“ مِائَةَ، وَ”سُبْحَانَ اللَّهِ،
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ“ مِائَةَ،
و”الِاسْتِغْفَارَ“ مِائَةَ، وَ”الصَّلَاةَ عَلَى النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ“ مِائَةَ؛ وَزِدِ ”التَّلْبِيَةَ“
فِي أَثْنَاءِ الدَّعَوَاتِ وَ”الْبُكَاءِ وَالتَّضَرُّعِ“
لِقَبُولِ الْحَاجَاتِ.

المنزل
الأوّل

١ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝

٢ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

٣ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمَنِ

الرَّحِيمِ ۝ مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ۝ إِيَّاكَ نَعْبُدُ

وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝

صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ

الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝ آمِينَ

٤ أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ ۝

٥ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ

الْعَلِيمُ ۝ وَتُبْ عَلَيْنَا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ

الرَّحِيمُ ٥

﴿٦﴾ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ

حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ٥

﴿٧﴾ رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا

وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ٥

﴿٨﴾ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۖ غُفْرَانِكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ

الْمَصِيرُ ٥ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ

أَخْطَأْنَا ۖ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا

حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا ۖ رَبَّنَا وَلَا

تُحْمِلْنَا مَآلَاطًا قَةً لَنَا بِهِ ۖ وَاعْفُ عَنَّا

وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ۖ أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا
عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝

﴿٩﴾ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا
وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً ۚ إِنَّكَ أَنْتَ
الْوَهَّابُ ۝ رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ
لَّا رَيْبَ فِيهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝
﴿١٠﴾ رَبَّنَا إِنَّا أَمْنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا
عَذَابَ النَّارِ ۝

﴿١١﴾ قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ
مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ صلی

وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ صله بِيدِكَ
 الْخَيْرُ صله إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ تُولِجُ
 اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ صله
 وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ
 مِنَ الْحَيِّ صله وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝
 ١٢ رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً صله
 إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ ۝

١٣ رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ
 فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ۝

١٤ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا

فِي أَمْرِنَا وَثَبَّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى
الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝

﴿١٥﴾ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَطْلًا سُبْحَنَكَ
فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تَدْخِلِ
النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ ^{صله} وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ
أَنْصَارٍ ۝ رَبَّنَا إِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي
لِلْإِيمَنِ أَنْ أَمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَأَمَّنَّا ^ج رَبَّنَا
فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا
مَعَ الْأَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى
رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ ^{صله} إِنَّكَ لَا
تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝

﴿١٦﴾ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ
أَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا وَاجْعَلْ
لَنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا ۝

﴿١٧﴾ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ
تَكُونُ لَنَا عِيدًا لِأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً
مِنْكَ ۝ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝

﴿١٨﴾ رَبَّنَا أَمَّا فَأَكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ۝
وَنَظْمَعُ أَنْ يُدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصَّالِحِينَ ۝
﴿١٩﴾ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝
﴿٢٠﴾ أَنْتَ وَلِيِّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ۝ وَأَنْتَ

خَيْرُ الْغُفْرَيْنِ ۝ وَاكْتُبْ لَنَا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا
حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ إِنَّا هُدْنَا إِلَيْكَ ۝

﴿٢١﴾ رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَمَا نُعْلِنُ ^{قله}
وَمَا يَخْفَى عَلَى اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ
وَلَا فِي السَّمَاءِ ۝

﴿٢٢﴾ رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا
وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝

﴿٢٣﴾ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ
وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ۝

﴿٢٤﴾ رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَقَّنَا مُسْلِمِينَ ۝

(٢١) إبراهيم ٣٨ . ٢٢ (الأعراف ٢٣ . ٢٣) (الأعراف ٨٩ . ٢٤)
الأعراف ١٢٦ .

﴿٢٥﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِإِخِي وَأَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ ^{صله} وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ○

﴿٢٦﴾ عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ○ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ○

﴿٢٧﴾ رَبِّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ ^{صله} وَإِلَّا تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِي أَكُنْ مِنَ الْخَسِرِينَ ○

﴿٢٨﴾ فَاطِرَ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ وَلِيَّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ^{صله} تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ ○

﴿٢٩﴾ إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ ۝ رَبِّ اجْعَلْنِي
مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي ۚ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ
دُعَاءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَلَدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ
يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ۝

﴿٣٠﴾ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا ۝
﴿٣١﴾ رَبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِي
مُخْرَجَ صِدْقٍ وَاجْعَلْ لِي مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا
نَصِيرًا ۝

﴿٣٢﴾ رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا
مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ۝

﴿٣٣﴾ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ۝ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ۝

﴿٣٤﴾ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ۝

﴿٣٥﴾ (رَبِّ) أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ

الرَّحِيمِينَ ۝

﴿٣٦﴾ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ

مِنَ الظَّالِمِينَ ۝

﴿٣٧﴾ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ۝

﴿٣٨﴾ رَبِّ احْكُم بِالْحَقِّ ^{قله} وَرَبُّنَا الرَّحْمَنُ

الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ ۝

﴿٣٩﴾ رَبِّ أَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُبْرَكًا وَأَنْتَ خَيْرُ

(٣٣) طه ٢٥، ٢٦ - ٣٤ طه ١١٤ - ٣٥ الأنبياء ٨٣ - ٣٦ الأنبياء

٨٧ - ٣٧ الأنبياء ٨٩ - ٣٨ الأنبياء ١١٢ - ٣٩ المؤمنون ٢٩

الْمُنْزِلِينَ ۝

﴿٤٠﴾ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِي فِي الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝

﴿٤١﴾ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَتِ الشَّيْطَانِ ۝

وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُونِ ۝

﴿٤٢﴾ رَبَّنَا أَمَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ

خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ۝

﴿٤٣﴾ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ۝

﴿٤٤﴾ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ إِنَّ

عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۝ إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا

وَمُقَامًا ۝

(٤٠) المؤمنون ٩٤، ٩١ (المؤمنون ٩٧، ٩٨، ٩٩) المؤمنون ١٠٩.

(٤٣) (المؤمنون ١١٨، ١١٩) الفرقان ٦٥، ٦٦.

﴿٤٥﴾ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّتِنَا

قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ۝

﴿٤٦﴾ رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ ۝

وَاجْعَلْ لِي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ ۝

وَاجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ ۝ وَاعْفِرْ

لِأَبِي ^{صلى} إِنَّهُ كَانَ مِنَ الصَّالِينَ ۝ وَلَا تُخْزِنِي

يَوْمَ يُبْعَثُونَ ۝ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ ۝

إِلَّا مَنْ أَتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ۝

﴿٤٧﴾ رَبِّ نَجِّنِي وَأَهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ ۝

﴿٤٨﴾ رَبِّ إِنَّ قَوْمِي كَذَّبُونِ ۝ فَافْتَحْ بَيْنِي

﴿٤٥﴾ (الفرقان ٧٤-٤٦) (الشعراء ٨٣-٨٩-٤٧) (الشعراء ١٦٩-١١٨)

﴿٤٨﴾ (الشعراء ١١٧، ١١٨)

وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَنَجَّيْنِي وَمَنْ مَعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ٥٠

رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي

أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَلَدِي وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا

تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ

الصَّالِحِينَ ٥١

رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي ٥٢

رَبِّ نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ٥٣

رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ٥٤

رَبِّ انصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ ٥٥

فَسُبْحَنَّ اللَّهَ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ

(٤٩) النمل (٥٠-١٩) القصص (٥١-١٦) القصص (٥٢-٢١) القصص (٢٤-٢٠)

(٥٣) العنكبوت (٥٤-٣٠) الروم (١٧-١٩)

تُصْبِحُونَ ۝ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ ۝
يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ
مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ
وَكَذَلِكَ تُخْرَجُونَ ۝

﴿٥٥﴾ رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ ۝

﴿٥٦﴾ قُلِ اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
عِلْمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ
عِبَادِكَ فِي مَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝

﴿٥٧﴾ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا

فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ
 وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۝ رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ
 جَنَّاتٍ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدْتَهُمْ وَمَنْ صَلَحَ
 مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ ۚ إِنَّكَ
 أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ وَقِهِمُ السَّيِّئَاتِ ۚ
 وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ ۚ
 وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝

﴿٥٨﴾ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي
 أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَلَدِي وَأَنْ أَعْمَلَ
 صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي ۚ إِنِّي

تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝

﴿٥٩﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا

بِالْإِيمَنِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ

آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ۝

﴿٦٠﴾ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ

الْمَصِيرُ ۝ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ

كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ^{صله} إِنَّكَ أَنْتَ

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

﴿٦١﴾ رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ^{صله} إِنَّكَ

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

﴿٦٢﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ
بَيْتِي مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

﴿٦٣﴾ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا
خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ
شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ
إِذَا حَسَدَ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

﴿٦٤﴾ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝
إِلَهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝

الَّذِي يُوسِّسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنْ
الْجَنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

﴿٦٥﴾ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ ۖ

وَأُخِرَ دَعْوُهُمْ أَنْ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

﴿٦٦﴾ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى

فَادْعُوهُ بِهَا ۝

﴿٦٧﴾ وَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: إِنَّ لِلَّهِ تَعَالَى تِسْعَةً وَ

تِسْعِينَ اسْمًا، مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ.

(وَفِي رِوَايَةٍ) مَنْ حَفِظَهَا:

(٦٥) يونس ١٠، ٦٦) الأعراف ١٨٠، ٦٧) مشكوة المصابيح،

عن أبي هريرة ١: ١٩٩ الترمذي، الرقم: ٣٥٠٧، الدعوات،

عن أبي هريرة ٢، ١٨٨.

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ	الرَّحْمَنُ	الرَّحِيمُ
الْمَلِكُ	الْقُدُّوسُ	السَّلَامُ
الْعَزِيزُ	الْجَبَّارُ	الْمُتَكَبِّرُ
الْمُصَوِّرُ	الْغَفَّارُ	الْقَهَّارُ
الْفَتَّاحُ	الْعَلِيمُ	الْقَابِضُ
الرَّافِعُ	الْمُعِزُّ	الْمُذِلُّ
الْحَكَمُ	الْعَدْلُ	اللَّطِيفُ
الْعَظِيمُ	الْغَفُورُ	الشَّكُورُ
الْحَفِيفُ	الْمُقِيتُ	الْحَسِيبُ
الرَّقِيبُ	الْمُجِيبُ	الْوَاسِعُ
الْمَجِيدُ	الْبَاعِثُ	الشَّهِيدُ
الْقَوِيُّ	الْمَتِينُ	الْوَلِيُّ
	الْحَمِيدُ	الْمُحْصِي

الْمُبْدِئُ	الْمُعِيدُ	الْمُحْيِي	الْمُمِيتُ	الْحَيُّ
الْقَيُّومُ	الْوَاحِدُ	الْمَاجِدُ	الْوَاحِدُ	الْأَحَدُ
الصَّمَدُ	الْقَادِرُ	الْمُقْتَدِرُ	الْمُقَدِّمُ	الْمُؤَخِّرُ
الْأَوَّلُ	الْآخِرُ	الظَّاهِرُ	الْبَاطِنُ	الْوَالِي
الْمُتَعَالِي	الْبَرُّ	التَّوَّابُ	الْمُنْتَقِمُ	الْعَفُوُّ
الرَّءُوفُ	مَالِكُ الْمُلْكِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ			
الْمُقْسِطُ	الْجَامِعُ	الْغَنِيُّ	الْمُغْنِي	الْمَانِعُ
الضَّارُّ	النَّافِعُ	النُّورُ	الْهَادِي	الْبَدِيعُ
الْبَاقِي	الْوَارِثُ	الرَّشِيدُ	الصَّبُورُ	

﴿٦٨﴾ (وَ) اسْمُ اللَّهِ الْأَعْظَمُ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ، وَإِذَا سُئِلَ بِهِ أُعْطِيَ ﴿لَا إِلَهَ إِلَّا﴾

أَنْتَ سُبْحَنَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٦٩﴾
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ
 أَنْتَ اللَّهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْأَحَدُ الصَّمَدُ
 الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ
 كُفُوًا أَحَدٌ.

﴿٧٠﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ،
 لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ (وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ)
 الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ،
 يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ، يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ.

(٦٩) الترمذي، ر: ٣٤٧٥، الدعوات، عن بُرَيْدَةَ، ٢: ١٨٥.

(٧٠) ابن حبان، ر: ٨٩٠، باب الأدعية، ٢: ١٢٦. كنز العمال،
 ر: ١٩٥٠٠، فصل في اسم الله الأعظم، ١: ٤٥٣، عن أنس.

٧١ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

٧٢ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَلِيِّ الْأَعْلَى الْوَهَّابِ.

٧٣ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.

٧٤ بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ، وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ.

٧٥ أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلَّهِ، وَالْحَمْدُ

(٧١) المستدرک، الرقم : ١٩٩٥، عن أنس بن مالک، ١٩٩٦، عن أبي أمامة، کتاب الدعاء والتکبیر والتهلیل، ١ : ٧٢٨.

(٧٢) المستدرک، ر: ١٨٣٥، الدعاء، عن سلمة بن الأكوع، ١ : ٦٧٦.

(٧٣) الترمذي، ر: ٣٤٣٧، ما يقول إذا نزل منزلاً، عن خولة، ٢ : ١٨٢.

(٧٤) الترمذي، ر: ٣٣٨٨، الدعاء إذا أصبح وأمسى، عن عثمان، ٢ : ١٧٦.

(٧٥) مسلم، ر: ٢٧٢٣، کتاب الذکر والدعاء، عن ابن مسعود، ٢ : ٣٥٠.

لِلَّهِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ
 الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ؛
 رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هَذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ
 مَا بَعْدَهُ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هَذَا
 الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ. رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنَ
 الْكَسَلِ وَسُوءِ الْكِبَرِ؛ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ
 عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ.

﴿٧٦﴾ اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ،
 عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ

(٧٦) إلى "شركه" أبوداود، ر: ٥٠٦٧، الأدب، باب ما يقول إذا أصبح،
 عن أبي هريرة، ٢: ٦٩١. الترمذي، ر: ٣٣٩٢، الدعوات، عن أبي
 هريرة، ٢: ١٧٦. "وأن أقترف الخ" أحمد، ر: ٨٢، عن أبي بكر، ١: ٢٥.

وَمَلِيكَهٗ؛ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ (وَحْدَكَ
لَا شَرِيكَ لَكَ). أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي،
وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّكَهٗ، وَأَنْ أَقْتَرِفَ
عَلَى نَفْسِي سُوءًا أَوْ أَجْرَهُ إِلَى مُسْلِمٍ.

﴿٧٧﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ، أَشْهَدُكَ وَأَشْهَدُ
حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَائِكَتَكَ وَجَمِيعَ
خَلْقِكَ أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
وَأَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ.

﴿٧٨﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا
وَالْآخِرَةِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ

(٧٧) أبوداود، ر: ٥٠٦٩، الأدب، مايقول إذا أصبح، عن أنس، ٢: ٦٩١.

(٧٨) أبوداود، ر: ٥٠٧٤، الأدب، مايقول إذا أصبح، عن ابن عمر، ٢: ٦٩٢.

وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِي،
 اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي وَأَمِنْ رَوْعَاتِي، اللَّهُمَّ
 احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ
 يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي، وَأَعُوذُ
 بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي.

﴿٧٩﴾ رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا،
 وَبِمُحَمَّدٍ (صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) رَسُولًا وَنَبِيًّا.
 ﴿٨٠﴾ اللَّهُمَّ مَا أَصْبَحَ بِي مِنْ نِعْمَةٍ أَوْ بِأَحَدٍ

(٧٩) إلى "رسولا" أبو داود، ر: ٥٠٧٢، الأدب، باب ما يقول إذا أصبح،
 ٢: ٦٩٢. البخاري، ر: ٧٠٨٩، الفتن، باب التعوذ من الفتن، عن
 أنس، ٢: ١٠٥٠. "نبيًّا" مسلم، ر: ١١٦٢، الصوم، باب استحباب
 صيام ثلاثة أيام من كل شهر، عن أبي قتادة، ١: ٣٦٧.
 (٨٠) ابن حبان، ر: ٨٥٨، باب ذكر الشيء الذي إذا قاله المرء عند
 الصباح كان مؤديا لشكر ذلك اليوم، عن ابن عباس، ٢: ١١١.

مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ
لَكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ .

﴿٨١﴾ اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي، اللَّهُمَّ عَافِنِي
فِي سَمْعِي، اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي؛ لَا إِلَهَ
إِلَّا أَنْتَ . (ثلاث مرات) اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ
الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ
عَذَابِ الْقَبْرِ؛ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ . (ثلاث مرات)

﴿٨٢﴾ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ، (لَا حَوْلَ وَ)
لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ
لَمْ يَكُنْ، أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

(٨١) أبوداود، ر: ٥٠٩٠، الأدب، ما يقول إذا أصبح، عن أبي بكر، ٢: ٦٩٤.

(٨٢) أبوداود، ر: ٥٠٧٥، الأدب، باب ما يقول إذا أصبح، ٢: ٦٩٢.

قَدِيرٌ، وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا.
 ﴿٨٣﴾ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ،
 أَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ، وَلَا تَكِلْنِي إِلَى
 نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ.

﴿٨٤﴾ (سَيِّدُ الْإِسْتِغْفَارِ) اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ، لَا اِلَهَ
 اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ، وَاَنَا عَبْدُكَ، وَاَنَا عَلَى
 عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ. اَعُوْذُ بِكَ
 مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ؛ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ
 عَلَيَّ، وَاَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِيْ، فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ

(٨٣) المستدرک، ر: ٢٠٠٠، کتاب الدعاء، عن أنس، ١: ٧٣٠.

(٨٤) البخاري، ر: ٦٣٠٦، الدعوات، باب أفضل الاستغفار، عن
 شداد بن أوس، ٢: ٩٣٢.

لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ.

اللَّهُمَّ أَنْتَ أَحَقُّ مَنْ ذُكِرَ، وَأَحَقُّ

٨٥

مَنْ عُبِدَ، وَأَنْصَرُ مَنْ ابْتُغِيَ، وَأَرْعَفُ مَنْ

مَلَكَ، وَأَجُودُ مَنْ سُئِلَ، وَأَوْسَعُ مَنْ أُعْطِيَ؛

اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَا شَرِيكَ لَكَ، وَالْفَرْدُ

لَا نِدَّ لَكَ، كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَكَ،

لَنْ تُطَاعَ إِلَّا بِإِذْنِكَ، وَلَنْ تُعْصَى إِلَّا

بِعِلْمِكَ، تُطَاعُ فَتَشْكُرُ، وَتُعْصَى فَتَغْفِرُ؛

أَقْرَبُ شَهِيدٍ، وَأَدْنَى حَفِیْظٍ، حُلَّتْ دُونَ

النُّفُوسِ، وَأَخَذْتَ بِالنَّوَاصِي، وَكَتَبْتَ

(٨٥) المعجم الكبير، ر: ٨٠٢٧، عن أبي أمامة الباهلي، ٨: ٢٦٤.

بشيء من الاختلاف.

الْآثَارَ، وَنَسَخْتَ الْآجَالَ؛ الْقُلُوبُ لَكَ
 مُفْضِيَّةً، وَالسِّرُّ عِنْدَكَ عِلَانِيَّةً، الْحَلَالُ
 مَا أَحَلَلْتَ، وَالْحَرَامُ مَا حَرَّمْتَ، وَالِدِّينُ
 مَا شَرَعْتَ، وَالْأَمْرُ مَا قَضَيْتَ؛ الْخَلْقُ
 خَلْقُكَ، وَالْعَبْدُ عَبْدُكَ؛ وَأَنْتَ اللَّهُ
 الرَّءُوفُ الرَّحِيمُ. أَسْأَلُكَ بِنُورِ وَجْهِكَ
 الَّذِي أَشْرَقَتْ لَهُ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ،
 وَبِكُلِّ حَقٍّ هُوَ لَكَ، وَبِحَقِّ السَّائِلِينَ
 عَلَيْكَ، أَنْ تُقِيلَنِي فِي هَذِهِ الْغَدَاةِ وَفِي
 هَذِهِ الْعَشِيَّةِ، وَأَنْ تُجِيرَنِي مِنَ النَّارِ
 بِقُدْرَتِكَ.

﴿٨٦﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ،
وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَأَعُوذُ بِكَ
مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ
الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ.

﴿٨٧﴾ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، (لَبَّيْكَ) وَسَعْدَيْكَ
وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ وَمِنْكَ وَإِلَيْكَ. اللَّهُمَّ
مَا قُلْتُ مِنْ قَوْلٍ أَوْ حَلَفْتُ مِنْ حَلْفٍ
أَوْ نَذَرْتُ مِنْ نَذْرٍ، فَمَشِئَتُكَ بَيْنَ يَدَيَّ
ذَلِكَ كُلِّهِ، مَا شِئْتَ كَانَ وَمَا لَمْ تَشَأْ
لَا يَكُونُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ، إِنَّكَ

(٨٦) أبوداود، ر: ١٥٥٥، الصلوة، باب في الاستعاذة، ١: ٢١٧.

(٨٧) المستدرک، ر: ١٩٠٠، الدعاء، عن زيد بن ثابت، ١: ٦٩٧.

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. اَللّٰهُمَّ مَا صَلَّيْتُ
 مِنْ صَلَوةٍ فَعَلَى مَنْ صَلَّيْتُ، وَمَا لَعَنْتُ
 مِنْ لَعْنٍ فَعَلَى مَنْ لَعَنْتَ، أَنْتَ وَلِيٌّ فِي
 الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، تَوْفَّنِي مُسْلِمًا وَأَحِقِّنِي
 بِالصَّالِحِينَ. اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الرِّضَاءَ
 بَعْدَ الْقَضَاءِ، وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ،
 وَلَذَّةَ النَّظَرِ إِلَى وَجْهِكَ، وَشَوْقًا إِلَى لِقَائِكَ
 فِي غَيْرِ ضَرَاءٍ مُضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ.
 وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ، أَوْ أَعْتَدِيَ
 أَوْ يُعْتَدَى عَلَيَّ، أَوْ أَكْسِبَ خَطِيئَةً أَوْ ذَنْبًا
 لَا تَغْفِرُهُ. اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ،

عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ،
فَإِنِّي أَعْهَدُ إِلَيْكَ فِي هَذِهِ (الْحَيَاةِ) الدُّنْيَا
وَأُشْهِدُكَ وَكَفَى بِكَ شَهِيداً، أَنِّي أَشْهَدُ
أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ،
لَكَ الْمُلْكُ وَلَكَ الْحَمْدُ، وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ؛ وَأُشْهِدُ أَنَّ مُحَمَّدًا (صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ؛ وَأُشْهِدُ
أَنَّ وَعْدَكَ حَقٌّ، وَلِقَائَكَ حَقٌّ، وَالسَّاعَةَ
آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا، وَأَنَّكَ تَبْعَثُ مَنْ فِي
الْقُبُورِ، وَأَنَّكَ إِنْ تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي
تَكِلْنِي إِلَى ضَعْفٍ وَعَوْرَةٍ وَذَنْبٍ

وَّخَطِيئَةٍ؛ وَأَنِّي لَا أَثِقُ إِلَّا بِرَحْمَتِكَ، فَاعْفِرْ لِي
ذُنُوبِي كُلَّهَا، إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ،
وَتُبَّ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ.

﴿٨٨﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ صِحَّةً فِیْ اِیْمَانٍ،
وَإِیْمَانًا فِیْ حُسْنِ خُلُقٍ، وَنَجَاةً یَّتْبَعُهَا
فَلَاحٌ، وَرَحْمَةً مِّنْكَ وَعَافِیَةً، وَمَغْفِرَةً
مِّنْكَ وَرِضْوَانًا.

﴿٨٩﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِیْمِ
وَبِكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا أَنْتَ آخِذٌ

(٨٨) المعجم الأوسط، ر: ٩٣٣٣، عن أبي هريرة، ٦: ٤٤٢.

(٨٩) أبوداود، ر: ٥٠٥٢، الأدب، مايقول عند النوم، عن علي، ٢: ٦٨٨.
فيه "كلماتك" مكان "بكلماتك" و"لايتخلف" مكان "لايُخْلَفْ".

بِنَاصِيَّتِهِ. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تَكْشِفُ الْمَغْرَمَ
وَالْمَأْتَمَ اَللّٰهُمَّ لَا يُهْزَمُ جُنْدُكَ، وَلَا يُخْلَفُ
وَعْدُكَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ؛
سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ.

﴿٩٠﴾ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ (لَا شَرِيكَ لَكَ) سُبْحَانَكَ.
اَللّٰهُمَّ اَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِي، وَأَسْأَلُكَ رَحْمَتَكَ،
اَللّٰهُمَّ زِدْنِي عِلْمًا، وَلَا تُزِغْ قَلْبِي بَعْدَ
إِذْ هَدَيْتَنِي، وَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً،
إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ.

﴿٩١﴾ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي، وَوَسِّعْ لِي فِي
دَارِي، وَبَارِكْ لِي فِي رِزْقِي.

﴿٩٢﴾ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ، وَاجْعَلْنِي
مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ.

﴿٩٣﴾ اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ وَرَبَّ الْأَرْضِ،
وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ،
فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى، وَمُنْزِلَ التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ
وَالْفُرْقَانِ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ
أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ. اللَّهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ

(٩١) عمل اليوم والليلة لابن السني، باب ما يقول بين ظهراني
وضوئه، عن أبي موسى، ص ٣٥.

(٩٢) الترمذي، ر: ٥٥، إسباغ الوضوء، عن عمر بن الخطاب، ١: ١٨.

(٩٣) مسلم، ر: ٢٧١٣، الذكر، الدعاء عند النوم، عن أبي هريرة، ٢: ٣٤٨.

فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ
بَعْدَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ
شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ،
إِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ.

﴿٩٤﴾ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا
اَظْلَلْتُ، وَرَبَّ الْاَرْضَيْنِ وَمَا اَقْلَلْتُ، وَرَبَّ
الشَّيَاطِيْنِ وَمَا اَضَلَلْتُ؛ كُنْ لِيْ جَارًا
مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ اَجْمَعِيْنَ، اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ
اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى؛ عَزَّ جَارُكَ
وَتَبَارَكَ اسْمُكَ.

(٩٤) الترغيب والترهيب، ر:٥، باب الترغيب في كلمات يقولهن
من يأرق أويفزع بالليل، عن خالد بن وليد، ٢: ٤٥٧.

٩٥

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، أَنْتَ قَيِّمُ السَّمَوَاتِ
 وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ، أَنْتَ
 مَلِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ،
 وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
 وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ الْحَقُّ،
 وَوَعْدُكَ الْحَقُّ، وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ، وَقَوْلُكَ حَقٌّ،
 وَالْجَنَّةُ حَقٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ، وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ،
 وَمُحَمَّدٌ (ﷺ) رَسُولُ اللَّهِ حَقٌّ، وَالسَّاعَةُ
 حَقٌّ. اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ، وَبِكَ أَمَنْتُ،
 وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، وَإِلَيْكَ أُنَبِّتُ، وَبِكَ

(٩٥) البخاري، ر: ١١٢٠، باب التهجد بالليل، عن ابن عباس، ١: ١٥١.

بشيء من الاختلاف.

خَاصَمْتُ، وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ، وَأَنْتَ رَبُّنَا
وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ، فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا
أَخَّرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ،
وَمَا أَسْرَفْتُ، وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي؛
أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا
أَنْتَ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ.

﴿٩٦﴾ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي، وَارْحَمْنِي، وَعَافِنِي،
وَاهْدِنِي، وَارْزُقْنِي، وَاجْبُرْنِي، وَارْفَعْنِي.

٩٦) أبوداود، ر: ٨٥٠، الصلوة، باب الدعاء بين السجدين، ١: ١٢٣.
”وَاجْبُرْنِي“، الترمذي، ر: ٢٨٤، الصلوة، باب ما يقول بين السجدين،
١: ٦٣. ”وَارْفَعْنِي“، ابن ماجه، ر: ٨٩٨، الصلوة، باب ما يقول بين
السجدين، روى كلهم عن ابن عباس، ص ٦٤.

﴿٩٧﴾ رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ.

﴿٩٨﴾ اَللّٰهُمَّ رَبَّ جَبْرِئِلَ وَمِيكَائِيْلَ

وَإِسْرَافِيْلَ، فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ،

عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، أَنْتَ تَحْكُمُ

بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ،

اهْدِنِي لِمَا اخْتُلِفَ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ،

إِنَّكَ تَهْدِي مَنْ تَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ.

(٩٧) القصص ٢٤.

(٩٨) مسلم، ر: ٧٧٠، صلوة النبي ﷺ ودعائه بالليل، عن عائشة،

١: ٢٦٣.

المنزل
الثاني

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 ١ اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنِي
 فِيمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ،
 وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ، وَقِنِي شَرَّ مَا
 قَضَيْتَ، فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ،
 إِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ،
 تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ (نَسْتَغْفِرُكَ
 وَنَتُوبُ إِلَيْكَ) وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ.

١) إلى "تعاليت" أبوداود، ر: ١٤٢٥، الصلوة، باب القنوت في
 الوتر، عن الحسن بن علي، ١: ٢٠١. وفيه "إنك تقضي" مكان
 "فإنك" و"وإنه لا يذل" مكان "إنه". "وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ"
 النسائي، ر: ١٧٤٧، الصلوة، الدعاء في الوتر، عن الحسن بن علي،
 ١: ١٩٥. وفيه "محمد" بعد "النبي".

﴿٢﴾ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
 وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ، وَآلِفَ بَيْنَ
 قُلُوْبِهِمْ، وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ، وَانْصُرْهُمْ
 عَلَى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ؛ اَللّٰهُمَّ اَعِنِ الْكَفَرَةَ
 الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ، وَيُكَذِّبُوْنَ
 رُسُلَكَ، وَيُقَاتِلُوْنَ اَوْلِيَائَكَ؛ اَللّٰهُمَّ
 خَالَفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ، وَزَلِزِلْ اَقْدَامَهُمْ،
 وَاَنْزِلْ بِهِمْ بَأْسَكَ الَّذِيْ لَا تَرُدُّهُ عَنِ الْقَوْمِ
 الْمُجْرِمِيْنَ.

(٢) السنن الكبرى للبيهقي، ر: ٣١٤٣، باب دعاء القنوت، ٢: ٢٩٨.

فيه " اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا " و" الْكَفَرَةُ اَهْلُ الْكِتَابِ ".

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 ٣ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ، وَنَسْتَغْفِرُكَ،
 وَنَسْتَهِدِيكَ، وَنُؤْمِنُ بِكَ، وَنَتُوبُ إِلَيْكَ،
 وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ، وَنُثْنِي عَلَيْكَ الْخَيْرَ كُلَّهُ،
 وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ، وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ
 مَنْ يَفْجُرُكَ؛ اللَّهُمَّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ، وَلَكَ
 نُصَلِّي وَنَسْجُدُ، وَإِلَيْكَ نَسْعَى وَنَخْفِدُ،
 وَنَرْجُو رَحْمَتَكَ، وَنَخْشَى عَذَابَكَ الْجِدِّ،
 إِنَّ عَذَابَكَ الْجِدِّ بِالْكَفَّارِ مُلْحِقٌ.

(٣) قد أطنب الحافظ السيوطي في بيان ألفاظه ومخرجيه في خاتمة
 كتابه "الدر المنثور في التفسير بالمأثور" ٦: ٧٢٢ - ٧٢٤.

﴿٤﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ،
وَبِمُعَاْفَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ، وَاَعُوْذُ بِكَ
مِنْكَ؛ لَا اُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا
اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ.

﴿٥﴾ اَللّٰهُمَّ رَبَّ جَبْرِئِلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ
وَمُحَمَّدٍ ﷺ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ.
﴿٦﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ،

(٤) مسلم، ر: ٤٨٦، الصلوة، مايقال في الركوع والسجود، عن عائشة، ١: ١٩٢.

(٥) المستدرک، ر: ٦٦١٠، باب ذکر أسامة بن عمير الهذلي والد أبي المليلح رضي الله عنهما، عن أسامة بن عمير، ٣: ٧٢١.

(٦) أبوداود، ر: ٥٠٩٤، الأدب، باب مايقول إذا خرج من بيته، عن أم سلمة، ٢: ٦٩٥.

أَوْ أَزِلَّ أَوْ أُزِلَّ، أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلِمَ، أَوْ أَجْهَلَ
أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ.

۷ اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا، وَفِي بَصَرِي
نُورًا، وَفِي سَمْعِي نُورًا، وَعَنْ يَمِينِي نُورًا،
وَعَنْ شِمَالِي نُورًا، وَمِنْ خَلْفِي نُورًا، وَ
مِنْ أَمَامِي نُورًا، وَاجْعَلْ مِنْ فَوْقِي نُورًا،
وَمِنْ تَحْتِي نُورًا، اللَّهُمَّ أَعْطِنِي نُورًا،
وَاجْعَلْ لِي نُورًا، وَفِي عَصَبِي نُورًا، وَفِي
لَحْمِي نُورًا، وَفِي دَمِي نُورًا، وَفِي شَعْرِي

(٧) مسلم، ر: ٧٦٣، ١: ٢٦١، عن ابن عباس بشيء من التقديم
والتأخير، إن هذا الدعاء مقتبس من الروايات المتعددة كما
يظهر برموز ذكرها الجزري في الحصن.

نُورًا، وَفِي بَشَرِي نُورًا، وَفِي لِسَانِي نُورًا،
وَأَجْعَلْ فِي نَفْسِي نُورًا، وَأَعْظِمْ لِي نُورًا،
وَأَجْعَلْنِي نُورًا.

﴿٨﴾ اللَّهُمَّ افْتَحْ لَنَا أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ، وَسَهِّلْ
لَنَا أَبْوَابَ رِزْقِكَ.

﴿٩﴾ اللَّهُمَّ اعْصِمْنِي مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ.
﴿١٠﴾ اللَّهُمَّ اهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ، لَا يَهْدِي

(٨) ابن ماجه، ر: ٧٧٢، باب الدعاء عند دخول المسجد، عن أبي حميد الساعدي، ص ٥٦ إلى "اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ".

(٩) ابن ماجه، ر: ٧٧٣، كتاب المساجد والجماعات، باب الدعاء عند دخول المسجد، عن أبي هريرة، ص ٥٦.

(١٠) مسلم، ر: ٧٧١، الصلوة، صلوة النبي ﷺ ودعائه بالليل، عن علي بن أبي طالب، ١: ٢٦٣.

لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ، وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا،
لَا يَصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ.

﴿١١﴾ اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا
بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اَللّٰهُمَّ
اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ،
وَنَقِّني مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ
الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ.

﴿١٢﴾ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ

(١١) إلى ”البرد“ البخاري، ر: ٧٤٤، الأذان، باب ما يقرأ بعد التكبير،
عن أبي هريرة، ١: ١٠٣. ”ونقني الخ“ المعجم الأوسط، ر: ٦٥٤٨،
باب الميم، من اسمه محمد، عن عبد الله بن أبي أوفى، ٥: ٥٠.

(١٢) مسلم، ر: ٤٧٧، باب ما يقول إذا رفع رأسه من الركوع،
عن أبي سعيد الخدري، ١: ١٩٠ بشيء من الفرق.

الْأَرْضِ، وَمِلءَ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلءَ مَا شِئْتَ
 مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، أَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ أَحَقُّ
 مَا قَالَ الْعَبْدُ، وَكُنَّا لَكَ عَبْدٌ، لَا مَانِعَ
 لِمَا أُعْطِيتَ، وَلَا مُعْطِي لِمَا مَنَعْتَ،
 وَلَا رَادٍّ لِمَا قَضَيْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ
 مِنْكَ الْجَدُّ.

﴿١٣﴾ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي كُلَّهُ: دِقَّةً وَجِلَّةً،
 وَأَوَّلَهُ وَآخِرَهُ، وَعَلَانِيَتَهُ وَسِرَّهُ.

﴿١٤﴾ رَبِّ أَعْطِ نَفْسِي تَقْوَاهَا، وَزَكَّهَا أَنْتَ

(١٣) مسلم، ر: ٤٨٣ كتاب الصلوة، باب ما يقال في الركوع والسجود،
 عن أبي هريرة، ١: ١٩١.

(١٤) مسند أحمد، ر: ٢٥٢٢٩، عن عائشة ٧: ٣٠٠.

خَيْرُ مَنْ زَكَّهَا، أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا.

﴿١٥﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا،

وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، فَاعْفِرْ لِي

مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي، إِنَّكَ أَنْتَ

الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

﴿١٦﴾ اللَّهُمَّ حَاسِبْنِي حِسَابًا يَّسِيرًا.

﴿١٧﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ:

(١٥) البخاري، ر: ٨٣٤، كتاب الأذان، باب الدعاء قبل السلام،

عن أبي بكر الصديق، ١: ١١٥.

(١٦) المستدرک، ر: ١٩٠، كتاب الإيمان، عن عائشة، ١: ١٢٥.

(١٧) مصنف ابن أبي شيبة، ر: ٣٠٢٥، باب قدرکم يقعد في الركعتين

الأولين، عن عمير بن سعيد موقوفا، ١: ٣٣٠. وفيه "عاذ" مكان

"استعاذك".

مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ
 الشَّرِّ كُلِّهِ: مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ
 عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ
 مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ،
 رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ
 حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ رَبَّنَا إِنَّنَا
 أَمْنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا
 وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ○ رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا
 عَلَى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّكَ
 لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ○

﴿١٨﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ،
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ
مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ
فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ؛ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ
الْمَأْثِمِ وَالْمَغْرَمِ.

﴿١٩﴾ اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ
وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ.

(١٨) إلى "الممات" مسلم، ر: ٥٩٠، المساجد ومواضع الصلوة، باب
استحباب التعوذ من عذاب القبر، عن ابن عباس، ١: ٢١٨.
"وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثِمِ وَالْمَغْرَمِ" البخاري، ر: ٢٣٩٧، الاستقراض،
باب من استعاذ من الدين، عن عائشة، ١: ٣٢٢.

(١٩) أبوداود، ر: ١٥٢٢، الصلوة، باب في الاستغفار، عن معاذ،
١: ٢١٣.

٢٠

اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ! أَنَا شَهِيدُ
 أَنَّكَ أَنْتَ الرَّبُّ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ،
 اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ! أَنَا شَهِيدُ أَنَّ
 مُحَمَّدًا (ﷺ) عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا
 وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ! أَنَا شَهِيدُ أَنَّ الْعِبَادَ كُلَّهُمْ
 إِخْوَةٌ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ! اجْعَلْنِي
 مُخْلِصًا لَكَ وَأَهْلِي فِي كُلِّ سَاعَةٍ فِي الدُّنْيَا
 وَالْآخِرَةِ؛ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ! اِسْمَعْ
 وَاسْتَجِبْ، اللَّهُ أَكْبَرُ الْأَكْبَرُ، اللَّهُ نُورُ
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، اللَّهُ أَكْبَرُ الْأَكْبَرُ،

(٢٠) أبوداود، ر: ١٥٠٨، الصلوة، مايقول الرجل إذا سلم، عن زيد

بن أرقم، ١: ٢١١.

حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ، اللَّهُ أَكْبَرُ الْأَكْبَرِ.
 ﴿٢١﴾ اللَّهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي هُوَ
 عِصْمَةُ أَمْرِي، وَأَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي
 فِيهَا مَعَاشِي، وَأَصْلِحْ لِي آخِرَتِي الَّتِي
 فِيهَا مَعَادِي، وَأَحْيِي مَا كَانَتْ الْحَيَاةُ
 خَيْرًا لِي، وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتْ الْوَفَاةُ خَيْرًا
 لِي. وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ،
 وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِي مِنْ كُلِّ شَرٍّ.

(٢١) مسلم، ر: ٢٧٢٠، كتاب الذكر والدعاء، باب في الأدعية، عن
 أبي هريرة، ر: ٣٤٩. "أحيني" إلى "الوفاة خيرا لي" البخاري،
 ر: ٥٦٧١، كتاب المرضى، باب نهي تمني المريض الموت، عن
 أنس بن مالك، ر: ٨٤٧.

﴿٢٢﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ رِزْقًا طَيِّبًا، وَعِلْمًا نَافِعًا، وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا.

﴿٢٣﴾ اللَّهُمَّ أَشْبَعْتَ وَأَرْوَيْتَ فَهَنِّئْنَا، وَرَزَقْتَنَا فَأَكْثَرْتَ وَأَطْبَتَ فَرِّدْنَا.

﴿٢٤﴾ اللَّهُمَّ قَنِّعْنِي بِمَا رَزَقْتَنِي، وَبَارِكْ لِي فِيهِ، وَاخْلُفْ عَلَى كُلِّ غَائِبَةٍ لِي بِخَيْرٍ.

﴿٢٥﴾ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ، إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ.

(٢٢) المعجم الصغير، من اسمه عامر، عن أم سلمة، ص ١٥٢.
(٢٣) مصنف ابن أبي شيبة، ر: ٢٤٥١٣، كتاب الأطعمة، باب في التسمية على الطعام، عن سعيد بن جبير، ٥: ٥٦٥.

(٢٤) المستدرک، ر: ١٨٧٨، كتاب الدعاء، عن ابن عباس ١: ٦٩٠.
(٢٥) مصنف ابن أبي شيبة، ر: ١٥٥٦٥، كتاب الحج، باب ما يقول في المسعى، عن شقيق، ٤: ٥٢١.

﴿٢٦﴾ اللَّهُمَّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي، وَيَسِّرْ لِي
أَمْرِي، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ وَسَاوِسِ الصَّدْرِ،
وَشَتَاتِ الْأَمْرِ، وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ. اللَّهُمَّ إِنِّي
أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَلِجُ فِي اللَّيْلِ، وَمِنْ
شَرِّ مَا يَلِجُ فِي النَّهَارِ، وَمِنْ شَرِّ مَا تَهْبُ
بِهِ الرِّيَّاحُ.

﴿٢٧﴾ اللَّهُمَّ اهْدِنِي بِالْهُدَى، وَنَقِّنِي بِالتَّقْوَى،
وَاعْفِرْ لِي فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولَى.

(٢٦) مصنف ابن أبي شيبة، ر: ١٥١٣٥، كتاب الحج، باب ما يقال
عشية عرفة وما يستحب من الدعاء، ٤: ٤٧٣. فيه "وسواس"
مكان "وساوس" وليس "من" قبل "شرماتهب".

(٢٧) مصنف ابن أبي شيبة موقوفا على ابن عمر، ر: ١٤٧٠٤،
كتاب الحج، من كان يأمر بتعليم المناسك، ٤: ٤٢٢. فيه "وفقني"
مكان "نقني".

﴿٢٨﴾ اَللّٰهُمَّ (اِنِّيْ) اَسْأَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا،
وَرِزْقًا وَّاسِعًا، وَشِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ.

﴿٢٩﴾ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَضِدِّيْ وَنَصِيْرِيْ، بِكَ
اُحُوْلُ، وَبِكَ اُصُوْلُ، وَبِكَ اُقَاتِلُ، وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ.

﴿٣٠﴾ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ، لَا قَابِضَ لِمَا
بَسَطْتَ، وَلَا بَاسِطَ لِمَا قَبَضْتَ، وَلَا هَادِي

(٢٨) المستدرک، الرقم: ١٧٣٩، کتاب الدعاء، عن ابن عباس،
١: ٦٤٦.

(٢٩) إلى ”أقاتل“ أبوداود، ر: ٢٦٣٢، الجهاد، باب ما يدعى عند
اللقاء، عن أنس بن مالك، ١: ٣٥٣.

(٣٠) المستدرک، ر: ٤٣٠٨، المغازي والسرائي، عن رافع الزرقی،
٣: ٢٦. فيه ”اللّٰهُمَّ“ قبل ”لا قابض“ و”وَأَحْيَا مُسْلِمِينَ“ بعد
”اللّٰهُمَّ تَوَقَّنَا مُسْلِمِينَ“.

لِمَنْ أَضَلَلْتُ، وَلَا مُضِلٌّ لِمَنْ هَدَيْتَ،
وَلَا مُعْطِي لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا مَانِعَ لِمَا
أَعْطَيْتَ، وَلَا مُقَرِّبَ لِمَا بَاعَدْتَ، وَلَا
مُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ. اَللّٰهُمَّ ابْسُطْ عَلَيْنَا
مِنْ بَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ.
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ النَّعِيْمَ الْمُقِيْمَ الَّذِي
لَا يَحْوُلُ وَلَا يَزُولُ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ
الْأَمْنَ يَوْمَ الْخَوْفِ. اَللّٰهُمَّ (اِنِّيْ) عَائِدُ
بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أَعْطَيْتَنَا وَ(مِنْ) شَرِّ مَا
مَنَعْتَنَا. اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْإِيْمَانَ، وَزَيِّنْهُ
فِي قُلُوبِنَا، وَكَرِّهْ إِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ

وَالْعِصْيَانِ، وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِينَ.
 اللَّهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ، وَأَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِينَ
 غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مَفْتُونِينَ. اللَّهُمَّ قَاتِلِ
 الْكُفْرَةَ الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ رُسُلَكَ
 وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِكَ، وَاجْعَلْ عَلَيْهِمْ
 رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ إِلَهَ الْحَقِّ، أَمِينَ.

اللَّهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ، وَمُجْرِيَ
 السَّحَابِ، وَهَازِمَ الْأَحْزَابِ اهْزِمْهُمْ،
 وَانْصُرْنَا عَلَيْهِمْ.

(٣١) البخاري، ر: ٢٩٦٦، الجهاد، باب كان النبي ﷺ إذا لم يقاتل
 أول النهار آخر القتال حتى تزول الشمس، عن عبدالله ابن
 أبي أوفى، ١: ٤١٦.

﴿٣٢﴾ اللَّهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ،
وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ.

﴿٣٣﴾ اللَّهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُو فَلَا تَكِلْنِي
إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ، وَأَصْلِحْ لِي شَأْنِي
كُلَّهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ.

﴿٣٤﴾ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ.

﴿٣٥﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ، (وَ) ابْنُ عَبْدِكَ،

(٣٢) أبوداود، ر: ١٥٣٧، كتاب الصلوة، باب مايقول الرجل إذا
خاف قوما، عن عبد الله، ١: ٢١٥.

(٣٣) أبوداود، ر: ٥٠٩٠، كتاب الأدب، باب مايقول إذا أصبح،
عن أبي بكرة، ٢: ٦٩٤.

(٣٤) الترمذي، ر: ٣٥٢٤، كتاب الدعوات، عن أنس، ٢: ١٩٢.

(٣٥) ابن حبان، ر: ٩٦٨، الأمر لمن أصابه حزن، عن ابن
مسعود، ٢: ١٦٠.

(وَ) ابْنُ أُمِّكَ؛ نَاصِيَتِي بِيَدِكَ، مَاضٍ
 فِي حُكْمِكَ، عَدُلٌ فِي قَضَاؤِكَ؛ أَسْأَلُكَ
 بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ،
 أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ، أَوْ عَلَّمْتَهُ أَحَدًا
 مِنْ خَلْقِكَ، أَوْ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ
 الْغَيْبِ عِنْدَكَ، أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ (الْعَظِيمَ)
 رِبْعَ قَلْبِي، وَنُورَ بَصَرِي، وَجَلَاءَ حُزْنِي،
 وَذَهَابَ هَمِّي.

﴿٣٦﴾ اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا،
 وَأَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَهْلًا إِذَا شِئْتَ.

(٣٦) ابن حبان، ر: ٩٧٠، ذكر ما يستحب للمرء سؤال الباري جل
 وعلا تسهيل الأمور عليه إذا صعبت، عن أنس بن مالك، ٢: ١٦٠.

٣٧

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ، سُبْحَانَ
 اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ
 الْعَالَمِينَ؛ أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ،
 وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ، (وَالْعِصْمَةَ مِنْ كُلِّ
 ذَنْبٍ،) وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ، وَالسَّلَامَةَ
 مِنْ كُلِّ إِثْمٍ، لَا تَدْعُ لِي ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ،
 وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَجْتَهُ، (وَلَا كَرْبًا إِلَّا نَفَّسْتَهُ،
 وَلَا ضُرًّا إِلَّا كَشَفْتَهُ) وَلَا حَاجَةَ هِيَ لَكَ
 رِضًا إِلَّا قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

(٣٧) الترمذي ، ر: ٤٧٩ ، باب ماجاء في صلوة الحاجة ، عن
 عبد الله بن أبي أوفى، ١: ١٠٨.

المنزل
الثالث

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 ① اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِتَرْكِ الْمَعَاصِيْ اَبَدًا مَّا
 اَبْقَيْتَنِيْ، وَارْحَمْنِيْ اَنْ اَتَكَلَّفَ مَالًا
 يَّعْنِيْنِيْ، وَارْزُقْنِيْ حُسْنَ النَّظَرِ فِيْ مَا
 يُرْضِيْكَ عَنِّيْ. اَللّٰهُمَّ بَدِّعِ السَّمَوَاتِ
 وَالْاَرْضِ، ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ، وَالْعِزَّةِ
 الَّتِي لَا تُرَامُ، اَسْأَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمَنُ بِجَلَالِكَ
 وَنُورِ وَجْهِكَ اَنْ تُلْزِمَ قَلْبِيْ حِفْظَ كِتَابِكَ
 كَمَا عَلَّمْتَنِيْ، وَارْزُقْنِيْ اَنْ اَتْلُوهُ عَلَى

(١) الترمذي، ر: ٣٥٧٠، كتاب الدعوات، باب في دعاء النبي ﷺ
 وتعوذه في دبر كل صلوة، عن ابن عباس، ٢: ١٩٧. فيه "تغسل"
 مكان "تستعمل" وفي المستدرک، "تشغل" ر: ١١٩٠، كتاب
 صلوة التطوع ١: ٤٦١.

النَّحْوِ الَّذِي يُرْضِيكَ عَنِّي. اَللّٰهُمَّ بَدِّعِ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ،
وَالْعِزَّةِ الَّتِي لَا تُرَامُ، أَسْأَلُكَ يَا اَللّٰهُ
يَا رَحْمَنُ بِجَلَالِكَ وَنُورِ وَجْهِكَ أَنْ تُنَوِّرَ
بِكِتَابِكَ بَصَرِي، وَأَنْ تُطْلِقَ بِهِ لِسَانِي،
وَأَنْ تُفَرِّجَ بِهِ عَنْ قَلْبِي، وَأَنْ تَشْرَحَ بِهِ
صَدْرِي، وَأَنْ تَسْتَعْمَلَ بِهِ بَدَنِي، فَإِنَّهُ
لَا يُعِينُنِي عَلَى الْحَقِّ غَيْرُكَ، وَلَا يُؤْتِيهِ إِلَّا
أَنْتَ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ.
اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَتُوبُ إِلَيْكَ مِنَ الْمَعَاصِي

لَا أَرْجِعُ إِلَيْهَا أَبَدًا.

③ اللَّهُمَّ مَغْفِرَتُكَ أَوْسَعُ مِنْ ذُنُوبِي،

وَرَحْمَتُكَ أَرْجَى عِنْدِي مِنْ عَمَلِي.

④ اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ، فَاعْفُ

عَنِّي.

⑤ اللَّهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ،

وَأَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ.

⑥ اللَّهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ، كَاشِفَ الْغَمِّ، مُجِيبَ

(٣) المستدرک، ر: ١٩٩٤، کتاب الدعاء، عن جابر بن عبد الله،
١: ٧٢٨.

(٤) الترمذي، ر: ٣٥١٣، کتاب الدعوات، عن عائشة، ٢: ١٩١.

(٥) الترمذي، ر: ٣٥٦٣، کتاب الدعوات، عن علي، ٢: ١٩٦.

(٦) المستدرک، ر: ١٨٩٨، کتاب الدعاء، عن أبي بكر، ١: ٦٩٦.

دَعْوَةُ الْمُضْطَرِّينَ، رَحْمَنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
وَرَحِيمَهُمَا، أَنْتَ تَرْحَمُنِي، فَارْحَمْنِي بِرَحْمَةٍ
تُغْنِيَنِي بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ.

⑦ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، عَالِمَ
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، إِنِّي أَعْهَدُ إِلَيْكَ فِي هَذِهِ
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا، أَنِّي أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا (ﷺ)
عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ؛ (فَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي)،
فَإِنَّكَ إِنْ تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي تُقَرِّبْنِي مِنْ

(٧) مسند أحمد، ر: ٣٩٠٦، عن ابن مسعود، ١: ٦٨٠ وفيه "اللَّهُمَّ
فاطر السموات والأرض، عالم الغيب الخ" وليس فيه "فلا
تكليني إلى نفسي" وإنما جاء عند الحكيم الترمذي في "نوار
الأصول" كذا في فتح الأعز ص ٦٦.

الشَّرِّ، وَتُبَاعِدْنِي مِنَ الْخَيْرِ؛ وَإِنِّي لَا أَثِقُ إِلَّا
بِرَحْمَتِكَ، فَاجْعَلْ لِي عِنْدَكَ عَهْدًا تُوفِينِيهِ
يَوْمَ الْقِيَمَةِ، إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ.

﴿٨﴾ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ
الْقَيُّومُ، وَأَتُوبُ إِلَيْهِ.

﴿٩﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِي، وَتُبْ عَلَيَّ، إِنَّكَ أَنْتَ
التَّوَّابُ الرَّحِيمُ.

﴿١٠﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ

(٨) أبوداود، ر: ١٥١٧، كتاب الصلوة، باب في الاستغفار، عن
زيد مولى النبي ﷺ، ١: ٢١٢.

(٩) أبوداود، ر: ١٥١٦، كتاب الصلوة، باب في الاستغفار، عن
ابن عمر، ١: ٢١٢.

(١٠) ذكره الجزري وعزاه إلى الجماعة، فتح الأعز، ص ٦٧، الحصن
الأعظم ص ٣١٥.

وَالْكَسَلِ، وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ، وَالْمَغْرَمِ
وَالْمَأْثَمِ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ
النَّارِ وَفِتْنَةِ النَّارِ، وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ
الْقَبْرِ، وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ.
﴿١١﴾ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ
وَالْعَيْلَةِ وَالذَّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ، وَاَعُوْذُبِكَ
مِنَ الْفَقْرِ وَالْكُفْرِ وَالْفُسُوْقِ وَالشَّقَاقِ
وَالسُّمْعَةِ وَالرِّيَاءِ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الصَّمَمِ
وَالْبَكَمِ وَالْبَرَصِ وَالْجُنُونِ وَالْجُذَامِ

(١١) المستدرک، ر: ١٩٤٤، کتاب الدعاء والتکبیر، عن أنس، ١:
٧١٢، بشيء من الاختلاف. المعجم الصغير، باب الجيم، من
اسمه جعفر ص ٦٣ بشيء من الفرق.

وَسَيِّءِ الْأَسْقَامِ.

﴿١٢﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
اَنْ تُضِلَّنِيْ، اَنْتَ الْحَيُّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ
وَالْجِنُّ وَالْاِنْسُ يَمُوْتُوْنَ.

﴿١٣﴾ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ جُهْدِ الْبَلَاءِ،
وَدَرْكِ الشَّقَاءِ، وَسُوْءِ الْقَضَاءِ، وَشَمَاتَةِ
الْاَعْدَاءِ.

﴿١٤﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَلِمْتُ،

(١٢) مسلم، ر: ٢٧١٧، كتاب الذكر والدعاء، باب في الأدعية،
عن ابن عباس، ٢: ٣٤٩.

(١٣) البخاري، ر: ٦٣٤٧، كتاب الدعوات، باب التعوذ من جهد
البلاء، عن أبي هريرة، ٢: ٩٣٩. ولفظه: "كان رسول الله ﷺ
يتعوذ من جهد البلاء الخ".

(١٤) إحياء العلوم الباب الثاني في آداب الدعاء، ١: ٢٩١.

وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْلَمْ.

﴿١٥﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ،

وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ.

﴿١٦﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ،

وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ، وَفَجَاءَةِ نِقْمَتِكَ، وَجَمِيعِ
سَخَطِكَ.

﴿١٧﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِي،

وَمِنْ شَرِّ بَصَرِي، وَمِنْ شَرِّ لِسَانِي، وَمِنْ

(١٥) مسلم، ر: ٢٧١٦، كتاب الذكر والدعاء، عن عائشة، ٢: ٣٤٩.

(١٦) مسلم، ر: ٢٧٣٩، كتاب الذكر والدعاء، عن عبد الله بن عمر،

٢: ٣٥٢.

(١٧) الترمذي، ر: ٣٤٩٢، كتاب الدعوات، عن شكل بن حميد،

٢: ١٨٧.

شَرِّ قَلْبِي، وَمِنْ شَرِّ مَنِيِّ.

﴿١٨﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُكَ مِنَ الْهَدْمِ،

وَأَعُوذُكَ مِنَ التَّرَدِّي، وَأَعُوذُكَ مِنَ

الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْهَرَمِ، وَأَعُوذُكَ أَنْ

يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ،

وَأَعُوذُكَ أَنْ أَمُوتَ فِي سَبِيلِكَ مُدْبِرًا،

وَأَعُوذُكَ أَنْ أَمُوتَ لَدِيغًا.

﴿١٩﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ

(١٨) أبوداود، ر: ١٥٥٢، كتاب الصلوة، باب في الاستعاذة، عن أبي اليسر، ١: ٢١٦.

(١٩) كنز العمال، ر: ٣٦٧١، ٢: ١٨٦، عن عم زياد بن علاقة، ت طب ك. وفي الترمذي، ر: ٣٥٩١، كتاب الدعوات، عن عم زياد بن علاقة، ٢: ١٩٩ إلى ”الأهواء“.

الْأَخْلَاقِ وَالْأَعْمَالِ وَالْأَهْوَاءِ وَالْأَذْوَاءِ .
 ٢٠ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ
 مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ ﷺ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ
 مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ ﷺ، وَأَنْتَ
 الْمُسْتَعَانُ، وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ، وَلَا حَوْلَ
 وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ (الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ).

٢١ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ جَارِ السُّوءِ
 فِي دَارِ الْمُقَامَةِ؛ فَإِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ،

(٢٠) الترمذي، ر: ٣٥٢١، كتاب الدعوات، عن أبي أمامة، ٢: ١٩٢. فيه بصيغة الجمع.

(٢١) إلى "يتحول" المستدرک، ر: ١٩٥١، كتاب الدعاء، عن أبي هريرة، ١: ٧١٤. من "من الجوع" إلى "البطانة" المستدرک، ر: ١٩٥٧، كتاب الدعاء، عن عبدالله بن مسعود، ١: ٧١٦.

وَمِنَ الْجُوعِ؛ فَإِنَّهُ بِئْسَ الضَّجِيعُ، وَمِنَ
الْحِيَانَةِ؛ فَإِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ.

﴿٢٢﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ،
وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ، وَدُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ، وَنَفْسٍ
لَا تَشْبَعُ، وَمِنْ هَوْلَاءِ الْأَرْبَعِ.

﴿٢٣﴾ اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ أَنْ نَرْجِعَ عَلَى
أَعْقَابِنَا، أَوْ نُفْتَنَ عَنْ دِينِنَا.

﴿٢٤﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ يَوْمِ السُّوءِ،

(٢٢) إلى "لا تشبع" المستدرک، ر: ١٩٥٧، کتاب الدعاء، عن ابن
مسعود، ١: ٧١٦. "وَمِنْ هَوْلَاءِ الْأَرْبَعِ" مصنف ابن أبي شيبة،
الرقم: ٢٩١٥٠، کتاب الدعاء، باب جامع الدعاء، ٧: ٢١.

(٢٣) البخاري، ر: ٦٥٩٣، کتاب الحوض، باب قول الله: (إِنَّا
أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ) عن أسماء بنت عميس، ٢: ٩٧٥.

(٢٤) المعجم الكبير، ر: ٨١٠، ١٧: ٢٩٤.

وَمِنْ لَّيْلَةِ السُّوءِ، وَمِنْ سَاعَةِ السُّوءِ،
وَمِنْ صَاحِبِ السُّوءِ، وَمِنْ جَارِ السُّوءِ
فِي دَارِ الْمُقَامَةِ.

﴿٢٥﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّقَاقِ
وَالنِّفَاقِ وَسُوءِ الْأَخْلَاقِ.

﴿٢٦﴾ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي جِدِّي وَهَزْلِي، وَخَطِيئِي
وَعَمَدِي، وَكُلُّ ذَلِكَ عِنْدِي.

﴿٢٧﴾ اللَّهُمَّ مُصَرِّفِ الْقُلُوبِ! صَرِّفْ قُلُوبَنَا

(٢٥) أبوداود، ر: ١٥٤٦، كتاب الصلوة، باب في الاستعاذة، عن
أبي هريرة، ١: ٢١٦.

(٢٦) مسلم، ر: ٢٧١٩، كتاب الدعاء، عن أبي موسى الأشعري،
٢: ٣٤٩.

(٢٧) مسلم، ر: ٢٦٥٤، كتاب القدر، عن عبد الله بن عمرو، ٢: ٣٣٥.

عَلَى طَاعَتِكَ.

﴿٢٨﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى
وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى.

﴿٢٩﴾ رَبِّ اَعِزِّيْ وَلَا تُعِزْ عَلِيًّا، وَاَنْصُرْنِيْ
وَلَا تَنْصُرْ عَلِيًّا، وَاْمْكُرْ لِيْ وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ،
وَاَهْدِنِي الْهُدٰى وَيَسِّرِ الْهُدٰى لِيْ، وَاَنْصُرْنِيْ
عَلٰى مَنْ بَغٰى عَلِيًّا؛ رَبِّ اجْعَلْنِيْ لَكَ ذَكَرًا،
لَّكَ شَكَرًا، لَّكَ رَهَابًا، لَّكَ مِطْوَاعًا،
لَّكَ مُخِبَتًا، اِلَيْكَ اَوَّاهًا مُّنِيْبًا؛ رَبِّ تَقَبَّلْ

(٢٨) مسلم، الرقم: ٢٧٢١، كتاب الذكر، عن عبد الله، ٢: ٣٥٠.

(٢٩) الترمذي، الرقم: ٣٥٥١، كتاب الدعوات، عن ابن عباس،
٢: ١٩٥. وفيه ”وَاهْدِنِي وَيَسِّرْ لِي الْهُدٰى“ بدل من ”وَاهْدِنِي الْهُدٰى
وَيَسِّرِ الْهُدٰى لِي“.

تَوْبَتِي، وَاغْسِلْ حَوْبَتِي، وَأَجِبْ دَعْوَتِي،
وَتَبِّتْ حُجَّتِي، وَسَدِّدْ لِسَانِي، وَاهْدِ قَلْبِي،
وَاسْلُلْ سَخِيمَةَ صَدْرِي.

﴿٣٠﴾ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا، وَارْحَمْنَا، وَارْضَ عَنَّا،
وَتَقَبَّلْ مِنَّا، وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ، وَنَجِّنَا مِنَ
النَّارِ، وَأَصْلِحْ لَنَا شَأْنَنَا كُلَّهُ.

﴿٣١﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْأَمْرِ،
وَأَسْأَلُكَ عَزِيمَةَ الرُّشْدِ، وَأَسْأَلُكَ شُكْرَ
نِعْمَتِكَ، وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ لِسَانًا

(٣٠) ابن ماجه، ر: ٣٨٣٦، باب دعاء الرسول ﷺ عن أبي أمامة،

ص ٢٧٢.

(٣١) الترمذي، ر: ٣٤٠٧، كتاب الدعوات، عن شداد بن أوس،

٢: ١٧٨.

صَادِقًا، وَقَلْبًا سَلِيمًا، (وَخُلُقًا مُسْتَقِيمًا).
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ، وَأَسْأَلُكَ مِنْ
خَيْرِ مَا تَعْلَمُ، وَأَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا تَعْلَمُ؛
إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ.

﴿٣٢﴾ اللَّهُمَّ أَلِفَ بَيْنَ قُلُوبِنَا، وَأَصْلِحْ ذَاتَ
بَيْنِنَا، وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ، وَنَجِّنَا مِنَ
الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ، وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ
مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ، وَبَارِكْ لَنَا فِي
أَسْمَاعِنَا، وَأَبْصَارِنَا، وَقُلُوبِنَا، وَأَزْوَاجِنَا،
وَذُرِّيَّاتِنَا، وَتُبْ عَلَيْنَا، إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ

(٣٢) أبوداود، ر: ٩٦٩، كتاب الصلوة، باب التشهد، عن عبد الله،

الرَّحِيمُ. وَاجْعَلْنَا شَاكِرِينَ لِنِعْمَتِكَ
مُتْنِينَ بِهَا قَابِلِيهَا، وَأَتِمَّهَا عَلَيْنَا.

اللَّهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُولُ 

بِهِ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيكَ، وَمِنْ طَاعَتِكَ
مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ جَنَّتِكَ، وَمِنْ الْيَقِينِ مَا تُهَوِّنُ
بِهِ عَلَيْنَا مَصَائِبَ الدُّنْيَا، وَمَتِّعْنَا بِأَسْمَاعِنَا
وَأَبْصَارِنَا وَقُوتِنَا مَا أَحْيَيْتَنَا، وَاجْعَلْهُ
الْوَارِثَ مِنَّا، وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلَى مَنْ ظَلَمَنَا،
وَانصُرْنَا عَلَى مَنْ عَادَانَا، وَلَا تَجْعَلْ
مُصِيبَتَنَا فِي دِينِنَا، وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرَ

(٣٣) الترمذي، ر: ٣٥٠٢، كتاب الدعوات، عن ابن عمر، ٢: ١٨٨،
فيه "مُصِيبَاتِ الدُّنْيَا" مكان "مَصَائِبِ الدُّنْيَا".

هَمِّنَا، وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا، وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا
مَنْ لَا يَرْحَمُنَا.

﴿٣٤﴾ اللَّهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا، وَأَكْرِمْنَا
وَلَا تُهِنَّا، وَأَعْظِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا، وَاثِرْنَا
وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا، وَأَرْضِنَا وَارْضَ عَنَّا.

﴿٣٥﴾ اللَّهُمَّ أَلْهِمْنِي رُشْدِي، وَأَعِزَّنِي مِنْ
شَرِّ نَفْسِي.

﴿٣٦﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ،

(٣٤) الترمذي، ر: ٣١٧٣، كتاب التفسير، سورة المؤمنين، عن
عمر بن الخطاب، ٢: ١٥٠.

(٣٥) الترمذي، الرقم: ٣٤٨٣، كتاب الدعوات، عن عمران بن
حصين، ٢: ١٨٦.

(٣٦) الترمذي في النسخة المصرية، ر: ٣٢٣٥، عن معاذ بن =

وَتَرَكْ الْمُنْكَرَاتِ، وَحُبَّ الْمَسَاكِينِ،
وَأَنْ تَغْفِرَ لِي وَتَرْحَمَنِي؛ وَإِذَا أَرَدْتَ بِقَوْمٍ
فِتْنَةً فَتَوَفَّنِي غَيْرَ مَفْتُونٍ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَالْعَمَلَ
الَّذِي يُبَلِّغُنِي حُبَّكَ.

﴿٣٧﴾ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ
نَفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَمِنْ الْمَاءِ الْبَارِدِ.

﴿٣٨﴾ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي حُبَّكَ، وَحُبَّ مَنْ

= جبل، ٥ : ٣٦٨ ، كتاب تفسير القرآن . المستدرک، ر: ١٩٣٢
كتاب الدعاء، عن ثوبان، ١ : ٧٠٨ . فيهما بشيء من الاختلاف .
(٣٧) الترمذي، ر: ٣٤٩٠ ، كتاب الدعوات، عن أبي الدرداء، ٢ : ١٨٦ .
(٣٨) الترمذي، ر: ٣٤٩١ ، كتاب الدعوات، عن عبد الله بن
يزيد، ٢ : ١٨٧ . فيه "مارزقتني" مكان "فكما".

يَنْفَعُنِي حُبُّهُ عِنْدَكَ؛ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا رَزَقْتَنِي
مِمَّا اُحِبُّ، فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِّيْ فِيْمَا تُحِبُّ؛
اَللّٰهُمَّ وَمَا زَوَيْتَ عَنِّيْ مِمَّا اُحِبُّ، فَاجْعَلْهُ
فَرَاغًا لِّيْ فِيْمَا تُحِبُّ.

﴿٣٩﴾ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلَى
دِينِكَ.

﴿٤٠﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ اِيْمَانًا لَا يَرْتَدُّ،
وَنَعِيْمًا لَا يَنْفَدُ، وَمُرَافَقَةً نَّبِيَّنَا مُحَمَّدٍ
ﷺ فِيْ اَعْلَى دَرَجَةِ الْجَنَّةِ جَنَّةِ الْخُلْدِ.

(٣٩) الترمذي، ر: ٢١٤٠، كتاب القدر، عن أنس، ٢: ٣٥.

(٤٠) المستدرک، ر: ١٩٢٨، كتاب الدعاء، عن عبدالله، ١: ٧٠٧.
وفيه "نبيك" و"درج" مكان "نبينا" و"درجة".

٤١
٤٢
 اللَّهُمَّ انْفَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي، وَعَلِّمْنِي
 مَا يَنْفَعُنِي، وَزِدْنِي عِلْمًا؛ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى
 كُلِّ حَالٍ؛ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ حَالِ أَهْلِ النَّارِ
 اللَّهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبِ وَقُدْرَتِكَ عَلَى
 الْخَلْقِ، أَحْيَيْنِي مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا لِي،
 وَتَوَفَّنِي إِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِي،
 وَأَسْأَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ،
 وَكَلِمَةَ الْإِخْلَاصِ فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ،
 (وَأَسْأَلُكَ الْقَصْدَ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنَى،)

(٤١) الترمذي، ر: ٣٥٩٩، كتاب الدعوات، عن أبي هريرة، ٢: ٢٠٠.

(٤٢) النسائي، ر: ١٣٠٧، كتاب الصلوة، باب الدعاء بعد الذكر،
 عن عمار بن ياسر، ١: ١٤٦. والألفاظ التي بين الهلالين فهي
 مذكورة في النسائي، ر: ١٣٠٦، ١: ١٤٦.

وَأَسْأَلُكَ نَعِيمًا لَا يَنْفَدُ، وَقُرَّةَ عَيْنٍ
لَا تَنْقَطِعُ؛ وَأَسْأَلُكَ الرِّضَا بِالْقَضَاءِ، وَبَرْدَ
الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ، وَلَذَّةَ النَّظَرِ إِلَى وَجْهِكَ،
وَالشَّوْقَ إِلَى لِقَائِكَ. وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ ضَرَاءِ
مُضِرَّةٍ، وَفِتْنَةِ مُضِلَّةٍ؛ اَللّٰهُمَّ زَيِّنَا بِزِينَةِ
الْإِيْمَانِ، وَاجْعَلْنَا هِدَاةً مُهْتَدِينَ.

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ: عَاجِلِهِ

٤٣

(٤٣) إلى "كل قضاء لي خيراً" ابن ماجه، ر: ٣٨٤٦، باب الجوامع
من الدعاء، عن عائشة، ص ٢٧٣. وفيه "اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ مِنْ
خَيْرِ مَا سَأَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ بِهِ
عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ" بعد "وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ: عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ،
مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ" و"قَضِيَّتِهِ" بعد "كُلِّ قَضَاءٍ".
ومن "وَأَسْأَلُكَ" إلى "رُشْدًا" المستدرک، ر: ١٩١٤، كتاب الدعاء،
عن عائشة، ١: ٧٠٢.

وَأَجِلِهِ، مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ؛
وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ: عَاجِلِهِ وَأَجِلِهِ،
مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ؛ اَللّٰهُمَّ إِنِّي
أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ
أَوْ عَمَلٍ؛ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ
إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ؛ وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ
كُلَّ قَضَاءٍ لِّي خَيْرًا، وَأَسْأَلُكَ مَا قَضَيْتَ
لِي مِنْ أَمْرٍ أَنْ تَجْعَلَ عَاقِبَتَهُ رُشْدًا.

﴿٤٤﴾ اَللّٰهُمَّ أَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا،
وَأَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ.

﴿٤٥﴾ اللَّهُمَّ احْفَظْنِي بِالْإِسْلَامِ قَائِمًا،
 وَاحْفَظْنِي بِالْإِسْلَامِ قَاعِدًا، وَاحْفَظْنِي
 بِالْإِسْلَامِ رَاقِدًا، وَلَا تُشِمِتْ بِي عَدُوًّا
 وَلَا حَاسِدًا. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ كُلِّ
 خَيْرٍ خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ
 شَرٍّ خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ
 مَا أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ.

﴿٤٦﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِيشَةً نَقِيَّةً، وَمَمِيتَةً

(٤٥) إلى "شَرِّ خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ" المستدرك، ر: ١٩٢٤، كتاب الدعاء،
 عن ابن مسعود: ٧٠٦: ١. ومن "أعوذ بك" إلى "بناصيته" الإحسان
 بترتيب صحيح ابن حبان، ر: ٩٣٠، ذكر الأمر للمرء أن يسئل
 حفظ الله جل وعلا إياه بالإسلام في أحواله، ٢: ١٤٣.

(٤٦) المستدرك، ر: ١٩٨٦، كتاب الدعاء، عن ابن عمر، ١: ٧٢٥.

سَوِيَّةً، وَمَرَدًّا غَيْرَ مَخْزِيٍّ وَلَا فَاضِحٍ.
 ٤٧ اللَّهُمَّ إِنِّي ضَعِيفٌ فَقَوِّ فِي رِضَاكَ
 ضَعْفِي، وَخُذْ إِلَى الْخَيْرِ بِنَاصِيَّتِي، وَاجْعَلِ
 الْإِسْلَامَ مُنْتَهَى رِضَائِي، اللَّهُمَّ إِنِّي
 ضَعِيفٌ فَقَوِّنِي، وَإِنِّي ذَلِيلٌ فَأَعِزَّنِي،
 وَإِنِّي فَقِيرٌ فَارْزُقْنِي.

(٤٧) المستدرک، الرقم: ١٩٣١، کتاب الدعاء والتکبیر والتهلیل
 والتسبیح والذکر، عن بريدة الأسلمي، ١: ٧٠٨.

المنزل
الرابع

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

﴿١﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَسْأَلَةِ، وَخَيْرَ
الدُّعَاءِ، وَخَيْرَ النَّجَاحِ، وَخَيْرَ الْعَمَلِ،
وَخَيْرَ الثَّوَابِ، وَخَيْرَ الْحَيَاةِ، وَخَيْرَ الْمَمَاتِ؛
وَتَبِّئْنِي، وَثَقِّلْ مَوَازِينِي، وَحَقِّقْ إِيْمَانِي،
وَارْفَعْ دَرَجَتِي، وَتَقَبَّلْ صَلَاتِي، وَاغْفِرْ
خَطِيئَتِي؛ وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ
الْجَنَّةِ، أَمِين. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فَوَاتِحَ
الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهُ، وَجَوَامِعَهُ وَكَوَامِلَهُ، وَأَوَّلَهُ

(١) المستدرک، ر: ١٩١١، ١: ٧٠١. المعجم الكبير، ر: ٧١٧، عن أم سلمة، ٢٣: ٣١٦. المعجم الأوسط، ر: ٦٢١٨، ٦: ٢١٤. في الجميع بشيء من الاختلاف.

وَأَخِرَهُ، وَظَاهِرَهُ وَبَاطِنَهُ، وَالذَّرَجَاتِ
الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ، أَمِينَ. اَللّٰهُمَّ نَجِّنِيْ مِنَ
النَّارِ، وَارْزُقْنِيْ مَغْفِرَةً بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
وَالْمَنْزِلَ الصَّالِحَ مِنَ الْجَنَّةِ، أَمِينَ. اَللّٰهُمَّ
إِنِّيْ أَسْأَلُكَ خَلَاصًا مِّنَ النَّارِ سَالِمًا، وَأَنْ
تُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ أَمِنًا. اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ خَيْرَ
مَا آتَيْ، وَخَيْرَ مَا أَفْعَلُ، وَخَيْرَ مَا أَعْمَلُ،
وَخَيْرَ مَا بَطْنُ، وَخَيْرَ مَا ظَهَرُ، وَالذَّرَجَاتِ
الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ، أَمِينَ. اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ
أَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِيْ، وَتَضَعَ وَزْرِيْ، وَتُصْلِحَ
أَمْرِيْ، وَتُطَهِّرَ قَلْبِيْ، وَتُحْصِنَ فَرْجِيْ،

وَتُنَوِّرْ لِي فِي قَبْرِي، وَتَغْفِرْ لِي ذَنْبِي، وَأَسْأَلُكَ
 الدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ، أَمِينَ. اللَّهُمَّ
 إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تُبَارِكَ لِي فِي سَمْعِي، وَفِي
 بَصَرِي، وَفِي رُوحِي، وَفِي خَلْقِي، وَفِي
 خُلُقِي، وَفِي أَهْلِي، وَفِي مَالِي، وَفِي مُحْيَايَ،
 وَفِي مَمَاتِي، وَفِي عَمَلِي. اللَّهُمَّ وَتَقَبَّلْ
 حَسَنَاتِي، وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ
 الْجَنَّةِ، أَمِينَ.

﴿٢﴾ اللَّهُمَّ اجْعَلْ أَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ عِنْدَ
 كِبَرِ سِنِّي، وَانْقِطَاعِ عُمْرِي.

﴿٣﴾ يَأْمَنُ لَّا تَرَاهُ الْعُيُونُ، وَلَا تُخَالِطُهُ الظُّنُونُ،
وَلَا يَصِفُهُ الْوَاصِفُونَ، وَلَا تُغَيِّرُهُ الْحَوَادِثُ،
وَلَا يَخْشَى الدَّوَائِرَ، يَعْلَمُ مَثَاقِيلَ الْجِبَالِ،
وَمَكَائِيلَ الْبِحَارِ، وَعَدَدَ قَطْرِ الْأَمْطَارِ،
وَعَدَدَ وَرَقِ الْأَشْجَارِ، وَعَدَدَ مَا أَظْلَمَ
عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَأَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ، وَلَا
تُوَارِي مِنْهُ سَمَاءُ سَمَاءٍ، وَلَا أَرْضُ أَرْضًا،
وَلَا بَحْرٌ مَّا فِي قَعْرِهِ، وَلَا جَبَلٌ مَّا فِي وَغْرِهِ،
اجْعَلْ خَيْرَ عُمْرِي آخِرَهُ، وَخَيْرَ عَمَلِي
خَوَاتِيمَهُ، وَخَيْرَ أَيَّامِي يَوْمَ أَلْقَاكَ فِيهِ.

﴿٤﴾ يَا وَلِيَّ الْإِسْلَامِ وَأَهْلِهِ ثَبِّتْنِي بِهِ حَتَّى
الْقَاكَ.

﴿٥﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ غِنَايَ وَغِنَا مَوْلَايَ.

﴿٦﴾ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ، وَارْحَمْنِيْ، وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ.

﴿٧﴾ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي صَبُورًا، وَاجْعَلْنِي

شَكُورًا، وَاجْعَلْنِي فِي عَيْنِي صَغِيرًا،

وَفِيْ اَعْيُنِ النَّاسِ كَبِيرًا.

﴿٨﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا، وَعَمَلًا

(٤) المعجم الأوسط، ر: ٦٦١، باب من اسمه أحمد، ١: ١٩٧.

(٥) مسند أحمد، ر: ١٥٣٢٧، عن أبي صرمة، ٤: ٤٨٧.

(٦) المعجم الكبير، ر: ٦٦٧٠، عن السائب بن يزيد، ٧: ١٥٤.

(٧) مجمع الزوائد ١٠: ١٨١.

(٨) مسند أحمد، ر: ٢٦١٦٠، عن أم سلمة، ٧: ٤٤٨.

مُتَقَبَّلًا، وَرِزْقًا (حَلَالًا) طَيِّبًا.

﴿٩﴾ اَللّٰهُمَّ (اِنِّیْ) اَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِیْ، وَاسْتَهِدِيْكَ

لِمَرَاشِدِ اَمْرِیْ، (وَاسْتَجِیْرُكَ مِنْ شَرِّ

نَفْسِیْ)، وَاتُّوْبُ اِلَيْكَ فَتُبْ عَلَیَّ، اِنَّكَ

اَنْتَ رَبِّیْ. اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْ رَغْبَتِیْ اِلَيْكَ،

وَاجْعَلْ غِنَايَ فِیْ صَدْرِیْ، وَبَارِكْ لِیْ فِیْمَا

رَزَقْتَنِیْ، وَتَقَبَّلْ مِنِّیْ، اِنَّكَ اَنْتَ رَبِّیْ.

﴿١٠﴾ يٰمَنْ اَظْهَرَ الْجَمِیْلَ، وَسَتَرَ عَلَی الْقَبِيْحَ،

يٰمَنْ لَا یُؤَاخِذُ بِالْجُرِیْرَةِ، وَلَا یَهْتِكُ

(٩) مصنف ابن ابي شيبة، ر: ٢٩٢٦٨، كتاب الدعاء، باب ما يقال

في دبر الصلوة، ٧: ٣٩. بشيء من الفرق.

(١٠) المستدرک، ر: ١٩٩٨، الدعاء، ١: ٧٢٩. وفيه "مُبْتَدِئٌ" بدل

من "مبدئ".

السَّتْرَ، يَا عَظِيمَ الْعَفْوِ، يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ،
يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ، يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ،
يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوَى، يَا مُنْتَهَى كُلِّ شَكْوَى،
يَا كَرِيمَ الصَّفْحِ، يَا عَظِيمَ الْمَنِّ، يَا مُبْدِئَ
النِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا، يَا رَبَّنَا، وَيَا سَيِّدَنَا،
وَيَا مَوْلَانَا، وَيَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا، أَسْأَلُكَ
يَا اللَّهُ أَنْ لَا تَشْوِي خَلْقِي بِالنَّارِ.

﴿١١﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ،
فَإِنَّهُ لَا يَمْلِكُهَا إِلَّا أَنْتَ.

﴿١٢﴾ اللَّهُمَّ أَحْسَنْتَ خَلْقِي فَأَحْسِنْ خُلُقِي.

(١١) المعجم الكبير، ر: ١٠٣٧٩، عن مر عن عبد الله، ١٠: ١٧٨.

(١٢) مسند أحمد، ر: ٣٨١٣، عن ابن مسعود، ١: ٦٦٥.

﴿١٣﴾ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ، وَاهْدِنِي السَّبِيلَ
الْأَقْوَمَ.

﴿١٤﴾ اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ (ﷺ) اغْفِرْ لِيْ
ذَنْبِيْ، وَأَذْهَبْ (عَنِّيْ) غَيْظَ قَلْبِيْ، وَأَجِرْنِيْ
مِنْ مُّضِلَّاتِ الْفِتَنِ مَا أَحْيَيْتَنَا.

﴿١٥﴾ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ طَيِّبًا، وَاسْتَغْمِلْنِيْ طَيِّبًا.
﴿١٦﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ مِنْ فُجَاءَةِ الْخَيْرِ،
وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ فُجَاءَةِ الشَّرِّ.

(١٣) مسند أحمد، ر: ٢٦١٤٥، عن أم سلمة، ٧: ٤٤٦.

(١٤) مسند أحمد، ر: ٢٦٠٣٦، عن أم سلمة، ٧: ٤٢٨. وفيه "مُحَمَّدٍ
النَّبِيِّ" بدل من "النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ".

(١٥) كنز العمال، ر: ٣٨٦١، ٢: ٢٢٤. وفيه "وَاسْتَغْمِلْنِيْ صَالِحًا"
بدل من "وَاسْتَغْمِلْنِيْ طَيِّبًا"، عن حنظلة، الحكيم.

(١٦) مسند أبي يعلى، ر: ٣٣٧١، ص ٦٥٠، عن أنس.

﴿١٧﴾ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ، وَمِنْكَ السَّلَامُ،
وَإِلَيْكَ يَعُوذُ السَّلَامُ؛ اَسْأَلُكَ يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْإِكْرَامِ، اَنْ تَسْتَجِيبَ لِنَادِ عَوَتِنَا، وَاَنْ
تُعْطِيَنَا رَغْبَتَنَا، وَاَنْ تُغْنِيَنَا عَمَّنْ اَغْنَيْتَهُ
عَنَّا مِنْ خَلْقِكَ.

﴿١٨﴾ رَبِّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ.
﴿١٩﴾ اَللّٰهُمَّ خِرْلِي وَاخْتَرْلِي.

﴿٢٠﴾ (وفي الصحيح، كان أكثر دعاء النبي ﷺ)

(١٧) مجمع الزوائد، باب ما يقول إذا أصبح وإذا أمسى ٤: ٣٨٩،
عن أبي سعيد. رواه البزار.

(١٨) المعجم الأوسط، ر: ٣٢٠٦، باب من اسمه بكر، ٢: ٢٥٧.

(١٩) الترمذي، ر: ٣٥١٦، كتاب الدعوات، ٢: ١٩١.

(٢٠) كنز العمال، ر: ٣٦٩٢، ٢: ١٨٩، ق عن أنس. مسند أبي داود

الطيالسي، ر: ٢٠٣٦، عن أنس.

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي
الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ.

﴿٢١﴾ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَمَالِيْ وَدِيْنِيْ،
اَللّٰهُمَّ اَرْضِنِيْ بِقَضَائِكَ، وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا
قُدِّرَ لِيْ، حَتّٰى لَا اُحِبَّ تَعْجِيْلَ مَا اَخَّرْتَ،
وَلَا تَاْخِيْرَ مَا عَجَّلْتَ.

﴿٢٢﴾ اَللّٰهُمَّ لَا عَيْشَ اِلَّا عَيْشُ الْآخِرَةِ.

﴿٢٣﴾ اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مِسْكِيْنًا، وَاَمِتْنِيْ
مِسْكِيْنًا، وَاَحْشُرْنِيْ فِيْ زُمْرَةِ الْمَسَاكِيْنِ.

(٢١) عمل اليوم والليلة، ١١٣. كنز العمال، عن ابن عمر ٤: ١٣.

(٢٢) البخاري، ر: ٢٩٦١، باب البيعة في الحرب، ١: ٤١٥.

(٢٣) ابن ماجه، ر: ٤١٢٦، باب محالسة الفقراء، ص ٣٠٤.

﴿٢٤﴾ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ الَّذِينَ إِذَا أَحْسَنُوا
اسْتَبَشَرُوا، وَإِذَا أَسَاءُوا اسْتَغْفَرُوا.

﴿٢٥﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِكَ
تَهْدِي بِهَا قَلْبِي، وَتَجْمَعُ بِهَا أَمْرِي، وَتَلُمُّ
بِهَا شَعْيِي، وَتُصْلِحُ بِهَا دِينِي، وَتَقْضِي
بِهَا دَيْنِي، وَتَحْفَظُ بِهَا غَائِبِي، وَتَرْفَعُ بِهَا
شَاهِدِي، وَتُبَيِّضُ بِهَا وَجْهِي، وَتُزَكِّي بِهَا
عَمَلِي، وَتُلْهِمْنِي بِهَا رُشْدِي، وَتَرُدُّ بِهَا

(٢٤) ابن ماجه، ر: ٣٨٢٠، باب الاستغفار، ص ٢٧١.

(٢٥) الترمذي، ر: ٣٤١٩، كتاب الدعوات، باب مايقول إذا قام
من الليل إلى الصلوة، ٢: ١٧٩. المعجم الأوسط، ر: ٣٦٩٦،
باب العين، من اسمه عمر، ٣: ٥. كنز العمال، الرقم: ٤٩٨٨،
٢: ٦٤٩، في الجميع بشيء من الاختلاف.

أُفَتِّي، وَتَعْصِمْنِي بِهَا مِنْ كُلِّ سُوءٍ. اَللّٰهُمَّ
أَعْطِنِيْ اِيْمَانًا لَا يَرْتَدُّ، وَيَقِيْنًا لَيْسَ بَعْدَهُ
كُفْرٌ، وَرَحْمَةً اُنَالُ بِهَا شَرَفَ كَرَامَتِكَ
فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ
الْفَوْزَ فِي الْقَضَاءِ، وَنُزُلَ الشُّهَدَاءِ، وَعَيْشَ
السُّعَدَاءِ، وَمُرَافَقَةَ الْأَنْبِيَاءِ، وَالنَّصَرَ
عَلَى الْأَعْدَاءِ؛ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ. اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اُنْزِلْ بِكَ حَاجَتِيْ وَإِنْ قَصُرَ رَأْيِيْ
وَضَعُفَ عَمَلِيْ، افْتَقَرْتُ إِلَى رَحْمَتِكَ،
فَأَسْأَلُكَ يَا قَاضِيَ الْأُمُورِ، وَيَا شَافِيَ
الْصُّدُورِ، كَمَا تُجِيرُ بَيْنَ الْبُحُورِ أَنْ

تُجِيرَنِي مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ، وَمِنْ دَعْوَةِ
الشُّبُورِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْقُبُورِ. اَللّٰهُمَّ مَا قَصَرَ
عَنْهُ رَأْيِيْ وَضَعُفَ عَنْهُ عَمَلِيْ، وَلَمْ تَبْلُغْهُ
مُنِيَّتِيْ وَمَسْأَلَتِيْ مِنْ خَيْرٍ وَعَدَّتَهُ أَحَدًا
مِّنْ خَلْقِكَ أَوْ خَيْرٌ أَنْتَ مُّعْطِيْهِ أَحَدًا
مِّنْ عِبَادِكَ، فَإِنِّيْ أَرْغَبُ إِلَيْكَ فِيْهِ،
وَأَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ رَبَّ الْعَالَمِينَ. اَللّٰهُمَّ
ذَا الْحَبْلِ الشَّدِيدِ، وَالْأَمْرِ الرَّشِيدِ! أَسْأَلُكَ
الْأَمْنَ يَوْمَ الْوَعِيدِ، وَالْجَنَّةَ يَوْمَ الْخُلُودِ
مَعَ الْمُقَرَّبِينَ الشُّهُودِ الرُّكَّعِ السُّجُودِ
الْمُوفِينَ بِالْعُهُودِ؛ إِنَّكَ رَحِيمٌ وَدُودٌ، إِنَّكَ

تَفْعَلْ مَا تُرِيدُ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا هَادِيْنَ
 مُهْتَدِيْنَ، غَيْرَ ضَالِّيْنَ وَلَا مُضِلِّيْنَ، سِلْمًا
 لِأَوْلِيَائِكَ، وَحَرْبًا لِأَعْدَائِكَ؛ نُحِبُّ بِحُبِّكَ
 مَنْ أَحَبَّكَ، وَنُعَادِي بِعَدَاوَتِكَ مَنْ
 خَالَفَكَ مِنْ خَلْقِكَ؛ اَللّٰهُمَّ هَذَا الدُّعَاءُ
 وَعَلَيْكَ الْإِجَابَةُ، وَهَذَا الْجُهْدُ وَعَلَيْكَ
 التُّكْلَانُ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِيْ نُورًا فِي قَلْبِيْ،
 وَنُورًا فِي قَبْرِيْ، وَنُورًا مِّنْ بَيْنِ يَدَيَّ،
 وَنُورًا مِّنْ خَلْفِيْ، وَنُورًا عَن يَمِيْنِيْ، وَنُورًا
 عَن شِمَالِيْ، وَنُورًا مِّنْ فَوْقِيْ، وَنُورًا مِّنْ
 تَحْتِيْ، وَنُورًا فِي سَمْعِيْ، وَنُورًا فِي بَصَرِيْ،

وَنُوراً فِي شَعْرِي، وَنُوراً فِي بَشْرِي، وَنُوراً
فِي لَحْمِي، وَنُوراً فِي دَمِي، وَنُوراً فِي مُخِّي،
وَنُوراً فِي عِظَامِي، اَللّٰهُمَّ اَعْظِمْ لِيْ نُوراً،
وَاَعْظِمْ لِيْ نُوراً، وَاجْعَلْ لِيْ نُوراً، وَزِدْنِيْ
نُوراً، وَزِدْنِيْ نُوراً، وَزِدْنِيْ نُوراً. سُبْحَانَ
الَّذِي تَعَطَّفَ بِالْعِزِّ وَقَالَ بِهِ، سُبْحَانَ
الَّذِي لَبَسَ الْمَجْدَ وَتَكَرَّمَ بِهِ، سُبْحَانَ
الَّذِي لَا يَنْبَغِي التَّسْبِيْحُ اِلَّا لَهُ، سُبْحَانَ
مَنْ اَحْصَى كُلَّ شَيْءٍ بِعِلْمِهِ، سُبْحَانَ
ذِي الْفَضْلِ وَالطَّوْلِ، سُبْحَانَ ذِي الْمَنِّ
وَالنِّعَمِ، سُبْحَانَ ذِي الْمَجْدِ وَالْكَرَمِ،

سُبْحَانَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ.

﴿٢٦﴾ اللَّهُمَّ لَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ

عَيْنٍ، وَلَا تَنْزِعْ مِنِّي صَالِحَ مَا أُعْطَيْتَنِي.

﴿٢٧﴾ اللَّهُمَّ إِنَّكَ لَسْتَ بِإِلَهٍ اسْتَخْدَثْنَاهُ،

وَلَا بِرَبِّ (يَبِيدُ ذِكْرُهُ) ابْتَدَعْنَاهُ، (وَلَا

عَلَيْكَ شُرَكَاءُ يَقْضُونَ مَعَكَ،) وَلَا كَانَ

لَنَا قَبْلَكَ (مِنْ) إِلَهٍ نَلْجَأُ إِلَيْهِ وَنَذَرُكَ،

وَلَا أَعَانَكَ عَلَى خَلْقِنَا أَحَدٌ فَشُرَكَهُ

(٢٦) كنز العمال، ر: ٣٦٧٤، ٢: ١٨٦، ابن عمر، البزار. وفيه "عَنِّي" مكان "مِنِّي".

(٢٧) المستدرک، ر: ٥٧٠٨، کتاب معرفة الصحابة، ٣: ٤٥٣، وفيه "أحدنلجأ" بدل من "إله نلجأ". المعجم الكبير، ر: ٧٣٠٠، عن

فِيكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ، (فَنَسَأُكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اغْفِرْ لِي).

﴿٢٨﴾ اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِي، وَتَرَى مَكَانِي،
وَتَعْلَمُ سِرِّي وَعَلَانِيَتِي، لَا يَخْفَى عَلَيْكَ
شَيْءٌ مِّنْ أَمْرِي، (وَ) أَنَا الْبَائِسُ الْفَقِيرُ
الْمُسْتَغِيثُ الْمُسْتَجِيرُ الْوَجِلُ الْمُشْفِقُ
الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِي، أَسْأَلُكَ مَسْأَلَةَ
الْمِسْكِينِ، وَأَبْتَهِلُ إِلَيْكَ ابْتِهَالِ الْمُذْنِبِ
الذَّلِيلِ، وَأَدْعُوكَ دُعَاءَ الْخَائِفِ الضَّرِيرِ،

(٢٨) المعجم الصغير، ر: ٦٩٦، من اسمه عبد الملك، ص ١٤٤،
وفيه "تَرَى مَكَانِي، وَتَسْمَعُ كَلَامِي" و "بِذَنْبِهِ" بدل من
"بِذَنْبِي" و "جسده" بدل من "جسمه" و "بي" مكان "لي". المعجم
الكبير، ر: ١١٤٠٥، عن ابن عباس، ١١: ١٤٠. بشيء من الاختلاف.

(وَدُعَاءُ) مَنْ خَضَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهُ، (وَفَاضَتْ
لَكَ عَبْرَتُهُ)، وَذَلَّ (لَكَ) جِسْمُهُ، وَرَغِمَ
(لَكَ) أَنْفُهُ. اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِيْ بِدُعَائِكَ
شَقِيًّا، وَكُنْ لِيْ رَءُوْفًا رَّحِيْمًا، يَا خَيْرَ
الْمَسْئُوْلِيْنَ وَيَا خَيْرَ الْمُعْطِيْنَ.

﴿٢٩﴾ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ اَشْكُوْ ضَعْفَ قُوَّتِيْ،
وَقِلَّةَ حِيْلَتِيْ، وَهَوَانِيْ عَلَى النَّاسِ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ، اِلَى مَنْ تَكِلْنِيْ، اِلَى عَدُوِّ
يَتَجَهَّمُنِيْ اَمْ اِلَى قَرِيْبٍ مَّلَكْتَهُ اَمْرِيْ،
اِنْ لَّمْ تَكُنْ سَاخِطًا عَلَيَّ فَلَا اُبَالِيْ، غَيْرَ
اَنْ عَافَيْتَكَ اَوْسَعُ لِيْ، اَعُوْذُ بِنُوْرٍ وَجْهِكَ

الْكَرِيمَ الَّذِي أَضَاءَتْ لَهُ السَّمَوَاتُ،
وَأَشْرَقَتْ لَهُ الظُّلُمَاتُ، وَصَلَحَ عَلَيْهِ أَمْرُ
الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ أَنْ تُحِلَّ عَلَيَّ غَضَبَكَ،
وَتُنْزِلَ عَلَيَّ سَخَطَكَ؛ وَلَكَ الْعُتْبَى حَتَّى
تَرْضَى، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ.

﴿٣٠﴾ اللَّهُمَّ وَاقِيَةَ كَوَاقِيَةِ الْوَلِيدِ.

﴿٣١﴾ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ قُلُوباً أَوَّاهَةً مُّحِبَّةَةً

مُنِيبَةً فِي سَبِيلِكَ.

﴿٣٢﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيْمَاناً يُبَاشِرُ قَلْبِي،

(٣٠) كنز العمال، ر: ٣٦٧٨، ٢: ١٨٧، تخ ع عن ابن عمر.

(٣١) المستدرک، ر: ١٩٥٧، کتاب الدعاء، ١: ٧١٦.

(٣٢) كنز العمال، ر: ٣٦٥٧، ٢: ١٨٤. فيه "ورضني" بدل من

"رضاً" البزار عن ابن عمر.

وَيَقِينَا صَادِقًا حَتَّى أَعْلَمَ أَنَّهُ لَا يُصِيبُنِي
إِلَّا مَا كَتَبْتَ لِي، وَرِضًا مِّنَ الْمَعِيشَةِ بِمَا
قَسَمْتَ لِي.

﴿ ٣٣ ﴾ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِي تَقُولُ، وَخَيْرًا
مِّمَّا نَقُولُ. اَللّٰهُمَّ لَكَ صَلَاتِي وَنُسُكِي،
وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي، وَإِلَيْكَ مَآبِي، وَلَكَ رَبِّ
تُرَاثِي، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ،
وَوَسْوَاسَةِ الصَّدْرِ، وَشَتَاتِ الْأَمْرِ. اَللّٰهُمَّ
إِنِّي (أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَجِيئُ بِهِ الرِّيَّاحُ،

(٣٣) الترمذي، ر: ٣٥٢٠، كتاب الدعوات، ٢: ١٩١، وفيه "وأعوذ
الريح" بدل من "الرِّيَّاحُ". والجملة التي بين الهالين موجودة
في كنز العمال، ر: ٣٦٣٧، ٢: ١٨٠، ت هب عن علي.

(وَاعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَجِي بِهِ الرِّيحُ.

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي أَعْظَمُ شُكْرِكَ، وَأَكْثَرُ

٣٤

ذِكْرِكَ، وَاتَّبِعْ نَصِيحَتَكَ، وَأَحْفَظْ وَصِيَّتَكَ.

اللَّهُمَّ إِنَّ قُلُوبَنَا (وَنَوَاصِينَا)

٣٥

وَجَوَارِحَنَا بِيَدِكَ، لَمْ تُمَلِّكْنَا مِنْهَا شَيْئًا،

فَإِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ بِنَا فَكُنْ أَنْتَ وَلِيِّنَا،

(وَاهْدِنَا إِلَى سَوَاءِ السَّبِيلِ).

اللَّهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ أَحَبَّ الْأَشْيَاءِ إِلَيَّ،

٣٦

(٣٤) مسند أحمد، ر: ٨٠٤٠، عن أبي هريرة، ٢: ٥٩٩.

(٣٥) كنز العمال، ر: ٣٦٤٤، ٢: ١٨٢، حلية الأولياء، عن جابر. وفيه "ذَلِكَ بِهِمَا فَكُنْ أَنْتَ وَلِيَّهُمَا" مكان "ذَلِكَ بِنَا فَكُنْ أَنْتَ وَلِيِّنَا".

(٣٦) كنز العمال، ر: ٣٦٤٨، ٢: ١٨٢، عن أبي الهيثم بن مالك الطائي، حلية الأولياء.

وَاجْعَلْ خَشْيَتَكَ أَخُوفَ الْأَشْيَاءِ عِنْدِي،
 وَاقْطَعْ عَنِّي حَاجَاتِ الدُّنْيَا بِالشَّوْقِ إِلَى
 لِقَائِكَ؛ وَإِذَا أَقْرَرْتَ أَعْيُنَ أَهْلِ الدُّنْيَا
 مِنْ دُنْيَاهُمْ فَأَقْرِ عَيْنِي مِنْ عِبَادَتِكَ.
 ٣٧ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الْأَعْمِيَيْنِ:

السَّيْلِ وَالْبَعِيرِ الصَّوُولِ.

٣٨ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الصِّحَّةَ وَالْعِفَّةَ
 وَالْأَمَانَةَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضَا بِالْقَدْرِ.
 ٣٩ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ شُكْرًا، وَلَكَ الْمَنُّ

(٣٧) كنز العمال، ر: ٣٦٤٩، ٢: ١٨٣، طب عن عائشة بنت قدامة.

المعجم الكبير، ر: ٨٥٨، عن عائشة بنت قدامة، ٢٤: ٣٤٤.

(٣٨) كنز العمال، ر: ٣٦٥٠، ٢: ١٨٣، عن ابن عمر، البزار، طب.

(٣٩) المعجم الكبير، ر: ٣١٦، عن كعب بن عجرة، ١٩: ١٤٤.

فَضْلًا.

﴿٤٠﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ التَّوْفِيقَ لِمَحَابِّكَ
مِنَ الْأَعْمَالِ، وَصِدْقَ التَّوَكُّلِ عَلَيْكَ،
وَحُسْنَ الظَّنِّ بِكَ.

﴿٤١﴾ اللَّهُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قَلْبِي لِذِكْرِكَ،
وَارْزُقْنِي طَاعَتَكَ، وَطَاعَةَ رَسُولِكَ،
وَعَمَلًا بِكِتَابِكَ.

﴿٤٢﴾ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي أَخْشَاكَ كَأَنِّي أَرَاكَ

(٤٠) كنز العمال، ر: ٣٦٥٤، ٢: ١٨٣، الحكيم عن أبي هريرة،
والحلية عن الأوزاعي مرسلًا.

(٤١) المعجم الأوسط، ر: ١٢٨٦، باب من اسمه أحمد، ١: ٣٥٤.

(٤٢) المعجم الأوسط، ر: ٥٩٨٢، باب من اسمه محمد، عن أبي
هريرة، ٤: ٢٧٨، وفيه "حتى" قبل "كأنّي".

أَبَدًا حَتَّى أَلْقَاكَ، وَأَسْعِدْنِي بِتَقْوَاكَ،
وَلَا تُشْقِنِي بِمَعْصِيَتِكَ، وَخِرْلِي فِي
قَضَائِكَ، وَبَارِكْ لِي فِي قَدْرِكَ، حَتَّى
لَا أُحِبَّ تَعْجِيلَ مَا أَخَّرْتَ، وَلَا تَأْخِيرَ
مَا عَجَّلْتَ؛ وَاجْعَلْ غِنَائِي فِي نَفْسِي.

﴿٤٣﴾ اللَّهُمَّ الطُّفُّ بِي فِي تَيْسِيرِ كُلِّ عَسِيرٍ،
فَإِنَّ تَيْسِيرَ كُلِّ عَسِيرٍ عَلَيْكَ يَسِيرٌ،
وَأَسْأَلُكَ الْيُسْرَ وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ.
﴿٤٤﴾ اللَّهُمَّ اعْفُ عَنِّي، فَإِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيمٌ.

(٤٣) المعجم الأوسط، ر: ١٢٥٠، باب من اسمه أحمد، ١: ٣٤٥.

(٤٤) المعجم الأوسط، ر: ٧٧٤٦، باب من اسمه محمد، ٥: ١٠.

المنزل
الخامس

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

﴿١﴾ اللَّهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِي مِنَ النِّفَاقِ، وَعَمَلِي
مِنَ الرِّيَاءِ، وَلِسَانِي مِنَ الْكِذْبِ، وَعَيْنِي
مِنَ الْخِيَانَةِ، فَإِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ
وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ.

﴿٢﴾ اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي عَيْنَيْنِ هَاطِلَتَيْنِ
تَسْقِيَانِ الْقَلْبَ بِذُرُوفِ الدَّمْعِ مِنْ
خَشْيَتِكَ، قَبْلَ أَنْ تَكُونَ الدُّمُوعُ دِمَاءً،
وَالْأَضْرَاسُ جَمْرًا.

(١) كنز العمال، ر: ٣٦٦٠، ٢: ١٨٤. الحكيم، خط عن أم معبد
الخراسانية.

(٢) كنز العمال، ر: ٣٦٦١، ٢: ١٨٤. ابن عساكر، عن ابن عمر.
وفيه "تشفيان" مكان "تسقيان".

﴿٣﴾ اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي قُدْرَتِكَ، وَأَدْخِلْنِي

فِي رَحْمَتِكَ، وَاقْضِ أَجَلِي فِي طَاعَتِكَ،

وَاخْتِمْ لِي بِخَيْرِ عَمَلِي، وَاجْعَلْ ثَوَابَهُ الْجَنَّةَ.

﴿٤﴾ اللَّهُمَّ أَغْنِنِي بِالْعِلْمِ، وَزَيِّنِي بِالْحِلْمِ،

وَأَكْرِمْنِي بِالتَّقْوَى، وَجَمِّلْنِي بِالْعَافِيَةِ.

﴿٥﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ خَلِيلٍ مَّاكِرٍ

عَيْنَاهُ تَرِيَانِي وَقَلْبُهُ يَرْعَانِي، إِنْ رَأَى

حَسَنَةً دَفَنَهَا، وَإِنْ رَأَى سَيِّئَةً أَذَاعَهَا.

(٣) كنز العمال، ر: ٣٦٦٢، ٢: ١٨٥. ابن عساكر، عن ابن عمر.

(٤) كنز العمال، ر: ٣٦٦٣، ٢: ١٨٥. ابن النجار، عن ابن عمر.

(٥) كنز العمال، ر: ٣٦٦٦، ٢: ١٨٥، ابن النجار عن سعيد

⑥ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُؤْسِ وَالتَّبَاوُسِ.

⑦ اَللّٰهُمَّ لَا يُدْرِكْنِيْ زَمَانٌ وَلَا يُدْرِكُوْا

زَمَانًا لَا يَتَّبِعُ فِيْهِ الْعَلِيْمُ، وَلَا يُسْتَحْيٰ

فِيْهِ مِنَ الْحَلِيْمِ، قُلُوْبُهُمْ قُلُوْبُ الْاَعَاجِمِ،

وَالسِّنَّتُهُمُ اَلْسِنَةُ الْعَرَبِ.

⑧ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدِّيْنِ،

وَعَلَبَةِ الْعَدُوِّ، وَمِنْ بَوَارِ الْاَيِّمِ، وَمِنْ

(٦) معجم الصحابة لعبد الباقي، ر: ١٥٥٩، عن مالك بن مرارة

الرَّهَّاءوي، ٣: ٣٧. مسند الشاميين للطبراني، ر: ٧٢٨، ١: ٤٢٣.

(٧) كنز العمال، ر: ٣٦٨٦، ٢: ١٨٩. مسند أحمد، ر: ٢٢٩٣٠

عن سهل بن سعد، ك، عن أبي هريرة. وفيه "لا تدركوا" مكان
"لا يدركوا".

(٨) المعجم الأوسط، ر: ٢١٤٢، ١: ٥٨٢، عن ابن عباس. وليس

فيه "المسيح".

فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ.

﴿٩﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ النِّسَاءِ،

وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.

﴿١٠﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَتَّخِذُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَّنْ

تُخْلِفَنِيْهِ، فَاِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ، فَاَيُّمَا مُؤْمِنٍ

اَذِيْتُهُ اَوْ شَتَمْتُهُ اَوْ جَلَدْتُهُ اَوْ لَعَنْتُهُ،

فَاَجْعَلْهَا لَهٗ صَلَوةً وَزَكَاةً وَقُرْبَةً تُقَرِّبُهُ

بِهَا اِلَيْكَ.

(٩) كنز العمال، ر: ٣٦٨٧، ٢: ١٨٩، الخرائطي في اعتلال القلوب

عن سعد.

(١٠) مسند أحمد، ر: ٨٠٥٣، عن أبي هريرة، ٢: ٦٠٩. وفيه "أَيُّ

المؤمنين" مكان "أَيُّمًاؤمن" و "تقربه بها يوم القيامة" مكان

"تقربه بها إليك" وفي مسلم، ر: ٢٦٠١، ٢: ٣٢٤ "تقربه بها

إليك يوم القيامة".

﴿١١﴾ اللَّهُمَّ أَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِي، وَأَنْتَ تَوَفَّاهَا، لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا، إِنْ أَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا (بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ)، وَإِنْ أَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا (وَارْحَمْهَا)، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ.

﴿١٢﴾ اللَّهُمَّ حَصِّنْ فَرْجِي، وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي.

﴿١٣﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ تَمَامَ الْوُضُوءِ، وَتَمَامَ الصَّلَاةِ، وَتَمَامَ رِضْوَانِكَ، وَتَمَامَ مَغْفِرَتِكَ.

(١١) مسلم، ر: ٢٧١٢، ٢: ٣٤٨. و”بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ“ في مسلم، ر: ٢٧١٤، وفي الترمذي، ر: ٣٤٠١.

(١٢) تحفة المحتاج لابن الملقن، ر: ٨٩، عن أنس: ١: ١٩٣. تنزيه الشريعة ٢: ٧٠.

(١٣) مسند الحارث (زوائد الهيثمي)، ر: ٤٦٩، كتاب الوصايا، ص ٥٢٦ فيه ”بسم الله“ قبل ”اللهم“.

اللَّهُمَّ أَعْطِنِي كِتَابِي بِيَمِينِي.

١٤

اللَّهُمَّ بَيِّضْ وَجْهِي يَوْمَ تَبْيِضُ الْوُجُوهُ.

١٥

اللَّهُمَّ غَشِّنِي بِرَحْمَتِكَ، وَجَنِّبْنِي

١٦

عَذَابِكَ.

اللَّهُمَّ ثَبِّتْ قَدَمِي يَوْمَ تَزِلُّ فِيهِ الْأَقْدَامُ.

١٧

اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا مُفْلِحِينَ.

١٨

اللَّهُمَّ افْتَحْ أَقْفَالَ قُلُوبِنَا بِذِكْرِكَ،

١٩

(١٤) كتاب الأذكار للنووي، باب مايقول على وضوئه، ص ٦٥.

(١٥) كتاب الأذكار للنووي، باب مايقول على وضوئه ٦٥.

(١٦) كنز العمال، ر: ٢٦٩٨٥، عن علي بن أبي طالب، ٩: ٢٠٣.

(١٧) كنز العمال، ر: ٢٦٩٨٧، ٩: ٢٠٥. تنزيه الشريعة، ٢: ٧٠.

(١٨) عمل اليوم والليلة لابن السني، ر: ٩٢، ص ٧٤.

(١٩) عمل اليوم والليلة، عن أنس، ٤٠. كنز العمال، ر: ٢٠٩٩٠،

وَأَتِمِّمْ عَلَيْنَا نِعْمَتَكَ، وَأَسْبِغْ عَلَيْنَا مِنْ
فَضْلِكَ، وَاجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ.
﴿٢٠﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ إِبْلِيسَ
وَجُنُودِهِ.

﴿٢١﴾ اللَّهُمَّ أَتِنِي أَفْضَلَ مَا تُؤْتِي عِبَادَكَ
الصَّالِحِينَ.

﴿٢٢﴾ اللَّهُمَّ (إِنِّي) أَعُوذُ بِكَ أَنْ تَصُدَّ عَنِّي
وَجْهَكَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ، اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مُسْلِمًا،
وَأَمِتْنِي مُسْلِمًا.

(٢٠) عمل اليوم والليلة لابن السُّنِّي، ر: ٩٢ ص ٧٤.

(٢١) المستدرك، ر: ٢٤٠٢، عن سعد بن أبي وقاص، ٢: ٨٤.

(٢٢) المعجم الكبير، ر: ٧٠٤٨، عن سمرة، ٧: ٢٥٨.

﴿٢٣﴾ اللَّهُمَّ عَذِّبِ الْكَفَرَةَ، وَأَلْقِ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ، وَخَالَفَ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ، وَأَنْزِلْ عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ.

﴿٢٤﴾ اللَّهُمَّ عَذِّبِ الْكَفَرَةَ: أَهْلَ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ الَّذِينَ يَجْحَدُونَ آيَاتِكَ، وَيُكَذِّبُونَ رُسُلَكَ، وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِكَ، وَيَتَعَدَّونَ حُدُودَكَ، وَيَدْعُونَ مَعَكَ إِلْهًا آخَرَ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُولُ الظَّالِمُونَ عُلُوًّا كَبِيرًا.

(٢٣) مصنف عبد الرزاق، ر: ٤٩٦٨، باب القنوت، ٣: ١١٠.

(٢٤) روضة المحدثين، ١١: ٢٩٢. نتائج الأفكار، ٢: ١٥١.

﴿٢٥﴾
 اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
 وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ، وَأَصْلِحْهُمْ
 وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ، وَأَلِّفْ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ،
 وَاجْعَلْ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَالْحِكْمَةَ،
 وَثَبِّتْهُمْ عَلَى مِلَّةِ رَسُولِكَ، وَأَوْزِعْهُمْ أَنْ
 يَشْكُرُوا نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ،
 وَأَنْ يُوَفُّوا بِعَهْدِكَ الَّذِي عَاهَدْتَهُمْ عَلَيْهِ،
 وَانْصُرْهُمْ عَلَى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ، إِلَهَ الْحَقِّ.
﴿٢٦﴾
 سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ غَيْرُكَ، اغْفِرْ لِي ذَنْبِي،

(٢٥) مصنف عبد الرزاق، ر: ٤٩٦٨، باب القنوت ٣: ١١٠.

(٢٦) جمع الفوائد، ر: ١٥٣٦، كتاب الصلوة، باب الجلوس والتشهد،
 ١: ٢٢٥. وفيه "وأعوذ بك من الشر كله" بعد "يَا رَبِّ أَسْأَلُكَ
 مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ".

وَأَصْلِحْ لِي عَمَلِي، إِنَّكَ تَغْفِرُ الذُّنُوبَ
لِمَنْ تَشَاءُ، وَأَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ. يَا غَفَّارُ
اغْفِرْ لِي، يَا تَوَّابُ تُبْ عَلَيَّ، يَا رَحْمَنُ ارْحَمْنِي،
يَا عَفُوءُ اعْفُ عَنِّي، يَا رءُوفُ ارْؤُفْ بِي،
يَا رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي
أَنْعَمْتَ عَلَيَّ، وَطَوِّقْنِي حُسْنَ عِبَادَتِكَ،
يَا رَبِّ أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ، يَا رَبِّ افْتَحْ
لِي بَحْرَ خَيْرٍ وَاخْتِمْ لِي بِخَيْرٍ، وَاتِنِي تَشَوُّقاً إِلَى
لِقَائِكَ مِنْ غَيْرِ ضَرَاءٍ مُضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ
مُضِلَّةٍ، وَقِنِي السَّيِّئَاتِ، وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ
يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ؛ وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ.

﴿٢٧﴾ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ، وَلَكَ الشُّكْرُ كُلُّهُ، وَلَكَ الْمُلْكُ كُلُّهُ، وَلَكَ الْخَلْقُ كُلُّهُ، بِيَدِكَ الْخَيْرُ كُلُّهُ، وَإِلَيْكَ يَرْجِعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ.

﴿٢٨﴾ أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ.

﴿٢٩﴾ بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ، اللَّهُمَّ أَذْهَبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحُزْنَ.

﴿٣٠﴾ اللَّهُمَّ بِحَمْدِكَ انْصَرَفْتُ، وَبِذَنْبِي

(٢٧) مسند أحمد ٥: ٣٩٦.

(٢٨) كنز العمال، ر: ٢٢٥٤٦، عن أبي سعيد، ٨: ٩٦.

(٢٩) الجامع الصغير، ر: ٦٧٤١، ٢: ٢٩١. وفيه زيادة "الرحمن الرحيم" بعد "غيره".

(٣٠) أبونعيم في "أخبار أصبهان"، ر: ٤٠٤٤٦، عن أنس، ٦: ٤٧٧.

اعْتَرَفْتُ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اقْتَرَفْتُ،
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ جُهِدِ الْبَلَاءِ وَمِنْ عَذَابِ
الْآخِرَةِ.

﴿٣١﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ
يُحْزِنُنِيْ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ صَاحِبٍ
يُوْذِنُنِيْ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ اَمَلٍ يُلْهِيْنِيْ،
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ فَقْرٍ يُّنْسِيْنِيْ، وَاَعُوْذُ بِكَ
مِنْ كُلِّ غِنًى يُّطْغِيْنِيْ.

﴿٣٢﴾ اَللّٰهُمَّ اِلٰهِيْ، وَاِلٰهَ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ

(٣١) مجمع الزوائد ١: ١١٠.

(٣٢) كنز العمال ٣٤٧٦، ٢: ١٣٤، ابن السني وأبو الشيخ والديلمي
وابن النجار عن أنس. وفيه "مسكين" مكان "متمسكن".

وَيَعْقُوبَ، وَإِلَهَ جَبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ
وَإِسْرَافِيلَ، أَسْأَلُكَ أَنْ تَسْتَجِيبَ دَعْوَتِي
فَأَنَا مُضْطَرٌّ، وَتَعْصِمَنِي فِي دِينِي فَإِنِّي
مُبْتَلَى، وَتَنَالِنِي بِرَحْمَتِكَ فَإِنِّي مُذْنِبٌ،
وَتَنْفِي عَنِّي الْفَقْرَ فَإِنِّي مُتَمَسِكٌ.

﴿ ٣٣ ﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ السَّائِلِينَ
عَلَيْكَ، فَإِنَّ لِلْسَّائِلِ عَلَيْكَ حَقًّا، أَيَّمَا
عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ مِّنْ أَهْلِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَقَبَّلْتَ
دَعْوَتَهُمْ وَاسْتَجَبْتَ دُعَاءَهُمْ، أَنْ تُشْرِكَنَا
فِي صَالِحِ مَا يَدْعُونَكَ (فِيهِ)، وَأَنْ تُشْرِكَهُمْ

فِي صَالِحٍ مَّأْنَدُ عُوْكَ (فِيهِ)، وَأَنْ تُعَافِينَا
وَأَيَّاهُمْ، وَأَنْ تَقْبَلَ مِنَّا وَمِنْهُمْ، وَأَنْ تَجَاوَزَ
عَنَّا وَعَنْهُمْ، فَإِنَّا أَمَّنَا بِمَا أَنْزَلْتَ،
وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشُّهَدَاءِ.
﴿٣٤﴾ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا الْوَسِيْلَةَ، وَاجْعَلْ
فِي الْمُصْطَفَيْنِ مَحَبَّتَهُ، وَفِي الْأَعْلَيْنِ دَرَجَتَهُ،
وَفِي الْمُقَرَّبَيْنِ ذِكْرَهُ.

﴿٣٥﴾ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ، وَأَفِضْ عَلَيَّ
مِنْ فَضْلِكَ، وَأَسْبِغْ عَلَيَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ،

(٣٤) كنز العمال، ر: ٣٤٧٩، ٢: ١٣٤، طب عن أبي أمامة. وفيه
”ذكر داره“ مكان ”ذكره“.

(٣٥) كنز العمال، ر: ٣٥٢٠، ٢: ١٤٥، أبو الشيخ في الثواب عن أنس.

وَأَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ.

﴿٣٦﴾ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ، وَارْحَمْنِيْ، وَتُبْ عَلَيَّ،

إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ.

﴿٣٧﴾ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ تَوْفِيقَ أَهْلِ الْهُدَى،

وَأَعْمَالَ أَهْلِ الْيَقِيْنِ، وَمُنَاصَحَةَ أَهْلِ

التَّوْبَةِ، وَعَزْمَ أَهْلِ الصَّبْرِ، وَجَدَّ أَهْلِ

الْخَشْيَةِ، وَطَلَبَ أَهْلِ الرَّغْبَةِ، وَتَعَبُدَ

أَهْلِ الْوَرَعِ، وَعِرْفَانَ أَهْلِ الْعِلْمِ حَتَّى

الْقَاكَ. اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مَخَافَةً تَحْجِزُنِيْ

عَنْ مَّعَاصِيكَ، حَتَّى أَعْمَلَ بِطَاعَتِكَ

(٣٦) مسند أحمد، ر: ٥٣٣١ عن ابن عمر ٢: ١٧٨.

(٣٧) مسند الفردوس للدلمي، ر: ١٨٤١.

عَمَلًا أَسْتَحِقُّ بِهِ رِضَاكَ، وَحَتَّى أَنَاصِحَكَ
بِالتَّوْبَةِ خَوْفًا مِّنْكَ، وَحَتَّى أُخْلِصَ لَكَ
النَّصِيحَةَ حَيَاءً مِّنْكَ، وَحَتَّى أَتَوَكَّلَ
عَلَيْكَ فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا، وَحُسْنَ ظَنِّ بِكَ،
سُبْحَانَ خَالِقِ النُّورِ.

﴿٣٨﴾ اللَّهُمَّ لَا تُهْلِكْنَا فُجَاءَةً، وَلَا تَأْخُذْنَا
بَغْتَةً، وَلَا تُغْفِلْنَا عَنْ حَقٍّ وَلَا وَصِيَّةٍ.

﴿٣٩﴾ اللَّهُمَّ أُنِسْ وَحْشَتِي فِي قَبْرِي.
﴿٤٠﴾ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي بِالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ،

(٣٨) جمع الفوائد ، فتح الأعز ١٠٨.

(٣٩) كنز العمال، آداب التلاوة، ر: ٢٧٨١، ١: ٣٠٢.

(٤٠) تخريج أحاديث إحياء العلوم للعراقي، آداب التلاوة، ١: ٣٥٥.

وَاجْعَلْهُ لِي إِمَامًا وَنُورًا وَهُدًى وَرَحْمَةً،
 اللَّهُمَّ ذَكِّرْنِي مِنْهُ مَا نَسِيتُ، وَعَلِّمْنِي
 مِنْهُ مَا جَهِلْتُ، وَارْزُقْنِي تِلَاوَتَهُ أُنَاءَ
 اللَّيْلِ وَأُنَاءَ النَّهَارِ، وَاجْعَلْهُ لِي حُجَّةً
 يَارَبَّ الْعَالَمِينَ.

﴿٤١﴾ اللَّهُمَّ أَنَا عَبْدُكَ، وَابْنُ عَبْدِكَ، وَابْنُ
 أَمَتِكَ، نَاصِيَتِي بِيَدِكَ، أَتَقَلَّبُ فِي قَبْضَتِكَ،
 وَأُصَدِّقُ بِلِقَائِكَ، وَأُؤْمِنُ بِوَعْدِكَ، أَمَرْتَنِي
 فَعَصَيْتُ، وَنَهَيْتَنِي فَأَبَيْتُ، هَذَا مَكَانُ
 الْعَائِدِ بِكَ مِنَ النَّارِ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

سُبْحَانَكَ، ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي، إِنَّهُ
لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ.

﴿٤٢﴾ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، وَإِلَيْكَ الْمُشْتَكَى،
(وَبِكَ الْمُسْتَغَاثُ)، وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ،
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ.

﴿٤٣﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمُحَمَّدٍ (ﷺ)
نَبِيِّكَ، وَإِبْرَاهِيمَ خَلِيلِكَ، وَمُوسَى نَجِيِّكَ،
وَعِيسَى رُوحِكَ وَكَلِمَتِكَ، وَبِكَلامِ
مُوسَى، وَإِنْجِيلِ عِيسَى، وَزَبُورِ دَاوُدَ،
وَفُرْقَانِ مُحَمَّدٍ (ﷺ)، وَبِكُلِّ وَحْيٍ

﴿٤٢﴾ المعجم الأوسط للطبراني، ر: ١٧٤٢٧، عن ابن مسعود، ١٠: ٢١٤.

﴿٤٣﴾ اللآلئ المصنوعة، ٢: ٣٠٠. تخريج أحاديث الإحياء، ٣: ٣٩.

أَوْحِيَّتَهُ، أَوْ قَضَاءِ قَضِيَّتِهِ، أَوْ سَائِلِ أَعْطِيَّتِهِ،
أَوْ فَقِيرِ أَعْنِيَّتِهِ، أَوْ غَنِيِّ أَفْقَرَتِهِ، أَوْ ضَالِّ
هَدْيَتِهِ؛ وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَهُ
عَلَى مُوسَى؛ وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي وَضَعْتَهُ
عَلَى الْأَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ، وَعَلَى السَّمَوَاتِ
فَاسْتَقَلَّتْ، وَعَلَى الْجِبَالِ فَرَسَتْ؛ وَأَسْأَلُكَ
بِاسْمِكَ الَّذِي اسْتَقَرَّ بِهِ عَرْشُكَ؛ وَأَسْأَلُكَ
بِاسْمِكَ الظَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ الْمُنَزَّلِ فِي كِتَابِكَ
مِنْ لَدُنْكَ، وَبِاسْمِكَ الَّذِي وَضَعْتَهُ عَلَى
النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ، وَعَلَى اللَّيْلِ فَأَظْلَمَ،
وَبِعَظَمَتِكَ وَكِبَرِيائِكَ، وَبِنُورِ وَجْهِكَ أَنْ

تَرْزُقَنِي الْقُرْآنَ الْعَظِيمَ، وَتُخْلِطُهُ بِلَحْمِي
وَدَمِي وَسَمْعِي وَبَصَرِي، وَتَسْتَعْمِلُ بِهِ
جَسَدِي بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ، فَإِنَّهُ لَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ.

﴿٤٤﴾ بِسْمِ اللَّهِ ذِي الشَّانِ، عَظِيمِ الْبُرْهَانِ،
شَدِيدِ السُّلْطَانِ، مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ، أَعُوذُ
بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ.

﴿٤٥﴾ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِي فِي الْمَوْتِ، وَفِيمَا بَعْدَ
الْمَوْتِ. (خمسا وعشرين مرة)

﴿٤٤﴾ كنز العمال، ر: ٥٠١٧، ٢: ٦٦٤، كر، عن الزبير. بشيء من
الفرق.

﴿٤٥﴾ المعجم الأوسط، ر: ٧٦٧٦، عن عائشة، ٥: ٣٨١. موطأ، ٢: ٨١.

﴿٤٦﴾ اللَّهُمَّ لَا تُؤْمِنَّا مَكْرَكَ، وَلَا تُنْسِنَا
ذِكْرَكَ، وَلَا تَهْتِكْ عَنَّا سِتْرَكَ، وَلَا تَجْعَلْنَا
مِنَ الْغَافِلِينَ.

﴿٤٧﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ ضِيقِ الدُّنْيَا،
وَضِيقِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

﴿٤٨﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ تَعْجِيلَ عَافِيَتِكَ،
وَدَفْعَ بَلَائِكَ، وَخُرُوجًا مِّنَ الدُّنْيَا إِلَى رَحْمَتِكَ.

﴿٤٩﴾ يَا مَنْ يَكْفِي عَنْ كُلِّ أَحَدٍ، وَلَا يَكْفِي

(٤٦) مسند الفردوس للدليمي، ر: ٢٠١٧.

(٤٧) أبوداود، ر: ٥٠٨٥، كتاب الأدب، باب ما يقول إذا أصبح، ٢: ٦٩٤.

(٤٨) كنز العمال، ر: ٣٦٩٨، ٢: ١٩٠ حب ك عن عائشة. وفيه
”صبرا على بليتك“ مكان ”دفع بلائك“.

(٤٩) كنز العمال، ر: ٣٤٢٥، ٢: ١٢٠، الدليمي عن عمرو عن علي.
فيه ”فُكَّنِي“ مكان ”نَجَّيْنِي“ و”مما قد نزل بي“ مكان ”مما نزل بي“.

مِنْهُ أَحَدٌ، يَا أَحَدَ مَنْ لَا أَحَدَ لَهُ، يَاسَنَدَ
 مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ، انْقَطَعَ الرَّجَاءُ إِلَّا مِنْكَ،
 نَجِّنِي مِمَّا أَنَا فِيهِ، وَأَعِنِّي عَلَى مَا أَنَا عَلَيْهِ
 مِمَّا نَزَلَ بِي بِجَاهِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ، وَبِحَقِّ
 مُحَمَّدٍ (ﷺ) عَلَيْكَ، أَمِينَ.

﴿٥٠﴾ اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِيْ بَعَيْنِكَ الَّتِي لَا تَنَامُ،
 وَاكْنُفْنِيْ بِرُكْنِكَ الَّذِي لَا يُرَامُ، وَارْحَمْنِيْ
 بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ فَلَا أَهْلِكَ، وَأَنْتَ رَجَائِيْ،
 فَكَمْ مِنْ نِّعْمَةٍ أَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ قَلَّ لَكَ
 بِهَا شُكْرِيْ، وَكَمْ مِنْ بَلِيَّةٍ ابْتَلَيْتَنِيْ بِهَا

(٥٠) الفرج بعد الشدة لابن أبي الدنيا، ١: ٧٦. وفي "كنز العمال"،
 ر: ٣٤٤١، ٢: ١٢٤، فر، عن علي إلى "الأعداء والجبابرة".

قَلَّ لَكَ بِهَا صَبْرِي، فَيَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ نِعْمَتِهِ
 شُكْرِي فَلَمْ يَحْرِمْنِي، وَيَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ
 بَلِيَّتِهِ صَبْرِي فَلَمْ يَخْذُلْنِي، وَيَا مَنْ رَأَى
 عَلَى الْخَطَايَا فَلَمْ يَفْضَحْنِي، يَا ذَا الْمَعْرُوفِ
 الَّذِي لَا يَنْقُضِي أَبَدًا، وَيَا ذَا النِّعْمَاءِ الَّتِي
 لَا تُحْصَى أَبَدًا، أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ
 مُحَمَّدٍ (ﷺ) وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ (ﷺ)، وَبِكَ
 أَدْرَأُ فِي نُحُورِ الْأَعْدَاءِ وَالْجَبَابِرَةِ، اَللَّهُمَّ
 أَعِنِّي عَلَى دِينِي بِالدُّنْيَا، وَعَلَى آخِرَتِي
 بِالتَّقْوَى، وَاحْفَظْنِي فِيمَا غَبْتُ عَنْهُ،
 وَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي فِيمَا حَضَرْتُهُ،

يَا مَنْ لَا تَضُرُّهُ الذُّنُوبُ، وَلَا تَنْقُصُهُ الْمَغْفِرَةُ،
 هَبْ لِي مَالًا يَنْقُصُكَ، وَاغْفِرْ لِي مَالًا
 يَضُرُّكَ، إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ. أَسْأَلُكَ فَرَجًا
 قَرِيبًا، وَصَبْرًا جَمِيلًا، وَرِزْقًا وَاسِعًا، وَالْعَافِيَةَ
 مِنْ جَمِيعِ الْبَلَاءِ؛ وَأَسْأَلُكَ تَمَامَ الْعَافِيَةِ،
 وَأَسْأَلُكَ دَوَامَ الْعَافِيَةِ، وَأَسْأَلُكَ الشُّكْرَ
 عَلَى الْعَافِيَةِ، وَأَسْأَلُكَ الْغِنَى عَنِ النَّاسِ،
 وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ.

﴿٥١﴾ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ.

المنزل
السادس

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

﴿١﴾ اللَّهُمَّ يَا كَبِيرُ، يَا سَمِيعُ، يَا بَصِيرُ، يَا
مَنْ لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَا وَزِيرَ لَهُ، وَيَا خَالِقَ
الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ الْمُنِيرِ، وَيَا عِصْمَةَ
الْبَائِسِ الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيرِ، وَيَا رَازِقَ
الطِّفْلِ الصَّغِيرِ، وَيَا جَابِرَ الْعَظَمِ الْكَسِيرِ،
أَدْعُوكَ دُعَاءَ الْبَائِسِ الْفَقِيرِ، كَدُّعَاءِ
الْمُضْطَرِّ الضَّرِيرِ، أَسْأَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ
مِنْ عَرْشِكَ، وَبِمَفَاتِيحِ الرَّحْمَةِ مِنْ
كِتَابِكَ، وَبِالْأَسْمَاءِ الثَّمَانِيَةِ الْمَكْتُوبَةِ

عَلَى قَرْنِ الشَّمْسِ، أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رِبْعَ
قَلْبِي، وَجَلَاءَ حُزْنِي؛ رَبَّنَا أَتْنَا فِي الدُّنْيَا
(كَذَا وَ كَذَا).

﴿٢﴾ يَا مُؤْنِسَ كُلِّ وَحِيدٍ، وَيَا صَاحِبَ كُلِّ
فَرِيدٍ، وَيَا قَرِيباً غَيْرَ بَعِيدٍ، (وَيَا شَاهِداً
غَيْرَ غَائِبٍ،) وَيَا غَالِباً غَيْرَ مَغْلُوبٍ، يَا حَيُّ
يَا قَيُّوْمُ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ !

﴿٣﴾ يَا نُورَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، يَا زَيْنَ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، يَا جَبَّارَ السَّمَوَاتِ

(٢) كنز العمال، ر: ٥١٠٣ ، ٢: ٦٩٣، الديلمي عن أنس. وفيه
”اللَّهُمَّ يَا مُؤْنِسَ“.

(٣) مجمع الزوائد، ١٠: ١٧٩.

وَالْأَرْضِ، يَا عِمَادَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ،
يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، يَا قَيَّامَ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ،
يَا صَرِيخَ الْمُسْتَصْرِخِينَ، وَمُنْتَهَى الْعَائِذِينَ،
وَالْمُفَرِّجَ عَنِ الْمَكْرُوبِينَ، وَالْمُرَوِّحَ عَنِ
الْمَغْمُومِينَ، وَمُجِيبَ دُعَاءِ الْمُضْطَرِّينَ،
وَيَا كَاشِفَ الْكُرْبِ، يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ،
وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ! مَنْزُولُ بِكَ كُلُّ حَاجَةٍ.
﴿٤﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ مَوْتِ الْهَمِّ،
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ مَوْتِ الْغَمِّ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ

(٤) كنز العمال، ر: ٣٧٧٥، ٢: ٢٠٥، ابن النجار عن أبي هريرة.

الْجُوعُ؛ فَإِنَّهُ بِئْسَ الضَّجِيعُ، وَأَعُوذُ بِكَ
مِنَ الْخِيَانَةِ؛ فَإِنَّهَا بِئْسَتْ الْبِطَانَةُ.

⑤ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَرِيرَتِيْ خَيْرًا مِّنْ
عَلَانِيَّتِيْ، وَاجْعَلْ عَلَانِيَّتِيْ صَالِحَةً،
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ مِنْ صَالِحِ مَا تُؤْتِي
النَّاسَ مِنَ الْمَالِ وَالْأَهْلِ وَالْوَلَدِ، غَيْرَ
ضَالٍّ وَلَا مُضِلٍّ.

⑥ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الْمُتَخَبِّينَ،
الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ، الْوَفْدِ الْمُتَقَبَّلِينَ.

⑤ الترمذي، ر: ٣٥٨٦ كتاب الدعوات ، ٢: ١٩٩. وفيه "غَيْرَ
الضَّالِّ وَلَا الْمُضِلِّ".

⑥ مسند أحمد، ر: ١٥١٢٦، عن وفد عبد القيس، ٤: ٤٥٠.

٧ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَأَنَا أَعْلَمُ بِهِ، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ بِهِ.

٨ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ، وَبِاسْمِكَ الْعَظِيمِ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ.

٩ اللَّهُمَّ قِنِي شَرَّ نَفْسِي، وَاعْزِمْ لِي عَلَى أَرْشِدِ أَمْرِي.

١٠ اللَّهُمَّ لَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرَفَةَ

(٧) الأدب المفرد، باب فضل الدعاء، ر: ٧١٦، عن معقل بن يسار ٥٠٨.

(٨) الجامع الصغير، ر: ١٥٤٢، ٢: ٢٠٢. وفيه "اسمك" مكان "باسمك".

(٩) مسند أحمد، الرقم: ١٩٤٩٠، ٥: ٦١٥.

(١٠) كنز العمال، ر: ٣٦٧٤، ٢: ١٨٦، ابن عمر، البزار. وفيه "عَنِّي"

مكان "مِنِّي".

عَيْنٍ، وَلَا تَنْزِعْ مِنِّي صَالِحَ مَا أُعْطَيْتَنِي؛
(فَإِنَّهُ لَا نَارَ عَ لِمَا أُعْطِيتَ، وَلَا يَعْصِمُ
ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ).

﴿١١﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ غِنَى الْأَهْلِ وَالْمَوْلَى،
وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يَدْعُو عَلَيَّ رَحِمٌ قَطَعْتُهَا.
﴿١٢﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ نَفْسًا بِكَ مُطْمَئِنَّةً
تُؤْمِنُ بِلِقَائِكَ، وَتَرْضَى بِقَضَائِكَ، وَتَقْنَعُ
بِعَطَائِكَ.

﴿١٣﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَنْ يَمْشِي

(١١) المعجم الكبير، ر: ٤٨٤٩، عن زيد بن ثابت عن أبيه،
٥: ١٣١. فيه "تَدْعُو عَلَيَّ".

(١٢) المعجم الكبير، ر: ٧٤٩٠، عن أبي أمامة، ٨: ٩٩.

(١٣) كنز العمال، ر: ٣٧٩٠، ٢: ٢٠٨، طب عن ابن عباس.

عَلَى بَطْنِهِ، وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَمْشِي عَلَى
 رِجْلَيْنِ، وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَمْشِي عَلَى أَرْبَعٍ.
 ١٤ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ امْرَأَةٍ تُشَيِّبُنِي
 قَبْلَ الْمَشَيْبِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ وَلَدٍ يَكُونُ
 عَلَيَّ وَبَالًا، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ مَالٍ يَكُونُ
 عَلَيَّ عَذَابًا، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ صَاحِبٍ
 خَدِيعَةٍ إِنْ رَأَى حَسَنَةً دَفَنَهَا، وَإِنْ رَأَى
 سَيِّئَةً أَفْشَاهَا.

١٥ اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّي وَعَلَانِيَتِي
 فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِي، وَتَعْلَمُ حَاجَتِي فَأَعْطِنِي

(١٤) مسند الفردوس للديلمي، ر: ١٨٨٠، عن علي، ١: ٤٦٢.

(١٥) المعجم الأوسط، ر: ٥٩٧٤، ٤: ٢٧٥. بشيء من الفرق.

سُؤْلِي، وَتَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي
 ذُنُوبِي. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ اِيْمَانًا يُّبَاشِرُ
 قَلْبِي، وَيَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهُ
 لَا يُصِيبُنِيْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِيْ، وَرِضًا بِمَا
 قَسَمْتَ لِيْ؛ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ .

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَائِمًا مَّعَ
 دَوَامِكَ، وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَّعَ
 خُلُوْدِكَ، وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا مُنْتَهٰى لَهُ
 دُوْنَ مَشِيْعَتِكَ، وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَائِمًا
 لَا يُرِيْدُ قَائِلُهُ اِلَّا رِضَاكَ، وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا

عِنْدَ كُلِّ طَرْفَةٍ عَيْنٍ وَتَنْفُسٍ كُلِّ نَفْسٍ .
 ١٧ اللَّهُمَّ أَقْبِلْ بِقَلْبِي إِلَى دِينِكَ، وَاحْفَظْ
 مِنْ وَرَائِنَا بِرَحْمَتِكَ.

١٨ اللَّهُمَّ ثَبِّتْنِي أَنْ أَزِلَّ، وَاهْدِنِي أَنْ
 أَضِلَّ، اللَّهُمَّ كَمَا حُلْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ قَلْبِي،
 فَحُلْ بَيْنِي وَبَيْنَ الشَّيْطَانِ وَعَمَلِهِ.

١٩ اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا مِنْ فَضْلِكَ، وَلَا تَحْرِمْنَا
 رِزْقَكَ، وَبَارِكْ لَنَا فِي مَا رَزَقْتَنَا، وَاجْعَلْ
 غِنَاءَنَا فِي أَنْفُسِنَا، وَاجْعَلْ رَغْبَتَنَا فِيَمَا

(١٧) مسند أبي يعلى، ر: ٣٤٨٥، ص ٦٦٩، عن أنس.

(١٨) معرفة الصحابة لأبي نعيم، باب الهاء من باب العين ١٣: ١٠.

(١٩) كنز العمال، ر: ٣٨٠١، ٢: ٢١٠. أبو نعيم في "الحلية"، ر: ٤٨٢١،

٥: ٦٦. مسند الفردوس، ر: ١٩٧٢، ١: ٤٨٢.

عِنْدَكَ.

﴿٢٠﴾ اللَّهُمَّ إِنَّكَ خَلَّاقٌ عَظِيمٌ، إِنَّكَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ، إِنَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ، إِنَّكَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ؛ اللَّهُمَّ إِنَّكَ الْبَرُّ الْجَوَادُ الْكَرِيمُ، اغْفِرْ لِي، وَارْحَمْنِي، وَعَافِنِي، وَارْزُقْنِي، وَاسْتُرْنِي، وَاجْبُرْنِي، وَارْفَعْنِي، وَاهْدِنِي وَلَا تُضِلَّنِي، وَأَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

﴿٢١﴾ إِلَيْكَ رَبِّ فَحَبِّبْنِي، وَفِي نَفْسِي لَكَ

(٢٠) كنز العمال، ر: ٥١١١، ٢: ٦٩٥، الديلمي عن جابر.

(٢١) كنز العمال، ر: ٥٠٨٧، ٢: ٦٨٨، ابن لال في مكارم الأخلاق،

عن ابن مسعود.

رَبِّ فَذَلِّلْنِي، وَفِي أَعْيُنِ النَّاسِ فَعَظِّمْنِي،
وَمِنْ سَيِّئِ الْأَخْلَاقِ فَجَنِّبْنِي.

﴿٢٢﴾ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ سَأَلْتَنَا مِنْ اَنْفُسِنَا مَا لَا
نَمْلِكُهُ اِلَّا بِكَ، فَاَعْطِنَا مِنْهَا مَا يُرْضِيكَ
عَنَا.

﴿٢٣﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ اِيْمَانًا دَائِمًا،
وَأَسْأَلُكَ قَلْبًا خَاشِعًا، وَأَسْأَلُكَ يَقِيْنًا
صَادِقًا، وَأَسْأَلُكَ دِيْنًا قَيِّمًا، وَأَسْأَلُكَ
الْعَافِيَةَ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ، وَأَسْأَلُكَ دَوَامَ

(٢٢) الجامع الصغير، ر: ١٤٥٩، ١: ١٨٦. فيه "اَللّٰهُمَّ فَاَعْطِنَا".

(٢٣) كنز العمال، ر: ٥٠٥٥، ٢: ٦٧٨، الحكيم الترمذي في "نوادر
الأصول" عن علي. بشيء من الفرق.

الْعَافِيَةِ، وَأَسْأَلُكَ الشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ،
وَأَسْأَلُكَ الْغِنَى عَنِ النَّاسِ.

﴿٢٤﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ بَطَرِ الْغِنَى،
وَمَذَلَّةِ الْفَقْرِ. يَا مَنْ وَعَدَ فَوْفَى، وَأَوْعَدَ
فَعَفَا، إِغْفِرْ لِمَنْ ظَلَمَ وَآسَى، يَا مَنْ يَسُرُّهُ
طَاعَتِي، وَلَا تَضُرُّهُ مَعْصِيَتِي، هَبْ لِي
مَا يَسُرُّكَ، وَاغْفِرْ لِي مَا لَا يَضُرُّكَ.

﴿٢٥﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّكِّ فِي الْحَقِّ
بَعْدَ الْيَقِينِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ

(٢٤) مسند الفردوس للديلمى، ١: ٤٦٠.

(٢٥) كنز العمال، ر: ٣٨١٧، ٢: ٢١٣، ابن صهري في أماليه عن
البراء. بشيء من الفرق.

الرَّجِيمِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ يَوْمِ الدِّينِ.
 ٢٦ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تُبْتُ إِلَيْكَ
 مِنْهُ ثُمَّ عُدْتُ فِيهِ، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا
 أَعْطَيْتُكَ مِنْ نَفْسِي ثُمَّ لَمْ أُوفِ لَكَ
 بِهِ، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِلنِّعَمِ الَّتِي تَقَوَّيْتُ بِهَا
 عَلَى مَعْصِيَتِكَ، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ خَيْرٍ
 أَرَدْتُ بِهِ وَجْهَكَ فَخَالَطَنِي فِيهِ مَا لَيْسَ
 لَكَ. اللَّهُمَّ لَا تُخْزِنِي فَإِنَّكَ بِي عَالِمٌ، وَلَا
 تُعَذِّبْنِي فَإِنَّكَ عَلَيَّ قَادِرٌ.

(٢٦) كنز العمال، ر: ٥١٢٦، ٢: ٧٠٠، الديلمي، عن ابن عمر.
 وفيه "وَأَسْتَغْفِرُكَ لِلنِّعَمِ الَّتِي أَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ فَتَقَوَّيْتُ بِهَا عَلَى
 مَعْصِيَتِكَ".

﴿٢٧﴾ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِمَّنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ
فَكَفَيْتَهُ، وَاسْتَهْدَاكَ فَهَدَيْتَهُ، وَاسْتَنْصَرَكَ
فَنَصَرْتَهُ.

﴿٢٨﴾ اللَّهُمَّ اجْعَلْ وَسَاوِسَ قَلْبِي خَشِيَتَكَ
وَذِكْرَكَ، وَاجْعَلْ هِمَّتِي وَهَوَايَ فِيْمَا
تُحِبُّ وَتَرْضَى. اللَّهُمَّ وَمَا ابْتَلَيْتَنِي بِهِ
مِنْ رَحَاءٍ وَشِدَّةٍ فَمَسِّكْنِي بِسُنَّةِ الْحَقِّ
وَشَرِيعَةِ الْإِسْلَامِ.

﴿٢٩﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ تَمَامَ النِّعْمَةِ فِي

(٢٧) كنز العمال، ر: ٥١٠٦، ٢: ٦٩٣، ابن أبي الدنيا في التوكل، عن أنس.

(٢٨) مسند الفردوس للديلمى ١: ٤٧٤.

(٢٩) كنز العمال، ر: ٥٠٣٤، ٢: ٦٧٣، كان أبو بكر يدعو بهؤلاء

الكلمات، ابن أبي الدنيا في كتاب الشكر. بشيء من الفرق.

الْأَشْيَاءِ كُلِّهَا، وَالشُّكْرَ لَكَ عَلَيْهَا حَتَّى
تَرْضَى، وَبَعْدَ الرِّضَا الْخَيْرَةُ فِي جَمِيعِ مَا
يَكُونُ فِيهِ الْخَيْرَةُ، وَبِجَمِيعِ مَيْسُورِ
الْأُمُورِ كُلِّهَا لَا بِمَعْسُورِهَا يَا كَرِيمُ.

﴿٣٠﴾ اَللّٰهُمَّ فَالِقَ الْاِصْبَاحِ، وَجَاعِلَ اللَّيْلِ
سَكَنًا، وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا؛ اقْضِ
عَنِّي الدَّيْنَ، وَأَغْنِنِي مِنَ الْفَقْرِ، وَقَوِّنِي
عَلَى الْجِهَادِ فِي سَبِيلِكَ.

(٣٠) ابن أبي شيبة، كتاب الدعاء، باب من كان يدعو بالغنى،
٢٦:٧. وفيه "وَمَتَّعْنِي بِسَمْعِي وَبَصَرِي وَقُوَّتِي فِي سَبِيلِكَ" مكان
"وَقَوِّنِي عَلَى الْجِهَادِ فِي سَبِيلِكَ".

٣١
 اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ فِي بَلَائِكَ وَصَنِيعِكَ
 إِلَى خَلْقِكَ، وَلَكَ الْحَمْدُ فِي بَلَائِكَ
 وَصَنِيعِكَ إِلَى أَهْلِ بُيُوتِنَا، وَلَكَ الْحَمْدُ
 فِي بَلَائِكَ وَصَنِيعِكَ إِلَى أَنْفُسِنَا خَاصَّةً،
 وَلَكَ الْحَمْدُ بِمَا هَدَيْتَنَا، (وَلَكَ الْحَمْدُ بِمَا
 أَكْرَمْتَنَا،) وَلَكَ الْحَمْدُ بِمَا سَتَرْتَنَا، وَلَكَ
 الْحَمْدُ بِالْقُرْآنِ، وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْأَهْلِ
 وَالْمَالِ، وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْمُعَافَاةِ، وَلَكَ
 الْحَمْدُ حَتَّى تَرْضَى، وَلَكَ الْحَمْدُ إِذَا
 رَضِيتَ يَا أَهْلَ التَّقْوَى وَأَهْلَ الْمَغْفِرَةِ!.

(٣١) كنز العمال، ر: ٥١٠٠، ٢: ٦٩٢، طب في الدعاء والديلمي
 عن أنس. وفيه "وَيَا أَهْلَ الْمَغْفِرَةِ".

﴿٣٢﴾ اللَّهُمَّ وَفِّقْنِي لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى مِنْ
الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ وَالْفِعْلِ وَالنِّيَّةِ وَالْهُدَى،
إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

﴿٣٣﴾ اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ
الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، (اللَّهُمَّ) اكْفِنِي كُلَّ مُهِمٍّ
مِّنْ حَيْثُ شِئْتُ، وَمِنْ أَيْنَ شِئْتُ.

﴿٣٤﴾ حَسْبِيَ اللَّهُ لِدِينِي، حَسْبِيَ اللَّهُ لِمَا
أَهَمَّنِي، حَسْبِيَ اللَّهُ لِمَنْ بَغَى عَلَيَّ، حَسْبِيَ

(٣٢) كنز العمال، ر: ٣٧٩٧، ٢: ٢٠٩، الديلمي عن ابن عمر.

(٣٣) كنز العمال، ر: ٣٤٣٣، ٢: ١٢٢، الخرائطي في مكارم الأخلاق

عن علي.

(٣٤) كنز العمال، الرقم: ٣٥٥٨، ٢: ١٥٥، الحكيم عن بريدة.

اللَّهُ لِمَنْ حَسَدَنِي، حَسْبِيَ اللَّهُ لِمَنْ كَادَنِي
 بِسُوءٍ، حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الْمَوْتِ، حَسْبِيَ
 اللَّهُ عِنْدَ الْمَسْأَلَةِ فِي الْقَبْرِ، حَسْبِيَ اللَّهُ
 عِنْدَ الْمِيزَانِ، حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ،
 حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
 (وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ).

﴿٣٥﴾ اَللّٰهُمَّ حَبِّبِ الْمَوْتَ اِلَى مَنْ يَّعْلَمُ اَنَّ
 سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُوْلَكَ.
 ﴿٣٦﴾ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ رَبُّ عَظِيْمٍ لَا يَسْعُكَ شَيْءٌ

(٣٥) الجامع الصغير، ر: ١٤٧٤، ١: ١٨٨. وفيه "أني رسولك" مكان
 "أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُوْلَكَ".

(٣٦) كنز العمال، ر: ٣٧٨٢، ٢: ٢٠٧، الديلمي عن أبي هريرة.
 وفيه "وَأَنَّ إِلَيْكَ الْمُنْتَهَى".

مِمَّا خَلَقْتَ، وَأَنْتَ تَرَى وَلَا تُرَى، وَأَنْتَ
بِالْمَنْظَرِ الْأَعْلَى، وَأَنَّ لَكَ الْآخِرَةَ وَالْأُولَى،
وَلَكَ الْمَمَاتُ وَالْمَحْيَا، وَإِلَيْكَ الْمُنْتَهَى
وَالرُّجْعَى، نَعُوذُ بِكَ أَنْ نَذِلَّ وَنُخْزَى.

﴿٣٧﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ ثَوَابَ الشَّاكِرِينَ،
وَنُزُلَ الْمُقَرَّبِينَ، وَمُرَافَقَةَ النَّبِيِّينَ،
وَيَقِينَ الصِّدِّيقِينَ، وَذِلَّةَ الْمُتَّقِينَ، وَإِخْبَاتَ
الْمُوقِنِينَ، حَتَّى تَوْفَّانِي عَلَى ذَلِكَ يَا أَرْحَمَ
الرَّاحِمِينَ.

﴿٣٨﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِنِعْمَتِكَ السَّابِقَةِ

(٣٧) كنز العمال، ر: ٤٩٤٥، ٢: ٦٣١، الديلمي، عن أبي هريرة.

(٣٨) كنز العمال، ر: ٣٧٨٤، ٢: ٢٠٧، الديلمي عن ابن مسعود. =

عَلَيَّ، وَبَلَائِكَ الْحَسَنِ الَّذِي ابْتَلَيْتَنِي بِهِ،
وَفَضْلِكَ الَّذِي فَضَّلْتَ عَلَيَّ، أَنْ تُدْخِلَنِي
الْجَنَّةَ بِمَنِّكَ وَفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ.

﴿٣٩﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ،
وَأَمْرِكَ الْعَظِيمِ، أَنْ تُجِيرَنِي مِنَ النَّارِ
وَالْكُفْرِ وَالْفَقْرِ.

﴿٤٠﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ مَوْتِ الْفُجَاءَةِ،
وَمِنْ لَذَّةِ الْحَيَّةِ، وَمِنْ السَّبْعِ، وَمِنْ

= وفيه "أَفْضَلْتَ" مكان "فَضَّلْتَ" و"السابعة" مكان "السابقة"
وفي النسخة الهندية في ١: ٢٠٠ "السابقة".

(٣٩) كنز العمال، ر: ٣٧٨٥، ٢: ٢٠٧، الديلمي عن أبي بكرة.

(٤٠) كنز العمال، ر: ٣٧٨٦، ٢: ٢٠٧، حم عن ابن عمرو. بشيء
من الفرق.

الْغَرَقِ، وَمِنْ الْحَرَقِ، وَمِنْ أَنْ أُخِرَّ عَلَى
 شَيْءٍ، وَمِنْ الْقَتْلِ عِنْدَ فِرَارِ الزَّحْفِ.
 ٤١) اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيْمَانًا دَائِمًا، وَهُدًى
 قَيِّمًا، وَعِلْمًا نَافِعًا.

٤٢) اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِفَاجِرٍ عِنْدِي نِعْمَةً
 أَكْفِيهِ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ.

٤٣) اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي، وَوَسِّعْ لِي خُلُقِي،
 وَطَيِّبْ لِي كَسْبِي، وَقِنِّعْنِي بِمَارَزَقْتَنِي،

(٤١) كنز العمال، ر: ٣٧٨٩، ٢: ٢٠٨، حل عن أنس. وفيه ”هُدًى“
 مكان ”هُدًى“.

(٤٢) كنز العمال، ر: ٣٨١٠، ٢: ٢١١، الديلمي عن معاذ.

(٤٣) كنز العمال، ر: ٥٠٦١، ٢: ٦٨٢، ابن النجار عن علي. وفيه
 ”قَلْبِي“ مكان ”طَلْبِي“.

وَلَا تُذْهِبْ طَلْبِي إِلَى شَيْءٍ صَرَفْتَهُ عَنِّي.

﴿٤٤﴾ اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ؛ بِسْمِ

اللَّهِ عَلَى نَفْسِي وَدِينِي، بِسْمِ اللَّهِ عَلَى أَهْلِي

وَمَالِي، بِسْمِ اللَّهِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ أَعْطَانِي

رَبِّي، بِسْمِ اللَّهِ خَيْرَ الْأَسْمَاءِ، بِسْمِ اللَّهِ رَبِّ

الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ، بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ

مَعَ اسْمِهِ دَاءٌ، بِسْمِ اللَّهِ افْتَتَحْتُ، وَعَلَى

اللَّهِ تَوَكَّلْتُ، اللَّهُ اللَّهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ

أَحَدًا؛ أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِخَيْرِكَ مِنْ خَيْرِكَ

الَّذِي لَا يُعْطِيهِ غَيْرُكَ، عَزَّ جَارُكَ، وَجَلَّ

﴿٤٤﴾ كنز العمال، ر: ٣٨٥٠، ٢: ٢٢١، ابن سعد، وابن السني في

عمل اليوم والليلة، عن أنس. بشيء من الفرق.

ثَنَّاكَ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، اجْعَلْنِي فِي
عِيَاذِكَ وَجِوَارِكَ مِنْ كُلِّ سُوءٍ وَمِنَ الشَّيْطَانِ
الرَّجِيمِ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَجِيْرُكَ مِنْ جَمِيعِ
كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْتَ، وَاَحْتَرِسُ بِكَ مِنْهُنَّ،
وَأُقَدِّمُ بَيْنَ يَدَيَّ. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ.
قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ
وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ ۝
مِنْ اَمَامِيْ، وَمِنْ خَلْفِيْ، وَعَنْ يَمِيْنِيْ،
وَعَنْ شِمَالِيْ، وَمِنْ فَوْقِيْ، وَمِنْ تَحْتِيْ.
خَلَقْتَ رَبَّنَا فَسَوَّيْتَ، وَقَدَّرْتَ رَبَّنَا

﴿٤٥﴾

﴿٤٥﴾ كنز العمال، ر: ٣٨٥٥، ٢: ٢٢٣، الديلمي عن أبي هريرة.
بشيء من الفرق.

فَقَضَيْتَ، وَعَلَى عَرْشِكَ اسْتَوَيْتَ، وَأَمَّتْ
فَأَحْيَيْتَ، وَأَطَعَمْتَ فَأَشْبَعْتَ، وَأَسْقَيْتَ
فَأَرَوَيْتَ، وَحَمَلْتَ فِي بَرْكِ وَبَحْرِكَ عَلَى
فُلِكَ وَعَلَى دَوَابِّكَ وَعَلَى أَنْعَامِكَ؛
فَاَجْعَلْ لِي عِنْدَكَ وَلِيَّةً، وَاجْعَلْ لِي
عِنْدَكَ زُلْفَى وَحُسْنَ مَآبٍ، وَاجْعَلْنِي
مِمَّنْ يَخَافُ مَقَامَكَ وَوَعِيدَكَ وَيَرْجُو
لِقَائَكَ، وَاجْعَلْنِي مِمَّنْ يَتُوبُ إِلَيْكَ
تَوْبَةً نَّصُوحاً؛ وَأَسْأَلُكَ عَمَلًا مَّتَقَبَلًا،
وَعِلْمًا نَّجِيحًا، وَسَعْيًا مَشْكُورًا، وَتِجَارَةً
لَّنْ تَبُورَ.

﴿٤٦﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي أَشْهَدُكَ بِمَا شَهِدْتَ بِهِ
 عَلَى نَفْسِكَ، وَشَهِدْتَ بِهِ مَلَائِكَتَكَ
 وَأَنْبِيَائِكَ وَأُولُوا الْعِلْمِ، وَمَنْ لَمْ يَشْهَدْ
 بِمَا شَهِدْتَ بِهِ فَاكْتُبْ شَهَادَتِي مَكَانَ
 شَهَادَتِهِ، أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ،
 تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ. اللَّهُمَّ
 إِنِّي أَسْأَلُكَ فِكَكَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ.

﴿٤٧﴾ اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى غَمَرَاتِ الْمَوْتِ،
 وَسَكَرَاتِ الْمَوْتِ.

(٤٦) كنز العمال، ر: ٤٩٦٦، ٢: ٦٤١، الديلمي وابن تركان في الدعاء
 عن أنس. وليس فيه "ك" في "أشهدك" وفيه "تَبَارَكْتَ رَبَّنَا
 يَا ذَا الْجَلَالِ" وليس "ربنا" في النسخة الهندية، ١: ٢٩٥.

(٤٧) الترمذي، ر: ٩٧٨، باب التشديد عند الموت، ١: ١٩٢.

﴿٤٨﴾ (اخْرُدْ عَائِهِ وَعَلَى اللَّهِ) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ

وَأَلْحِقْنِيْ بِالرَّفِيقِ الْأَعْلَى.

﴿٤٩﴾ سُبْحَنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝

وَسَلَّمَ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ
الْعَالَمِينَ ۝

(٤٨) البخاري، ر: ٥٦٧٤، كتاب المرضى، باب نهي تمني المريض الموت، ٢: ٨٤٧.

(٤٩) الصافات ١٨٠-١٨٢.

المنزل
السابع

خَاتِمَةٌ

فِي أَلْفَاظِ الصَّلَاةِ عَلَى
خَاتِمِ النَّبِيِّينَ عَلَيْهِ
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ،
وَأَفْضَلُهَا مَا وَرَدَ
عُقَيْبَ التَّشَهُّدِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

﴿١﴾ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ،
كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ،
إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ. اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ.

﴿٢﴾ اللَّهُمَّ وَتَرَحَّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ،
كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ،
إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ.

- (١) البخاري، ر: ٣١٩٠، كتاب الأنبياء، عن كعب بن عجرة ١: ٤٧٧.
(٢) كنز العمال، ر: ٣٩٩١، عن علي بن أبي طالب، ٢: ٢٧٢ هـ
عن الحاكم. القول البديع ص ١٠٧.

اللَّهُمَّ وَتَحَنَّنْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ،
 كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ،
 إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ. اللَّهُمَّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ
 وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا سَلَّمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
 وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ.

﴿٣﴾ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ (الْأُمِّيِّ)
 وَأَزْوَاجِهِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ
 بَيْتِهِ، كَمَا صَلَّيْتَ (عَلَى إِبْرَاهِيمَ) وَعَلَى
 آلِ إِبْرَاهِيمَ؛ (وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ
 الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَأَهْلِ

بَيْتِهِ وَذُرِّيَّتِهِ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى
 آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ.
 ④ اللَّهُمَّ أَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ
 يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

⑤ اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ
 عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَخَاتَمِ
 النَّبِيِّينَ، مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ، إِمَامِ الْخَيْرِ
 وَقَائِدِ الْخَيْرِ، رَسُولِ الرَّحْمَةِ. اللَّهُمَّ ابْعَثْهُ
 مَقَاماً مَحْمُوداً يَغْبِطُهُ بِهِ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ.

(٤) مسند أحمد، ر: ١٦٥٤٣، عن رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ، ٥: ٨٠.

(٥) ابن ماجه، ر: ٩٠٦، كتاب الصلوة، باب الصلاة على النبي ﷺ،
 عن عبد الله بن مسعود، ص ٦٥. فيه "صلوتك" و "يغبط به".
 كنز العمال، ر: ٤٠٠٥، عن ابن مسعود، ٢: ٢٧٩.

﴿٦﴾ اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ
وَرَحْمَتَكَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا
جَعَلْتَهَا عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ،
إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ.

﴿٧﴾ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَأَبْلِغْهُ الْوَسِيلَةَ
وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ مِنَ الْجَنَّةِ. اللَّهُمَّ اجْعَلْ
فِي الْمُصْطَفَيْنِ مَحَبَّتَهُ، وَفِي الْمُقَرَّبَيْنِ
مَوَدَّتَهُ، وَفِي الْأَعْلَيْنِ ذِكْرَهُ، وَالسَّلَامُ
عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ.

(٦) مسند أحمد، ر: ٢٢٤٧٩، عن بريدة الخزاعي، ٦: ٤٨٤. بتقديم
”رحمتك“ على ”بركاتك“.

(٧) القول البديع، رواه ابن أبي عاصم، ص ١٠٦.


 اللَّهُمَّ دَاحِيَ الْمَذْحُوتِ، وَبَارِي
 الْمَسْمُوكَاتِ، وَجَبَّارَ الْقُلُوبِ عَلَى فِطْرَتِهَا
 شَقِيَّهَا وَسَعِيدِهَا، اجْعَلْ شَرَائِفَ صَلَوَاتِكَ،
 وَنَوَامِي بَرَكَاتِكَ، وَرَأْفَةَ تَحَنُّنِكَ عَلَى مُحَمَّدٍ
 عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ، الْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ،
 وَالْفَاتِحِ لِمَا أُغْلِقَ، وَالْمُعْلِنِ الْحَقَّ بِالْحَقِّ،
 وَالِدَّامِغِ لِحَيِّشَاتِ الْأَبَاطِيلِ، كَمَا حُمِّلَ،
 فَاضْطَلَعَ بِأَمْرِكَ لِبَطَاعَتِكَ مُسْتَوْفِزاً فِي
 مَرْضَاتِكَ بِغَيْرِ نَكَلٍ عَنْ قَدَمٍ، وَلَا وَهْنٍ

(٨) كنز العمال، ر: ٣٩٨٩، عن علي، طس و أبونعيم في عوالي
 سعيد بن منصور، ٢: ٢٧٠. بشيء من الفرق. القول البديع
 ص ١١٨. بشيء من الفرق.

فِي عَزْمٍ، وَاعِيًا لِّوَحْيِكَ، حَافِظًا لِّعَهْدِكَ،
 مَاضِيًا عَلَى نَفَازِ أَمْرِكَ، حَتَّى أَوْرى قَبَسًا
 لِّقَابِسٍ، آلاءُ اللَّهِ تَصِلُ بِأَهْلِهِ أَسْبَابُهُ،
 بِهِ هُدِيَتِ الْقُلُوبُ بَعْدَ خَوْضَاتِ الْفِتَنِ
 وَالْإِثْمِ، وَأَبْهَجَ مُوضِحَاتِ الْأَعْلَامِ،
 وَمُنِيرَاتِ الْإِسْلَامِ، وَنَائِرَاتِ الْأَحْكَامِ،
 فَهُوَ أَمِينُكَ الْمَأْمُونُ، وَخَازِنُ عِلْمِكَ
 الْمَخْزُونِ، وَشَهِيدُكَ يَوْمَ الدِّينِ، وَبَعِثُكَ
 نِعْمَةً، وَرَسُولُكَ بِالْحَقِّ رَحْمَةً. اللَّهُمَّ افْسَحْ
 لَهُ مَفْسَحًا فِي عَدْنِكَ، وَاجْزِهِ مُضَاعَفَاتِ
 الْخَيْرِ مِنْ فَضْلِكَ، مُهِنَّاتٍ لَهُ غَيْرَ

مُكَدِّرَاتٍ مِّنْ وُّفُورِ ثَوَابِكَ الْمَضْنُونِ،
 وَجَزِيلِ عَطَائِكَ الْمَخْزُونِ. اَللّٰهُمَّ اَعْلِ
 عَلٰى بِنَاءِ الْبَانِيْنَ بِنَائَهُ، وَاَكْرِمْ مَثْوَاهُ لَدَيْكَ
 وَنُزْلَهُ، وَاَتِمِّمْ لَهُ نُورَهُ، وَاَجْزِهِ مِنْ اَنْبِعَاثِكَ
 لَهُ مَقْبُولَ الشَّهَادَةِ، وَمَرْضِيَّ الْمَقَالَةِ،
 ذَامَنْطِقِي عَدْلٍ، وَخُطَّةٍ فَضْلٍ، وَحُجَّةٍ
 وَبُرْهَانٍ عَظِيمٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.
 اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا سَامِعِينَ مُطِيعِينَ،
 وَأَوْلِيَاءَ مُخْلِصِينَ، وَرُفَقَاءَ مُصَاحِبِينَ،

(٩) مصنف ابن أبي شيبة، ر: ٣، باب ماجاء من علي رضي الله عنه مما دعا مما بقي من دعائه، عن علي، ٧: ٨٢. فيه "بَلَّغْهُ" مكان "أَبْلَغْهُ". القول البديع ص ١٢١.

اللَّهُمَّ أَبْلِغْهُ مِنَّا السَّلَامَ، وَارْدُدْ عَلَيْنَا
مِنْهُ السَّلَامَ.

﴿١٠﴾ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ عَدَدَ مَنْ
صَلَّى عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ، وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
النَّبِيِّ كَمَا يَنْبَغِي لَنَا أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ،
وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ كَمَا أَمَرْتَنَا أَنْ
نُصَلِّيَ عَلَيْهِ.

﴿١١﴾ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا يَبْقَى

(١٠) كنز العمال، ر: ٣٩٨١، قط في الأفراد وابن النجار في
تاريخه، عن أبي بكر الصديق، ٢: ٢٦٦. هذه الرواية متكلم
فيها كما في "كنز".

(١١) كنز العمال، ر: ٤٠٠٤، عن ابن عمر، طب في الدعاء والديلمي،
٢: ٢٧٨.

مِنْ صَلَوَاتِكَ شَيْءٌ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ
 حَتَّى لَا يَبْقَى مِنْ بَرَكَاتِكَ شَيْءٌ، وَسَلِّمْ
 عَلَى مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا يَبْقَى مِنْ سَلَامِكَ
 شَيْءٌ، (وَارْحَمْ مُحَمَّدًا حَتَّى لَا يَبْقَى مِنْ
 رَحْمَتِكَ شَيْءٌ).

﴿١٢﴾ جَزَى اللَّهُ عَنَّا مُحَمَّدًا (صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّم) بِمَا هُوَ أَهْلُهُ.

﴿١٣﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ،
 وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ،

(١٢) كنز العمال، ر: ٣٩٠٠، عن ابن عباس، طب حل والخطيب
 وابن النجار، ٢: ٢٣٤. وفيه "جَزَى اللَّهُ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ".
 (١٣) ذكره أبو القاسم السبتي في كتابه "الدر المنظم في المولد المعظم"
 قال السخاوي: لم أقف على أصله إلى الآن، القول البديع، ص ١١٦.

وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ.

﴿١٤﴾ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ،
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا
تَسْلِيمًا. لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ رَبِّي وَسَعْدَيْكَ،
صَلَوَاتُ اللَّهِ الْبَرِّ الرَّحِيمِ، وَالْمَلَائِكَةُ
الْمُقَرَّبِينَ، وَالنَّبِيُّنَ وَالصِّدِّيقِينَ،
وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ، وَمَا سَبَّحَ لَكَ
مِنْ شَيْءٍ يَارَبَّ الْعَالَمِينَ، عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ، وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ،
وَأِمَامِ الْمُتَّقِينَ، وَرَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ،

﴿١٤﴾ عن علي، قال السخاوي: رَوَيْنَاهُ مِنْ حَدِيثِهِ فِي "الشِّفَاءِ"
لِلْقَاضِي عِيَّاضٍ، لَكِنْ لَمْ أَقِفْ عَلَى أَصْلِهِ، الْقَوْلُ الْبَدِيعُ ص ١٢١.

الشَّاهِدِ الْبَشِيرِ، الدَّاعِي إِلَيْكَ بِإِذْنِكَ،
السِّرَاجِ الْمُنِيرِ، وَعَلَيْهِ السَّلَامُ.

﴿١٥﴾ اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ مُحَمَّدٍ الْكُبْرَى،

وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا، وَأَعْطِهِ سُؤْلَهُ فِي
الْآخِرَةِ وَالْأُولَى، كَمَا تَيَّتَ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى.

﴿١٦﴾ اللَّهُمَّ اجْعَلْ مُحَمَّدًا مِّنْ أَكْرَمِ عِبَادِكَ

عَلَيْكَ (كَرَامَةً)، وَمِنْ أَرْفَعِهِمْ عِنْدَكَ
دَرَجَةً، وَ(مِنْ) أَعْظَمِهِمْ عِنْدَكَ خَطَرًا،
وَ(مِنْ) أَمْكَنِهِمْ عِنْدَكَ شَفَاعَةً، اللَّهُمَّ

(١٥) مصنف عبد الرزاق، ر: ٣١٠٤، باب الصلوة على النبي ﷺ،

عن ابن عباس، ٢: ٢١١. القول البديع ص ١٢٢.

(١٦) رواه الثُميري عن الحسن البصري، القول البديع ص ١٢٢.

أَتْبِعْهُ مِنْ أُمَّتِهِ وَذُرِّيَّتِهِ مَا تَقْرُبُهُ عَيْنُهُ،
وَاجْزِهِ عَنَّا خَيْرَ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ أُمَّتِهِ،
وَاجْزِ الْأَنْبِيَاءَ كُلَّهُمْ خَيْرًا، وَسَلَامٌ عَلَى
الْمُرْسَلِينَ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

﴿١٧﴾ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ،
وَأَصْحَابِهِ وَأَوْلَادِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَذُرِّيَّتِهِ،
وَمُحِبِّيهِ وَاتَّبَاعِهِ وَأَشْيَاعِهِ، وَعَلَيْنَا مَعَهُمُ
أَجْمَعِينَ، يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ!

﴿١٨﴾ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مِلَّةَ الدُّنْيَا

(١٧) رواه النميري عن الحسن البصري، القول البديع ص ١٢٢.
وفيه "تُبَاعِه" مكان "أَتْبَاعِه".

(١٨) القول البديع ص ١٢٢.

وَمِلْءَ الْأَخِرَةِ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ مِلْءَ
الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْأَخِرَةِ، وَارْحَمْ مُحَمَّدًا مِلْءَ
الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْأَخِرَةِ، وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ
مِلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْأَخِرَةِ.

﴿١٩﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ، يَا رَحْمَنُ،
يَا رَحِيمُ، يَا جَارَ الْمُسْتَجِيرِينَ، يَا أَمَانَ
الْخَائِفِينَ، يَا عِمَادَ مَنْ لَأَعِمَادَ لَهُ، يَا سَنَدَ
مَنْ لَأَسَنَدَ لَهُ، يَا ذُخْرَ مَنْ لَأَذْخَرَ لَهُ،
يَا حِرْزَ الضُّعَفَاءِ، يَا كَنْزَ الْفُقَرَاءِ، يَا عَظِيمَ
الرَّجَاءِ، يَا مُنْقِذَ الْهَلَكِ، يَا مُنْجِيَ الْغَرَقَى،

(١٩) القول البديع ص ١٢٣. فيه "مأمن" مكان "أمان" و "لَا شَرِيكَ
لَهُ" مكان "لَا شَرِيكَ لَكَ".

يَا مُحْسِنُ، يَا مُجْمِلُ، يَا مُنْعِمُ، يَا مُفْضِلُ،
يَا عَزِيزُ، يَا جَبَّارُ، يَا مُنِيرُ، أَنْتَ الَّذِي
سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ، وَضَوْءُ النَّهَارِ،
وَشُعَاعُ الشَّمْسِ، وَنُورُ الْقَمَرِ، وَحَفِيفُ
الشَّجَرِ، وَدَوِيُّ الْمَاءِ، يَا اللَّهُ أَنْتَ اللَّهُ
لَا شَرِيكَ لَكَ، أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ
عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ.

﴿٢٠﴾ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
فِي الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ، وَفِي الْمَلَائِ الْأَعْلَى
إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

﴿٢١﴾ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ (وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ)
كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى لَهُ.

﴿٢٢﴾ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ،
صَلُوةً تَكُونُ لَكَ رِضَاءً، وَحَقِّقَهُ أَدَاءً،
وَأَعْطِهِ الْوَسِيلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الَّذِي
وَعَدْتَهُ، وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ، وَاجْزِهِ
عَنَّا أَفْضَلَ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ أُمَّتِهِ، وَصَلِّ
عَلَى جَمِيعِ إِخْوَانِهِ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصَّالِحِينَ
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

(٢١) في ((الشفاء)) لابن سُبُع، و((شرف المصطفى)) لم أقف على
سنده، القول البديع ص ١٢٥.

(٢٢) روى ابن أبي عاصم في بعض تصانيفه بسند لم أقف عليه،
القول البديع ص ١٢٥. فيه "مِنْ" زائدة قبل "أفضل ماجزيت".


 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ فِي الْأَوَّلِينَ،
 وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ فِي الْآخِرِينَ، وَصَلِّ عَلَى
 مُحَمَّدٍ (فِي النَّبِيِّينَ، وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ فِي
 الْمُرْسَلِينَ، وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَأِ
 الْأَعْلَى) إِلَى يَوْمِ الدِّينِ. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
 مُحَمَّدٍ حَتَّى تَرْضَى، وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ
 الرِّضَا، وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَبَدًا أَبَدًا، اللَّهُمَّ
 صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرْتَ بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ،
 وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ أَنْ يُصَلَّى عَلَيْهِ،
 وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا أَرَدْتَ أَنْ يُصَلَّى عَلَيْهِ،

(٢٣) يُروى عن زين العابدين علي بن حسين، لم أقف على سنده،
 القول البديع ص ١٢٧. بشيء من الفرق.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِكَ،
وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ رِضًا نَفْسِكَ، وَصَلِّ عَلَى
مُحَمَّدٍ زِينَةً عَرْشِكَ، وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مِدَادَ
كَلِمَاتِكَ الَّتِي لَا تَنْفَدُ. اَللّٰهُمَّ وَاَعْطِ مُحَمَّدًا
الْوَسِيْلَةَ، وَالْفَضْلَ وَالْفَضِيْلَةَ، وَالْدَّرَجَةَ
الرَّفِيْعَةَ، اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ بُرْهَانَهُ، وَاَفْلِحْ
حُجَّتَهُ، وَاَبْلِغْهُ مَأْمُوْلَهُ فِيْ اَهْلِ بَيْتِهِ وَاُمَّتِهِ،
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَأْفَتَكَ
وَرَحْمَتَكَ عَلَى مُحَمَّدٍ حَبِيْبِكَ وَصَفِيِّكَ،
وَعَلَى اَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بِاَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ

عَلَى أَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ
مِّثْلَ ذَلِكَ، وَارْحَمْ مُحَمَّدًا مِّثْلَ ذَلِكَ،
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ فِي اللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى،
وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ فِي النَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى، وَصَلِّ
عَلَى مُحَمَّدٍ فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولَى، اللَّهُمَّ صَلِّ
عَلَى مُحَمَّدٍ الصَّلَاةَ التَّامَّةَ، وَبَارِكْ عَلَى
مُحَمَّدٍ الْبَرَكَاتِ التَّامَّةَ، وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ
السَّلَامَ التَّامَّ. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ إِمَامِ
الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُولِ الرَّحْمَةِ، اللَّهُمَّ
صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَبَدَ الْأَبَدِينَ، وَ(صَلِّ عَلَى
مُحَمَّدٍ) دَهْرَ الدَّاهِرِينَ. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الْعَرَبِيِّ الْقُرَشِيِّ
 الْهَاشِمِيِّ الْأَبْطَحِيِّ التِّهَامِيِّ الْمَكِّيِّ، صَاحِبِ
 التَّاجِ وَالْهَرَاوَةِ، وَالْجِهَادِ (وَالْكَرَامَةِ)،
 وَالْمَغْنَمِ (وَالْمَقْسَمِ)، صَاحِبِ الْخَيْرِ
 وَالْمَيْرِ، صَاحِبِ السَّرَايَا وَالْعَطَايَا،
 وَالْآيَاتِ الْمُعْجَزَاتِ، وَالْعَلَامَاتِ
 الْبَاهِرَاتِ، وَالْمَقَامِ الْمَشْهُودِ، وَالْحَوْضِ
 الْمَوْرُودِ، وَالشِّفَاعَةِ وَالسُّجُودِ لِلرَّبِّ
 الْمَحْمُودِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
 مَنْ صَلَّيَ عَلَيْهِ، وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
 مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ.

٢٤

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي
اَشْرَقَتْ بِنُورِهِ الظُّلُمُ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمَبْعُوْثِ رَحْمَةً لِّكُلِّ اُمَّمٍ،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمُخْتَارِ
لِلسِّيَادَةِ وَالرِّسَالَةِ قَبْلَ خَلْقِ اللّٰوْحِ
وَالْقَلَمِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
الْمَوْصُوْفِ بِاَفْضَلِ الْاَخْلَاقِ وَالشِّيمِ،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمَخْصُوْصِ
بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ، وَخَوَاصِّ الْحِكَمِ، اَللّٰهُمَّ

(٢٤) ذكر الفاكهاني: أنه ألهم كيفية ذكرها وهي: "اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي اَشْرَقَتْ"، القول البديع ص ١٢٩. فيه
"خَصَائِصُ الْعِلْمِ" قبل "جَوَامِعِ الْكَلِمِ" و"تُظَلِّلُهُ" مكان "تُظَلِّهُ"
و"نَصَائِفُ الْقَدَمِ" بدل من "رِضَائِي سَالِفِ الْقَدَمِ".

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ لَا تُنْتَهَكُ
 فِي مَجَالِسِهِ الْحُرْمُ، وَلَا يُغْضَى عَنْ مَنْ
 ظَلَمَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي
 كَانَ إِذَا مَشَى تُظِلُّهُ الْغَمَامَةُ حَيْثُ مَا يَمُّ،
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي انْشَقَّ
 لَهُ الْقَمَرُ، وَكَلَّمَهُ الْحَجَرُ وَأَقْرَبَ رِسَالَتِهِ
 وَصَمَّمَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 الَّذِي أَثْنَى عَلَيْهِ رَبُّ الْعِزَّةِ رِضًا فِي سَالِفِ
 الْقَدَمِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي
 صَلَّى عَلَيْهِ رَبُّنَا فِي مُحْكَمِ كِتَابِهِ وَأَمَرَ
 أَنْ يُصَلَّى عَلَيْهِ وَيُسَلَّمَ، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ مَا أَنهَلَّتِ
الدِّيمُ، وَمَا جُرَّتْ عَلَى الْمُذْنِبِينَ أَذْيَالُ
الْكَرَمِ، وَسَلَّمْ تَسْلِيمًا وَشَرَّفْ وَكَرَّمْ.

﴿٢٥﴾ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ السَّابِقِ
لِلْخَلْقِ نُورُهُ، وَالرَّحْمَةِ لِلْعَالَمِينَ ظُهُورُهُ،
عَدَدَ مَنْ مَضَى مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِيَ،
وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ، صَلَوةً
تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ، وَتُحِيطُ بِالْحَدِّ، صَلَاةً
لَا غَايَةَ لَهَا وَلَا انْتِهَاءَ، وَلَا أَمَدَ لَهَا وَلَا
انْقِضَاءَ، صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ، وَعَلَى آلِهِ

وَصَحْبِهِ كَذَلِكَ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى ذَلِكَ.

﴿٢٦﴾ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ

وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ.

﴿٢٧﴾ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ،

وَهَبْ لَنَا اللَّهُمَّ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالَ الطَّيِّبِ
الْمُبَارَكِ مَا تَصُونُ بِهِ وُجُوهَنَا عَنِ التَّعَرُّضِ
إِلَى أَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ، وَاجْعَلْ لَّنَا اللَّهُمَّ

(٢٦) مسند أبي يعلى، ر: ١٣٩٨، عن أبي سعيد الخدري، ص ٣٠٦،
القول البديع ص ٢٦٩.

(٢٧) حكى أبو عبد الله القسطلاني: أنه رأى النبي ﷺ في النوم،
فشكا إليه الفقر، فقال له: قل "اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ الْخ"
القول البديع ص ٢٧٢.

إِلَيْهِ طَرِيقًا سَهْلًا مِّنْ غَيْرِ تَعَبٍ وَلَا
 نَصَبٍ وَلَا مِئْتَةٍ وَلَا تَبِعَةٍ، وَجَنَّبْنَا اللَّهُمَّ
 الْحَرَامَ حَيْثُ كَانَ وَأَيْنَ كَانَ وَعِنْدَ مَنْ
 كَانَ، وَحُلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ أَهْلِهِ، وَاقْبِضْ
 عَنَّا أَيْدِيَهُمْ، وَاصْرِفْ عَنَّا قُلُوبَهُمْ حَتَّى
 لَا نَتَقَلَّبَ إِلَّا فِيمَا يُرْضِيكَ، وَلَا نَسْتَعِينُ
 بِنِعْمَتِكَ إِلَّا عَلَى مَا نَحِبُّ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَفْضَلِ مَسْأَلَتِكَ،
 وَبِأَحَبِّ أَسْمَائِكَ إِلَيْكَ وَأَكْرَمِهَا عَلَيْكَ،

(٢٨) يُروى مما لم أقف على سنده: أَنَّ علي بن عبد الله بن عباس
 كان إذا فرغ من صلاته بالليل، حمد الله وأثنى عليه، ثم يصلي
 على النبي ﷺ ثم يقول "اللَّهُمَّ إِنِّي الْخ" القول البديع ص ٣٦٠.
 بشيء من الفرق.

وَبِمَا مَنَنْتَ بِهِ عَلَيْنَا بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّنَا
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَنْقَذْتَنَا بِهِ مِنَ
الضَّلَالَةِ، وَأَمَرْتَنَا بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ،
وَجَعَلْتَ صَلَاتَنَا عَلَيْهِ دَرَجَةً وَكَفَّارَةً
وَلُطْفًا وَمَنًّا مِنْ عَطَائِكَ، فَأَدْعُوكَ تَعْظِيمًا
لِلْأَمْرِ، وَاتِّبَاعًا لِرِوَايَتِكَ، وَتَنْجِيزًا
لِمَوْعِدِكَ بِمَا يَجِبُ لِنَبِيِّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ عَلَيْنَا فِي أَدَاءِ حَقِّهِ قَبْلَنَا، وَأَمَرْتَ
الْعِبَادَ بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ فَرِيضَةً افْتَرَضْتَهَا
(عَلَيْهِمْ)، فَتَسْأَلُكَ بِجَلَالِ وَجْهِكَ وَنُورِ
عَظَمَتِكَ: أَنْ تُصَلِّيَ أَنْتَ وَمَلَائِكَتُكَ

عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ، وَنَبِيِّكَ
 وَصَفِيِّكَ، أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ بِهِ عَلَى أَحَدٍ
 مِّنْ خَلْقِكَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ. اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ
 دَرَجَتَهُ، وَأَكْرِمْ مَقَامَهُ، وَثَقِّلْ مِيزَانَهُ،
 وَأَجِرْ ثَوَابَهُ، وَأَفْلِحْ حُجَّتَهُ، وَأَظْهِرْ
 مِلَّتَهُ، وَأَضِئْ نُورَهُ، وَأَدِمْ (كَرَامَتَهُ) مِنْ
 ذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ مَا تَقَرُّ بِهِ عَيْنُهُ،
 وَعَظَّمَهُ فِي النَّبِيِّينَ الَّذِينَ خَلَوْا قَبْلَهُ.
 اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مُحَمَّدًا أَكْثَرَ النَّبِيِّينَ تَبَعًا،
 وَأَكْثَرَهُمْ أَزْرَاءَ، وَأَفْضَلَهُمْ كَرَامَةً وَنُورًا،
 وَأَعْلَاهُمْ دَرَجَةً، وَأَفْسَحَهُمْ فِي الْجَنَّةِ

مَنْزِلًا، وَأَزِيدَهُمْ ثَوَابًا، وَأَقْرِبَهُمْ مَجْلِسًا،
وَأَثْبِتَهُمْ مَقَامًا، وَأَصُوبَهُمْ كَلَامًا،
وَأَنْجَحَهُمْ مَسْأَلَةً، وَأَوْفِرْهُمْ لَدَيْكَ نَصِيبًا،
وَأَقْوَاهُمْ فِيمَا عِنْدَكَ رَغْبَةً، وَأَنْزِلْهُ فِي
أَعْلَى غُرْفِ الْفِرْدَوْسِ مِنَ الدَّرَجَاتِ
الْعُلَى. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مُحَمَّدًا أَصْدَقَ قَائِلٍ،
وَأَنْجَحَ سَائِلٍ، وَأَوَّلَ شَافِعٍ، وَأَفْضَلَ مُشَفِّعٍ،
وَشَفِّعَهُ فِي أُمَّتِهِ شَفَاعَةً يَغِيبُطُهُ بِهَا
الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ، وَإِذَا مَيَّزْتَ بَيْنَ
عِبَادِكَ لِفَضْلِ الْقَضَاءِ فَاجْعَلْ مُحَمَّدًا
فِي الْأَصْدَقِينَ قِيلًا، وَ(فِي) الْأَحْسَنِينَ

عَمَلًا، وَفِي الْمَهْدِيِّينَ سَبِيلًا. اَللّٰهُمَّ
 اجْعَلْ نَبِيَّنَا لَنَا فَرَطًا، وَحَوْضَهُ لَنَا مَوْرِدًا.
 اَللّٰهُمَّ احْشُرْنَا فِي زُمْرَتِهِ، وَاسْتَعْمِلْنَا
 بِسُنَّتِهِ، وَتَوَفَّنَا عَلَىٰ مِلَّتِهِ، وَاجْعَلْنَا فِي
 زُمْرَتِهِ وَحِزْبِهِ. اَللّٰهُمَّ اجْمَعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ
 كَمَا اٰمَنَّا بِهِ وَلَمْ نَرَهُ، وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنَنَا
 وَبَيْنَهُ حَتّٰى تُدْخِلَنَا مُدْخَلَهُ، وَتَجْعَلَنَا
 مِنْ رُفَقَائِهِ مَعَ النَّبِيِّينَ وَالصّٰدِقِيْنَ
 وَالشُّهَدَاءِ وَالصّٰلِحِيْنَ، وَحَسُنَ اَوْلِيَّكَ
 رَفِيقًا. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْهُدٰى،
 وَالْقَائِدِ اِلَى الْخَيْرِ، وَالِدَّاعِي اِلَى الرُّشْدِ،

نَبِيِّ الرَّحْمَةِ، (وَكَاشِفِ الْغُمَّةِ)، وَإِمَامِ
 الْمُتَّقِينَ، وَرَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، كَمَا
 بَلَغَ رِسَالَاتِكَ، وَتَلَا آيَاتِكَ، وَنَصَحَ
 لِعِبَادِكَ، وَأَقَامَ حُدُودَكَ، وَوَفَّى بِعَهْدِكَ،
 وَأَنْفَذَ حُكْمَكَ، وَأَمَرَ بِطَاعَتِكَ، وَنَهَى
 عَنْ مَعَاصِيكَ، وَوَالَى وَلِيَّكَ الَّذِي تُحِبُّ
 أَنْ تُوَالِيَهُ، وَعَادَى عَدُوَّكَ الَّذِي تُحِبُّ
 أَنْ تُعَادِيَهُ، وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ (وَسَلَّمَ).
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى جَسَدِهِ فِي الْأَجْسَادِ،
 وَعَلَى رُوحِهِ فِي الْأَرْوَاحِ، وَعَلَى مَوْقِفِهِ
 فِي الْمَوَاقِفِ، وَعَلَى مَشْهَدِهِ فِي الْمَشَاهِدِ،

وَعَلَى ذِكْرِهِ إِذَا ذُكِرَ، صَلَوةً مِّنَّا عَلَى نَبِيِّنَا.
اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْهُ مِنَّا السَّلَامَ كُلَّمَا ذُكِرَ،
وَالسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ،
وَعَلَى أَنْبِيَائِكَ الْمُطَهَّرِينَ، وَعَلَى رُسُلِكَ
الْمُرْسَلِينَ، وَعَلَى حَمَلَةِ عَرْشِكَ أَجْمَعِينَ،
وَعَلَى جَبْرِئِلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ وَمَلَكِ
الْمَوْتِ وَرِضْوَانَ وَمَالِكٍ، وَصَلِّ عَلَى الْكَرَامِ
الْكَاتِبِينَ، وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّكَ صَلَّى
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلَ مَا آتَيْتَ أَحَدًا
مِّنْ أَهْلِ بُيُوتِ الْمُرْسَلِينَ، وَاجْزِ

أَصْحَابَ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 أَفْضَلَ مَا جَزَيْتَ أَحَدًا مِّنْ أَصْحَابِ
 الْمُرْسَلِينَ. اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ
 وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ
 الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ، وَلَا تُخَوِّنَا الَّذِينَ
 سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ، وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا
 غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا، رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ.
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ
 وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ، (وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ

(٢٩) أخرجه الخطيب عن أنس، وذكره ابن الجوزي في ((الأحاديث
 الواهية)) القول البديع ص ٣٧٨، والسخاوي ذكر هذه الرواية
 على ص ٣٨٢ أيضاً عن الدارقطني، فقال: حسَّنه العراقي.

وَسَلِّمْ).

﴿٣٠﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ
الذَّاكِرُونَ، وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ
عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُونَ.

﴿٣١﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ
النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي أَمِنَ بِكَ وَبِكِتَابِكَ،
وَأَعْطَاهُ أَفْضَلَ رَحْمَتِكَ، وَأَتَاهِ الشَّرَفَ عَلَى
خَلْقِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَاجْزِهِ خَيْرَ الْجَزَاءِ،

(٣٠) قال المزي: رأيت الشافعي في المنام بعد موته، فقلت له:
ما فعل الله بك؟ فقال: غفري بصلاة صليتها على النبي ﷺ
في كتاب ((الرسالة)) وهي "اللهم صل الخ" القول البديع
ص ٤٦٦.

وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ.

﴿٣٢﴾ سُبْحَنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝

وَسَلَّمَ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ

الْعَالَمِينَ ۝

المراجع والمصادر

١	القرآن الكريم	
٢	مسند أبي داود الطيالسي	سليمان بن أبي داود بن الجارود الطيالسي م ٢٠٤هـ
٣	مصنف عبدالرزاق	أبوبكر عبدالرزاق بن همام بن نافع م ٢١١هـ
٤	مصنف ابن أبي شيبة	أبوبكر عبد الله بن محمد بن أبي شعبة م ٢٣٥هـ
٥	مسند أحمد	أبو عبد الله أحمد بن محمد بن حنبل م ٢٤١هـ
٦	البخاري	أبو عبد الله محمد بن اسماعيل بن إبراهيم البخاري م ٢٥٦هـ
٧	الأدب المفرد	أبو عبد الله محمد بن اسماعيل بن إبراهيم البخاري م ٢٥٦هـ

٨	مسلم	أبو الحسين مسلم بن الحجاج القشيري م ٢٦١هـ
٩	ابن ماجه	أبو عبد الله محمد بن يزيد القزويني م ٢٧٣هـ
١٠	أبوداود	أبوداود سليمان بن الأشعث السجستاني م ٢٧٥هـ
١١	الترمذي	أبو عيسى محمد بن عيسى بن سورة م ٢٧٩هـ
١٢	الفرج بعد الشدة	أبو بكر عبد الله بن محمد المعروف بابن أبي الدنيا م ٢٨١هـ
١٣	مسند الحارث (زوائد الهيثمي)	أبو محمد حارث بن محمد بن أبي اسامة م ٢٨٢هـ
١٤	النسائي	أبو عبد الرحمن أحمد بن شعيب بن علي م ٣٠٣هـ
١٥	مسند أبي يعلى	أحمد بن علي بن المثنى الموصلي م ٣٠٧هـ

١٦	تفسير القرآن العظيم	عبد الرحمن بن محمد بن إدريس بن أبي حاتم م ٣٢٨هـ
١٧	معجم الصحابة	أبو الحسين عبد الباقي بن قانع م ٣٥١هـ
١٨	ابن حبان	أبو حاتم محمد بن حبان بن أحمد ابن حبان م ٣٥٤هـ
١٩	المعجم الكبير	أبو القاسم سليمان بن أحمد بن أيوب الطبراني م ٣٦٠هـ
٢٠	المعجم الأوسط	أبو القاسم سليمان بن أحمد بن أيوب الطبراني م ٣٦٠هـ
٢١	المعجم الصغير	أبو القاسم سليمان بن أحمد بن أيوب الطبراني م ٣٦٠هـ
٢٢	مسند الشاميين	أبو القاسم سليمان بن أحمد بن أيوب الطبراني م ٣٦٠هـ
٢٣	عمل اليوم والليلة	أبو بكر أحمد بن محمد بن إسحاق المعروف بابن السُّنِّي م ٣٦٤هـ

٢٤	المستدرک	أبو عبد الله محمد بن عبد الله بن محمد م ٤٠٥هـ
٢٥	حلیة الأولیاء	أبو نعیم أحمد بن عبد الله بن أحمد الأصبهانی م ٤٣٠هـ
٢٦	أخبار أصفهان	أبو نعیم أحمد بن عبد الله بن أحمد الأصبهانی م ٤٣٠هـ
٢٧	معرفة الصحابه	أبو نعیم أحمد بن عبد الله بن أحمد الأصبهانی م ٤٣٠هـ
٢٨	السنن الکبری	أبو بکر أحمد بن الحسين البیهقی م ٤٥٨هـ
٢٩	إحياء علوم الدين	أبو حامد محمد بن محمد الغزالي م ٥٠٥هـ
٣٠	مسند الفردوس	أبو شجاع شیرویه بن شهردار بن شیرویه الديلمي م ٥٠٩هـ
٣١	الترغيب والترهيب	أبو محمد عبد العظيم بن عبد القوي المنذري م ٦٥٦هـ

٣٢	كتاب الأذكار	محي الدين أبو زكريا يحيى بن شرف النووي م ٦٧٦هـ
٣٣	مجمع الزوائد	نور الدين الهيثمي م ٨٠٧هـ
٣٤	تحفة المحتاج إلى أدلة المنهاج	عمر بن علي المعروف بابن الملّقن م ٨٠٤هـ
٣٥	تخريج إحياء علوم الدين المسمى ”المغني عن حمل الأسفار“	أبو الفضل زين الدين عبدالرحيم بن الحسين العراقي م ٨٠٦هـ
٣٦	الحصن الحصين	محمد بن محمد الجزري م ٨٣٣هـ
٣٧	نتائج الأفكار في تخريج أحاديث الأذكار	الحافظ ابن حجر العسقلاني م ٨٥٢هـ
٣٨	القول البديع	شمس الدين محمد بن عبدالرحمن السخاوي م ٩٠٢هـ

٣٩	الجامع الصغير	أبو الفضل عبد الرحمن جلال الدين السيوطي م ٩١١ هـ
٤٠	اللائئ المصنوعة في الأحاديث الموضوعة	جلال الدين عبد الرحمن السيوطي م ٩١١ هـ
٤١	تنزيه الشريعة المرفوعة	أبو الحسن علي بن محمد بن عراق الكناني م ٩٦٣ هـ
٤٢	كنز العمال	علي متقي البرهان پوري الهندي م ٩٧٥ هـ
٤٣	جمع الفوائد	محمد بن محمد بن سليمان م ١٠٩٤ هـ
٤٤	فتح الأعز	عبد الرشيد النعماني رحمه الله تعالى

مناجاتِ مقبول

Sanichar - Saturday

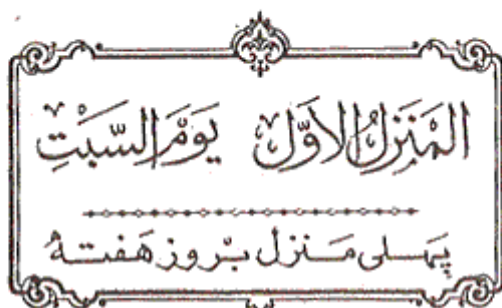
از حکیم الامت حضرت مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانویؒ

خطبہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مُحَمَّدُكَ يَا خَيْرَ مَا مُؤُولٍ ۖ وَ أَكْرَمَ مَسْئُولٍ ۖ عَلَى مَا
عَلَّمْتَنَا مِنَ الْمُنَاجَاةِ الْمَقْبُولِ ۖ مِنْ قُرْبَاتٍ عِنْدَ
اللَّهِ وَ صَلَوَاتِ الرَّسُولِ ۖ فَصَلِّ عَلَيْهِ مَا اخْتَلَفَ
الطَّبَوْرُ وَالْقَبُولُ ۖ وَ انْشَعَبَتِ الْفُرُوعُ مِنَ الْأُصُولِ ۖ
شَمَّرْنَا سَعْلَكَ بِمَا سَنَقُولُ ۖ وَمِنَّا السُّؤَالُ وَمِنْكَ الْقَبُولُ

اے ان سب سے بہتر جن سے امید قائم کی جاسکتی ہے اور اے ان سب سے کریم تر جن سے
کچھ طلب کیا جاسکے ہم تیری حمد کرتے ہیں کہ تو نے ہمیں مناجاتِ مقبول سکھائی جو اللہ کے
ہاں موجبِ قربت ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں سکھائیں تو (یا اللہ) اُن
(رسول) پر رحمتِ کامل نازل فرما جب تک کہ بچھو اور پُر داہوائیں چلتی رہیں اور جڑوں سے
شاخیں پھوٹتی رہیں اس کے بعد ہم تجھ سے وہ طلب کرتے ہیں جو ابھی (آگے) عرض
کرتے ہیں ہمارا کام طلب کرنا ہے اور تیرا کام عطا کرنا۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا

عَذَابَ النَّارِ ○ (البقرہ ع ۲۵۔ پ)

اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں (بھی) بھلائی دے اور آخرت میں (بھی) بھلائی دے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا دے۔

رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى

الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ○ (البقرہ ع ۳۲۔ پ)

اے ہمارے پروردگار! ہمارے اوپر صبر اُنڈیل دے اور ہمارے قدم جمادے اور ہمیں کافر لوگوں پر غالب کر دے۔

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْبِلْ

عَلَيْنَا أَصْرًا كَبِيرًا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا

تَحِبُّ لَنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ، وَاعْفُ عَنَّا، وَاعْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا
 اَرْحَمْنَا، ذَنْفَ أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ (البقرة: ۲۷۸)
 اے ہمارے پروردگار! ہماری پکڑ نہ کر، اگر ہم بھول جائیں یا چوک جائیں اور ہمارے
 اوپر بھاری بوجھ نہ رکھ، جیسا تو نے ہم سے پیشتر کے لوگوں پر رکھا تھا۔ اے ہمارے
 پروردگار! ہم سے وہ چیز نہ اٹھوا جسے ہم آسانی سے نہ اٹھا سکتے ہوں۔ اور ہم سے درگزر
 کر، اور ہمیں بخش دے، اور ہمارے اوپر رحم کر، تو ہی تو ہمارا مالک ہے، تو ہم کو کافر لوگوں
 پر غالب کر دے۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ
 رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ○ (آل عمران: ۸۰-۸۱) (پت)
 اے ہمارے پروردگار! ہمارے دل کو ہدایت کرنے کے بعد کہیں پھیر نہ دینا اور ہمیں
 اپنے حضور سے (بڑی) رحمت عطا کر، بیشک تو تو بڑا عطا کرنے والا ہے۔

رَبَّنَا إِنَّا أَمَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○
 رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ
 النَّارِ ○ (آل عمران: ۲۰-۲۱) (پت)

اے ہمارے پروردگار! ہم وہ لوگ ہیں جو ایمان لا چکے ہیں، سو ہمارے گناہ بخش دے،
 اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا دے۔

اے ہمارے پروردگار! تو نے یہ (سارا کارخانہ قدرت) یوں ہی بریکار نہیں پیدا کر دیا، تو
 پاک ہے اس سے، پس ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔

رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تَدُ خِلَ النَّارِ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ
وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ○ (آل عمران - ۲۰ ع - پ)

اے ہمارے پروردگار! تو نے جسے دوزخ میں ڈالا، بس اُسے رُسوا ہی کر ڈالا، سیاہ کاروں کا ہمدرد کوئی بھی نہیں۔

رَبَّنَا إِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا
بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا
سَيِّئَاتِنَا وَتَوَقَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ○ (آل عمران - ۲۰ ع - پ)

اے ہمارے پروردگار! ہم نے تو ایک پکارنے والے کو ایمان کے لئے پکارتے ہوئے سنا کہ اپنے پروردگار پر ایمان لے آؤ، اور ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے پروردگار! اب ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری بُرائیوں کو اُتار دے، اور ہمارا خاتمہ نیکوں کے ساتھ کر۔

رَبَّنَا وَاتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ
الْقِيَمَةِ ط إِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْبُعَادَ ○ (آل عمران - ۲۰ ع - پ)

اے ہمارے پروردگار! ہمیں وہ عطا کر جو تو نے اپنے پیغمبروں کی معرفت ہم سے وعدہ کیا، اور ہمیں قیامت کے دن رُسوا نہ کرنا، بے شک تو (ہرگز) وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا سَكَنَةً وَإِنْ لَمْ تُغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا
لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ○ (الاعراف - ۲ ع - پ)

اے ہمارے پروردگار! ہم نے خود اپنے اوپر ظلم کئے ہیں، اور اگر تو ہی ہمیں نہ بخشے گا اور ہم پر رحمت نہ کرے گا، تو ہم تو یقیناً نامرادوں میں سے ہو جائیں گے۔

رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ ○ (الأنعام ع ۱۴۷ پ)

اے ہمارے پروردگار! ہم پر صبر ڈال دے اور ہمیں اسلام ہی کی حالت پر موت دے۔

أَنْتَ وَلِيِّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ

(الاعراف - ع ۱۹ - پ)

تو ہی ہمارا مددگار ہے پس تو ہمیں بخش دے، اور تو ہم پر رحمت کر، اور تو ہی سب سے بہتر بخشے والا ہے۔

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۖ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ

مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ○ (یونس - ع ۱۴ - پ)

اے ہمارے پروردگار! ہم کو ظالم لوگوں کا ہدف نہ بنائیو، اور ہمیں اپنے رحم و کرم سے کافر لوگوں سے چھڑا لیجیو۔

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ اَنْتَ وَلِيّٰ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا ۙ وَالْحَقِّیْ بِالْصّٰدِقِیْنَ ○ (یوسف - ع ۱۱ - پ)

اے زمین و آسمان کے پیدا کرنے والے! تو ہی میرا رفیق دنیا اور آخرت میں رہیو، مجھ کو اسلام پر موت دیجیو، اور مجھے نیکوں کے ساتھ شامل کیجیو۔

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ ۚ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ بِرَبَّنَا

وَتَقَبَّلْ دُعَاءً ○ (ابراہیم - ع ۶ - پ)

اے میرے پروردگار! مجھے اور میری نسل کو بھی نماز درست رکھنے والا کر دے، اے ہمارے پروردگار! میری دعا قبول کر لے۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ

(۱۱۱، سیم-۶۷-۱۳۱)

اے ہمارے پروردگار! مجھے اور میرے ماں باپ کو اور کل مؤمنین کو بخش دیجو، جس دن کہ حساب قائم ہو۔

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْنِي صَغِيرًا ○ (بنی اسرائیل-ع ۳-۱۵)

اے میرے پروردگار! میرے والدین پر رحمت کیجیو، جیسا کہ انہوں نے مجھ چھوٹے کو پالا۔

رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ

وَاَجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا تَصِيْرًا ○ (بنی اسرائیل-ع ۹-۱۵)

اے میرے پروردگار! مجھے اندر بھی صاف لے جا اور مجھے باہر بھی صاف نکال لا، اور میرے حق میں اپنے پاس سے ایک مدد دینے والی قوت تجویز کر دے۔

رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ

اَمْرِنَا رَشَدًا ○ (کہف-ع ۱-۱۵)

اے ہمارے پروردگار! ہمیں اپنے حضور سے رحمت (خاصہ) عنایت کر، اور ہمارے مقصد میں کامیابی کا سامان بہم پہنچا دے۔

رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِّيْ اَمْرِيْ وَاَحْلِلْ

عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ يَّفْقَهُوا قَوْلِيْ ○ (طہ-ع ۱-۱۵)

اے میرے پروردگار! میرا سینہ کھول دے، اور مجھ پر میرا کام آسان کر دے، اور میری زبان سے گنگل کھول دے، کہ میری بات کو لوگ سمجھ لیں۔

رَبِّ سَدِّدْنِي عِلْمًا ○ (طہ - ع ۱۵ - پ ۱)

اے میرے پروردگار! مجھے علم میں بڑھا۔

اِنِّیْ مَسْنِی الضُّرِّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّحِیْمِ ○ (انبیاء - ع ۶ - پ ۱)

مجھ دکھ نے ستایا ہے، اور تو تو سب سے بڑا مہربان ہے۔

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ ○ (انبیاء - ع ۶ - پ ۱)

اے میرے پروردگار! مجھے اکیلا نہ چھوڑ دے، اور سب سے اچھا وارث تو تو ہی ہے۔

رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبَارَكًا وَاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ○ (مؤمنون - ع ۱۱ - پ ۱)

اے میرے پروردگار! مجھے مبارک جگہ میں اتار، اور تو ہی سب سے بہتر اتارنے والا ہے۔

رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّیْطَانِ ○ وَاَعُوْذُ بِكَ

رَبِّ اَنْ یَّخْضُرُوْنِ ○ (مؤمنون - ع ۶ - پ ۱)

اے میرے پروردگار! میں شیطانوں کی چھیڑ سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اور اس سے بھی

تیری پناہ چاہتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں۔

رَبَّنَا اَمَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَاَرْحَمْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرَّحِیْمِ ○

(مؤمنون - ع ۶ - پ ۱)

اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لے آئے، تو تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحمت کر، اور تو

سب مہربانوں سے بہتر ہے۔

رَبَّنَا اَصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۚ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ

غَرَامًا ۚ

(فرقان - ع ۵ - پ ۱)

اے ہمارے پروردگار! عذابِ دوزخ کو ہم سے پھیر رکھ، کہ اس کا عذاب تو چٹ جانے والا ہے۔

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ○ (فرقان - ع ۵ - پ ۱۹)

اے ہمارے پروردگار! ہمیں ہماری ازواج و اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا کر، اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنادے۔

رَبِّ أَوْزِرْ عَنِّي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ○ (نمل - ع ۲ - پ ۱۹)

اے میرے پروردگار! مجھے توفیق دے کہ میں شکر ادا کروں تیرے اس احسان کا جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کیا، اور یہ کہ میں نیک عمل کروں جو تو پسند کرے اور تو مجھے اپنے رحم و کرم سے اپنے صالح بندوں میں داخل کر دے۔

رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ○ (قصص - ع ۳ - پ ۲۱)

اے میرے پروردگار! میں اس بھلائی کا جو تو میری طرف اتارے محتاج ہوں۔

رَبِّ انصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ ○ (عنکبوت - ع ۳ - پ ۲۱)

اے میرے پروردگار! مجھے مفسد لوگوں پر غالب کر۔

رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا

وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ○ (مومن - ع ۱ - پ ۲۱)

اے ہمارے پروردگار! تیری رحمت اور تیرا علم ہر شے پر محیط ہے، تو تو ان لوگوں کو جنہوں نے توبہ کی اور جو تیری راہ پر چلے، انہیں بخش دے، اور انہیں دوزخ کے عذاب سے بچا دے۔

رَبَّنَا وَادْخُلْهُمْ جَنَّاتٍ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدْتَ لَهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ وَفِيهِمُ السَّيَّاتُ وَمَنْ تَقِ السَّيَّاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ (مومن - ع ۱ - پ ۱۲)

اور اے ہمارے پروردگار! انہیں بھیج کی جنتوں میں داخل کر جن کا تو نے اُن سے وعدہ کیا ہے، اور ان کو بھیجو کوئی ان کے باپ دادوں میں سے اور ان کی بیویوں میں سے اور ان کی اولاد میں سے نیک ہو، بیشک تو ہی زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ اور انہیں خرابیوں سے بچا دے اور جس کو تو نے اس دن خرابیوں سے بچالیا، اس پر تو نے (بڑا) رحم کیا، اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

وَاصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي ۖ إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝ (احقاف - ع ۲ - پ ۱۲)

اور میری اولاد میں صلاحیت (نیکی کی) دے، میں نے تیری طرف رجوع کیا اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

إِنِّي مَغْلُوبٌ فَأَنْتَ الصِّرُ ۝ (قر - ع ۲ - پ ۱۲)

میں ہارا ہوا ہوں، پس تو میرا بدلہ لے لے۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا

تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غُلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ
رَحِيمٌ ○ (احشر: ۱۷-۱۸)

اے ہمارے پروردگار! ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ایمان میں ہمارے پیشرو ہیں، بخش دے، اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کے ساتھ کدورت نہ ہونے دے، اے ہمارے پروردگار! تو بڑا شفیق مہربان ہے۔

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ○ (ممتحنہ: ۱۰۰)

اے ہمارے پروردگار! ہم نے تجھی پر بھروسہ کیا اور تیری طرف ہم رجوع ہوئے، اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاعْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ
أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○

اے ہمارے پروردگار! ہمیں کافر لوگوں کا ہدفِ ستہ نہ بنا، اور ہمیں اے پروردگار! بخش دے، بیشک تو ہی زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

رَبَّنَا أَنْتُمْ لَنَا نُورٌ وَاعْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ ○ (تحریم: ۲۷-۲۸)

اے ہمارے پروردگار! ہمارے لئے ہمارا نور کامل کر دے اور ہمیں بخش دے، بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِي مُؤْمِنًا وَ
لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ○ (نوح: ۲۷-۲۸)

اے میرے پروردگار! بخش دے مجھ کو اور میرے والدین کو اور اس کو بھی جو میرے گھر میں مؤمن ہو کر داخل ہو، اور سارے مؤمن مردوں اور عورتوں کو بھی۔

اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّالِثَةِ وَالْبَرْدِ وَنِقِّ قَلْبِي مِنَ الْخُطَايَا كَمَا يُنْقَى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّسِّ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ ۝

(بخاری، عن عائشہؓ)

یا اللہ! میرے گناہوں کو برف اور ایلے کے پانی سے دھو دے اور میرے دل کو گناہوں سے (ایسا) پاک کر دے، جیسا کہ سفید کپڑا میل سے پاک کیا جاتا ہے، اور مجھ میں اور میرے گناہوں کے درمیان ایسا فاصلہ کر دے، جیسا کہ مشرق و مغرب میں تو نے فاصلہ رکھا ہے۔

اللَّهُمَّ ارِثْ نَفْسِي تَقْوَاهَا وَزَكَّاهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا ۝

(مسلم، عن زید بن ارقم، باب الادعیۃ)

یا اللہ! میرے نفس کو اس کی پرہیزگاری عطا کر اور اُسے پاک کر دے، تو ہی اس کو سب سے بہتر پاک کرنے والا ہے، تو ہی اس کا مالک اور آقا ہے۔

إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝ (ترمذی، عن ابی امامہؓ، ابواب الادعیۃ)

ہم تجھ سے وہ سب بھلائیاں مانگتے ہیں جو تجھ سے تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے مانگی ہیں۔

إِنَّا نَسْأَلُكَ عَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَمُنْجِيَاتِ أَمْرِكَ وَالسَّلَامَةَ

مِنْ كُلِّ إِثْمٍ وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ
مِنَ النَّارِ : (مسند رک ماکم، عن ابی سعیدؓ، باب الدعاء)

ہم تجھ سے مانگتے ہیں مغفرت کے اسباب، اور نجات دینے والے کام، اور ہر گناہ سے بچاؤ، اور ہر نیکی کی لوٹ، اور بہشت میں اپنا پہنچنا، اور دوزخ سے نجات پانا۔

أَسْأَلُكَ عِلْمًا تَأْفِعًا : (کنز العمال، عن ہارث و عائشہؓ، جلد اول ص ۲)
میں تجھ سے طلب کرتا ہوں علم کا آمد۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي خَطِيئِي وَعَبْدِي : (نسخۃ مطبوعہ من ابن عباسؓ)
یا اللہ! بخش دے میرے گناہ، نادانستہ اور دانستہ۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي وَجَهْلِي وَإِسْرَافِي فِي أَمْرِي وَمَا
أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي : (بخاری و مسلم، عن ابی موسیٰ الاشعریؓ)

یا اللہ! بخش دے میری خطا اور نادانی اور میری زیادتی میرے بارے میں، اور وہ بھی جو تو مجھ سے بڑھ کر جانتا ہے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي جَدِّي وَهَزْلِي : (بخاری و مسلم، عن ابی موسیٰ الاشعریؓ)
یا اللہ! بخش دے جو (گناہ) مجھے مقصود تھا اور جو غیر مقصود تھا۔

اللَّهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوبِ صَرِّفْ قُلُوبَنَا عَلَى طَاعَتِكَ
(ابن شیبہ، عن عائشہؓ)

یا اللہ! دلوں کے پھیرنے والے! ہمارے دل اپنی طاعت کی طرف پھیر دے۔

اللَّهُمَّ اهْدِنِي وَسِدِّدْنِي : (مسلم، عن علیؓ، باب الاستغاثۃ)
یا اللہ! مجھے ہدایت دے اور مجھے استوار رکھ۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالتَّقَى وَالْعُفَاةَ وَالْغِنَى :

(مسلم عن عبد اللہ بن عمرو بن العاص)

یا اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے ہدایت اور پرہیزگاری اور پارسائی اور سیرچشمی۔

اللَّهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِي وَأَصْلِحْ لِي

دُنْيَايَ الَّتِي فِيهَا مَعَاشِي وَأَصْلِحْ لِي آخِرَتِي الَّتِي فِيهَا

مَعَادِي وَأَجْعَلْ لِحَيَاتِي يَادَ اللَّهِ فِي كُلِّ خَيْرٍ وَاجْعَلْ

الْمَوْتَ رَاحَةً لِي مِنْ كُلِّ شَرٍّ :

(مسلم عن ابی ہریرہؓ باب الدعویۃ)

یا اللہ! میرا دین درست رکھ جو میرے حق میں بچاؤ ہے، اور میری دنیا درست رکھ جس

میں میری معاش ہے، اور میری آخرت درست رکھ جہاں مجھے لوٹنا ہے، اور زندگی کو

میرے حق میں ہر بھلائی میں ترقی، اور موت کو میرے حق میں ہر بُرائی سے امن بنا دے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي :

(مسلم ابن ماریک شیعہ)

یا اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحمت کر، اور مجھے چین دے اور مجھے رزق دے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ

وَالْمَغْرَمِ وَالْمَأْثَمِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ

الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَ

مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِينَةِ الدَّجَالِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمُحْسَاوِ

الْمِمَاتِ وَمِنْ الْقُسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالْعَيْلَةِ وَالذَّلَةِ وَ

الْمُسْكَنَةِ وَالْكَفْرِ وَالْفُسُوقِ وَالشَّقَاقِ وَالشُّعَةِ وَ
الرِّيَاءِ وَمِنَ الصَّمِيمِ وَالْبَكْرِ وَالْجُنُونِ وَالْجُذَامِ وَسَيِّئِ
الْأَسْقَامِ وَضَلَعِ الدِّينِ وَمِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْبُخْلِ
وَعَلْبَةِ الرِّجَالِ وَمِنْ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْدَالِ الْعُمْرِ وَفِتْنَةِ الدُّنْيَا
وَمِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا
تُسَبِّحُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا ۝

یا اللہ! میں تیری پناہ پکڑتا ہوں کم ہمتی سے، اور سستی سے، اور بزدلی سے، اور اٹھناہی
کبرنی سے، اور قرضہ سے، اور گناہ سے، اور عذابِ دوزخ سے، اور دوزخ کے فتنہ سے،
اور قبر کے فتنہ سے، اور قبر کے عذاب سے، اور مالدار کی فتنے سے، اور محتاجی کے
بُرے فتنہ سے، اور مسجِ دجال کے بُرے فتنہ سے، اور زندگی اور موت کے فتنہ سے، اور
سخت دلی سے، اور غفلت سے، اور تنگدستی سے، اور ذلت سے، اور بیچارگی سے، اور کفر
سے، اور فسق سے، اور ضداضدی سے، اور (لوگوں کے) سناوے سے، اور دکھاوے
سے، اور بہرہ پن سے، اور گونگے پن سے، اور جنون سے، اور جذام سے، اور بُری
بیماریوں سے، اور بارِ قرضہ سے، اور فکر سے، اور غم سے، اور بخل سے، اور لوگوں کے دباؤ
سے، اور اس سے کہ ناکارہ عمر تک پہنچوں، اور دُنیا کے فتنے سے، اور اس علم سے جو نفع نہ
دے، اور اس دل سے جس میں خشوع نہ ہو، اور اس نفس سے جو سیر نہ ہو، اور اس دُعا
سے جو قبول نہ ہو۔

مناجاتِ مقبول

Itvar - Sunday

از حکیم الامت حضرت مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانویؒ

خطبہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مُحَمَّدُكَ يَا خَيْرَ مَا مُؤُولٍ ۖ وَ أَكْرَمَ مَسْئُولٍ ۖ عَلَى مَا
عَلَّمْتَنَا مِنَ الْمُنَاجَاةِ الْمَقْبُولِ ۖ مِنْ قُرْبَاتٍ عِنْدَ
اللَّهِ وَ صَلَوَاتِ الرَّسُولِ ۖ فَصَلِّ عَلَيْهِ مَا اخْتَلَفَ
الطَّبَاوُورُ وَ الْقَبُولُ ۖ وَ انْشَعَبَتِ الْفُرُوعُ مِنَ الْأُصُولِ ۖ
شَمَّرْنَا سَعْدَكَ بِمَا سَنَقُولُ ۖ وَ مِنَّا السُّؤَالُ وَ مِنْكَ الْقَبُولُ ۖ

اے ان سب سے بہتر جن سے امید قائم کی جاسکتی ہے اور اے ان سب سے کریم تر جن سے
کچھ طلب کیا جاسکے ہم تیری حمد کرتے ہیں کہ تو نے ہمیں مناجاتِ مقبول سکھائی جو اللہ کے
ہاں موجبِ قربت ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں سکھائیں تو (یا اللہ) اُن
(رسول) پر رحمتِ کامل نازل فرما جب تک کہ بچھو اور پُر داہوائیں چلتی رہیں اور جڑوں سے
شاخیں پھوٹتی رہیں اس کے بعد ہم تجھ سے وہ طلب کرتے ہیں جو ابھی (آگے) عرض
کرتے ہیں ہمارا کام طلب کرنا ہے اور تیرا کام عطا کرنا۔

الْمَنْزِلُ الثَّانِي يَوْمَ الْاِحْدِ

دوسری منزل بروز اتوار

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

رَبِّ اَعِنِّي وَلَا تَعِنُّ عَلَيَّ وَاَنْصُرْنِي وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ وَ
اُمْكِرْ لِي وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ وَاِهْدِنِي وَيَسِّرْ لِي الْهُدَى لِي وَاَنْصُرْنِي
عَلَيَّ مَنْ بَغَى عَلَيَّ رَبِّ اجْعَلْنِي لَكَ ذَكَرًا لَكَ شَكَرًا
لَكَ رَهَابًا لَكَ مَطْوَاً لَكَ مُطِيعًا اِلَيْكَ مُخِبتًا اِلَيْكَ
اَوْ اَهَامُنِي بِاَرْبَابٍ تَقْبَلُ تَوْبَتِي وَاغْسِلْ حُوبَتِي وَاِجِبْ
دَعْوَتِي وَثَبِّتْ حُجَّتِي وَسَدِّدْ لِسَانِي وَاِهْدِ قَلْبِي وَاَسْلُ
سَخِيْمَةَ صَدْرِي ۞ (ترمذی، عن ابن عباس، ابن ماجہ، ابواب الادعیہ)

اے میرے پروردگار! میری مدد کر اور میری مخالفت میں کسی کی مدد مت کر، اور مجھے فتح دے اور کسی کو میرے اوپر غالب نہ کر، اور میرے حق میں تدبیر کر اور میرے مقابلے میں کسی کی تدبیر نہ چلا، اور مجھے ہدایت کر اور میرے لئے ہدایت کو آسان کر دے، اور اس

کے مقابلے میں مجھے مدد دے جو مجھ پر زیادتی کرے۔ اے میرے پروردگار! مجھے ایسا کر دے کہ میں تجھے بہت یاد کیا کروں، تیرا بہت شکر ادا کیا کروں، تجھ سے بہت ڈرا کروں، تیری بہت فرمانبرداری کیا کروں، تیرا بہت مطیع رہوں، تجھی سے سکون پانے والا رہوں، تیری ہی طرف متوجہ ہونے والا رہوں، رُجوع ہونے والا رہوں، اے میرے پروردگار! میری توبہ قبول کر اور میرے گناہ دھو دے، اور میری دعا قبول کر، اور میری جنت (دینی) قائم رکھ، اور میری زبان دُرست رکھ، اور میرے دل کو ہدایت پر رکھ، اور سینہ کی کدورت کو نکال دے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَاٰرْحَمْنَا وَاَرْضْ عَنَّا وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَبِجَنَّتِنَا

مِنَ النَّارِ وَاَصْلِحْ لَنَا شَانَنَا كُلَّهُ (ابن ماجہ۔ عن ابی امامہؓ بابُ عذرِ رسولِ اللہ ﷺ)

یا اللہ! ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر اور ہم سے راضی ہو جا، اور ہمیں بہشت میں داخل کر، اور ہمیں دوزخ سے بچا دے اور ہمارے حال سب دُرست کر دے۔

اَللّٰهُمَّ اَلْفَ بَيْنَ قُلُوْبِنَا وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَاَهْدِنَا سُبُلَ

السَّلَامِ وَبِجَنَّتِنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ وَجَبِّبْنَا الْفَوَاحِشَ

مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَبَارِكْ لَنَا فِيْ اَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَ

قُلُوْبِنَا وَاَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّتِنَا وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ

التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ وَاَجْعَلْنَا شَاكِرِيْنَ لِنِعْمَتِكَ مُشْنِيْنَ

بِهَا قَابِلِيْهَا وَاَتِمَّهَا عَلَيْنَا (مسند کبیر العمال۔ عن ابن مسعودؓ)

یا اللہ! ہمارے دلوں میں اَلفت دے، اور ہمارے آپس کے تعلقات دُرست کر دے، اور ہمیں سلامتی کے راستے دکھا، اور ہمیں اندھیروں سے نور کی طرف نکال لا، اور ہمیں بے

حیائیوں سے جو ان میں سے ظاہری ہوں اور باطنی ہوں (دونوں سے) الگ رکھ، اور ہمیں برکت دے ہماری سماعتوں میں اور ہماری بینائیوں میں اور ہمارے دلوں میں اور ہماری بیویوں میں اور ہماری اولادوں میں، اور ہماری توبہ قبول کر، بے شک تو ہی تو توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے، اور ہمیں اپنی نعمتوں کا شکر گزار اور ثنا خواں بنا، اور نعمتوں کے قابل بنا اور انہیں ہم پر پورا کر۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْأُمْرِ وَأَسْأَلُكَ عَزِيمَةَ الرَّشْدِ وَ
أَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَأَسْأَلُكَ لِسَانًا
صَادِقًا وَقَلْبًا سَلِيمًا وَخُلُقًا مُسْتَقِيمًا وَأَسْأَلُكَ مِنْ
خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَاسْتَغْفِرُكَ مِمَّا تَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ
عَلَامُ الْغُيُوبِ ۞ (ترمذی - عن شداد بن اوس بن نساہ - ماکم)

یا اللہ! میں تجھ سے ثابت قدمی طلب کرتا ہوں امور (دین) میں، اور تجھ سے اعلیٰ صلاحیت طلب کرتا ہوں، اور تجھ سے تیری نعمتوں کے شکر یہ کی توفیق اور حسن عبادت چاہتا ہوں، اور تجھ سے مانگتا ہوں سچی زبان اور قلبِ سلیم اور اخلاقِ صحیح، اور تجھ سے وہ بھلائی مانگتا ہوں جس کو تو جانتا ہے، اور تجھ سے اس گناہ سے معافی چاہتا ہوں جس کو تو جانتا ہے، بے شک تو ہی ہر غائب کا جاننے والا ہے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا
أَعْلَنْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي ۞ (ماکم - عن ابن عمر)

یا اللہ! مجھے بخش دے جو کچھ میں نے پہلے کیا اور جو کچھ بعد میں کیا، اور جو کچھ میں نے پوشیدہ کیا اور جو کچھ علانیہ کیا، اور اس کو بھی جو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔

اللَّهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُولُ بِهِ بَيْنَنَا وَبَيْنَ
مَعَاصِيكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ جَنَّاتِكَ مِنَ الْيَقِينِ
مَا تُرْمُونَ بِهِ عَلَيْنَا مَصَائِبَ الدُّنْيَا وَمَتِّعْنَا بِأَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا
وَقُوتِنَا مَا أَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلَى
مَنْ ظَلَمَنَا وَانصُرْنَا عَلَى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا
فِي دِينِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبْرَهَيْنَا وَلَا تَبْلُغْ عَلَيْنَا وَلَا
غَايَةَ رَغْبَتِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا (ترمذی، نسائی، ابوداؤد)

یا اللہ! ہمیں اپنی خشیت سے اتنا حصہ دے کہ ہمارے اور گناہوں کے درمیان حائل ہو جائے، اور اپنی طاعت سے اتنا حصہ کہ تو ہمیں اس کے ذریعہ سے اپنی جنت میں پہنچادے، اور یقین سے اتنا حصہ کہ اس سے تو ہم پر دنیا کی مصیبتیں آسان کر دے اور ہماری سماعتیں اور ہماری بینائیاں اور ہماری قوت کو کام کا رکھ جب تک تو ہمیں زندہ رکھے، اور اس کی خیر کو ہمارے بعد باقی رکھنا، اور ہمارا انتقام اس سے لے جو ہم پر ظلم کرے، اور ہمیں اُس پر غلبہ دے جو ہم سے دشمنی کرے، اور ہمارے دین میں ہمارے لئے مصیبت نہ ڈال، اور دنیا کو نہ ہمارا مقصودِ اعظم بنا اور نہ ہمارے معلومات کی انتہا اور نہ ہماری رغبت کی منزل مقصود، اور ہم پر اُس کو حاکم نہ کر جو ہم پر ناہمربان ہو۔

اللَّهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَقْصُصْنَا وَآكِرْمْنَا وَلَا تَرْهَقْنَا وَاعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا
وَإِثْرُنَا وَلَا تُؤَفِّرْ عَلَيْنَا وَأَرْضُنَا وَأَرْضَ عَنَّا ۞ (مسند رک، ابن عمر،
ترمذی، نسائی)

یا اللہ! ہمیں بڑھا، اور گھٹا مت، اور ہمیں آبرو دے، اور ہمیں خوار نہ کر، اور ہمیں عطا کر،

اور ہمیں محروم نہ رکھ، اور ہمیں بڑھائے رکھ اور دوسروں کو ہم پر نہ بڑھا، اور ہمیں خوش رکھ اور ہم سے خوش رہ۔

اللَّهُمَّ الْهِمْنِي رُشْدِي ﴿ابن عمر بن الخطاب﴾

یا اللہ! میرے دل میں ڈال دے میری سعادت۔

اللَّهُمَّ قِنِي شَرَّ نَفْسِي وَاعِزِّمْنِي عَلَى رُشْدِ أَمْرِي ﴿ابن عمر بن الخطاب﴾

یا اللہ! مجھے میرے نفس کی بُرائی سے محفوظ رکھ، اور مجھے میرے امور کی اصلاح کی ہمت دے۔

أَسْأَلُ اللَّهَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ﴿ابن ماجہ، ابن ابی ہریرہ﴾

میں اللہ سے دُنیا و آخرت دونوں میں عافیت مانگتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَ

حُبَّ الْمَسَاكِينِ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي وَتَرْحَمَنِي وَإِذَا أَسْرَدْتَ

بِقَوْمٍ فِتْنَةً فَتَوَقَّنِي غَيْرَ مَفْتُونٍ وَأَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ

مَنْ يُحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ يُقَرِّبُ إِلَى حُبِّكَ ﴿مسند ابی یوسف﴾

یا اللہ! میں تجھ سے توفیق چاہتا ہوں نیکوں کے کرنے کی اور بُرائیوں کے چھوڑنے کی اور

غریبوں کی محبت کی اور یہ کہ تو مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کرے اور جب تو کسی جماعت

پر بلا نازل کرنے کا ارادہ کرے تو مجھے اٹھالینا بلا اس کے کہ میں اس بلا میں پڑوں، اور

میں تجھ سے تیری محبت مانگتا ہوں، اور اس شخص کی محبت (بھی) جو تجھ سے محبت رکھتا ہے،

اور اس عمل کی (بھی) محبت جو تیری محبت سے قریب کر دے۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ نَفْسِي وَاهْلِي وَمَنْ

﴿ترمذی، عن ابی الدرداء رضی عنہ﴾

یا اللہ! اپنی محبت مجھے پیاری کر دے میری جان سے اور میرے گھر والوں سے اور سرد پانی سے بھی بڑھ کر۔

اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يَنْفَعُنِي حُبُّكَ عِنْدَكَ
اللَّهُمَّ فَكَمَا رَزَقْتَنِي مِمَّا أُحِبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِي فِي مَا أُحِبُّ
اللَّهُمَّ وَمَا زَوَيْتَ عَنِّي مِمَّا أُحِبُّ فَاجْعَلْهُ فَرَاغًا لِي
فِي مَا أُحِبُّ ﴿ترمذی۔ عن عبد اللہ بن یزید الانصاری﴾

یا اللہ! مجھے اپنی محبت نصیب کر اور اس شخص کی بھی محبت جس کی محبت تیرے نزدیک میرے حق میں نافع ہو، یا اللہ! جس طرح تو نے مجھے وہ دیا ہے جو مجھے پسند ہے، اُسے میرا معین بھی اس کام میں بنادے جو تجھے پسند ہے، یا اللہ! جو کچھ تو نے دُور رکھا ہے مجھ سے اُن چیزوں میں سے جو مجھ کو پسند ہیں تو اسے میرے حق میں اُن چیزوں کے لئے موجب فراغ بنادے جو تجھے پسند ہیں۔

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ ﴿مسند کعب بن عتیبہ﴾

اے دلوں کے پلٹنے والے! میرا دل اپنے دین پر مضبوط رکھ۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيْمَانًا لَا يَرْتَدُّ وَنِعْمًا لَا يَنْفَدُ وَمُرَافَقَةً
نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَعْلَى دَرَجَةِ الْجَنَّةِ
جَنَّةِ الْخُلْدِ ﴿مسند رک، عن ابن مسعود﴾

یا اللہ! میں تجھ سے ایسا ایمان مانگتا ہوں کہ پھر نہ پھرے، اور ایسی نعمتیں کہ ختم نہ ہوں اور

اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رفاقت جنت کے برترین مقام یعنی جنتِ غلد میں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ صِحَّةً فِي إِيْمَانٍ وَإِيْمَانًا فِي حُسْنِ خَلْقٍ
وَبِحَاجَاتٍ تَتَّبِعُهَا فَلَاحًا وَرَحْمَةً مِنْكَ وَعَافِيَةً وَمَغْفِرَةً مِنْكَ
وَرِضْوَانًا ۝

(مسند رک عن ابی ہریرۃؓ)

یا اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے تندرستی ایمان کے ساتھ، اور ایمان حسنِ اخلاق کے ساتھ،
اور کامیابی جس کے پیچھے تو مجھے فلاح بھی دے، اور رحمت تیری طرف سے اور عافیت اور
مغفرت تیری طرف سے اور (تیری) خوشنودی۔

اللَّهُمَّ انْفَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي وَعَلِمْنِي مَا يَنْفَعُنِي ۝ (مسند رک)
یا اللہ! تو نے جو علم مجھے دیا ہے اس سے مجھے نفع دے، اور مجھے وہ علم دے جو مجھے نفع دے۔

اللَّهُمَّ بَعْلِيكَ الْغَيْبِ وَقَدْ سَرَّكَ عَلَى الْخَلْقِ أَحْيَيْ
مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا لِي وَتَوَقَّنِي إِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا
لِي وَأَسْأَلُكَ خَشْيَتِكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَكَلِمَةَ
الْإِخْلَاصِ فِي الرِّضَى وَالْغَضَبِ وَأَسْأَلُكَ نِعْمًا لَا يَنْفَدُ وَ
قُدْرَةً عَيْنٍ لَا تَنْقَطِعُ وَأَسْأَلُكَ الرِّضَاءَ بِالْقَضَاءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ
بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ إِلَى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ إِلَى لِقَائِكَ
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ ضَرَاءٍ مُضِرَّةٍ وَفِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ اللَّهُمَّ

زَيْتًا بِرِزْقَةِ الْإِيمَانِ وَاجْعَلْنَا هَذَا أَتَمَّ مُهْتَدِينَ ۞ (مسندک)

یا اللہ! بوسیہ اپنے عالم الغیب ہونے کے اور مخلوق پر قادر ہونے کے، مجھے زندہ رکھ جب تک تیرے علم میں زندگی میرے حق میں بہتر ہو اور مجھے اٹھا لینا جب تیرے علم میں موت میرے حق میں بہتر ہو، اور میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرا ڈر غائب و حاضر میں، اور اخلاص کی بات حالت عیش و طیش میں، اور تجھ سے ایسی نعمت مانگتا ہوں جو ختم نہ ہو، اور ایسی آنکھوں کی ٹھنڈک جو جاتی نہ رہے، اور میں تجھ سے مانگتا ہوں تیرے حکم نگوینی پر رضا مند رہنا، اور موت کے بعد خوش عیشی اور تیرے دیدار کی لذت اور تیری دید کا شوق، اور میں تیری ذات کے ذریعہ سے پناہ مانگتا ہوں آزار دینے والی مصیبت اور گمراہ کرنے والی بلا سے، اے اللہ! ہمیں ایمان کی زینت سے آراستہ کر دے، اور ہمیں راہ نما راہ یاب بنادے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ ۞ (مسندک عن عائشہؓ ابن ماجہ)

یا اللہ! میں تجھ سے بھلائی مانگتا ہوں سب کی سب، فوری بھی اور دُور کی بھی، اس میں سے بھی جس کا مجھے علم ہے، اور اس میں سے بھی جس کا مجھے علم نہیں ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ عَبْدُكَ وَبَيْتُكَ
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ
وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ لِي خَيْرًا وَأَسْأَلُكَ قَضِيَّتَ
لِي مِنْ أَمْرٍ أَنْ تَجْعَلَ عَاقِبَتَهُ رُشْدًا ۞ (مسندک عن عائشہؓ ابن ماجہ)

یا اللہ! میں تجھ سے وہ سب بھلائی مانگتا ہوں جو تجھ سے تیرے بندہ اور تیرے نبی (صلی

اللہ علیہ وسلم) نے مانگی، یا اللہ! میں تجھ سے جنت مانگتا ہوں اور جو چیز بھی اس سے قریب کرنے والی ہو، قول سے ہو یا عمل سے، اور میں تجھ سے یہ مانگتا ہوں کہ اپنے ہر حکم تکوینی کو میرے حق میں بہتر کر دے، اور میں تجھ سے یہ مانگتا ہوں کہ جو کچھ تو میرے حق میں جاری کرے، اس کے انجام کو سعادت بنا دے۔

اللَّهُمَّ أَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا وَاجْرِنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ : (کنز العمال، عن بسر بن عارظہ)

یا اللہ! ہمارا انجام تمام کاموں میں اچھا کر، اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے محفوظ رکھ۔

اللَّهُمَّ احْفَظْنِي بِإِسْلَامِي قَائِمًا وَاحْفَظْنِي بِإِسْلَامِي قَاعِلًا
وَاحْفَظْنِي بِإِسْلَامِي رَاقِدًا وَلَا تُشِمْتُ بِي عَدُوًّا وَلَا حَاسِدًا
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَرَّ آيُنُهُ بَيْنَكَ وَأَسْأَلُكَ
مِنَ الْخَيْرِ الَّذِي هُوَ بَيْنَكَ كُلُّهُ : (مسند رک، عن ابن سعد)

یا اللہ! مجھے اسلام کے ساتھ قائم رکھ کھڑے ہوئے، اور اسلام کے ساتھ قائم رکھ بیٹھے ہوئے، اور اسلام کے ساتھ قائم رکھ لیٹے ہوئے، اور مجھ پر طعنہ کا موقع نہ دے، نہ کسی دشمن کو اور نہ کسی حاسد کو، یا اللہ! میں تجھ سے سب بھلائیاں مانگتا ہوں جن کے خزانے تیرے قبضہ قدرت میں ہیں، اور تجھ سے وہ بھلائی بھی مانگتا ہوں جو تمام تر تیرے ہی قبضہ میں ہے۔

اللَّهُمَّ لَا تَدْعَ لَنَا ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَجْتَهُ وَلَا

دَيْنَا اِلَّا قَضِيَّتْهُ وَلا حَاجَةَ مَنْ حَوَّاجِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
اِلَّا قَضِيَّتْهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۞ (طبرانی عن انسؓ)

یا اللہ! ہمارا کوئی گناہ نہ چھوڑ جسے تو بخش نہ دے، اور نہ کوئی تشویش جسے تو دور نہ کر دے، اور نہ کوئی قرضہ ایسا جسے تو ادا نہ کر دے، اور نہ کوئی حاجت دنیا اور آخرت کی حاجتوں میں سے ایسی جسے تو پوری نہ کر دے، اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے!

اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ ۞
(ابوداؤد۔ عن معاذؓ مستدرک عن ابی ہریرہؓ)
یا اللہ! ہماری امداد کر اپنے ذکر اور اپنے شکر اور اپنے حسن عبادت کے باب میں۔

اَللّٰهُمَّ قَتِّعْنِيْ بِمَا سَرَزَقْتَنِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَاخْلُفْ عَلٰی
كُلِّ غَائِبَةٍ لِّيْ بِخَيْرٍ ۞ (مستدرک۔ عن ابن عباسؓ)

یا اللہ! مجھے قناعت دے اس میں جو تو نے مجھے نصیب کیا ہے، اور اس میں میرے لئے برکت دے، اور ہر اُس چیز میں جو میری نظر سے غائب ہے، میرا نگراں رہ خیریت کے ساتھ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ عِیْشَةً نَّفِیْسَةً وَمِیْتَةً سَوِیَّةً وَمَرَدًّا
غَیْرَ مَخْزٍ وَّلَا فَاخِیْ ۞ مستدرک عن ابن عمرؓ

یا اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں زندگی پاکیزہ، اور موت ڈھنگ کی، اور ایسی مراجعت جس میں میرے لئے رسوائی اور فضیحت نہ ہو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَقَوِّنِيْ رِضًا كَضُعْفِیْ وَخُذْ لِيَ الْخَيْرِ

بِنَاصِيَّتِي وَاجْعَلِ الْإِسْلَامَ مُنْتَهَى رِضَايَ وَإِنِّي ذَلِيلٌ
فَاعِزِّي وَإِنِّي فَقِيرٌ فَارْزُقْنِي ۞ (مسندک. عن بریدۃ الاسلمی)

یا اللہ! میں کمزور ہوں، پس اپنی مرضیات میں میرا ضعف اپنی قوت سے بدل دے، اور
کشاں کشاں مجھے خیر کی طرف لے جا، اور اسلام کو میری پسند کا منہا بنادے، میں ذلیل
ہوں سو مجھے عزت دے، اور میں محتاج ہوں سو مجھے رزق دے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَسْأَلَةِ وَخَيْرَ الدُّعَاءِ وَخَيْرَ النَّجَاحِ
وَخَيْرَ الْعَمَلِ وَخَيْرَ الثَّوَابِ وَخَيْرَ الْحَيَاةِ وَخَيْرَ الْمَوْتِ
وَتَبَتَّنِي وَثَقَّلْ مَوَازِينِي وَحَقِّقْ إِيْمَانِي وَارْفَعْ
دَرَجَتِي وَتَقَبَّلْ صَلَاتِي وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ
الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ أَمِينُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فَوَاحِ الْخَيْرِ
وَحَوَائِمَهُ وَجَوَامِعَهُ وَأَوَّلَهُ وَآخِرَهُ وَظَاهِرَهُ وَبَاطِنَهُ
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا آتَى وَخَيْرَ مَا أَفْعَلُ وَخَيْرَ مَا أَعْمَلُ
وَخَيْرَ مَا بَاطِنَ وَخَيْرَ مَا ظَهَرَ ۞ (مسندک. عن ام سلمہ)

یا اللہ! میں تجھ سے ہی مانگتا ہوں بہترین سوال، اور بہترین دُعا، اور بہترین کامیابی، اور
بہترین عمل، اور بہترین اجر، اور بہترین زندگی، اور بہترین موت، مجھے ثابت قدم رکھ،
اور میری نیکیوں کا پلہ بھاری کر دے، اور میرے ایمان کو محقق کر دے، اور میرا درجہ بلند
کر دے، اور میری نماز کو قبول کر، میں مانگتا ہوں تجھ سے جنت کے بلند درجے، آمین۔

یا اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں خیر کی ابتداء میں بھی اور انتہا میں بھی، اور خیر کی جامع چیزیں اور خیر کا اول بھی اور خیر کا آخر بھی، اور خیر کا ظاہر بھی اور خیر کا باطن بھی، یا اللہ! میں تجھ سے خیر مانگتا ہوں اپنے ہر اس کام میں جسے اعضاء سے کروں یا دل سے کروں، اور اس کی بھی خیر جو پوشیدہ ہے، اور اُس کی بھی خیر جو علانیہ ہے۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْ أَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ عِنْدَ كِبَرِ سِنِّي
وَأَنْقِطَاعِ عُمُرِي ۞ (مسند رک. عن عائشہ)

یا اللہ! میرا رزق خوب فراخ کر دینا میرے بڑھاپے میں اور میری عمر کے ختم ہونے کے وقت،

وَاجْعَلْ خَيْرَ عُمُرِي آخِرَهُ وَخَيْرَ عَمَلِي خَوَاتِيمَهُ وَخَيْرَ
أَيَّامِي يَوْمَ الْقِتَافِ فِيهِ يَا وَلِيَّ الْإِسْلَامِ وَاهْلِيهِ نَبِّئْتَنِي بِهِ
حَتَّى الْقِتَافِ أَسْأَلُكَ غِنَايَ وَغِنَا مَوْلَايَ ۞ (طبرانی عن انس بن مالک)

اور میری عمر کا بہترین حصہ اس کا آخری حصہ کرنا، اور میرا بہترین عمل میرا آخر
ترین عمل کرنا، اور میرا بہترین دن وہ کرنا جس میں تجھ سے ملوں، اے اسلام اور اہل
اسلام کے مددگار! مجھے ثابت قدم رکھ اسلام پر، یہاں تک کہ میں تجھ سے مل جاؤں، میں
تجھ سے طلب کرنا ہوں اپنی اور اپنے متعلقین کی سیر چشمی۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ سُوءِ الْعُمُرِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ
وَأَعُوذُ بِعِزَّتِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْ تَضِلَّنِي وَمِنْ جُهِدِ
الْبَلَاءِ وَدَرْكِ الشَّقَاءِ وَسُوءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ

وَمِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ وَمِنْ شَرِّ مَا
 عَلِمْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْلَمْ وَمِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَ
 تَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيعِ سَخَطِكَ وَ
 مِنْ شَرِّ سَمْعِي وَمِنْ شَرِّ بَصَرِي وَمِنْ شَرِّ لِسَانِي وَمِنْ شَرِّ
 قَلْبِي وَمِنْ شَرِّ مَنِيَّتِي وَمِنْ الْفَاقَةِ وَمِنْ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ
 أُظْلِمَ وَمِنْ الْهَلَاكِ وَمِنْ التَّرَدِّي وَمِنْ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ
 وَأَنْ يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَمِنْ أَنْ أَمُوتَ
 فِي سَبِيلِكَ مُذْبِرًا وَأَنْ أَمُوتَ لَدِيخًا ۝

(نسائی، کتاب الاستعاذہ، بخاری، کتاب الدعوات، الاذکار، مسلم، مستدرک، کنز العمال، جمع الفوائد،)

یا اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں بُری عمر سے، اور دل کے قتنہ سے، اور تیری پناہ مانگتا ہوں
 بواسطہ تیری عزت کے کہ کوئی معبود نہیں، بجز تیرے، اس سے کہ تو مجھے گمراہ کر دے، اور بلا
 کی غتوں سے، اور بد قسمتی کے حصول سے، اور بُری تقدیر سے، اور دشمنوں کے طعنہ سے،
 اور اس کام کی بُرائی سے جو میں نے کیا، اور اس کام کی بُرائی سے جسے میں نے نہیں کیا،
 اور اس چیز کی بُرائی سے جو مجھے معلوم ہے، اور اُس چیز کی بُرائی سے جو مجھے معلوم نہیں،
 اور تیری نعمت کے جاتے رہنے سے، اور تیرے امن کے پلٹ جانے سے، اور تیرے
 عذاب کے ناگہاں آ جانے سے، اور تیری ناخوشی سے، اور اپنی شنوائی کی خرابی سے، اور
 اپنی بینائی کی خرابی سے، اور اپنی زبان کی خرابی سے، اور اپنے دل کی خرابی سے، اور اپنی
 منی کی خرابی سے، اور فاقہ سے، اور اس سے کہ میں کسی پر زیادتی کروں یا کوئی مجھ پر

زیادتی کرے، اور کسی چیز کے میرے اوپر گر جانے سے، اور میرے کسی چیز پر گر پڑنے سے، اور دُوب جانے سے، اور جل جانے سے، اور اس سے کہ شیطان مجھے موت کے وقت گڑبڑ میں ڈال دے، اور اس سے کہ میں جہاد سے بھاگتا ہوا مروں، اور اس سے کہ میں جانور کے ڈسنے سے مروں۔

مناجاتِ مقبول

Peer - Monday

از حکیم الامت حضرت مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانویؒ

خطبہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مُحَمَّدُكَ يَا خَيْرَ مَا مُوَلِّ : وَ أَكْرَمَ مَسْئُولٍ : عَلَى مَا
عَلَّمْتَنَا مِنَ الْمُنَاجَاةِ الْمَقْبُولِ : مِنْ قُرْبَاتٍ عِنْدَ
اللَّهِ وَ صَلَوَاتِ الرَّسُولِ : فَصَلِّ عَلَيْهِ مَا اخْتَلَفَ
الطَّبَاوُورُ وَ الْقَبُولُ : وَ انْشَعَبَتِ الْفُرُوعُ مِنَ الْأُصُولِ :
شَمَّرْنَا سَعْلَكَ بِمَا سَنَقُولُ : وَ مِنَّا السُّؤَالُ وَ مِنْكَ الْقَبُولُ

اے ان سب سے بہتر جن سے امید قائم کی جاسکتی ہے اور اے ان سب سے کریم تر جن سے
کچھ طلب کیا جاسکے ہم تیری حمد کرتے ہیں کہ تو نے ہمیں مناجاتِ مقبول سکھائی جو اللہ کے
ہاں موجبِ قربت ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں سکھائیں تو (یا اللہ) اُن
(رسول) پر رحمتِ کامل نازل فرما جب تک کہ بچھو اور پُر داہوائیں چلتی رہیں اور جڑوں سے
شاخیں پھوٹتی رہیں اس کے بعد ہم تجھ سے وہ طلب کرتے ہیں جو ابھی (آگے) عرض
کرتے ہیں ہمارا کام طلب کرنا ہے اور تیرا کام عطا کرنا۔

الْمَنْزِلَ الثَّلَاثُ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ

تیسری منزل بروز پیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ صَبُوْرًا وَّاجْعَلْنِيْ شَكُوْرًا وَّاجْعَلْنِيْ فِيْ عَيْنِيْ

صَغِيْرًا وَّفِيْ اَعْيُنِ النَّاسِ كَبِيْرًا : (کنز العمال - عن بریدہ)

یا اللہ! مجھے بڑا صبر والا بنادے، اور مجھے بڑا شکر والا بنادے، اور مجھے میری نظر میں چھوٹا بنادے، اور دوسروں کی نظر میں بڑا بنادے۔

اَللّٰهُمَّ ضَعْ فِيْ اَرْضِنَاْ بَرَكَتَهَا وَزَيْنَتَهَا وَسَكَنَهَا وَلَا تَحْرِمْنِيْ

بَرَكَهٖ مَا اَعْطَيْتَنِيْ وَلَا تَقْتِرْنِيْ فِيمَا اَحْرَمْتَنِيْ : (کنز العمال - عن عروہ)

یا اللہ! ہمارے ملک میں برکت اور شادابی اور امن رکھ دے، اور جو کچھ تو نے مجھے دیا ہے اس کی برکت سے مجھے محروم نہ رکھ، اور جس چیز سے تو نے مجھے محروم رکھا ہے، اس کے باب میں مجھے قنہ میں نہ ڈال۔

اَللّٰهُمَّ اَحْسَنْتَ خَلْقِيْ فَاحْسِنْ خُلُقِيْ وَاذْهَبْ غَيْظَ

قَلْبِيْ وَاَجِرْنِيْ مِنْ مُّضِلَّاتِ الْفِتَنِ مَا اَحْيَيْتَنَا : (طہرانی بحوالہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ)

یا اللہ! تو نے میری صورت اچھی بنائی تو میری سیرت بھی اچھی کر دے، اور میرے دل کی کھولن دُور کر دے، اور گمراہ کرنے والے فتنوں سے مجھے بچائے رکھ جب تک تو ہمیں زندہ رکھے۔

اللَّهُمَّ لَقِّنِي حُجَّةَ الْإِيمَانِ عِنْدَ الْمَمَاتِ (ابوداؤد، ترمذی، ابن مسعود)
یا اللہ! مجھے موت کے وقت حجتِ ایمان تلقین کر دے۔

رَبِّ اسْأَلْكَ خَيْرَ مَا فِي هَذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ :
اے میرے پروردگار! میں تجھ سے اس چیز کی بھلائی مانگتا ہوں جو آج کے دن میں ہو، اور اس چیز کی بھی بھلائی جو اس کے بعد ہو۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذَا الْيَوْمِ وَفَتْحَهُ وَنَصْرَهُ
(ابوداؤد، ابن ابی الکثیر)
وَنُصْرَهُ وَبَرَكَتَهُ وَهَذَا الْيَوْمُ :

یا اللہ! میں تجھ سے بھلائی مانگتا ہوں آج کے دن کی اور اس کی فتح اور اُس کی ظفر اور اُس کا نور اور اس کی برکت اور اس کی ہدایت۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَ
أَهْلِي وَمَالِي اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي وَامْنُ رَأْوَ عَتِي اللَّهُمَّ
احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي
وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ
مِنْ تَحْتِي :

(ابوداؤد، ابن عمر، ابن ماجہ، نسائی)

یا اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں معافی اور امن اپنے دین میں اور اپنی دنیا میں اور اپنے اہل و مال میں، یا اللہ! میرا عیب ڈھانپ دے، اور خوف کو امن سے بدل دے، یا اللہ! میری حفاظت کر میرے آگے سے اور پیچھے سے، اور میرے داہنے سے اور میرے بائیں سے، اور میرے اوپر سے، اور میں تیری عظمت کے واسطے سے پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ ناگہاں اپنے نیچے سے پکڑ لیا جاؤں۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ
وَلَا تَكِلْنِيْ اِلَى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ ÷ (ترمذی عن انس بن مالک)

یا حی یا قیوم! میں تیری رحمت کے واسطے سے تجھ سے فریاد کرتا ہوں کہ میرے سارے حال کو درست کر دے، اور مجھے میرے نفس کی طرف ایک لمحہ کے لئے بھی نہ سوپ۔

اَسْأَلُكَ بِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِيْ اَشْرَقَتْ لَهُ السَّمَوَاتُ وَ
الْاَرْضُ وَبِكُلِّ حَقٍّ هُوَ لَكَ وَبِحَقِّ السَّائِلِيْنَ عَلَيْكَ اَنْ
تُقِيْلَنِيْ وَاَنْ تُخَيِّرَنِيْ مِنَ التَّارِكِ قُدْرَتِكَ ÷ (طبرانی عن ابی امامہ)
تیرے اُس نورِ ذات کے واسطے سے جس سے آسمان و زمین روشن ہیں، اور ہر اس حق کے
واسطے سے جو تیرا ہے، اور اُس حق کے واسطے سے جو مانگنے والے کا تجھ پر ہے، میں تجھ سے
یہ مانگتا ہوں کہ تو مجھ سے درگزر کرے اور یہ کہ اپنی قدرت سے مجھے دوزخ سے پناہ دے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ هَذَا التَّهَارُصْلَاحًا وَاَوْسَطَهُ فَلَاحًا
وَاٰخِرَهُ نَجَاحًا اَسْأَلُكَ خَيْرَ الدُّنْيَا وَاَلْاٰخِرَةِ يَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ÷ (ابن ابی شیبہ، عن عبدالرحمن بن اوفیٰ)

یا اللہ! آج کے دن کے اول حصہ کو میرے حق میں بہتر بنا دے، درمیانی حصہ کو فلاح اور اس کے آخری حصہ کو کامیابی، میں تجھ سے دنیا و آخرت (دونوں کی) بھلائی چاہتا ہوں، اے سب سے بڑے مہربان۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِيْ وَ اخْسِئْ شَيْطَانِيْ وَ فَكِّ رَهَائِيْ وَ ثَقِّلْ مِيزَانِيْ وَ اجْعَلْنِيْ فِي النَّدَى الْاَوْعَى :
(ابو داؤد عن زبیر الانصاری مستدرک)

یا اللہ! میرے گناہ بخش دے، اور میرے شیطان کو دور کر دے، اور میرا بند کھول دے، اور میرا پہلہ بھاری کر دے، اور مجھے طبقہ اعلیٰ میں (شمار) کر دے۔

اللَّهُمَّ عَنِّيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ :
(ابو داؤد عن حفصہ بن غزافہ عن انس بن مالک)
یا اللہ! مجھے اپنے عذاب سے بچا دینا جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے۔

اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظْلَتْ وَ رَبَّ الْأَرْضَيْنِ وَمَا أَقْلَتْ وَ رَبَّ الشَّيَاطِينِ وَمَا أَضَلَّتْ كُنْ لِيْ جَارًا مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ أَجْمَعِينَ أَنْ يَفْرُطَ عَلَيَّ أَحَدٌ مِنْهُمْ أَوْ أَنْ يَطْغَى عَزْجَارُكَ وَ تَبَارَكَ اسْمُكَ :
(الطبرانی وابن ابی شیبہ عن مالک بن دینار)

یا اللہ! پروردگار ساتوں آسمانوں کے اور ہر اس چیز کے جس پر اُن کا سایہ ہے، اور اے پروردگار زمینوں کے اور ہر اس چیز کے جسے وہ اٹھائے ہوئے ہیں، اور اے پروردگار شیطانوں کے اور ہر اس چیز کے جس کو انہوں نے گمراہ کیا ہے، میرے نگہبان رہو تمام مخلوق کی برائی سے، اس سے کہ کوئی ان میں سے مجھ پر ظلم یا تعدی کرے، محفوظ تیرا ہی پناہ دیا ہوا ہے، اور بابرکت تیرا نام ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ لَا شَرِيكَ لَكَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ
إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِي وَأَسْأَلُكَ رَحْمَتَكَ ۞ (ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ)

کوئی معبود نہیں ہے سوا تیرے، کوئی تیرا شریک نہیں ہے، پاک ہے تو، یا اللہ! میں تجھ سے اپنے (ہر) گناہ کی معافی چاہتا ہوں اور تجھ سے طلب تیری رحمت کی کرتا ہوں۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَوَسِّعْ لِي فِي دَارِي بَارِكْ لِي فِي رِزْقِي
(نسائی عن ابی موسیٰ اشعرئ)

یا اللہ! مجھے میرے گناہ بخش دے، اور مجھے میرے گھر میں وسعت دے، اور مجھے میرے رزق میں برکت دے۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ
(ترمذی عن عمر)

یا اللہ! مجھے بہت توبہ کرنے والوں میں کر دے، اور یا اللہ! مجھے بہت پاک صاف لوگوں میں کر دے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي وَعَافِنِي وَاهْدِنِي
لِمَا اخْتَلَفَ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ ۞ (اسلم، ترمذی، ابن ماجہ)

یا اللہ! مجھے بخش دے، اور مجھے ہدایت دے، اور مجھے رزق دے، اور مجھے عافیت دے، اور جس چیز کے حق ہونے میں اختلاف ہو اس میں مجھے اپنے حکم سے راہ صواب دکھا دے۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي بَصَرِي نُورًا وَفِي سَمْعِي نُورًا
وَعَنْ يَمِينِي نُورًا وَعَنْ شِمَالِي نُورًا وَخَلْفِي نُورًا وَ مِنْ

إِمَامِي نُورًا وَاجْعَلْ لِي نُورًا وَفِي عَصَبِي نُورًا وَفِي لَحْيِي
نُورًا وَفِي دَمِي نُورًا وَفِي شَعْرِي نُورًا وَفِي بَشَرِي نُورًا وَ
فِي لِسَانِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي نَفْسِي نُورًا وَاعْظِمْ لِي نُورًا وَ
اجْعَلْنِي نُورًا وَاجْعَلْ مِنْ فَوْقِي نُورًا وَمِنْ تَحْتِي نُورًا اللَّهُمَّ
اعْظِمْنِي نُورًا ۞ (بخاری - مسلم)

یا اللہ! نور کر دے میرے دل میں، اور نور کر دے میری بینائی میں، اور نور کر دے میری
شنوائی میں، اور نور کر دے میری داہنی طرف، اور نور کر دے میرے بائیں طرف، اور نور
کر دے میرے پیچھے، اور نور کر دے میرے سامنے، اور میرے لئے ایک خاص نور
کر دے، اور نور کر دے میرے پٹھوں میں اور نور کر دے میرے گوشت میں، اور نور
کر دے میرے خون میں، اور نور کر دے میرے بالوں میں، اور نور کر دے میری جلد
میں، اور نور کر دے میری زبان میں، اور نور کر دے میری جان میں، اور مجھے نور عظیم
دے، اور میرے اوپر نور کر دے، اور میرے نیچے نور کر دے، یا اللہ! مجھے نور عطا کر۔

اللَّهُمَّ افْتَحْ لَنَا أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَسَهِّلْ لَنَا أَبْوَابَ
رِزْقِكَ ۞ (ابن ماجہ، عن ابی حنیفہ)

یا اللہ! ہم پر اپنی رحمت کے دروازے کھول دے، اور اپنے رزق کے دروازے ہمارے
لئے آسان کر دے۔

اللَّهُمَّ اعْصِمْنِي مِنَ الشَّيْطَانِ ۞ (نسائی - ابن ماجہ)

یا اللہ! مجھے شیطان سے محفوظ رکھ۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ : (مسلم - ابوداؤد - عن ابی حنیفہ)

یا اللہ! میں تجھ سے تیرے (فضل و کرم) کی طلب کرتا ہوں۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطَايَايَ وَذُنُوبِي كُلَّهَا اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي وَارْزُقْنِي وَاهْدِنِي إِلَى صَالِحِ الْأَعْمَالِ

وَالْأَخْلَاقِ إِنَّهُ لَا يَهْدِي إِلَّا صَالِحُهَا وَلَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا

إِلَّا أَنْتَ : (مسند رک - عن ابی ایوب - الطبرانی)

یا اللہ! میری کل خطائیں اور قصور بخش دے، یا اللہ! مجھے رفعت دے، اور مجھے زندہ رکھ،

اور مجھے رزق دے، اور مجھے اچھے اعمال و اخلاق کی طرف ہدایت دے، بے شک نہ خوش

اعمالیوں کی طرف کوئی رہبری کرتا اور نہ بد اعمالیوں سے کوئی بچاتا ہے، بجز تیرے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ رِزْقًا طَيِّبًا وَعِلْمًا نَافِعًا وَعَمَلًا

مُتَقَبَّلًا : (الطبرانی - عن ام سلمہ)

یا اللہ! میں تجھ سے رزق پاکیزہ طلب کرتا ہوں، اور علم کارآمد، اور عمل مقبول۔

اللَّهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ أَمْتِكَ نَاصِيَتِي

بِيَدِكَ مَا ضَلَّ فِي حُكْمِكَ عَدْلٌ فِي قَضَائِكَ أَسْأَلُكَ

بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ

أَوْ عَلَّمْتَهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ أَسْتَثْنِيكَ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ

عِنْدَكَ أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ الْعَظِيمَ رَبِّعَ قَلْبِي وَنُورَ
بَصَرِي وَجَلَاءَ حُزْنِي وَذَهَابَ هَبِّي ۞ (الطبرانی عن ابن مسعود رضی اللہ عنہما)

یا اللہ! میں بندہ ہوں تیرا، اور بیٹا ہوں تیرے بندہ کا، اور بیٹا ہوں تیری بندی کا، ہمہ تن
تیرے قبضہ میں ہوں، نافذ ہے میرے بارہ میں تیرا حکم، عین عدل ہے میرے باب میں
تیرا فیصلہ، میں تجھ سے ہر اسم کے واسطے سے جس سے تو نے اپنی ذات کو موصوف کیا ہے
یا اس کو اپنی کتاب میں اتارا ہے یا اُسے اپنی مخلوق میں سے کسی کو بتایا ہے یا اپنے پاس
اُسے غیب ہی میں رہنے دیا ہے، درخواست کرتا ہوں کہ قرآن عظیم کو میرے دل کی بہار
بنادے، اور میری آنکھ کا نور اور میرے غم کی کشائش، اور میری تشویش کا دفعیہ۔

اللَّهُمَّ اِلَهَ جِبْرِئِيلَ وَمِيكَائِيلَ واسْرَافِيْلَ وَاِلَهَ اِبْرَاهِيْمَ
وَاسْمٰعِيْلَ واسْحٰقَ عَافِيْنِي وَلَا تُسَلِّطَنَّ اَحَدًا مِّنْ
خَلْقِكَ عَلَيَّ يَشْتِيءُ لَا طَاقَةَ لِيْ بِهِ ۞ (ابن ابی شیبہ)

یا اللہ! جبرائیل کے اور میکائیل کے اور اسرافیل کے معبود! ابراہیم کے اور اسماعیل کے اور
اسحاق کے معبود! مجھے عافیت دے، اور میرے اوپر اپنی مخلوق میں سے کسی کو ایسی چیز کے
ساتھ مسلط نہ کر دے جس کی برداشت مجھ میں نہ ہو۔

اللَّهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ
عَمَّنْ سِوَاكَ ۞ (ترمذی عن علیؑ)

یا اللہ! مجھے اپنا حلال رزق دے کر حرام روزی سے بچالے، اور اپنے فضل و کرم سے مجھے
اپنے ماسوا سے بے نیاز کر دے۔

اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِي وَتَرَى مَكَانِي وَتَعْلَمُ سِرِّي وَ
عَلَانِيَتِي لَا يَخْفَى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِنْ أَمْرِي وَأَنَا الْبَائِسُ
الْفَقِيرُ الْمُسْتَغِيثُ الْمُسْتَجِيرُ الْوَجِلُ الْمُسْفِقُ الْمَقْرُ
الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِي أَسْأَلُكَ مَسْأَلَةَ الْمُسْكِينِ وَابْتِهَالُ
إِلَيْكَ ابْتِهَالِ الْمَذْنِبِ الدَّلِيلِ وَأَدْعُوكَ دُعَاءَ الْخَائِفِ
الضَّرِيرِ وَدُعَاءَ مَنْ خَضَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهُ وَفَاضَتْ لَكَ
عَبْرَتُهُ وَذَلَّ لَكَ جِسْمُهُ وَرَغِمَ لَكَ أَنْفُهُ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي
بِدُعَائِكَ شَقِيًّا وَكُنْ بِي رءُوفًا رَحِيمًا يَا خَيْرَ الْمُسْتَوْلِينَ
وَيَا خَيْرَ الْمُعْطِينَ اللَّهُمَّ إِلَيْكَ أَشْكُو ضَعْفَ قُوَّتِي وَقِلَّةَ
جِيلَتِي وَهَوَانِي عَلَى النَّاسِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ إِلَى
مَنْ تَكَلَّمْتُ إِلَى عَدُوِّتِي بِجَمْنِي أَمْ إِلَى قَرِيبٍ مَلَكَتَهُ
أَمْرِي أَنْ لَمْ تَكُنْ سَاحِطًا عَلَيَّ فَلَا أَبَالِي غَيْرَ أَنْ

عَافَيْتَكَ أَوْ سَعُرْتَنِي ۞ (کنز العمال عن ابی عباسؑ وعبدة اللہ ابن جعفرؑ)

یا اللہ! تو میری بات کو سنتا ہے، اور میری جگہ کو دیکھتا ہے، اور میرے پوشیدہ اور ظاہر کو جانتا ہے، تجھ سے میری کوئی بات چھپی نہیں رہ سکتی، میں مصیبت زدہ ہوں، محتاج ہوں، فریادی ہوں، پناہ جو ہوں، ترساں ہوں، ہراساں ہوں، اپنے گناہوں کا اقرار کرنے والا

ہوں، اعتراف کرنے والا ہوں، تیرے آگے سوال کرتا ہوں جیسے بے کس سوال کرتے ہیں، تیرے آگے گڑگڑاتا ہوں جیسے گنہگار ذلیل و خوار گڑگڑاتا ہے، اور تجھ سے طلب کرتا ہوں جیسے خوف زدہ آفت رسیدہ طلب کرتا ہے، اور جیسے وہ طلب کرتا ہے جس کی گردن تیرے سامنے جھکی ہوئی ہو، اور اس کے آنسو بہہ رہے ہوں، اور تن بدن سے وہ تیرے آگے فروتنی کئے ہوئے ہو، اور اپنی ناک تیرے سامنے رگڑ رہا ہو، یا اللہ! تو مجھے اپنے سے دُعا مانگنے میں ناکام نہ رکھ، اور میرے حق میں بڑا مہربان نہایت رحیم ہو جا! اے سب مانگے جانے والوں سے بہتر! اے سب دینے والوں سے بہتر! یا اللہ! میں تجھی سے شکوہ کرتا ہوں اپنے ضعف قوت کا، اور اپنی کم سامانی کا، اور لوگوں کی نظر میں اپنی کم وقعتی کا، اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے! تو مجھے کس کے سپرد کرتا ہے؟ آیا کسی دشمن کے جو مجھے دبائے؟ یا کسی دوست کے قبضہ میں میرے سب کام دے رہا ہے؟ تو اگر مجھ سے ناخوش نہ ہو تو مجھے ان (میں سے کسی چیز) کی پروا نہیں ہے، پھر بھی تیرا دیا ہوا امن ہی میرے لئے زیادہ گنجائش رکھتا ہے۔

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ قُلُوبًا أَوْاهَةً مُّخْبِتَةً مُّنِيبَةً فِي سَبِيلِكَ
(کنز العمال عن ابن عمرؓ)

یا اللہ! ہم تجھ سے ایسے دل مانگتے ہیں جو بہت تاثر قبول کرنے والے ہوں، بہت عاجزی کرنے والے ہوں، بہت رُجوع کرنے والے ہوں تیری راہ میں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيمَانًا يُبَاشِّرُ قَلْبِي وَيَقِينًا صَادِقًا حَتَّى
أَعْلَمَ أَنَّهُ لَا يُضَيِّبُنِي إِلَّا مَا كَتَبْتَ لِي وَرِضًى مِّنَ الْهَيْئَةِ
بِمَا قَسَمْتَ لِي ۖ (کنز العمال عن ابن عمرؓ)

یا اللہ! میں تجھ سے وہ ایمان مانگتا ہوں جو میرے دل میں پیوست ہو جائے، اور وہ پختہ

یقین جس سے میں سمجھ لوں کہ مجھ تک کوئی چیز نہیں پہنچ سکتی، مگر وہی جو تو میرے لئے لکھ چکا ہے، اور اس چیز پر رضا مندی جو تو نے معاش میں سے میرے حصہ میں کر دی ہے۔

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِي تَقُولُ وَخَيْرًا مِمَّا نَقُولُ : ^(کتاب الاذکار) ^(لکھنؤ میں طبع) یا اللہ! تیرے واسطے کل تعریف ہے، جیسی کہ تو فرماتا ہے، اور اس سے بڑھ کر جو ہم کہتے ہیں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْأَخْلَاقِ وَالْأَعْمَالِ
وَالْأَهْوَاءِ وَالْأَدْوَاءِ نَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ
نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِنْ جَارِ السُّوءِ
فِي دَارِ الْمَقَامَةِ فَإِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ وَغَلَبَةُ الْعَدُوِّ وَوِ
شَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ وَمِنْ الْجُوعِ فَإِنَّهُ بِئْسَ الضَّيِيعَةُ وَمِنْ
الْخِيَانَةِ فَبِئْسَتِ الْبَطَانَةُ وَأَنْ تُرْجَعَ عَلَيَّ أَعْقَابُنَا أَوْ تُفْتَنَ
عَنْ دِينِنَا وَمِنْ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَمِنْ يَوْمِ
السُّوءِ وَمِنْ لَيْلَةِ السُّوءِ وَمِنْ سَاعَةِ السُّوءِ وَمِنْ صَاحِبِ
السُّوءِ : (عن ترمذی عن قطبہ بن مالک والی امامت)

یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں ناپسندیدہ اخلاق اور اعمال اور نفسانی خواہشوں اور بیمار یوں سے اور ہم تیری پناہ میں آتے ہیں ہر اس چیز سے جس سے تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ مانگی ہے، اور مستقل قیام گاہ میں بُرے پڑوسی سے، اس لئے کہ سفر کا ساتھی تو چل ہی دیتا ہے، اور دشمن کے غلبہ سے، اور دشمنوں کے طعنہ سے، اور بھوک

سے کہ وہ بُری ہم خواب ہے، اور خیانت سے کہ وہ بُری ہم راز ہے، اور اس سے کہ ہم
 پچھلے پیروں لوٹ جائیں یا فتنہ میں پڑ کر دین سے الگ ہو جائیں اور سارے فتنوں سے
 جو ظاہری ہوں یا باطنی، اور بُرے دن سے اور بُری رات سے اور بُری گھڑی سے اور
 بُرے ساتھی سے۔

مناجاتِ مقبول

Mangal - Tuesday

از حکیم الامت حضرت مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانویؒ

خطبہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مُحَمَّدُكَ يَا خَيْرَ مَا مُؤُولٍ ۖ وَ أَكْرَمَ مَسْئُولٍ ۖ عَلَى مَا
عَلَّمْتَنَا مِنَ الْمُنَاجَاةِ الْمَقْبُولِ ۖ مِنْ قُرْبَاتٍ عِنْدَ
اللَّهِ وَ صَلَوَاتِ الرَّسُولِ ۖ فَصَلِّ عَلَيْهِ مَا اخْتَلَفَ
الطَّبَاوُورُ وَ الْقَبُولُ ۖ وَ انْشَعَبَتِ الْفُرُوعُ مِنَ الْأُصُولِ ۖ
شَمَّرْنَا سَعْدَكَ بِمَا سَنَقُولُ ۖ وَ مِنَّا السُّؤَالُ وَ مِنْكَ الْقَبُولُ ۖ

اے ان سب سے بہتر جن سے امید قائم کی جاسکتی ہے اور اے ان سب سے کریم تر جن سے
کچھ طلب کیا جاسکے ہم تیری حمد کرتے ہیں کہ تو نے ہمیں مناجاتِ مقبول سکھائی جو اللہ کے
ہاں موجبِ قربت ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں سکھائیں تو (یا اللہ) اُن
(رسول) پر رحمتِ کامل نازل فرما جب تک کہ بچھو اور پُر داہوائیں چلتی رہیں اور جڑوں سے
شاخیں پھوٹتی رہیں اس کے بعد ہم تجھ سے وہ طلب کرتے ہیں جو ابھی (آگے) عرض
کرتے ہیں ہمارا کام طلب کرنا ہے اور تیرا کام عطا کرنا۔

الْمَنْزِلُ الرَّابِعُ يَوْمَ الثَّلَاثَاءِ

چوتھی منزل بروز منگل

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ لَكَ صَلَوَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي وَإِلَيْكَ مَالِي
وَلَكَ رَبِّ تُرَاثِي : (ترمذی - عن علی)

یا اللہ! تیرے ہی لئے ہے میری نماز اور میری عبادت، اور میرا جینا اور میرا مرنا، اور تیری
ہی طرف ہے میرا رجوع، اور تیرا ہی ہے جو کچھ میں چھوڑ جاؤں گا۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَجِبُ بِهِ الرِّيحُ : (ترمذی - عن علی)

یا اللہ! میں تجھ سے بھلائی مانگتا ہوں ان چیزوں کی جنہیں ہوائیں لاتی ہیں۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي أَعْظَمُ شُكْرِكَ وَأَكْثَرُ ذِكْرِكَ وَاتَّبِعْ
نُصِيحَتَكَ وَاحْفَظْ وَصِيَّتَكَ اللَّهُمَّ إِنَّ قُلُوبَنَا وَنَوَاصِينَا
وَجَوَارِحَنَا بِيَدِكَ لَمْ تَمْلِكْنَا مِنْهَا شَيْئًا فَإِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ
بِنَا فَكُنْ أَنْتَ وَلِيِّنَا وَاهْدِنَا إِلَى سَوَاءِ السَّبِيلِ : (ترمذی - عن ابی ہریرہ)

یا اللہ! مجھے ایسا کر دے کہ تیرا بڑا شکر کروں، اور تیرا ذکر بہت کرتا رہوں، اور تیری نصیحتوں کو ماننا رہوں، اور تیری ہدایتوں کو یاد رکھوں۔ یا اللہ! ہمارے دل اور ہم خود سرتاپا اور ہمارے اعضاء تیرے ہی قبضہ میں ہیں، تو نے ہمیں اُن میں سے کسی چیز پر بھی اختیار (کامل) نہیں دیا ہے، پس جب تو نے ہمارے ساتھ یہ کیا ہے تو تو ہی ہمارا مددگار رہو، اور ہمیں سیدھی راہ دکھائے رہو۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ الْاَشْيَاءِ اِلَيَّ وَاجْعَلْ خَشْيَتَكَ
اَخَوْفَ الْاَشْيَاءِ عِنْدِيْ وَاَقْطَعْ عَنِّيْ حَاجَاتِ الدُّنْيَا
بِالشَّوْقِ اِلَى لِقَائِكَ وَاِذَا اَقْرَمْتَ اَعْيُنَ اَهْلِ الدُّنْيَا مِنْ
دُنْيَاهُمْ فَاقْرُرْ عَيْنِيْ مِنْ عِبَادَتِكَ : (کنز العمال عن ابن ماث)

یا اللہ! اپنی محبت کو میرے لئے تمام چیزوں سے محبوب تر، اور اپنے ڈر کو میرے لئے تمام چیزوں سے خوفناک تر بنادے، اور مجھے اپنی ملاقات کا شوق دے کر دنیا کی حاجتیں مجھ سے قطع کر دے، اور جہاں تو نے دنیا والوں کی آنکھیں ان کی دنیا سے ٹھنڈی کر رکھی ہیں، میری آنکھ اپنی عبادت سے ٹھنڈی رکھ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الصِّحَّةَ وَالْعِفَّةَ وَالْاِمَانَةَ وَحُسْنَ
الْخُلُقِ وَالرِّضَا بِالْقَدْرِ : کنز العمال عن ابن عمرؓ

یا اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں تندرستی کی، اور پاکبازی کی، اور امانت کی، اور حسن خلق کی، اور تقدیر پر راضی رہنے کی۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ شُكْرًا وَّلَكَ الْمُنُّ فَضْلًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ

التَّوْفِيقَ لِحَاجَّتِكَ مِنَ الْأَعْمَالِ وَصِدْقَ التَّوَكُّلِ عَلَيْكَ
وَحُسْنَ الظَّنِّ بِكَ ۞ (کنز العمال عن کعب بن عجرۃؓ والی ہر روز)

یا اللہ! تیرے ہی لئے ہر تعریف ہے شکر کے ساتھ، اور تیرا ہی حصہ ہے فضل و کرم کے ساتھ ہر طرح احسان کرنا، یا اللہ! میں تجھ سے توفیق طلب کرتا ہوں اعمال کی جو تجھے پسند ہوں، اور تجھ پر سچے توکل کی اور تیرے ساتھ نیک گمان رکھنے کی۔

اللَّهُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قَلْبِي لِذِكْرِكَ وَارْزُقْنِي طَاعَتَكَ وَطَاعَةَ
رَسُولِكَ وَعَمَلًا بِكِتَابِكَ ۞ (کنز العمال عن علیؓ)

یا اللہ! میرے دل کے کان اپنے ذکر کے لئے کھول دے اور مجھے نصیب کر فرمانبرداری اپنی، اور فرمانبرداری اپنے رسولؐ کی، اور عمل تیری کتاب پر۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي أَحْشَاكَ كَأَنِّي أَرَاكَ أَبَدًا حَتَّى الْقَالِ
وَأَسْعِدْنِي بِتَقْوَاكَ وَلَا تُشْقِنِي بِمَعْصِيَتِكَ ۞ (کنز العمال من الباقی)

یا اللہ! مجھے ایسا کر دے کہ میں تجھ سے اس طرح ڈرا کروں کہ گویا میں ہر وقت تجھے دیکھتا رہتا ہوں، یہاں تک کہ تجھ سے آملوں، اور مجھے تقویٰ سے سعادت دے، اور مجھے شقی نہ بنا اپنی معصیت سے۔

اللَّهُمَّ الطُّفُّ بِي فِي تَسْيِيرِكِ كُلِّ عَسِيرٍ فَإِنْ تَسْيِيرُ كُلِّ
عَسِيرٍ عَلَيْكَ يَسِيرٌ وَأَسْأَلُكَ الْيُسْرَ وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا
وَالْآخِرَةِ اللَّهُمَّ اعْفُ عَنِّي فَإِنَّكَ عَفْوٌ كَرِيمٌ ۞ (کنز العمال عن ابی ہریرہؓ والی صبیحہ)

یا اللہ! ہر دشوار کو آسان کر کے مجھ پر فضل و کرم کر دے، تیرے لئے ہر دشواری کو آسان کر دینا آسان ہی ہے، اور میں تجھ سے دنیا و آخرت (دونوں) میں سہولت اور معافی کی درخواست کرتا ہوں، یا اللہ! مجھ سے درگزر کر، تو تو بڑا معاف کرنے والا، بڑا رحم کرنے والا ہے۔

اللَّهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِي مِنَ الْيَفَاقِ وَعَمَلِي مِنَ الرِّيَاءِ وَلِسَانِي مِنَ الْكَذِبِ وَعَيْنِي مِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ ۝ (کنز العمال عن أم سعيده)

یا اللہ! میرے دل کو نفاق سے پاک کر دے، اور میرے عمل کو ریا سے، اور میری زبان کو جھوٹ سے، اور میری آنکھ کو خیانت سے، تجھ پر تو روشن ہیں آنکھوں کی چوریاں بھی اور جو کچھ دل چھپائے رکھتے ہیں وہ بھی۔

اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي عَيْنَيْنِ هَظَّالَتَيْنِ تَسْقِيَانِ الْقَلْبَ بِذُرُوفِ الدَّمْعِ مِنْ خَشْيَتِكَ قَبْلَ أَنْ تَكُونَ الدُّمُوعُ دَمًا وَ الْأَضْرَاسُ جَمْرًا ۝ (کنز العمال عن أم سعيده)

یا اللہ! مجھے برسنے والی آنکھیں نصیب کر جو دل کو تیری خشیت کی بنا پر بہتے ہوئے آنسوؤں سے سیراب کر دیں، بغیر اس کے کہ آنسو خون ہو جائیں اور کھلیاں اُنکارے بن جائیں۔

اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي قَدْرَتِكَ وَأَدْخِلْنِي فِي رَحْمَتِكَ وَأَقْضِ اجَلِي فِي طَاعَتِكَ وَاخْتِمْ لِي بِخَيْرِ عَمَلِي وَاجْعَلْ ثَوَابَهُ الْجَنَّةَ ۝ (کنز العمال عن أم سعيده)

یا اللہ! مجھے اپنی قدرت سے امن چین دے، اور مجھے اپنی رحمت میں داخل کر لے، اور میری عمر اپنی طاعت میں گزار دے، اور میرا خاتمہ میرے بہترین عمل پر کر، اور اس کی جزا جنت دے۔

اللَّهُمَّ فَارِجِ الْهَمِّ كَاشِفِ الْغَمِّ مُجِيبِ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ
رَحْمَنَ الدُّنْيَا وَرَحِيمَهَا أَنْتَ تَرْحَمُنِي فَأَرْحَمْنِي بِرَحْمَةٍ
تُغْنِيَنِي بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ ۝ مسند رک من عائدہ

یا اللہ! فکر کے دور کرنے والے، غم کے زائل کرنے والے، بے قراروں کی دعا کے قبول کرنے والے، دنیا کے رحمن و رحیم، مجھ پر تو ہی رحم کرے گا، تو میرے اوپر ایسی رحمت کر کہ تو اس کی بنا پر مجھے اپنے سوا ہر ایک کی رحمت سے مستغنی کر دے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فُجَاءَةِ الْخَيْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ
فُجَاءَةِ الشَّرِّ ۝ (کتاب الاذکار للنووی۔ عن انس)

یا اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں بھلائی غیر متوقع، اور ناگہانی برائی سے تیری پناہ۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَإِلَيْكَ يَعُودُ السَّلَامُ
أَسْأَلُكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ أَنْ تَسْتَجِيبَ لِنَادِ عَوْتِنَا وَأَنْ
تُعْطِينَارْغَبَتَنَا وَأَنْ تُغْنِيَنَا عَنْ مَنْ أَعْنَيْتَنَا مِنْ خَلْقِكَ
(مختار الاذکار للنووی من ابی سعید الخدری)

یا اللہ! تیرا ہی نام سلام ہے، اور تجھی سے سلامتی کی ابتدا ہے، اور تیری ہی طرف ہر سلامتی لوٹتی ہے۔ اے صاحب عزت و جلال! میں تجھ سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ تو ہمارے

حق میں ہماری دُعا قبول کرے، اور تو ہماری خواہشیں پوری کر دے، اور تو نے اپنی مخلوق میں سے جن کو ہم سے غنی کر دیا ہے، اُن سے ہم کو بھی غنی کر دے۔

اللَّهُمَّ خِرْلِي وَاخْتَرْلِي ۞ (ترمذی عن ابی یحییٰ الصدیق رض)

یا اللہ! تو ہی میرے لئے (چیزوں کو) چھانٹ لے اور پسند کر لے۔

اللَّهُمَّ ارْضِنِي بِقَضَائِكَ وَبَارِكْ لِي فِي مَا قَدَّرَ لِي حَتَّى

(کتاب الاذکار للنووی عن ابی سعید الخدری)

لَا أُحِبُّ تَعْجِيلَ مَا أَخَّرْتَ وَلَا تَأْخِيرَ مَا عَجَلْتَ

یا اللہ! مجھے اپنی مشیت پر راضی رکھ، اور جو کچھ میرے لئے مقدر کر دیا گیا ہے اس میں مجھے برکت دے تاکہ جو چیز تو نے دیر میں رکھی ہے اُس کے لئے میں جلدی نہ کروں، اور جو چیز تو نے جلد رکھی ہے، اس میں میں دیر نہ چاہوں۔

اللَّهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَةِ ۞ (کتاب الاذکار للنووی عن ابن عمر رض)

یا اللہ! عیش تو بس عیشِ آخرت ہی ہے اور (اس کے سوا) کوئی نہیں۔

اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَسْكِينًا وَأَمِتْنِي مَسْكِينًا وَأَحْشِرْنِي فِي

رُمَّةِ الْمَسَاكِينِ ۞ (کتاب الاذکار للنووی عن ابن عمر رض)

یا اللہ! مجھے خاکسار بنا کر زندہ رکھ، اور خاکساری ہی کی حالت میں موت لا، اور خاکساروں ہی میں مجھے اٹھا۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ الَّذِينَ إِذَا أَحْسَنُوا اسْتَبْشَرُوا وَإِذَا

أَسَاءُوا اسْتَغْفَرُوا ۞ (ابن ماجہ، عن عائشہ رض)

یا اللہ! مجھے ان لوگوں میں سے کر دے جو جب کوئی نیک کام کرتے ہیں تو خوش ہوتے ہیں، اور جب کوئی بُرائی کرتے ہیں تو مغفرت چاہنے لگتے ہیں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِكَ تَهْدِي بِهَا قَلْبِي
وَتَجْمَعُ بِهَا أَمْرِي وَتُلْهِمُ بِهَا شَعْنِي وَتُصَلِّحُ بِهَا دِينِي وَتَقْضِي
بِمَا دِينِي وَتَحْفَظُ بِهَا غَايِبِي وَتَرْفَعُ بِهَا شَاهِدِي وَ
تُبَيِّضُ بِهَا وَجْهِي وَتَرْكِي بِهَا عَمَلِي وَتُلْهِمْنِي بِهَا رَشْدِي
وَتَرْدُ بِهَا الْفِتْيَ وَتَعْصِمْنِي بِهَا مِنْ كُلِّ سُوءٍ ﴿کنز العمال﴾

یا اللہ! میں تجھ سے تیری خالص رحمت کی درخواست کرتا ہوں، جس سے تو میرے دل کو ہدایت کر دے، اور اس سے میرے کاموں کو جمعیت دے، اور اس سے میری ابترا کو درست کر دے، اور اس سے میرے دین کو سنوار دے، اور اس سے میرے قرضہ کو ادا کر دے، اور اس سے میری نظر سے غائب چیزوں کی نگہبانی کر، اور اس سے میری پیش نظر چیزوں کو بلندی عطا کر، اور اس سے میرا چہرہ نورانی کر دے، اور اس سے میرا عمل پاکیزہ کر دے، اور اس سے رشد میرے دل میں ڈال دے، اور اس سے میرے حال مالوف کو لوٹا دے، اور اس کے واسطے سے مجھے ہر بُرائی سے بچائے رکھ۔

اللَّهُمَّ اعْطِنِي إِيمَانًا لَا يَرْتَدُّ وَيَقِينًا لَيْسَ بَعْدَهُ كُفْرٌ
وَمَرْحَمَةً أَنَا لِبِهَا شَرَفَ كَرَامَتِكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۝ ﴿کنز العمال﴾

یا اللہ! مجھے ایسا ایمان دے جو پھر نہ پھرے، اور ایسا یقین کہ اس کے بعد کفر نہ ہو، اور ایسی رحمت کہ اس کے ذریعہ سے میں دنیا اور آخرت میں تیرے ہاں کی عزت کا شرف پالوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْفَوْزَ فِي الْقَضَاءِ وَنُزْلَ الشَّهَادَةِ وَ
عَيْشَ السُّعَدَاءِ وَمُرَافَقَةَ الْأَنْبِيَاءِ وَالنَّصْرَ عَلَى الْأَعْدَاءِ
إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ : (کنز العمال عن ابن عباسؓ)

یا اللہ! میں تجھ سے طلب کرتا ہوں امورِ نیکوئی میں کامیابی، اور شہیدوں کی سی مہمانی،
اور سعیدوں کا ساعیش، اور انبیاء کی رفاقت اور دشمنوں پر فتح، بے شک تو ہی دعاؤں کا
سننے والا ہے۔

اللَّهُمَّ مَا قَصُرَ عَنْهُ سِرِّي وَضَعُفَ عَنْهُ عَمَلِي وَلَمْ تَبْلُغْهُ
مُنِيَّتِي وَمَسْأَلَتِي مِنْ خَيْرٍ وَعَدْتَهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ
أَوْ خَيْرٍ أَنْتَ مُعْطِيهِ أَحَدًا مِنْ عِبَادِكَ فَإِنِّي أَرْغَبُ
إِلَيْكَ فِيهِ وَأَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ رَبِّ الْعَالَمِينَ : (کنز العمال
عن ابن عباسؓ)

یا اللہ! جو بھلائی بھی ایسی ہو کہ اس تک پہنچنے سے میری سمجھ قاصر رہ گئی ہو، اور میرا عمل
وہاں تک نہ ساتھ دے سکا ہو، اور اس تک میری آرزو اور میرے سوال کی رسائی نہ ہو،
اور تو نے اُس بھلائی کا وعدہ اپنی مخلوق میں سے کسی سے بھی کیا ہو یا جو ایسی بھلائی ہو کہ تو
اپنے بندوں میں سے کسی کو بھی وہ دینے والا ہو، تو میں تجھ سے اس کی خواہش، اور تجھ سے
تیری رحمت کے واسطے سے طلب کرتا ہوں، اے عالموں کے پروردگار!

اللَّهُمَّ إِنِّي أُنْزِلُ بِكَ حَاجَتِي وَإِنْ قَصُرَ رَأْيِي وَضَعُفَ
عَمَلِي افْتَقَرْتُ إِلَى رَحْمَتِكَ فَأَسْأَلُكَ يَا قَاضِيَ الْأُمُورِ

وَيَا شَافِيَ الصُّدُورِ كَمَا يُخَيِّرُ بَيْنَ الْبُحُورِ أَنْ يُخَيِّرَنِي
مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ وَمِنْ دَعْوَةِ الثُّبُورِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقُبُورِ
(کنز العمال عن ابن عباس)

یا اللہ! میں اپنی خواہش تیرے ہی حوالہ کرتا ہوں، گو میری سمجھ کوتاہی کرے اور میرا عمل
ضعیف رہے، میں محتاج ہوں تیری رحمت کا، تو اے سب کاموں کے پورا کرنے والے!
اور اے دلوں کے شفا دینے والے! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ جس طرح تو نے
سمندروں کے درمیان فاصلہ رکھا ہے، تو مجھے بھی دوزخ کے عذاب سے، اور جزع فزع
سے، اور فتنہ قبور سے (ایسے ہی) فاصلہ پر رکھو۔

اَللّٰهُمَّ ذَا الْحَبْلِ الشَّدِيدِ وَالْاَمْرِ الرَّشِيْدِ اَسْأَلُكَ الْاَمْنَ
يَوْمَ الْوَعْدِ وَالْجَنَّةَ يَوْمَ الْخُلُوْدِ مَعَ الْمُقَرَّبِيْنَ الشُّهُودِ الرَّكَعِ
السُّجُوْدِ الْمُؤَفِّيْنَ بِالْعُرْوَةِ اِنَّكَ رَاحِمٌ وَدُوْدٌ وَاِنَّكَ
تَفْعَلُ مَا تَرِيْدُ : (کنز العمال عن ابن عباس)

یا اللہ! مضبوط ڈور والے! اور درست حکم والے! میں تجھ سے حشر میں امن کی طلب کرتا
ہوں، اور آخرت میں جنت کی، اُن لوگوں کے ساتھ جو مقرب ہیں، حاضر باش ہیں،
بڑے رکوع کرنے والے ہیں، بڑے سجدہ کرنے والے ہیں، اور اپنے اقربوں کو پورا
کرنے والے ہیں، بے شک تو بڑا مہربان ہے، بڑا شفیق ہے، اور تو جو چاہے کر سکتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا هَادِيْنَ مُهْتَدِيْنَ غَيْرَ ضَالِّيْنَ وَلَا مُضِلِّيْنَ
سَلَامًا لَا وِلْيَا لَكَ وَحَرْبًا لَا عَدَا لَكَ نَحْبُ بِحُبِّكَ مَنْ

أَحَبَّكَ وَتَعَادَىٰ بَعْدَ أَوْتِكَ مَنْ خَالَفَكَ مِنْ خَلْقِكَ

(کنز العمال عن ابن عباسؓ)

یا اللہ! ہمیں بنادے راہ نما راہ یاب، نہ کہ بے راہ اور بھٹکانے والے، اور اپنے دوستوں کا دوست، اور اپنے دشمنوں کا دشمن، ہم تیری مخلوق میں سے اُسی کو دوست رکھیں جو تجھے دوست رکھتا ہو، اور دشمن رکھیں اُسے جو تیرا فرمان ہو۔

اللَّهُمَّ هَذَا الدُّعَاءُ وَعَلَيْكَ الْإِجَابَةُ وَهَذَا الْجُحْدُ وَ

عَلَيْكَ التَّكْلَانُ اللَّهُمَّ لَا تَكِلْنِي إِلَىٰ نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ

وَلَا تَنْزِعْ مِنِّْي صَالِحَ مَا أَعْطَيْتَنِي ۝ (کنز العمال عن ابن عباسؓ)

یا اللہ! دعا تو یہ ہے اور قبول کرنا تیرا کام ہے، کوشش یہ ہے اور بھروسہ تیرے ہی اُپر ہے، یا اللہ! مجھے میرے نفس کے حوالہ ایک پلک بھر کے لئے بھی نہ کر، اور جو بھی اچھی چیزیں تو نے مجھے دی ہیں، وہ مجھ سے واپس نہ لے۔

اللَّهُمَّ إِنَّكَ لَسْتَ بِإِلَهِ اسْتَحَدَ ثَنَاءُ وَلَا بِرَبِّ يَتَبَدَّدُ ذِكْرُهُ

أَبْتَدَا عَنْهُ وَلَا عَلَيْكَ شُرَكَاءُ يَقْضُونَ مَعَكَ وَلَا كَانَ

لَنَا قَبْلَكَ مِنْ إِلَهِ نَلْجَأُ إِلَيْهِ وَنَذَرُكَ وَلَا أَعَانَكَ عَلَىٰ

خَلْقِنَا أَحَدٌ فَشَرِكُهُ فَبَارِكْ فَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ فَتَسَاءَلُكَ

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اغْفِرْ لِي ۝ (کنز العمال عن صہبؓ)

یا اللہ! تو ایسا خدا تو نہیں ہے جسے ہم نے گھڑ لیا ہو، اور نہ ایسا پروردگار جس کا ذکر ناپائیدار ہے کہ ہم نے اُسے اختراع کر لیا ہو، اور نہ تیرے اور ساتھی ہیں جو حکم میں تیرے شریک

ہیں، اور نہ تجھ سے پہلے ہی ہمارا کوئی خدا تھا، جس سے ہم پناہ حاصل کرتے رہے ہوں، اور تجھ کو چھوڑ دیتے ہوں، اور نہ کسی نے ہمارے پیدا کرنے میں تیری مدد کی ہے کہ ہم اُس کو تیرے ساتھ شریک سمجھیں، تو بابرکت ہے، اور تو برتر ہے، پس ہم تجھ سے اے وہ کہ سوا تیرے کوئی معبود نہیں، درخواست کرتے ہیں کہ تو مجھے بخش دے۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِي وَأَنْتَ تُوَفِّئُهَا الْكَفَاةَ وَ
مَحْيَاهَا إِنَّ أَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ
الصَّالِحِينَ وَإِنْ أَمَتَّهَا فَاعْفُ رُوحَهَا وَارْحَمْهَا ۝

یا اللہ! تو ہی نے میری جان کو پیدا کیا ہے، اور تو ہی اسے موت دے گا، تیرے ہی ہاتھ میں اس کا مرنا اور اس کا جینا ہے، تو اگر اسے زندہ رکھتا ہے تو اُس کی ایسی حفاظت کر جیسی کہ تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے، اور اگر تو اسے موت دیتا ہے، تو تو اسے بخش دینا اور اس پر رحم کرنا۔

اللَّهُمَّ اعْنِي بِالْعِلْمِ وَزَيِّنِي بِالْحِلْمِ وَآكِرْ مِنْي بِالتَّقْوَى
وَجَمِّلْنِي بِالْعَافِيَةِ ۝ (کنز العمال - عن ابن عمرؓ)

یا اللہ! مجھے مدد دے علم دے کر، اور مجھے آراستہ کر وقار دے کر، اور مجھے بزرگی دے تقویٰ دے کر، اور مجھے جمال دے امن چین دے کر۔

اللَّهُمَّ لَا يُدْرِكُنِي زَمَانٌ وَلَا يُدْرِكُ أَمْرٌ مَا نَا لَا يُتَّبَعُ فِيهِ
الْعَلِيمُ وَلَا يُسْتَجَبُ فِيهِ مِنَ الْحَلِيمِ قُلُوبُهُمْ قُلُوبُ الْعَالَمِ
وَالسَّنَةُ أَلْسِنَةُ الْعَرَبِ ۝ (کنز العمال - عن ابی ہریرہؓ)

یا اللہ! مجھے وہ زمانہ نہ پائے، اور نہ یہ لوگ اس زمانہ کو پائیں جس میں نہ صاحب علم کی بیروی کی جائے، اور نہ صاحب حلم کا لحاظ کیا جائے، اور اُن کے دل جمیوں کے سے ہو جائیں، اور ان کی زبانیں اٹل عرب کی سی رہ جائیں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَخَذْتُ عِنْدَكَ عَهْدًا أَنْ تَخْلِفَنِيهِ فَإِنَّمَا أَنَا
بَشَرٌ فَأَيُّهَا مُؤْمِنِ اذْيُتْهُ أَوْ شَتَمَتْهُ أَوْ جَلَدَتْهُ أَوْ لَعَنَتْهُ
فَاجْعَلْهَا لَهُ صَلَوةً وَتَرْكُوةً وَقُرْبَةً تَقَرِّبُهُ إِلَيْكَ ۝

(الحرب، المظفر آباد)

یا اللہ! میں تجھ سے وعدہ لیتا ہوں جسے تو ہرگز نہ توڑیو، کہ میں بھی آخر بشر ہی ہوں، سو جس کسی مسلمان کو میں تکلیف دوں، یا اسے برا بھلا کہوں یا اسے ماروں پیوں، یا اسے بددعا دوں، تو اس (سب) کو تو اس کے حق میں رحمت اور پاکیزگی اور قربت کا ذریعہ بنا دیجیو، جس سے تو اس کو مقرب بنا لے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَمِنَ الشَّقَاقِ وَالنِّفَاقِ
وَسُوءِ الْاِخْلَاقِ وَمِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ حَالِ اَهْلِ
التَّارِ وَمِنَ التَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَمِنْ
شَرِّ مَا أَنْتَ اِخْتِاِبْنَا صَيِّتُهُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هَذَا
الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ وَمِنْ شَرِّ نَفْسِي وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَ
شَرِّكَهٖ وَأَنْ تَقْتَرِفَ عَلَيَّ اَنْفُسًا سُوْءًا أَوْ تَجْرِكَ إِلَى مُسْلِمٍ أَوْ

اَلْكَتٰبِ خَطِيْئَةً اَوْ ذَنْبًا لَا تُغْفِرُهَا وَمِنْ ضَيْقِ الْمَقَامِ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۝ (نسائی، ابوداؤد و مستدرک و کنز العمال وغیرہ)

یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں، برص سے اور خداضدی سے، اور نفاق سے، اور بُرے اخلاق سے، اور ہر اس چیز کی بُرائی سے جو تیرے علم میں ہے، میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں اہل دوزخ کے حال سے اور (خود) دوزخ سے، اور ہر اُس چیز سے خواہ وہ قول ہو یا عمل جو اُس سے قریب کرے، اور ہر اس چیز کی بُرائی سے جو تیرے قبضہ میں ہے، اور تیری پناہ میں آتا ہوں ہر اس بُرائی سے جو آج کے دن میں ہے، اور ہر اُس بُرائی سے جو اُس کے بعد ہے، اور اپنے نفس کی بُرائی سے، اور شیطان کی بُرائی سے، اور شیطان کے شرک سے، اور اس سے کہ ہم کسی شرک کو اپنے اوپر لگائیں یا اسے کسی مسلمان تک پہنچائیں یا میں کوئی ایسی خطایا گناہ کروں جسے تو نہ بخشے، اور قیامت کے دن ننگی سے۔

مناجاتِ مقبول

Budh - Wednesday

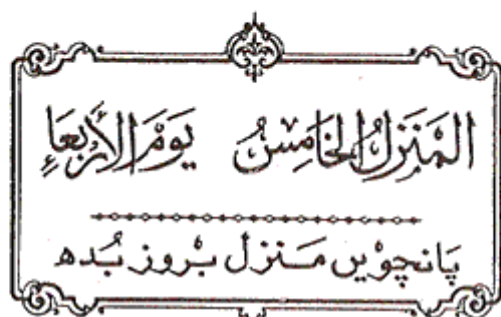
از حکیم الامت حضرت مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانویؒ

خطبہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مُحَمَّدُكَ يَا خَيْرَ مَا مُؤُولٍ ۖ وَ أَكْرَمَ مَسْئُولٍ ۖ عَلَى مَا
عَلَّمْتَنَا مِنَ الْمُنَاجَاةِ الْمَقْبُولِ ۖ مِنْ قُرْبَاتٍ عِنْدَ
اللَّهِ وَ صَلَوَاتِ الرَّسُولِ ۖ فَصَلِّ عَلَيْهِ مَا اخْتَلَفَ
الطَّبَاوُورُ وَ الْقَبُولُ ۖ وَ انْشَعَبَتِ الْفُرُوعُ مِنَ الْأُصُولِ ۖ
شَمَّرْنَا سَعْدَكَ بِمَا سَنَقُولُ ۖ وَ مِنَّا السُّؤَالُ وَ مِنْكَ الْقَبُولُ ۖ

اے ان سب سے بہتر جن سے امید قائم کی جاسکتی ہے اور اے ان سب سے کریم تر جن سے
کچھ طلب کیا جاسکے ہم تیری حمد کرتے ہیں کہ تو نے ہمیں مناجاتِ مقبول سکھائی جو اللہ کے
ہاں موجبِ قربت ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں سکھائیں تو (یا اللہ) اُن
(رسول) پر رحمتِ کامل نازل فرما جب تک کہ بچھو اور پُر داہوائیں چلتی رہیں اور جڑوں سے
شاخیں پھوٹتی رہیں اس کے بعد ہم تجھ سے وہ طلب کرتے ہیں جو ابھی (آگے) عرض
کرتے ہیں ہمارا کام طلب کرنا ہے اور تیرا کام عطا کرنا۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ حَصِّنْ فَرْجِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي : (الحزب الاعظم للفقاری)

یا اللہ! میری شرمگاہ کو محفوظ کر دے، اور مجھ پر میرے کام آسان کر دے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ تَمَامَ الْوُضُوءِ وَتَمَامَ الصَّلَاةِ وَ

تَمَامَ رِضْوَانِكَ وَتَمَامَ مَغْفِرَتِكَ : (الحزب الاعظم للفقاری)

یا اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں وضو کا کمال، اور نماز کا کمال، اور تیری خوشنودی کا کمال، اور تیری مغفرت کا کمال۔

اللَّهُمَّ أَعْطِنِي كِتَابِي بِيَمِينِي : (کتاب الاذکار السنووی)

یا اللہ! میرا نامہ اعمال میرے داہنے ہاتھ میں دیجیو۔

اللَّهُمَّ غَشِّنِي بِرَحْمَتِكَ وَجَنِّبْنِي عَذَابَكَ : (الحزب الاعظم للفقاری)

یا اللہ! مجھے اپنی رحمت سے ڈھانپ لے اور مجھے اپنے عذاب سے بچائے رکھنا۔

اللَّهُمَّ ثَبَّتْ قَدَمِي يَوْمَ تَزُلُّ فِيهِ الْأَقْدَامُ : (کتاب الاذکار السنووی)

یا اللہ! میرے قدم ثابت رکھنا جس دن کہ قدم ڈگنے لگیں گے۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا مُفْلِحِينَ : (الحزب الاعظم فقاری)

یا اللہ! ہمیں فلاح یاب بنائیو۔

اللَّهُمَّ افْتَحْ أَقْفَالَ قُلُوبِنَا بِذِكْرِكَ وَاتِّمِّمْ عَلَيْنَا نِعْمَتَكَ

وَاسْبِغْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَاجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ :

یا اللہ! اپنے ذکر سے ہمارے دلوں کے قفل کھول دے، اور ہم پر اپنی نعمت کو پورا کر، اور ہم پر اپنے فضل کو پورا کر، اور ہمیں اپنے نیک بندوں میں سے کر لے۔

اللَّهُمَّ اَتِنِي أَفْضَلَ مَا تَوْفَى عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ : (الحزب الاعظم)

یا اللہ! مجھے وہ سب سے بڑھ کر دے جو تو اپنے نیک بندوں کو دیتا ہو۔

اللَّهُمَّ احْيِنِي مُسْلِمًا وَأَمِتْنِي مُسْلِمًا : (کنز العمال)

یا اللہ! مجھے مسلمان ہی زندہ رکھ، اور مسلمان ہی (رکھ کر) مجھے وفات دے۔

اللَّهُمَّ عَذِّبِ الْكَفَرَةَ وَالْقِي فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ وَخَالَفْ

بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَأَنْزِلْ عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ اللَّهُمَّ

عَذِّبِ الْكَفَرَةَ أَهْلَ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ الَّذِينَ

يُحَادُّونَ آيَاتِكَ وَيَكْذِبُونَ رُسُلَكَ وَيَصُدُّونَ

عَنْ سَبِيلِكَ وَيَتَعَدُّونَ حُدُودَكَ وَيَدْعُونَ مَعَكَ

إِلَهَا آخِرَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُولُ
الظَّالِمُونَ عُلُوًّا كَبِيرًا ۞ كثر العمال عن سرِّ

یا اللہ! کافروں کو عذاب دے، اور ان کے دلوں میں ہیبت بٹھا دے، اور ان کی بات میں اختلاف پیدا کر دے، اور ان پر اپنا قہر و عذاب نازل کر، یا اللہ! کافروں کو عذاب دے، چاہے وہ اہل کتاب ہوں یا مشرک، بہر حال جو بھی تیری آیتوں کا انکار کرتے ہیں، اور تیرے رسولوں کی تکذیب کرتے ہیں، اور تیری راہ سے (دوسروں کو) روکتے ہیں، اور تیری (مقرر کی ہوئی) حدوں سے تجاوز کرتے ہیں، اور تیرے ساتھ کسی اور معبود کو بھی پکارتے ہیں، حالانکہ کوئی بھی معبود نہیں ہے بجز تیرے، بابرکت ہے تو، اور ہر طرح نہایت درجہ برتر ہے تو اس سے کہ جو یہ ظالم کہتے ہیں۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَ
الْمُسْلِمَاتِ وَأَصْلِحْهُمْ وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَالْفُتُنَ
قُلُوبِهِمْ وَاجْعَلْ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَالْحِكْمَةَ وَثَبِّتْهُمْ عَلَى
مِلَّةِ رَسُولِكَ وَأَوْزِرْهُمْ أَنْ يَشْكُرُوا نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ
وَأَنْ يُؤْفُوا بِعَهْدِكَ الَّذِي عَاهَدْتَهُمْ عَلَيْهِ وَانصُرْهُمْ عَلَى
عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ إِلَهَ الْحَقِّ سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ غَيْرُكَ اغْفِرْ لِي
ذَنْبِي وَأَصْلِحْ لِي عَمَلِي إِنَّكَ تَغْفِرُ الذُّنُوبَ لِمَنْ تَشَاءُ
وَأَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ يَا غَفَّارُ اغْفِرْ لِي يَا تَوَّابُ تَبَّ عَلَى

يَا رَحْمَنُ ارْحَمْنِي يَا عَفُوْا عَنِّيْ يَا رَوْوْفُ ارْوِفْ
بِيْ يَا رَبِّ اَوْزِعْنِيْ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَ
طَوَّقْتَنِيْ حُسْنَ عِبَادَتِكَ يَا رَبِّ اَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ
يَا رَبِّ افْتَحْ لِيْ بَابَ خَيْرٍ وَّاخْتِمْ لِيْ بِخَيْرٍ وَقِنِي السَّيِّئَاتِ وَمَنْ
تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ وَذَلِكَ هُوَ الْقُوْرُ الْعَظِيْمُ

(الحرب اولم بقدری ونبو)

یا اللہ! تو مجھے بخش دے، اور تمام ایمان والوں اور ایمان والیوں کو، اور تمام اسلام والوں اور اسلام والیوں کو، اور انہیں سنوار دے، اور اُن کے آپس میں صلح کر دے، اور اُن کے دلوں میں اُلفت دے دے، اور ان کے دلوں میں حکمت اور ایمان رکھ دے، اور انہیں اپنے رسول کے دین پر ثابت رکھ، اور انہیں توفیق دے کہ جو نعمت تو نے انہیں نصیب کی ہے اس کا وہ شکر کرتے رہیں، اور جو عہد تو نے اُن سے لیا ہے اُسے وہ پورا کرتے رہیں، اور انہیں اپنے اور اُن کے دشمنوں پر غالب رکھ، اے معبودِ برحق! تو پاک ہے، کوئی معبود سوا تیرے نہیں ہے، میرے گناہ بخش دے، اور میرے عمل دُست کر دے، بے شک تو ہی گناہ بخش دیتا ہے جس کے چاہتا ہے، اور تو ہی مغفرت کرنے والا ہے، رحم کرنے والا ہے، اے بخشنے والے! مجھے بخش دے، اے توبہ قبول کرنے والے! میری توبہ قبول کر، اے بہت زیادہ رحم کرنے والے! مجھ پر رحم کر، اے معاف کرنے والے! مجھے معاف کر، اے مہربان! مجھ پر مہربانی کر، اے پروردگار! مجھے توفیق دے کہ تو نے جو نعمت مجھے دی ہے اس کا شکر ادا کروں، اور مجھے طاقت دے کہ تیری عبادت اچھی طرح کروں، اے پروردگار! میں تجھ سے بھلائی مانگتا ہوں سب کی سب، اے پروردگار! میرا آغاز خیر کے

ساتھ کر، اور میرا خاتمہ خیر کے ساتھ کر، اور مجھے بُرائیوں سے بچالے، اور جسے تو نے بُرائیوں سے اُس دن بچالیا، بے شک تو نے اس پر رحم ہی کیا، اور یہی تو بڑی کامیابی ہے۔

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ وَلَكَ الشُّكْرُ كُلُّهُ وَلَكَ الْمُلْكُ كُلُّهُ وَلَكَ الْخَلْقُ كُلُّهُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ كُلُّهُ إِلَيْكَ يَرْجِعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ أَسْأَلُكَ الْخَيْرَ كُلُّهُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ ۝ (الحمد لله العظمى وكنز العمال)

یا اللہ! تیرے ہی لئے تعریف ہے سب کی سب، اور تیرے ہی لئے شکر ہے سب کا سب، اور تیرے ہی لئے ہے حکومت سب کی سب، اور تیرے ہی لئے ہے مخلوق سب کی سب، تیرے ہی ہاتھ میں بھلائی ہے سب کی سب، اور تیری ہی طرف اُمور رُجوع ہوتے ہیں سب کے سب، میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی سب کی سب، اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں ساری کی ساری بُرائیوں سے۔

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ اللَّهُمَّ اذْهَبْ عَنِّي الْهَمَّ وَ الْحُزْنَ اللَّهُمَّ بِحَمْدِكَ انْصَرَفْتُ وَبِذَنْبِي اعْتَرَفْتُ ۝

(الحمد لله العظمى وكنز العمال)

اس اللہ کے نام (کی برکت) سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، یا اللہ! مجھ سے فکر اور غم دُور فرمادے، یا اللہ! میں تیری ہی حمد کے ساتھ چلتا پھرتا ہوں، اور اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں۔

اللَّهُمَّ اِلٰهِيْ وَ اِلٰهَ اِبْرَاهِيْمَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ اِلٰهَ جِبْرِئِيْلَ وَ مِيْكَائِيْلَ وَ اِسْرَافِيْلَ اَسْأَلُكَ اَنْ تَسْتَجِيْبَ دَعْوَتِيْ فَاَنَا مُضْطَرٌّ وَ تَعْصِيْنِيْ

فِي دِينِي فَإِنِّي مُبْتَلَىٰ وَتَنَالَنِي بِرَحْمَتِكَ فَإِنِّي مُذْنِبٌ وَتَنْفِي عَنِّي الْفَقْرَ فَإِنِّي مُتَمَسِّكٌ ﴿١﴾ (کنز العمال: ۱۷۰)

یا اللہ! میرے معبود! اور ابراہیم و اسحاق و یعقوب کے معبود! اور جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل کے معبود! میں تجھ سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ میری عرض قبول کر لے کہ میں بے قرار ہوں، اور تو مجھے میرے دین کے باب میں محفوظ رکھ کہ میں بلا میں پڑا ہوا ہوں، اور اپنی رحمت میرے شامل حال رکھنا کہ میں گنہگار ہوں، اور مجھ سے محتاجی دور رکھنا کہ میں بے کس ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ السَّائِلِينَ عَلَيْكَ فَإِنِّي لِلسَّائِلِ عَلَيْكَ حَقًّا أَيَّمَا عِبْدٍ أَوْ أَمَةٍ مِنْ أَهْلِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَقَبَّلْتَ دَعْوَتَهُمْ وَاسْتَجَبْتَ دُعَاءَهُمْ أَن تَشْرِكُنِي فِي صَالِحِ مَا يَدْعُونَكَ فِيهِ وَأَنْ تَشْرِكَهُمْ فِي صَالِحِ مَا نَدْعُوكَ فِيهِ وَأَنْ تُعَافِيَنَا وَإِيَّاهُمْ وَأَنْ تَقْبَلَ مِنَّا وَمِنْهُمْ وَأَنْ تَجَاوَزَ عَنَّا وَعَنْهُمْ فَإِنَّا أَمْنَا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ﴿٢﴾ (کنز العمال: ۱۷۱ عن ابی سعید الخدریؓ)

یا اللہ! میں تجھ سے ہر اس حق سے مانگتا ہوں جو سالکوں کا تجھ پر ہے، کیونکہ بے شک سالکوں کا تجھ پر حق ہے، کہ خشکی اور تری کے جس کسی بھی غلام یا باندی کی دعا تو نے قبول کی ہو، تو ہمیں ان اچھی دعاؤں میں شریک کر دے جو وہ تجھ سے مانگیں، اور تو انہیں اُن

وَطَلَبَ أَهْلَ الرَّغْبَةِ وَتَعَبَّدَ أَهْلَ الْوَرَعِ وَعَرَفَانِ أَهْلَ الْعِلْمِ
حَتَّى الْقَاكَ ۞ (الحزب الأعظم نقاری)

یا اللہ! میں تجھ سے توفیق مانگتا ہوں اہل ہدایت کی سی، اور عمل اہل یقین کے سے، اور اخلاص اہل توبہ کا سا، اور ہمت اہل صبر کی سی، اور کوشش اہل خوف کی سی، اور طلب اہل شوق کی سی، اور عبادت اہل تقویٰ کی سی، اور معرفت اہل علم کی سی، تا آنکہ میں تجھ سے مل جاؤں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مَخَافَةً تَحْجِرُنِي عَنْ مَعَاصِيكَ حَتَّى
أَعْمَلَ بِطَاعَتِكَ عَمَلًا أَسْتَحِقُّ بِهِ رِضَاكَ وَحَتَّى أَنَاصِحَكَ
بِالتَّوْبَةِ خَوْفًا مِّنْكَ وَحَتَّى أُخْلِصَ لَكَ النَّصِيحَةَ حَيَاءً
مِّنْكَ وَحَتَّى أَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا وَحُسْنَ ظَنِّ
بِكَ سُبْحَانَ خَالِقِ النُّورِ اللَّهُمَّ لَا تُهْلِكْنَا فِتْنَاءَ لَا وَلَا
تَاْخُذْنَا بَعْتَةً وَلَا تُغْفِلْنَا عَنْ حَقِّ وَلَا وَصِيَّتِهِ ۞ (الحزب الأعظم نقاری)

یا اللہ! میں تجھ سے وہ خوف مانگتا ہوں جو مجھے تیری نافرمانیوں سے روک دے، تاکہ میں تیری طاعت کے ایسے عمل کروں جن سے میں تیری خوشنودی کا مستحق ہو جاؤں، اور تاکہ میں تجھ سے ڈر کر تیرے سامنے خالص توبہ کروں، اور تاکہ تجھ سے شرماء کر تیرے زور و خلوص کو صاف کرو، اور تاکہ کل کاموں میں تجھ پر بھروسہ کروں، اور تیرے ساتھ گمان نیک کو طلب کرتا ہوں، پاک ہے اے نور کے پیدا کرنے والے! یا اللہ! ہم کو ناگہاں ہلاک نہ کرنا، اور نہ ہم کو اچانک پکڑنا، اور نہ ہمیں کسی حق و وصیت کی طرف سے غفلت میں رکھنا۔

اللَّهُمَّ اِنْسُ وَحَشَتِي فِي قَبْرِى اللَّهُمَّ اَرْحَمْنِي بِالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ
وَاَجْعَلْهُ لِيْ اِمَامًا وَنُورًا وَهُدًى وَرَحْمَةً اللَّهُمَّ ذَكِّرْنِيْ
مِنْهُ مَا نَسِيتُ وَعَلِّمْنِيْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِيْ تِلَاوَتَهُ
اِنَّاءَ اللَّيْلِ وَاِنَّاءَ النَّهَارِ وَاَجْعَلْهُ لِيْ حُجَّةً يَّارَبَّ الْعَالَمِيْنَ

یا اللہ! میری قبر میں وحشت کی جگہ انس پیدا کر دینا، یا اللہ! مجھ پر قرآن عظیم کے طفیل میں
رحم کرنا، اور اسے میرے حق میں رہبر اور نور اور ہدایت اور رحمت بنا دینا، یا اللہ! میں اس
میں سے جو کچھ بھول گیا ہوں وہ مجھے یاد کرا دے، اور اس میں سے جو کچھ میں نہ جانتا
ہوں وہ مجھے سکھا دے، اور مجھے اس کی تلاوت دن اور رات کے اوقات میں نصیب کر،
اور اسے میرے لئے حجت بنا دے، اے پروردگار عالم!

اللَّهُمَّ اَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِيَتِيْ بِيدِكَ
اَتَقَلَّبُ فِيْ قَبْضَتِكَ وَاَصْدِقُ بِلِقَائِكَ وَاُوْمِنُ بِوَعْدِكَ
اَمَرْتَنِيْ فَعَصَيْتُ وَنَهَيْتَنِيْ فَاتَيْتُ هَذَا اِمْكَانُ الْعَائِدِ بِكَ
مِنَ النَّارِ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ
اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ

یا اللہ! میں تیرا بندہ ہوں اور بیٹا ہوں تیرے بندہ اور بندی کا، ہمہ تن تیری ہی مٹھی میں
ہوں، تیرے قبضہ میں چلتا پھرتا ہوں، تیرے ہی ملنے کی تصدیق کرتا ہوں، اور تیرے
وعدہ پر یقین رکھتا ہوں، تو نے مجھے حکم دیا، لیکن میں نے نافرمانی کی، اور تو نے مجھے روکا

اَللّٰهُمَّ اَقِیْہٗ کَوَاقِیۃَ الْوَلِیۡدِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ
مِنْ شَرِّ الْاَعْمٰیۡنِ السَّیْلِ وَ الْبُعِیْرِ الصَّوْلِ ۝

(بمیزال اعمال من مبداء بن محمد بن محمد بن عبد الوہاب رحمہ اللہ)

یا اللہ! میں تیری رضا کی پناہ میں آتا ہوں تیری ناخوشی سے، اور تیری عفو کی پناہ میں تیرے عذاب سے، اور تیری پناہ میں آتا ہوں خود تجھ سے، میں تیری تعریف پوری طرح کر ہی نہیں سکتا ہوں، تو اسی تعریف کے لائق ہے جو تو نے خود اپنی ذات کی کی ہے، یا اللہ! ہم تیری پناہ میں آتے ہیں اس سے کہ ہم کہیں ڈگ جائیں یا کسی کو ڈگادیں، یا ہم کسی کو گمراہ کریں، یا ہم کسی پر ظلم کریں یا کوئی ہم پر ظلم کرے، یا ہم جہالت کریں یا کوئی ہم سے جہالت کرے، یا میں گمراہ ہوں یا کوئی مجھے گمراہ کرے، میں تیری ذات گرامی کے نور کی پناہ میں آتا ہوں جس نے آسمانوں کو روشن کر رکھا ہے، اور اس سے ظلمتیں چمک اٹھی ہیں، اور اس سے دنیا و آخرت کے کام درست ہیں، (پناہ) اس امر سے کہ تو مجھ پر اپنا غصہ اتارے، اور تو مجھ پر اپنی ناخوشی نازل کرے، اور حق ہے کہ تو ہی منایا جائے یہاں تک کہ تو راضی ہو جائے، اور نہ کوئی بچاؤ (گناہ سے) ہے، اور نہ کوئی طاقت (عبادت کی) ہے، مگر تیری ہی مدد سے، یا اللہ! میں نگہبانی چاہتا ہوں بچہ کی سی نگہبانی، یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں دو اندھی بُرائیوں سے، یعنی سیلاب اور حملہ آور آؤنٹ سے۔

مناجاتِ مقبول

Jumerat - Thursday

از حکیم الامت حضرت مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانویؒ

خطبہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مُحَمَّدُكَ يَا خَيْرَ مَا مُوَلِّ : وَ أَكْرَمَ مَسْئُولٍ : عَلَى مَا
عَلَّمْتَنَا مِنَ الْمُنَاجَاةِ الْمَقْبُولِ : مِنْ قُرْبَاتٍ عِنْدَ
اللَّهِ وَ صَلَوَاتِ الرَّسُولِ : فَصَلِّ عَلَيْهِ مَا اخْتَلَفَ
الطَّبَوُّرُ وَ الْقَبُولُ : وَ انْشَعَبَتِ الْفُرُوعُ مِنَ الْأُصُولِ :
ثُمَّ نَسْأَلُكَ بِمَا سَنَقُولُ : وَ مِنَّا السُّؤَالُ وَ مِنْكَ الْقَبُولُ

اے ان سب سے بہتر جن سے امید قائم کی جاسکتی ہے اور اے ان سب سے کریم تر جن سے
کچھ طلب کیا جاسکے ہم تیری حمد کرتے ہیں کہ تو نے ہمیں مناجاتِ مقبول سکھائی جو اللہ کے
ہاں موجبِ قربت ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں سکھائیں تو (یا اللہ) اُن
(رسول) پر رحمتِ کامل نازل فرما جب تک کہ بچھو اور پُر داہوائیں چلتی رہیں اور جڑوں سے
شاخیں پھوٹتی رہیں اس کے بعد ہم تجھ سے وہ طلب کرتے ہیں جو ابھی (آگے) عرض
کرتے ہیں ہمارا کام طلب کرنا ہے اور تیرا کام عطا کرنا۔

الْمَنْزِلُ السَّلاِسُ يَوْمَ الْخَمِيسِ

چھٹی منزل بروز جمعرات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مُحَمَّدًا نَّبِیَّكَ وَاِبْرٰهیمَ خَلِیْلَكَ وَمُوْسٰی
 بِنَبِیِّكَ وَعِیْسٰی رُوحَكَ وَكَلِمَتَكَ وَبِكَلَامِ مُوْسٰی وَاِنْجِیْلِ
 عِیْسٰی وَزَبُوْرٍ دَاوُدَ وَفُرْقَانَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَمَ
 وَبِكُلِّ وَحِیٍّ اَوْ حِیْتَةٍ اَوْ قَضَاءٍ قَضِیْتَهُ اَوْ سَاِئِلٍ اَعْطِیْتَهُ
 اَوْ فَقِیْرٍ اَغْنِیْتَهُ اَوْ غَنِیٍّ اَفْقَرْتَهُ اَوْ ضَالٍّ هَدٰیْتَهُ وَاَسْأَلُكَ
 بِاِسْمِكَ الَّذِیْ وَضَعْتَهُ عَلٰی الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلٰی
 السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلٰی الْجِبَالِ فَرَسَتْ وَاَسْأَلُكَ بِاِسْمِكَ
 الَّذِیْ اَسْتَقَرَّ بِهِ عَرْشُكَ وَاَسْأَلُكَ بِاِسْمِكَ لَطَافِ الْمُطَرِّ
 الْمُنْزَلِ فِیْ كِتَابِكَ مِنْ لَدُنْكَ وَبِاِسْمِكَ الَّذِیْ وَضَعْتَ
 عَلٰی النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلٰی اللَّیْلِ فَاطْلَمَ وَبِعَظَمَتِكَ وَكِبَرِیَّاتِكَ

وَبِنُورٍ وَجْهِكَ اَنْ تَرْزُقَنِي الْقُرْآنَ الْعَظِيمَ وَتَخْلُطَ بِلَحْمِي
وَدَمِي وَسَمْعِي وَبَصَرِي وَتَسْتَعْمِلَ بِهِ جَسَدِي بِحَوْلِكَ وَ
قُوَّتِكَ فَإِنَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ اللَّهُمَّ لَا تُؤْمِنَا مَكَرَكَ
وَلَا تُنْسِنَا ذِكْرَكَ وَلَا تَهْتِكْ عَنَّا سِتْرَكَ وَلَا تَجْعَلْنَا
مِنَ الْخَافِلِينَ ۞ (جمع الفوائد عن ابی یوسف)

یا اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں بہ طفیل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے جو تیرے نبی
ہیں، اور بہ طفیل ابراہیم (علیہ السلام) کے جو تیرے خلیل ہیں، اور بہ طفیل موسیٰ (علیہ
السلام) کے جو تیرے کلیم ہیں، اور بہ طفیل عیسیٰ (علیہ السلام) کے جو روح اللہ اور کلمۃ
اللہ ہیں، اور بہ طفیل کلام حضرت موسیٰ کے، اور انجیل حضرت عیسیٰ کے، اور زبور حضرت
داؤد کے، اور فرقان حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے، اور بہ طفیل ہر وحی کے جسے تو نے بھیجا
ہو یا ہر حکم (نکوئی) کے جسے تو نے جاری کیا ہو، اور بہ طفیل ہر سائل کے جس کو تو نے دیا
ہو، اور بہ طفیل ہر محتاج کے جس کو تو نے تو نگر کیا ہو، اور بہ طفیل ہر تو نگر کے جسے تو نے محتاج
کر دیا ہو، اور ہر گمراہ کے جسے تو نے ہدایت دے دی ہو، اور میں تجھ سے درخواست کرتا
ہوں بہ طفیل تیرے اُس نام کے جس کو تو نے زمین پر رکھا اور وہ ٹھہر گئی، اور آسمانوں پر
رکھا تو وہ قرار پکڑ گئے، اور پہاڑوں پر رکھا تو وہ جم گئے، اور درخواست کرتا ہوں میں تجھ
سے بہ طفیل اُس نام کے جس سے تیرا عرش ٹھہرا ہوا ہے، اور درخواست کرتا ہوں میں تجھ
سے بہ طفیل اُس نام کے کہ وہ پاک ہے اور ستھرا ہے، اور تیری کتاب میں تیرے پاس
سے نازل ہوا ہے، اور بہ طفیل تیرے اُس نام کے جسے تو نے دن پر رکھا تو وہ روشن ہو گیا
اور رات پر رکھا تو وہ اندھیری ہو گئی، اور بہ طفیل تیری عظمت اور تیری بڑائی کے، اور بہ
طفیل تیرے نور ذات کے، کہ تو مجھے قرآن عظیم نصیب کرے، اور اسے میرے گوشت

میں، اور میرے خون میں، اور میری شنوائی میں، اور میری پہنائی میں پیوست کر دے، اور اس پر میرے جسم کو عامل بنادے اپنی قدرت و قوت سے، بے شک نہ کوئی بچاؤ (معصیت سے) ہے، اور نہ کوئی قوت (طاعت ہی) کی ہے، مگر تیرے ذریعہ سے، یا اللہ! تو ہمیں اپنی خفیہ گرفت کی طرف سے بے فکر نہ کر دے، اور نہ ہمیں اپنی یاد سے غافل ہونے دے، اور نہ ہماری پردہ دردی کر، اور نہ ہمیں غافلوں میں سے کر۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ تَجْدِيلَ عَافِيَتِكَ وَدَفْعَ بَلَائِكَ وَخُرُوجًا
مِنَ الدُّنْيَا إِلَى رَحْمَتِكَ يَا مَنْ يُكْفِي عَنْ كُلِّ أَحَدٍ
وَلَا يَكْفِي مِنْهُ أَحَدٌ يَا أَحَدًا مَنْ لَا أَحَدَ لَهُ وَيَأْسَدَ مَنْ
لَا سَدَّ لَهُ انْقَطَعَ الرَّجَاءُ إِلَّا مِنْكَ بِنَحْنِي مِمَّا أَنَا فِيهِ وَ
أَعِزَّنِي عَلَى مَا أَنَا عَلَيْهِ مِمَّا نَزَلَ بِي بِجَاوِزِ جُوهِكَ الْكَرِيمِ
وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ عَلَيْكَ أَمِينٌ ۝ (مسند رک، عن عائشہ، بمنزلة العمال عن ابن مسعود)

یا اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں عافیت عاجل کی، اور دفعِ بلا کی، اور دنیا سے تیری رحمت کی جانب منتقل ہونے کی، اے وہ کہ کافی ہے وہ سب کے عوض اور کوئی بھی کافی نہیں ہے اس کے عوض، اے کس بے کسوں کے! اے سہارے بے سہاروں کے! اُمیدیں منقطع ہو چکی ہیں مگر تجھ سے، مجھے نجات دے اُس حال سے جس میں کہ میں ہوں، اور جو بلا کہ نازل ہو چکی ہے اُس کے مقابلہ میں میری مدد کر، صدقہ اپنی ذاتِ پاک کا، اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے اس حق کے طفیل میں جو تجھ پر ہے، آمین۔

اللَّهُمَّ اٰخِرُ سُنِّيْ بَعِيْنِكَ الَّتِي لَا تَنَامُ وَ اَكْثَفُنِي بِرُكْنِكَ الَّذِي

لَا يُزَامُ وَارْحَمْنِي بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ فَلَا أَهْلِكَ وَأَنْتَ رَجَائِي
فَكَوْمَنَّ نِعْمَةً أَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ قُلْ لَكَ بِهَا شُكْرِي وَكَمْ
مِنْ بَلِيَّةٍ ابْتَلَيْتَنِي بِهَا قُلْ لَكَ بِهَا صَبْرِي فَيَا مَنْ قُلَّ عِنْدَ
نِعْمَتِهِ شُكْرِي فَلَمْ يَحْزَنْ مِنِّي وَيَا مَنْ قُلَّ عِنْدَ بَلِيَّتِهِ صَبْرِي
فَلَمْ يَحْزَنْ لَنِي وَيَا مَنْ تَرَانِي عَلَى الْخَطَايَا فَلَمْ يَفْضَحْنِي ۝

دکڑا اعمال علیہ السلام

یا اللہ! میری نگہبانی کرا اپنی اُس آنکھ سے جو کبھی سوتی نہیں، اور مجھے اپنی اُس قوت کی آڑ
میں لے لے جس کے پاس کوئی نہیں پھٹک سکتا، اور مجھ پر اپنی اس قدرت سے رحم کر جو
تجھ کو مجھ پر حاصل ہے، تاکہ میں ہلاک نہ ہوں، اور تو ہی میری اُمید گاہ ہے، کتنی ہی
نعمتیں تو نے مجھے دیں، اور میرا اُن کے لئے شکر کم ہی رہا، اور کتنی مصیبتیں ہیں جن میں
تو نے مجھے مبتلا کیا، اور میرا صبر اُن پر کم ہی رہا، پس اے وہ کہ اُس کی نعمت کے وقت
میرا شکر کم رہا، پھر بھی مجھے محروم نہ کیا، اور اے وہ کہ اس کے ابتلاء کے وقت میرا صبر کم
رہا، پھر بھی اس نے میرا ساتھ نہ چھوڑا، اور اے وہ کہ مجھے گناہوں پر دیکھا، پھر بھی مجھے
نفیحت نہ کیا۔

يَا ذَا الْمَعْرِوْفِ الَّذِي لَا يَنْقُضِي اَبَدًا وَاَيَا ذَا النِّعْمَاءِ الَّتِي
لَا تُحْصَى اَبَدًا اَسْأَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَعَلَيَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَبِكَ اَدْرَا اَنِّي نَحْوُ الرَّاغِبِ اِلَى الْجَبَابِرَةِ ۝ دکڑا اعمال علیہ السلام

اے ایسے احسان والے جس کا احسان کبھی ختم نہ ہوا! اور اے ایسے نعمتوں والے کہ جس کی

نعمتیں کبھی شمار نہ ہو سکیں! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر رحمت کامل نازل کر، میں تیرے ہی زور پر بھڑ جاتا ہوں دشمنوں اور زور آوروں کے مقابلہ میں۔

اللَّهُمَّ اعِنِّي عَلَى دِينِي بِالدُّنْيَا وَعَلَىٰ آخِرَتِي بِالتَّقْوَىٰ وَاحْفَظْنِي
فِيمَا عَيْبَتْ عَنْهُ وَلَا تَكِلْنِي إِلَىٰ نَفْسِي فِيهَا حَضْرَتُهُ يَا مَنْ
لَا تَضُرُّهُ الدُّنُوبُ وَلَا تَنْقُصُهُ الْمَغْفِرَةُ هَبْ لِي مَا لَا
يَنْقُصُكَ وَاعْفِرْ لِي مَا لَا يَضُرُّكَ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ
أَسْأَلُكَ فَرَجًا قَرِيبًا وَصَبْرًا جَمِيلًا وَرِزْقًا وَسِعَاءَ الْوَعَايَةِ
مِنْ جَمِيعِ الْبَلَاءِ وَأَسْأَلُكَ تِمَامَ الْعَافِيَةِ وَأَسْأَلُكَ دَوَامَ
الْعَافِيَةِ وَأَسْأَلُكَ الشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ وَأَسْأَلُكَ الْفَيْءَ عَنِ
النَّاسِ وَالْأَحْوَالَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ: (الحرب العظمى)

یا اللہ! میرے دین پر مددگار دنیا کو بنادے، اور میری آخرت پر مددگار تقویٰ کو کر دے، اور تو ہی محافظ رہ میری ان چیزوں کا جو آنکھوں سے دُور ہیں، اور اُن چیزوں میں جو میرے پیشِ نظر ہیں تو مجھے میرے نفس کے حوالہ نہ کر، اے وہ کہ نہ اسے گناہ نقصان پہنچا سکتے ہیں، اور نہ اُس کے ہاں مغفرت کوئی کمی کرتی ہے، مجھے وہ چیز دے جو تیرے ہاں کمی نہیں کرتی، معاف کر دے مجھے وہ چیز کہ تجھے نقصان نہیں پہنچاتی، تو بے شک تو ہی بڑا دینے والا ہے، میں درخواست کرتا ہوں تجھ سے فوری کشاکش کی، اور صبرِ جمیل کی، اور رزقِ وسیع کی، اور جملہ بلاؤں سے امن کی، اور میں مانگتا ہوں تجھ سے پورا چین اور مانگتا ہوں تجھ

سے اس چین کا دوام، اور مانگتا ہوں تجھ سے اُس چین پر توفیقِ شکر، اور مانگتا ہوں تجھ سے مخلوق کی طرف سے بے احتیاجی، اور نہ کوئی بچاؤ ہے (گمنا ہوں سے) اور نہ کوئی قوت ہے (طاعت کی) بجز اللہ بزرگ و برتر کے ذریعہ کے۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْ سَرِيْرَتِي خَيْرًا مِّنْ عَلَانِيَتِي وَاجْعَلْ عَلَانِيَتِي صَالِحَةً اللَّهُمَّ ارِنِي اَسْأَلُكَ مِنْ صَالِحٍ مَا تُؤْتِي النَّاسَ مِنَ الْمَالِ وَالْأَهْلِ وَالْوَلَدِ غَيْرِ ضَالٍّ وَلَا مُضِلٍّ ﴿ترمذیٰ بن عمر﴾
یا اللہ! میرے باطن کو میرے ظاہر سے بہتر کر دے، اور میرے ظاہر کو صالح بنادے، یا اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں اُن اچھی چیزوں کی جو تو لوگوں کو دیتا ہے، مال ہو یا بیوی بچے، میں نہ گمراہ ہوں، نہ گمراہ کرنے والا ہوں۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الْمُتَخَبِّئِينَ الْغَرَامُحَجَّلِينَ الْوَفِدِ الْمُتَقَبِّلِينَ اللَّهُمَّ ارِنِي اَسْأَلُكَ نَفْسًا بِكَ مُطْمَئِنَّةً تَوْمِنُ بِلِقَائِكَ وَتَرْضَى بِقَضَائِكَ وَتَقْنَعُ بِعَطَائِكَ ﴿عن ابی الدرر اء و علی﴾

یا اللہ! ہمیں منتخب بندوں میں سے کر لے جن کے چہرے اور اعضاء روشن ہوں گے، اور جو مقبول مہمان ہوں گے، یا اللہ! میں تجھ سے ایسا نفس مانگتا ہوں جو تجھ پر اطمینان رکھے، اور تیرے ملنے کا یقین رکھے، اور تیری مشیت پر راضی رہے، اور تیرے عطیہ پر قناعت رکھے۔

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا إِذَا شِئْتَ مَعَ دَوَامِكَ وَلَكَ

الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَعَ خُلُودِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا
مُنْتَهَى لَهُ دُونَ مَشِيَّتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا يُرِيدُ
قَائِلُهُ إِلَّا رِضَاكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا عِنْدَ كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَ
تَقْسُ كُلِّ نَفْسٍ اللَّهُمَّ أَقْبِلْ بِقَلْبِي إِلَى دِينِكَ وَاحْفَظْ
مِنْ وَرَائِنَا بِرَحْمَتِكَ اللَّهُمَّ ثَبِّتْنِي أَنْ أَمُرَكَ وَاهْدِنِي
أَنْ أَضِلَّ ۞ (کنز العمال عن ابی الدرداء وعلیؓ)

یا اللہ! حمد تیرے ہی لئے ہے، ایسی حمد کہ تیری بیشکلی کے ساتھ وہ بھی ہمیشہ رہے، اور
تیرے ہی لئے حمد ہے، ایسی حمد کہ تیرے دوام کے ساتھ وہ بھی دائم رہے، اور تیرے ہی
لئے حمد ہے ایسی حمد کہ اُس کی انتہا تیری مشیت کے ادھر نہیں، اور تیرے ہی لئے حمد ہے
ایسی حمد کہ اس کے قائل کا مقصود تمام تر تیری ہی خوشنودی ہے، اور تیرے ہی لئے حمد ہے،
ایسی حمد جو ہر پلک جھپکانے اور ہر سانس لینے کے ساتھ ہو، یا اللہ! میرے دل کو اپنے
دین کی طرف متوجہ کر دے، اور ہماری حفاظت ادھر ادھر سے رکھ اپنی رحمت کے ساتھ، یا
اللہ! مجھے ثابت قدم رکھ کہیں ڈگ نہ جاؤں، اور مجھے ہدایت پر رکھ کہیں گمراہ نہ ہو جاؤں۔

اللَّهُمَّ كَمَا أَحْلَيْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ قَلْبِي فَحُلْ بَيْنِي وَبَيْنَ الشَّيْطَانِ
وَعَمَلِهِ اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَلَا تَحْرِ مَنَارَ رِزْقِكَ وَبَارِكْ
لَنَا فِي مَا رَزَقْتَنَا وَاجْعَلْ غِنَاءَنَا فِي أَنْفُسِنَا وَاجْعَلْ رَغْبَتَنَا فِي مَا
عِنْدَكَ ۞ (کنز العمال عن ابن عباسؓ۔ المذہب الأعظم للشافعی)

یا اللہ! تو جس طرح حائل ہے مجھ میں اور میرے دل میں، تو حائل رہ مجھ میں اور شیطان اور اس کام میں، یا اللہ! ہمیں اپنا فضل نصیب کر اور ہمیں اپنے رزق سے محروم نہ رکھ، اور جو رزق تو نے ہمیں دیا ہے، اس میں برکت دے، اور ہمارے دلوں کو غنی کر دے، اور جو کچھ تیرے پاس ہے اس کی طرف ہمیں رغبت دے دے۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِمَّنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهُ وَاسْتَهْدَاكَ
فَهَدَيْتَهُ وَاسْتَنْصَرَكَ فَنَصَرْتَهُ؛ (کنز العمال - عن انس)

یا اللہ! مجھے اُن میں کر دے جنہوں نے تجھ پر توکل کیا، پس تو اُن کے لئے کافی ہو گیا، اور انہوں نے تجھ سے ہدایت چاہی، سو تو نے انہیں ہدایت دے دی، اور انہوں نے تجھ سے مدد چاہی، سو تو نے انہیں مدد دے دی۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْ وَسْوَاسَ قَلْبِي خَشْيَتَكَ وَذِكْرَكَ وَاجْعَلْ هِمَّتِي
وَهَوَايَ فِيْمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى اللَّهُمَّ وَمَا ابْتَلَيْتَنِي بِهِ مِنْ رِخَاءٍ
وَشِدَّةٍ فَهَسِّكُنِي بِسُنَّةِ الْحَقِّ وَشَرِيعَةِ الْإِسْلَامِ؛ (الحرب العظمى للقرطبي)

یا اللہ! میرے دل کے دوسوں کو اپنی خشیت اور اپنی یاد بنادے، اور میرے شوق اور ہمت کی چیز کو وہی کر دے جسے تو اچھا سمجھتا ہو اور پسند کرتا ہو، یا اللہ! تو میرا امتحان نرمی یا سختی غرض جس چیز سے بھی کرے، تو مجھے طریقِ حق اور شریعتِ اسلام پر جمائے رکھ۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ تَمَامَ النِّعْمَةِ فِي الْأَشْيَاءِ كُلِّهَا وَالشُّكْرُ لَكَ
عَلَيْهَا حَتَّى تَرْضَى وَبَعْدَ الرِّضَى الْخَيْرَةُ فِي جَمِيعِ مَا يَكُونُ
فِيهِ الْخَيْرَةُ وَلِجَمِيعِ مَيْسُورِ الْأُمُورِ كُلِّهَا لَا يَبْعُسُورُهَا يَا كَرِيمُ؛

یا اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں جملہ اشیاء میں نعمت کے پورے ہونے کی، اور اُن پر تیرے شکر کی توفیق پانے کی، یہاں تک کہ تو خوش ہو جائے، اور بعد خوش ہو جانے کے، میرے لئے انتخاب کر دے تمام ایسی چیزوں میں جن میں انتخاب ہوتا ہے، اور انتخاب بھی سب ہی آسان کاموں کا، نہ کہ دشوار کاموں کا، اے کریم!

اللَّهُمَّ فَالِقَ الْإِصْبَاحِ وَجَاعِلَ اللَّيْلِ سَكَنًا وَالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ
حُسْبَانًا قَوِّنِي عَلَى الْجِهَادِ فِي سَبِيلِكَ ۝ (الحرب العلم للفقہ)

یا اللہ! صبح کے نکالنے والے اور رات کو آرام کا وقت بنانے والے، اور سورج اور چاند کو وقت کا مقیاس بنانے والے، مجھے اپنی راہ میں جہاد کی قوت دے۔

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ فِي بِلَائِكَ وَصَنِيعِكَ إِلَى خَلْقِكَ وَلَكَ
الْحَمْدُ فِي بِلَائِكَ وَصَنِيعِكَ إِلَى أَهْلِ بَيْوتِنَا وَلَكَ الْحَمْدُ
فِي بِلَائِكَ وَصَنِيعِكَ إِلَى أَنْفُسِنَا خَاصَّةً وَلَكَ الْحَمْدُ
بِمَاهِدِيتِنَا وَلَكَ الْحَمْدُ بِمَا أَكْرَمْتَنَا وَلَكَ الْحَمْدُ بِمَا
سَرَرْتَنَا وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْقُرْآنِ وَلَكَ الْحَمْدُ
بِالْأَهْلِ وَالْمَالِ وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْعَفَاةِ وَلَكَ الْحَمْدُ حَتَّى
تَرْضَى وَلَكَ الْحَمْدُ إِذَا رَضِيتَ يَا أَهْلَ التَّقْوَى وَاهْلَ الْغَفَرَةِ!

یا اللہ! تیرے ہی لئے حمد ہے تیرے ابتلاء میں، اور تیری مخلوق کے ساتھ تیرے برتاؤ میں، اور تیرے ہی لئے حمد ہے تیرے ابتلاء میں اور ہمارے گھر والوں کے ساتھ تیرے برتاؤ میں، اور تیرے ہی لئے حمد ہے تیرے ابتلاء میں اور خاص ہماری جانوں کے ساتھ

تیرے برتاؤ میں، اور تیرے ہی لئے حمد ہے اس پر کہ تو نے ہمیں ہدایت دی، اور تیرے ہی لئے حمد ہے اس پر کہ تو نے ہمیں عزت دی، اور تیرے ہی لئے حمد ہے کہ تو نے ہماری پردہ پوشی کی، اور تیرے ہی لئے حمد ہے قرآن پر، اور تیرے ہی لئے حمد ہے اہل و مال پر، اور تیرے ہی لئے حمد ہے درگزر کرنے پر، اور تیرے ہی لئے حمد ہے یہاں تک کہ تو خوش ہو جائے، اور تیرے ہی لئے حمد ہے جبکہ تو خوش ہو جائے، اے وہ کہ جس ذات سے ڈرنا چاہئے، اور اے وہ کہ تو ہی مغفرت کر سکتا ہے۔

اللَّهُمَّ وَفَّقْنِي لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى مِنَ الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ وَالْفِعْلِ وَالنِّيَّةِ وَالْهُدَى إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۱﴾ کنز العمال عن ابن عمرؓ
یا اللہ! مجھے اس چیز کی توفیق دے جسے تو اچھا سمجھے، خواہ وہ قول ہو یا عمل یا فعل یا نیت یا طریق، بے شک تو ہی ہر چیز پر قادر ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ خَلِيلٍ مَّا كَرِهْنَاكَ تَرْيَانِي وَ
قَلْبُهُ يَرْعَانِي إِنْ رَأَى حَسَنَةً دَفَنَهَا وَإِنْ رَأَى سَيِّئَةً
أَذَاعَهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُؤْسِ وَالتَّبَاطُوسِ
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ إِبْلِيسَ وَجُنُودِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي
أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النِّسَاءِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ
مِنْ أَنْ تَصُدَّ عَنِّي وَجْهَكَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ
بِكَ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ يُخْزِينِي وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ صَاحِبٍ

يُؤْذِيْنِيْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ اَمَلٍ يُلْهِمْنِيْ وَاَعُوْذُ بِكَ
مِنْ كُلِّ فَقْرٍ يُنْصِنِيْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ عَنِيٍّ يُطْغِنِيْ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَوْتِ الْهَمِّ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ
مَوْتِ الْغَمِّ ÷ (کنز العمال وغیرہ)

یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں مکار دوست سے جس کی آنکھیں تو مجھے دیکھتی ہوں اور اس کا قلب مجھے چرے لیتا ہو، اگر وہ بھلائی دیکھے تو اُسے دبا دے اور بُرائی دیکھے تو اُس کا چرچا کرے، یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں شدت فقر سے اور شدت محتاجی سے، یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں اطمینان سے اور اس کے لشکر سے، یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں عورتوں کے فتنہ سے، یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس سے کہ تو قیامت کے دن مجھ سے منہ پھیر لے، یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں ہر اُس عمل سے جو مجھے رُسا کرے، اور تیری پناہ میں آتا ہوں ہر ایسے ساتھی سے جو مجھے تکلیف دے، اور تیری پناہ میں آتا ہوں، ہر ایسے منصوبے سے جو مجھے غافل کر دے، اور تیری پناہ میں آتا ہوں ہر ایسے فقر سے جو مجھے ہول میں ڈال دے، اور تیری پناہ میں آتا ہوں ہر ایسی دولت سے جو میرا دماغ چلا دے، یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں فکر کی موت سے، اور تیری پناہ میں آتا ہوں غم کی موت سے۔

مناجاتِ مقبول

Jumma - Friday

از حکیم الامت حضرت مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانویؒ

خطبہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مُحَمَّدُكَ يَا خَيْرَ مَا مُؤُولٍ ۖ وَ أَكْرَمَ مَسْئُولٍ ۖ عَلَى مَا
عَلَّمْتَنَا مِنَ الْمُنَاجَاةِ الْمَقْبُولِ ۖ مِنْ قُرْبَاتٍ عِنْدَ
اللَّهِ وَ صَلَوَاتِ الرَّسُولِ ۖ فَصَلِّ عَلَيْهِ مَا اخْتَلَفَ
الطَّبَاوُورُ وَ الْقَبُولُ ۖ وَ انْشَعَبَتِ الْفُرُوعُ مِنَ الْأُصُولِ ۖ
شَمَّرْنَا سَعْدَكَ بِمَا سَنَقُولُ ۖ وَ مِنَّا السُّؤَالُ وَ مِنْكَ الْقَبُولُ ۖ

اے ان سب سے بہتر جن سے امید قائم کی جاسکتی ہے اور اے ان سب سے کریم تر جن سے
کچھ طلب کیا جاسکے ہم تیری حمد کرتے ہیں کہ تو نے ہمیں مناجاتِ مقبول سکھائی جو اللہ کے
ہاں موجبِ قربت ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں سکھائیں تو (یا اللہ) اُن
(رسول) پر رحمتِ کامل نازل فرما جب تک کہ بچھو اور پُر داہوائیں چلتی رہیں اور جڑوں سے
شاخیں پھوٹتی رہیں اس کے بعد ہم تجھ سے وہ طلب کرتے ہیں جو ابھی (آگے) عرض
کرتے ہیں ہمارا کام طلب کرنا ہے اور تیرا کام عطا کرنا۔

الْمَنْزِلُ السَّابِعُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

ساتویں منزل بروز جمعہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ اللَّهُمَّ يَا كَبِيرُ يَا سَمِيعُ يَا بَصِيرُ يَا مَنْ
لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَا وَزِيرَ لَهُ وَيَا خَالِقَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ الْمُنِيرِ
وَيَا عَصَمَةَ الْبَاشِ الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيرِ وَيَا رَازِقَ الطِّفْلِ
الصَّغِيرِ وَيَا جَابِرَ الْعَظِيمِ الْكَسِيرِ ادْعُوكَ دُعَاءَ الْبَاشِ
الْفَقِيرِ كَدُّ عَاءِ الْمُضْطَرِّ الضَّرِيرِ أَسْأَلُكَ بِمَعَاقِدِ
الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَبِمَفَاتِيحِ الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ
وَبِالْأَسْمَاءِ الثَّمَانِيَةِ الْمَكْتُوبَةِ عَلَى قَرْنِ الشَّمْسِ أَنْ
تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيعَ قَلْبِي وَجَلَاءَ حُزْنِي ۝ (الحرب الأعظم لفقاری)

اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! یا اللہ! اے بڑائی
والے! اے سننے والے! اے دیکھنے والے! اے وہ کہ جس کا نہ کوئی شریک ہے اور نہ

مشیر! اے آفتاب و ماہتاب روشن کے پیدا کرنے والے! اور اے مصیبت زدہ، ترساں و پناہ جو کے پناہ! اور اے ننھے بچے کی روزی پہنچانے والے! اور اے ٹوٹی ہوئی ہڈی کے جوڑنے والے! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں مصیبت زدہ محتاج کی سی درخواست، بے قرار آفت زدہ کی سی درخواست، تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے عرش کے بندہائے عزت کے واسطے سے، اور تیری کتاب کی کلید ہائے رحمت کے واسطے سے، اور ان آٹھ ناموں کے واسطے سے جو زرخ آفتاب پر لکھے ہوئے ہیں، یہ کہ قرآن کو میرے دل کی بہار اور میرے غم کی کشائش بنا دے۔

رَبَّنَا اِتِّنَا فِي الدُّنْيَا كَذَا وَكَذَا يَا مُؤْنِسَ كُلِّ وَحِيدٍ
وَيَا صَاحِبَ كُلِّ فَرِيدٍ وَيَا قَرِيبًا غَيْرَ بَعِيدٍ
وَيَا شَاهِدًا غَيْرَ غَائِبٍ وَيَا غَالِبًا غَيْرَ مَغْلُوبٍ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا نُورَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَا زَيْنُ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا جَبَّارَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا عِمَادَ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا بَدِيْعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَا قِيَّامَ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا صَرِيحَ
الْمُسْتَصْرِخِينَ وَمُنْتَهَى الْعَائِدِينَ وَالْمُفَرِّجَ عَنِ
الْمَكْرُوبِينَ وَالْمُرَوِّحَ عَنِ الْمَغْمُومِينَ فَبِحَيْدِ دَعَاءِ الْمُضْطَرِّينَ

یہاں مطلوب مباح کا تصور کرے

وَيَا كَاشِفَ الْمَكْرُوبِ يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
مَنْزُورٌ بِكَ كُلُّ حَاجَةٍ ۞ (کنز العمال عن انس)

اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں فلاں فلاں چیز عطا کر، اے نمکسار ہر اکیلے کے! اور اے رفیق ہر تنہا کے! اور اے ایسے قریب جو بعید نہیں! اور اے ایسے حاضر جو غائب نہیں! اور اے ایسے غالب جو مغلوب نہیں! اور یا حی یا قیوم! اے بزرگی اور عظمت والے! اور اے آسمانوں اور زمین کے نور! اور اے آسمانوں اور زمین کی زینت! اے انتظام رکھنے والے آسمانوں اور زمینوں کے! اور اے آسمانوں اور زمین کے تھانے والے! اور اے آسمانوں اور زمین کے موجد! اور اے آسمانوں اور زمین کے قائم رکھنے والے! اور اے بزرگی اور عظمت والے! اے فریادیوں کے دادرس! اور پناہ مانگنے والوں کی آخری دوڑ! اور اے بے چینوں کے کشائش دینے والے! اور غمزدوں کے راحت دینے والے! اور اے بے قراروں کی دعا قبول کرنے والے! اور اے صاحب کرب کو شفا دینے والے! اے اللہ العالمین! اور اے ارحم الراحمین! تیرے ہی سامنے ہر حاجت پیش ہے۔

اللَّهُمَّ إِنَّكَ خَلَقْتَ عَظِيمُ إِنَّكَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ إِنَّكَ غَفُورٌ
رَحِيمٌ إِنَّكَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ اللَّهُمَّ إِنَّكَ الْبَرُّ الْجَوَادُ
الْكَرِيمُ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي وَاسْتُرْنِي
وَاجْبُرْنِي وَارْفَعْنِي وَاهْدِنِي وَلَا تَضِلَّنِي وَادْخِلْنِي الْجَنَّةَ
بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ إِلَيْكَ رَبِّ فَحَبِّبْنِي
وَفِي نَفْسِي لَكَ فَذَلِّلْنِي وَفِي أَعْيُنِ النَّاسِ فَعَظِّمْنِي وَمَنْ

سَيِّئِ الْاَخْلَاقِ فَجَنَّبْنِي اللَّهُمَّ اِنَّكَ سَأَلْتَنَا مِنْ اَنْفُسِنَا
مَا لَا نَبْلِكُهُ الْاِيَّاكَ فَاَعْطِنَا مِنْهَا مَا يُرْضِيكَ عَنَّا ۝
(کنز العمال عن ابن مسعود و ابن ہریرہ)

یا اللہ! تو خالقِ اعظم ہے، تو سب کچھ سنتا، سب کچھ جانتا ہے، تو غفور ہے، تو رحیم ہے، تو ہی عرشِ عظیم کا مالک ہے، یا اللہ! تو محسن ہے، صاحبِ جود ہے، صاحبِ کرم ہے، تو مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر، اور مجھے چین دے، اور مجھے روزی دے، اور میری پردہ پوشی کر، اور میرے نقصان کو پورا کر دے، اور مجھے بلندی دے، اور مجھے ہدایت دے، اور مجھے گمراہ نہ کر، اور مجھے جنت میں اپنی رحمت سے داخل کر دے، اے ارحم الراحمین! اے میرے پروردگار! مجھے اپنا بنالے، اور میرے دل میں اپنے مقابلہ میں فرمانبرداری ڈال دے، اور لوگوں کی نظر میں مجھے معزز کر دے، اور بُرے اخلاق سے مجھے بچا دے، یا اللہ! تو نے ہماری ذات سے اُن اعمال کو طلب کیا ہے جن پر ہم کوئی اختیار بغیر تیری توفیق کے نہیں رکھتے، تو تو ہمیں ان میں سے اس عمل کی توفیق دے دے، جو تجھے ہم سے رضا مند کر دے۔

اللَّهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ اِيْمَانًا دَائِمًا وَاَسْأَلُكَ قَلْبًا خَاشِعًا وَاَسْأَلُكَ يَقِيْنًا صَادِقًا وَاَسْأَلُكَ دِيْنًا قَيِّمًا وَاَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَاَسْأَلُكَ دَوَامَ الْعَافِيَةِ وَاَسْأَلُكَ الشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ وَاَسْأَلُكَ الْغِنَى عَنِ النَّاسِ اللَّهُمَّ اِنِّي اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَبْتُ اِلَيْكَ مِنْهُ ثُمَّ عُدْتُ فِيْهِ وَاَسْتَغْفِرُكَ

لِمَا أَعْطَيْتُكَ مِنْ نَفْسِي ثُمَّ لَمْ أُؤْفِ لَكَ بِهِ وَأَسْتَغْفِرُكَ
لِلنِّعَمِ الَّتِي تَقْوَيْتُ بِهَا عَلَى مَعْصِيَتِكَ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ
خَيْرٍ أَرَدْتُ بِهِ وَجْهَكَ فَمَا لَطَنِي فِيهِ مَا لَيْسَ لَكَ
أَللَّهُمَّ لَا تَخْزِنِي فَإِنَّكَ بِنُ عَالِمٌ وَلَا تَعَذِّبْنِي فَإِنَّكَ عَلَى قَادِرٌ
(کنز العمال عن علی ابن عمر)

یا اللہ! میں تجھ سے طلب کرتا ہوں ہمیشہ رہنے والا ایمان، اور تجھ سے طلب کرتا ہوں
خشوع والا دل، اور تجھ سے طلب کرتا ہوں سچا یقین، اور تجھ سے طلب کرتا ہوں دین
مستقیم، اور تجھ سے طلب کرتا ہوں ہر بلا سے امن، اور تجھ سے طلب کرتا ہوں امن کا
دوام، اور تجھ سے طلب کرتا ہوں امن پر (توفیق) شکر، اور تجھ سے طلب کرتا ہوں خلق کی
طرف سے بے نیازی، یا اللہ! تجھ سے معافی چاہتا ہوں اس گناہ کی جس سے میں نے
توبہ کی ہو اور پھر لوٹ کر اُس کو کیا ہو، اور تجھ سے معافی چاہتا ہوں اُس عہد کی جو میں نے
اپنی جانب سے دیا ہو اور پھر اس کو وفا نہ کیا ہو، اور تجھ سے معافی چاہتا ہوں اُن نعمتوں
کے بارہ میں جن سے میں نے قوت حاصل کر کے اُسے تیری نافرمانی میں لگایا، اور تجھ
سے معافی چاہتا ہوں اُس نیکی کے بارہ میں کہ میں نے اس کو خالصہ تیرے لئے کرنا چاہا
پھر اُس میں اُن چیزوں کی آمیزش کر لی جو صرف تیرے لئے نہ تھیں، یا اللہ! مجھے رسوا نہ
کرنا، بے شک تو مجھے خوب جانتا ہے، اور مجھ پر عذاب نہ کرنا، بے شک تو مجھ پر ہر طرح
قدرت رکھتا ہے۔

اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ اللَّهُمَّ
أَكْفِنِي كُلَّ مَهْمٍ مِّنْ حَيْثُ شِئْتَ وَمِنْ أَيْنَ شِئْتَ

حَسْبِيَ اللَّهُ لَدِيْنِي حَسْبِيَ اللَّهُ لَدُنْيَايَ حَسْبِيَ اللَّهُ لِمَا
 أَهْتَنِي حَسْبِيَ اللَّهُ لِمَنْ بَغَى عَلَيَّ حَسْبِيَ اللَّهُ لِمَنْ حَسَدَنِي
 حَسْبِيَ اللَّهُ لِمَنْ كَادَنِي بِسُوءٍ حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الْمَوْتِ
 حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الْمَسْأَلَةِ فِي الْقَبْرِ حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الْبُزْأِ
 حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
 وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿١﴾ (کنز العمال عن ابی الدرداء)

یا اللہ! ساتوں آسمانوں کے مالک اور عرشِ عظیم کے مالک، یا اللہ! تو میرے لئے ہر مہم
 میں کافی ہو جا جس طرح تو چاہے اور جس جگہ سے تو چاہے، کافی ہے مجھے اللہ میرے
 دین کے لئے، کافی ہے مجھے اللہ میری دنیا کے لئے، کافی ہے مجھے اللہ میری فکروں کے
 لئے، کافی ہے مجھے اللہ اُس شخص کے مقابلہ کے لئے جو مجھ پر زیادتی کرے، کافی ہے
 مجھے اللہ اُس شخص کے لئے جو مجھ سے حسد کرتا ہو، کافی ہے مجھے اللہ اُس شخص کے لئے جو
 مجھے بُرائی کے ساتھ دھوکا دیتا ہے، کافی مجھے اللہ موت کے وقت، کافی ہے مجھے اللہ سوال
 قبر کے وقت، کافی مجھے اللہ میزان (حشر) کے پاس، کافی ہے مجھے اللہ صراط (محشر) کے
 پاس، کافی ہے مجھے اللہ کہ کوئی معبود نہیں ہے سوا اُس کے، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے
 اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ ثَوَابَ الشَّاكِرِينَ وَنُزُلَ الْمُتَقَرَّبِينَ وَ
 مُرَافَقَةَ الْبَيْتَيْنِ وَيَقِينَ الصِّدِّيقِينَ وَذِلَّةَ الْمُتَّقِينَ

وَإِخْبَاتِ الْمُؤَقِنِينَ حَتَّى تَوْفَانِي عَلَى ذَلِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
(الحزب الأعظم للفقاری)

یا اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں اجر، شکر گزاروں کا سا، اور مہمانداری، مقررین کی سی، اور رفاقت انبیاء (علیہم السلام) کی، اور اعتقاد، صدیقیوں کا سا، اور خاکساری، اہل تقویٰ کی سی، اور خشوع، اہل یقین کا سا، یہاں تک کہ تو اسی حال پر مجھے اٹھالے، اے سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحیم!

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِنِعْمَتِكَ السَّابِقَةِ عَلَيَّ وَبِلَائِكَ لِحَسَنِ
الَّذِي ابْتَلَيْتَنِي بِهِ وَفَضْلِكَ الَّذِي فَضَّلْتَ عَلَيَّ أَنْ
تُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ بِمَنِّكَ وَفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ ۞

یا اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں بہ واسطہ اس انعام کے جو سابق میں مجھ پر رہا ہے، اور بہ واسطہ اس اچھے امتحان کے جو تو نے لیا ہے، اور بہ واسطہ اس فضل کے جو تو نے مجھ پر کیا ہے، اس کی کہ تو مجھے اپنے احسان اور فضل و رحمت سے جنت میں داخل کرے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيْمَانًا دَائِمًا وَهُدًى قَيِّمًا وَعِلْمًا نَافِعًا ۞
یا اللہ! میں تجھ سے طلب کرتا ہوں ایمان دائم اور ہدایت محکم اور علم نفع بخش۔

اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِفَاجِرٍ عِنْدِي نِعْمَةً أَكْفِيهِ دَهْرًا فِي الدُّنْيَا
وَالْآخِرَةِ ۞ (کنز العمال عن معاذ بن)

یا اللہ! کسی بدکار کا مجھ پر احسان نہ ہونے دے کہ مجھے دنیا اور آخرت میں اس کا معاوضہ کرنا پڑے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَوَسِّعْ لِي خُلُقِي وَطَيِّبْ لِي كَسْبِي وَ
تَقَبَّلْ مِنِّي بِمَا رَزَقْتَنِي وَلَا تُذْهِبْ طَلِبَتِي إِلَى شَيْءٍ صَرَفْتَهُ
عَنِّي ۝ کنز العمال عن علیؑ

یا اللہ! میرے گناہ بخش دے، اور میرے اخلاق کو وسیع کر دے اور میری آمدنی کو حلال
رکھ، اور جو کچھ تو نے مجھے دے رکھا ہے بس اس پر مجھے قانع کر دے، اور اُس چیز کی
طرف میری طلب ہی کو نہ لے جا جو تو نے مجھ سے ہٹا لی ہو۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَجِيرُكَ مِنْ جَمِيعِ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْتَ وَأَحْتَسِبُ
بِكَ مِنْهُمْ وَأَجْعَلْ لِي عِنْدَكَ وَلِيَّةً وَأَجْعَلْ لِي عِنْدَكَ
زُلْفَى وَحُسْنَ مَآبٍ وَأَجْعَلْنِي مِنْ يَخَافُ مَقَامَكَ وَ
عِيدَكَ وَيَرْجُو لِقَاءَكَ وَأَجْعَلْنِي مِنْ يَتُوبُ إِلَيْكَ
تُوبَةً نَصُوحًا وَأَسْأَلُكَ عَمَلًا مُتَقَبَّلًا وَعِلْمًا نَاجِحًا وَسَعْيًا
مَشْكُورًا وَتِجَارَةً لَا تَبُورُ ۝ کنز العمال عن انسؓ وابن ہریرہؓ

یا اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں تمام اُن چیزوں سے جو تو نے پیدا کی ہیں، اور اُن سے
تیری حفاظت میں آتا ہوں، اور میرے لئے اپنے ہاں دُخل پیدا کر دے، اور میرے لئے
اپنے ہاں تقرب اور حسنِ مراجعت پیدا کر دے، اور مجھے اُن لوگوں میں سے کر دے جو
تیرے سامنے کھڑے ہونے سے اور تیری وعید سے ڈرتے ہیں، اور تیرے دیدار کی تمنا
رکھتے ہیں، اور مجھے اُن لوگوں میں سے کر دے جو تیری طرف توجہ خالص کے ساتھ رُجوع
کرتے ہیں، اور تجھ سے طلب رکھتا ہوں عملِ مقبول کی، اور علمِ کارآمد کی، اور سعیِ مشکور کی،

اور تجارت کامیاب کی۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ اللَّهُمَّ ارْعِنِي
عَلَى غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَسَكَرَاتِ الْمَوْتِ

(کتاب الاذکار السنوی عن عائشہ)
ممنوع اعمال عن عائشہ

یا اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ دوزخ سے میری جاں بخشی کر دی جائے، یا اللہ!
میری مدد کر موت کی بے ہوشیوں اور سختیوں پر۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَارْحَمْنِي بِالرَّفِيقِ الْأَعْلَى

یا اللہ! مجھے بخش دے، اور مجھ پر رحم فرما، اور مجھے اعلیٰ رفیقوں کے ساتھ جا ملا۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَأَنَا أَعْلَمُ
وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ بِهِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يَدْعُو عَلَيَّ رَاحِمٌ
قَطَعَهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَنْ يَشِي عَلَى بَطْنِهِ وَمِنْ شَرِّ
مَنْ يَمْشِي عَلَى رِجْلَيْهِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَمْشِي عَلَى أَرْبَعٍ اللَّهُمَّ
إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ امْرَأَةٍ تَشِيْبُنِي قَبْلَ الْمَشِيْبِ وَأَعُوذُ بِكَ
مَنْ وَلَدٍ يَكُونُ عَلَيَّ وَبَالًا وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّاكِّ فِي الْحَقِّ
بَعْدَ الْيَقِينِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَ

أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ يَوْمِ الدِّينِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ مَوْتِ
الْبُخَارَةِ وَمِنْ لَذَعِ الْحَيَاةِ وَمِنْ السَّبْعِ وَمِنْ الْغَرَقِ وَمِنْ

الْحَرْقِ وَمِنْ أَنْ أَخْرَجَ عَلَى شَيْءٍ وَمِنْ الْقَتْلِ عِنْدَ فِرَارِ الرَّحْفِ

یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس سے کہ تیرے ساتھ کچھ بھی شریک کروں در آنحالیکہ اُسے جان رہا ہوں، اور تجھ سے اُس (شرک) کی معافی چاہتا ہوں جسے نہ جاننا ہوں، اور تیری پناہ میں آتا ہوں اس سے کہ مجھے کوئی رشتہ دار بددعا دے جس کی میں نے حق تلفی کی ہو، یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں اُس حیوان کے شر سے جو پیٹ کے بل چلتا ہے، اور اُس حیوان کے شر سے جو دو پیروں سے چلتا ہے، اور اُس حیوان کے شر سے جو چار پیروں سے چلتا ہے، یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں ایسی عورت سے جو مجھے بڑھاپے سے قبل ہی بوڑھا کر دے، اور تیری پناہ میں آتا ہوں ایسی اولاد سے جو مجھ پر وبال ہو، اور تیری پناہ میں آتا ہوں ایسے مال سے جو میرے حق میں عذاب ہو جائے، یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں حق بات میں اعتقاد کے بعد شک لانے سے، اور تیری پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے، اور تیری پناہ میں آتا ہوں روز جزا کی سختی سے، یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں موتِ ناگہانی سے، اور سانپ کے کاٹنے سے، اور درندے سے، اور ڈوبنے سے، اور جل جانے سے، اور اس سے کہ کسی چیز پر گر پڑوں اور لشکر کے بھاگنے کے وقت مارے جانے سے۔

ثُمَّ يَقُولُ بَعْدَ الْخُتْمِ وَتَقْبَلُ هَذِهِ الدَّعَوَاتُ فِي حَقِّ مُحَمَّدٍ أَشْرَفِ عَلَى وَعَبْدِ الْوَاسِعِ وَمُحَمَّدٍ مُصْطَفَى وَمُحَمَّدٍ عَلَى مُحَمَّدٍ شَفِيعِ

وَعَبْدِ الْمَلِكِ فِي حَقِّ آبَائِهِمْ وَأَقْرَبَاتِهِمْ وَجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى سَيِّدِ الْكَائِنَاتِ وَآكْرَمِ الْخُلُقَاتِ صَلَوةً تَسْبِقُ

الْغَايَاتِ

پھر ان دُعاؤں کے ختم کے بعد کہے:- ان دُعاؤں کو قبول فرما حضرت مولانا محمد اشرف علیؒ (مؤلف کتاب) اور مولوی عبدالواسع مرحوم (ناظم ترجمہ) اور مولوی حکیم محمد مصطفیٰ مرحوم (مترجم اَوّل) اور محمد علی مرحوم (ساعی ترجمہ) اور مولانا محمد شفیع دیوبندی اور عبدالماجد دریابادی (مترجم ثانی) کے حق میں، اور اُن کے والدین اور جملہ ایمان والوں اور ایمان والیوں کے حق میں، اور حق تعالیٰ رحمتِ کاملہ نازل فرمائے سرورِ کائنات اور بہترین مخلوقات پر، ایسی رحمت کہ جس کی کوئی حد و نہایت نہ ہو۔